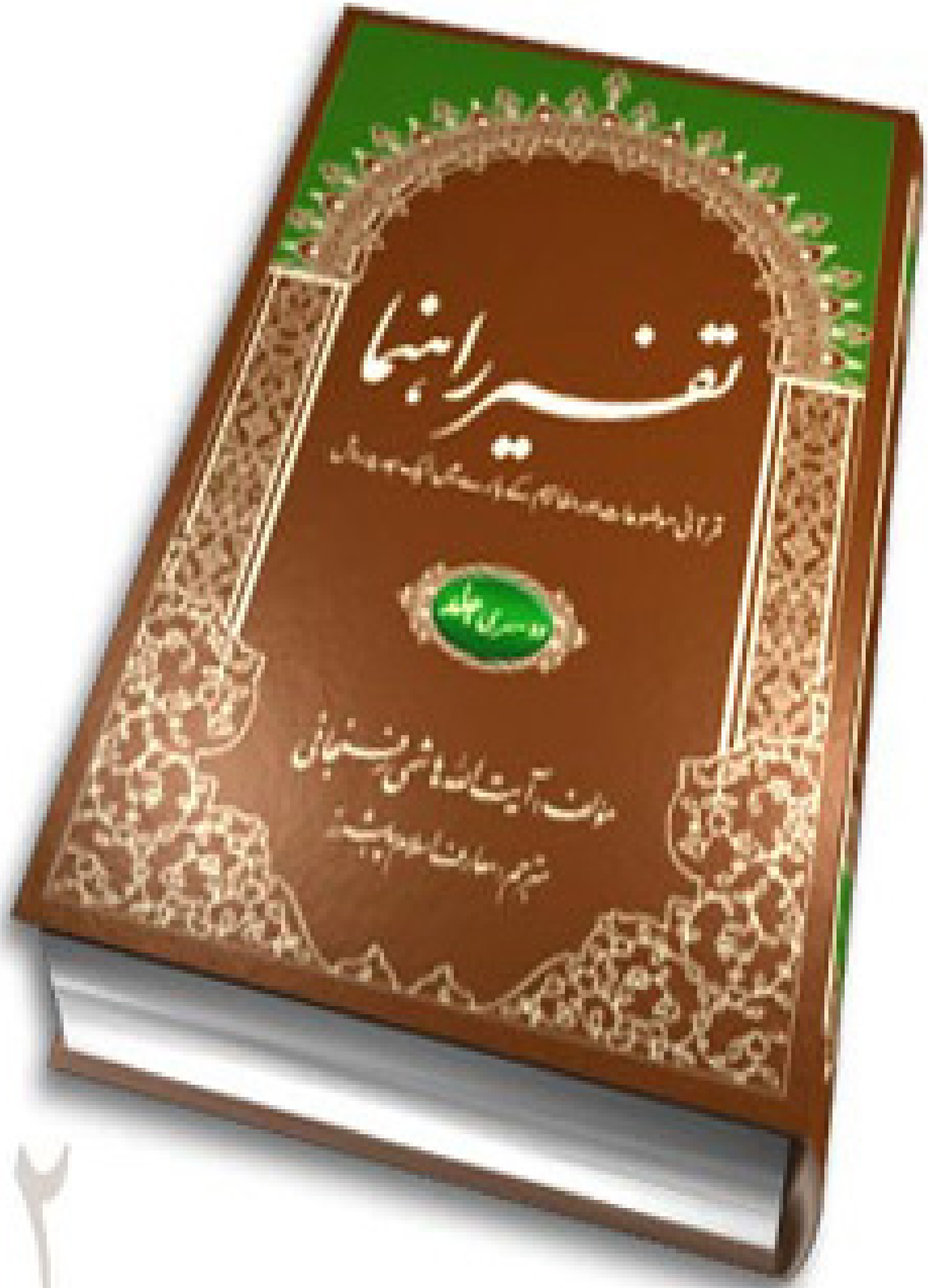
تفسیر راهنما
دوره سی جلدی

فہرست

سورہ بقرہ

چند اہم نکات:
آیت196
آیت 197
آیت 198
آیت 199
آیت 200
آیت 201
آیت 202
آیت 203
آیت 204
آیت 205
آیت206
آیت 207
آیت 208
آیت 209
آیت 210
آیت 211
آیت 212
آیت 213
آیت 214
آیت 215
آیت216
آیت 217
آیت 218
آیت 219
آیت 220
آیت 221
آیت 222
آیت 223
آیت 224
آیت 225
آیت226
آیت 227
آیت 228
آیت 229
آیت 230
آیت 231

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت 232
آیت 233
آیت 234
آیت 235
آیت236
آیت 237
آیت 238
آیت 239
آیت 240
آیت 241
آیت 242
آیت 243
آیت 244
آیت 245
آیت246
آیت 247
آیت 248
آیت 249
آیت 250
آیت 251
آیت 252
آیت 253
آیت 254
آیت 255
آیت256
آیت 257
آیت 258
آیت 259
آیت 260
آیت 261
آیت 262
آیت 263
آیت 264
آیت 265
آیت266
آیت 267
آیت 268
آیت 269
آیت 270
آیت 271

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت 272
آیت 273
آیت 274
آیت 275
آیت276
آیت 277
آیت 278
آیت 279
آیت 280
آیت 281
آیت 282
آیت 283
آیت 284
آیت 285
آیت286

سورہ آل عمران

آیت1
آیت 2
آیت 3
آیت 4
آیت 5
آیت 6
آیت 7
آیت 8
آیت 9
آیت 10
آیت11
آیت 12
آیت 13
آیت 14
آیت 15
آیت 16
آیت 17
آیت 18
آیت 19
آیت 20
آیت21
آیت 22
آیت 23

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت 24
آیت 25
آیت 26
آیت 27
آیت 28
آیت 29
آیت 30
آیت31
آیت 32
آیت 33
آیت 34
آیت 35
آیت 36
آیت 37
آیت 38
آیت 39
آیت 40
آیت41
آیت 42
آیت 43
آیت 44
آیت 45
آیت 46
آیت 47
آیت 48
آیت 49
آیت 50
آیت51
آیت 52
آیت 53
آیت 54
آیت 55
آیت 56
آیت 57
آیت 58
آیت 59
آیت 60
آیت61
آیت 62
آیت 63

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت 64
آیت 65
آیت 66
آیت 67
آیت 68
آیت 69
آیت 70
آیت71
آیت 72
آیت 73
آیت 74
آیت 75
آیت 76
آیت 77
آیت 78
آیت 79
آیت 80
آیت81
آیت 82
آیت 83
آیت 84
آیت 85
آیت 86
آیت 87
آیت 88
آیت 89
آیت 90
آیت91
آیت 92
آیت 93
آیت 94
آیت 95
آیت 96
آیت 97
آیت 98
آیت 99
آیت 100
آیت101
آیت 102
آیت 103

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیت 104
آیت 105
آیت 106
آیت 107
آیت 108
آیت 109

اشاریوں سے استفادہ کی روش
اشاریی (1)
اشاریی (2)
اشاریی (3)

تفسیر راہنما
قرآنی موضوعات اور مفاہیم کے بارے میں ایك جدید روش
دوسری جلد

مؤلف: آیت اللہ ہاشمی رفسنجاني
اور
مرکز فرہنگ و معارف قرآن کے محققین کی ایك جماعت
مترجم: معارف اسلام پبلشرز
ناشر:نور مطاف
جلد: دوسری
اشاعت:اول
تاریخ اشاعت:شوال المکرم 1424ھ _ق
Web : www.maaref-foundation.com
Email: info@maaref-foundation.com
جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہیں _

بسم اللہ الرحمن الرحیم
و صلی اللہ علی سیدنا و مولینا ابی القاسم
محمد و علی اہل بیتہ الطاہرین و لعنة اللہ
علی اعدائہم اجمعین
یا ایہا الناس قد جائتکم موعظة من ربکم و شفاء لما فی الصدور و ھدی و رحمة للمؤمنین
(یونس/58)

چند اہم نکات:
1) آیات کا ترجمہ مرحوم حجة الاسلام والمسلمین جناب سید ذیشان حیدر جوادی صاحب کے قرآنی ترجمہ سے لیا گیا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے _ اس اعتبار سے اگر ترجمہ اور تفسیر میں کہیں کہیں اختلاف رائے نظر آئے تو یہ طبیعی ہوگا_
2) کتاب کے حواشي(Foot Notes) اس بات کے شاہد ہیں کہ اس تفسیر کے مایہ ناز مفسر اور ان کے معاون علماء کی ٹیم کی یہ کوشش رہی ہے کہ جامع و متنوع موضوعات اور اشاریوں کے ذریعے اس تفسیر کی انفرادیت کو باقی رکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر معروف و اہم تفاسیر سے بھی استفادہ کیا جائے_
3) توجہ رہے کہ متن میں جن مطالب کے سامنے ستارے کی علامت * کا استعمال ہوا ہے ،ان مطالب کو ایك احتمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے لہذا محققین ان نکات میں خود غور فرمائیں_
4) تفسیر کے ترجمہ میں اشاریوں کو اردو حروف تہجی کے مطابق مرتب کردیا گیا ہے _
5) اس نفیس تفسیر کی اساس و بنیاد، جلیل القدر عالم اور عظیم الشان محقق حضرت آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی کی جدید اور کم نظیر عالمانہ تحقیقات کا نتیجہ ہے اور آپ کے زیر نظر" مرکز فرہنگ و معارف قرآن" کے محققین نے اپنی کاوشوں کے ذریعہ اس کام کو پایہ تکمیل تك پہنچایا_
6) یہ تفسیر ترتیبی و موضوعاتی ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے بعید موضوعات کے لئے ایك راہنما کلید ہے جنہیں سخت کاروکاوش کے بعد تلاش کیا جاسکتاہے _ ان موضوعات کو جامع مفید اور متنوع اشاریوں کی صورت میں دست رسی اور استفادے کے قابل بنادیا گیا ہے _
7)فارسی تفسیر کے متن میں موجود روایات بغیر ترجمہ کے ذکر کی گئي ہیں جبکہ تفسیر کے اردو ترجمہ میں بہتر استفادہ کیلئے روایات کا اردو ترجمہ بھی کردیا گیا ہے _
8)ترجمہ کرنے والے گروہ نے سعی و کوشش کی ہے کہ یہ ترجمہ نقائص اور خامیوں سے محفوظ ہو لیکن پھر بھی مؤسسہ معارف اسلام پبلشرز تفسیر کے شائقین اور اپنے قارئین کو پیش کش کرتاہے کہ اگر کسی قسم کی خامی اور نقص کی جانب متوجہ ہوں یا کوئي مفید مشورہ ہو تو مؤسسہ کو آگاہ فرمائیں ، آپ کی آراء کو مؤسسہ خوشی سے قبول کرے گا _
آخر میں تمام محققین محترم کے شکر گزار ہیں جنہوں نے تفسیر راہنما کی اس جلد کے ترجمہ، تصحیح اور نظر ثانی کے امور کو انتہائي دقت اور محنت سے انجام دیا _
بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ امام عصر حضرت بقیة اللہ الاعظم (ارواحنا فداہ) کے زیر سایہ اسلامی علوم و معارف کی ترویج اور نشر و اشاعت کی راہ میں ہمیں دن دگنی اور رات چگنی ترقی عنایت فرمائے_بحق محمد: و آل محمد(علیہم السلام)
معارف اسلام پبلشرز

9

وَأَتِمُواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

حج اور عمرہ کواللہ کے لئے تمام کرو اب اگر گرفتار ہو جاؤ تو جو قربانی ممکن ہو وہ دے دو اور اس وقت تك سر نہ منڈا ؤ جب تك قربانی اپنی منزل تك نہ پہنچ جائے _اب جو تم میں سے مریض ہے یا اس کے سر میں کوئي تکلیف ہے تو وہ روزہ یا صدقہ یا قربانی دیدے پھر جب اطمینان ہو جائے تو جس نے عمرہ سے حج تمتع کا ارادہ کیا ہے وہ ممکنہ قربانی دیدے اور قربانی نہ مل سکے تو تین روزے حج کے دوران اور سات واپس آنے کے بعد رکھے کہ اس طرح دس پورے ہو جائیں_ یہ حج تمتع اور قربانی ان لوگوں کے لئے ہے جن کے اہل مسجد الحرام کے حاضر شما رنہیں ہوتے او راللہ سے ڈرتے رہو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اور یہ یاد رکھو کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے_
1_ اعمال حج و عمرہ کا مکمل طور پر انجام دینا واجب ہے_
و اتموا الحج و العمرة لله
2_ حج و عمرہ کی ادائیگی صرف خدا کی خوشنودی کے

10
لیئے ہونی چاہیئے_
و اتموا الحج و العمرة لله
3_ جسے حج و عمرہ سے روك دیا گیا ہو احرام سے خارج ہونے کے لیے ضروری ہے کہ جوچوپایا (گائے ، اونٹ، گوسفند) اسے آسانی سے میسر ہو، اس کی قربانی کرے_
فان احصرتم فما استیسر من الهدي
محصور اس مُحرم کو کہتے ہیں جو مرض یا دشمن کے روکنے کی وجہ سے حج و عمرہ کے اعمال کو مکمل نہ کرسکے_
4_ جو شخص احرام باندھنے کے بعد محصور ہوجائے اس پر حج و عمرہ کے اعمال کی تکمیل واجب نہیں ہے_
و اتموا الحج ... فان احصرتم فما استیسر من الهدي
5_ قربانی کے قربان گاہ تك پہنچنے سے پہلے محصور کیلئے سر منڈانا حرام ہے_
ولاتحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الهدی محله
6_ قربانی جب قربان گاہ پر پہنچ جائے تو سرمنڈوا کر احرام کھول سکتا ہے_
فان احصرتم فما استیسر من الهدی و لاتحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الهدی محله
اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ قربانی کو قربان گاہ تك پہنچاکر سرمنڈانا احرام کھولنے کیلئے ضروری ہے نہ کہ محصور کے لیے خاص شرعی حکم_
7_ قربانی کو صرف قربانگاہ میں نحر یا ذبح کیا جاسکتاہے_
حتی یبلغ الهدی محله
8_ جو محرم بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوا سکتا ہے_
ولا تحلقوا رؤسکم ... فمن کان منکم مریضاً
یہاں پر "مریض"سے مراد اسکی قسیم (اوبہ اذی من راسہ) کو دیکھتے ہوئے ، وہ مرض ہے جس کا علاج صرف سر منڈوانے سے ہوسکتا ہو نیز "بہ اذي" سے مراد وہ تکلیف ہے جو مرض کے علاوہ کسی دوسری چیز سے ہو جیسے مُحرم کے سر میں جوؤں کا ہونا_
9_ بیماری ، شرعی فریضے میں تخفیف کا موجب ہے_
فمن کان منکم مریضاً او بہ اذًی من راسہ ففدیة
10_ محرم کے معذور ہونے کی صورت میں قربانی سے پہلے سر منڈانے کا فدیہ (کفارہ) روزہ ، صدقہ یا قربانی ہے _
فمن کان منکم ... ففدیة من صیام او صدقة او نسك
11_ عمرہ کی تکمیل کے بعدسے مناسك حج شروع ہونے تك احرام کے تمام محرمات حلال ہوجاتے ہیں_

11
فاذا امنتم فمن تمتع بالعمرة الی الحج
12_ حج تمتع میں عمرہ کے اعمال حج سے پہلے انجام دیئے جاتے ہیں_
فمن تمتع بالعمرة الی الحج
13_ حج تمتع میں قربانی واجب ہے_
فمن تمتع ... فما استیسر من الهدي
14_ جو شخص کسی وجہ سے قربانی نہ کرسکے تو اس پر تین روزے حج کے دنوں میں اور سات روزے واپس لوٹنے پرواجب ہیں_(پورے دس دن کے روزے)_
فمن لم یجد فصیام ثلثة ایام فی الحج و سبعة ... تلك عشرة کاملة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

15_ حج تمتع مکہ سے باہر رہنے والوں کا فریضہ ہے_
ذلك لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام
16_ مکی وہ شخص ہے جو اہل و عیال کے ساتھ مکہ مینرہائشے پذیر ہو_
ذلك لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام
17_ حج کے اعمال کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کی جائے_
واتقوا الله
احکام حج بیان کرنے کے بعدتقوائے الہی کا حکم دینا اعمال حج کو اسی طرح انجام دینے کی تاکید ہے جس طرح خدا وند عالم نے حکم دیا ہے_
18_تقوي کی رعایت ضروری ہے_
واتقوا الله
19_تقوي شرعی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ممد و معاون ہے_
و اتموا الحج و العمرة ... و اتقوا الله
20_ خداوندعالم سخت عذاب دینے والا ہے_
ان الله شدید العقاب
21_ اعمال حج کو مکمل طور پر انجام نہ دینا سخت سے سخت عذاب الہی میں مبتلا ہونے کا سبب بنتاہے_
واتموا الحج ...واعلموا ان الله شدید العقاب
22_ شدت عذاب کی طرف توجہ، احکام خدا کے مکمل طور پرانجام دینے کاباعث ہے_
و اتموا الحج والعمرة ... واعلمو ا ان الله شدید العقاب
23_ خدا تعالی کے سخت عذاب کی طرف توجہ تقوي کا سبب بنتی ہے_
واتقوا الله واعلموا ان الله شدید العقاب
یہ مطلب اس صورت میں ہوسکتاہے کہ "و اعلموا ..."،"واتقوا الله " کیلئے علت ہو_
24_تقوي سے بے اعتنائي اور خداوندعالم کے احکام کی نافرمانی سخت عذاب کا موجب ہے_
و اتموا الحج ... واتقوا الله و اعلموا ان

12
الله شدید العقاب
25_ صدر اسلام کے مسلمانوں میں اعمال حج کی مخالفت کے اسباب پائے جاتے تھے_
و اتموا الحج ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله شدید العقاب
احکام حج بیان کرنے کے بعد آیت کا یہ دھمکی آمیز انداز بتلاتا ہے کہ بعض مسلمان احکام حج کی مخالفت یا ان پر بالکل عمل نہ کرنے کے خیالات رکھتے تھے_
26_ حقیقت میں حج کی تکمیل اور اس کا کمال، امام (ع) سے ملاقات میں ہے_
و اتموا الحج
امام محمد باقر (ع) کی حدیث ہے_"تمام الحج لقاء الامام" (1) ترجمہ: حج کی تکمیل ملاقات امام (ع) ہے_
27_ حج میں محصور کاایك مصداق مریض بھی ہے_
فان احصرتم
امام جعفر صادق (ع) نے فرمایا:" ...المحصور المریض" (2)
28_ کم از کم قرباني، ایك گوسفندہے_
فما استیسر من الهدي
امام رضا(ع) نے فرمایا: فما استیسر من الهدي، یعنی شاة (3)
29_ قربانی سے پہلے سرمنڈوانے کا کفارہ، تین روزے یا چھ مسکینوں کو صدقہ دینا یا ایك گوسفند کی قربانی کرنا ہے_
فمن کان منکم مریضاً ... او صدقة او نسك

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام صادق (ع) نے فرمایا: ... وجعل الصیام ثلاثة ایام والصدقة علی ستة مساکین لکل مسکین مدین و النسك شاة ... (4) روزے تین ہیں اور صدقہ چھ مسکینوں کو دینا ہوگا، ہر مسکین کو دو مد اور "نسك" سے مراد گوسفند ہے ...

30_ ہر وہ شخص مکی کہلائے گا جو مسجد الحرام کے چاروں طرف اٹھارہ میل کے اندر رہتا ہو_

لمن لم یکن حاضری المسجد الحرام

مندرجہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا_من کان منزلہ علی ثمانیة عشر میلاً من بین یدیها و ثمانیة عشر میلاً من خلفهاوثمانیة عشر میلاً عن یمینها و ثمانیة عشرمیلاًعن یسارها فلامتعة لہ ... (5) جس کا گھر مسجد الحرام کے آگے ، پیچھے دائیں اور بائیں چاروں اطراف میں اٹھارہ میل کے اندر ہو تو اس کیلئے حج تمتع نہیں ہے _

---

1) كافي، ج 4، ص 549، ح 2، نور الثقلين، ج 1، ص 183، ح650_
2) كافي، ج 4، ص 369، ح 3 ، نور الثقلين، ج 1، ص 183، ح 654_
3) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج2، ص120، ح1، نور الثقلين ، ج 1، ص 185، ح 660_
4) كافي، ج 4، ص 358، ح 2، نور الثقلين، ج1، ص 187، ح 664 و 666_
5) كافي، ج 4، ص 300، ح 3، نور الثقلين، ج 1، ص 192، ح 692_

13

31_ حج میں قربانی کے وجوب کی حد اس کا آسانی سے میسّر ہونا ہے_

فمن تمتع ... فما استیسر من الهدي

32_ میقات کے علاوہ کسی اور جگہ سے مُحرم ہونا اور خصی حیوان کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے_

واتموا الحج و العمرة

امام رضا (ع) سے روایت ہے کہ لایجوز الاحرام دون المیقات قال الله عزوجل "واتموا الحج والعمرة لله " ولایجوز ان یضحی بالخصی لانہ ناقص ... (6) میقات کے علاوہ کسی اور جگہ سے احرام باندھنا جائز نہیں ہے کیونکہ الله تعالی کا فرمان ہے " و اتموا الحج و العمرة لله " اور خصی جانور کی قربانی جائز نہیں ہے کیونکہ وہ ناقص ہے_

33_ اہل مکہ اور اس کے قرب و جوار میں رہنے والونکے علاوہ کسی اور کے لیے حج قران اور افراد جائز نہیں ہے_

واتموا الحج والعمرة لله

امام رضا(ع) سے مروی ہے: لا یجوز القران والافراد الذی یستعملہ العامة الا لاهل مکہ وحاضریها ... قال الله تعالی "و اتموا الحج و العمرة لله ..." (7) اہل سنت جو حج افراد یا قرآن انجام دیتے ہیں وہ صرف اہل مکہ اور مکہ میں رہنے والوں کیلئے جائز ہے ... کیونکہ الله تعالی کا فرمان ہے " و اتموا الحج والعمرة لله ..."_

34_ حج و عمرہ کی تکمیل اس وقت ہوگی جب نازیبا کلام، خدا تعالی کی نافرمانی اور جھگڑے سے پرہیز کیا جائے _

واتموا الحج والعمرة لله

امام محمد باقر (ع) اور امام جعفر صادق(ع) سے روایت ہے_ ... فان تمام الحج و العمرة ان لایرفث و لایفسق و لایجادل (8) ... حج و عمرہ کی تکمیل نازیبا کلام، خدا کی نافرمانی اور جھگڑے کو ترك کرنے کے ساتھ ہے_

35_ حج و عمرہ کی تکمیل کیلئے اس کے اعمال کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ احرام کے محرمات سے پرہیز بھی ضروری ہے_

واتموا الحج و العمرة لله

امام صادق (ع) سے مروی ہے_ " ... یعنی بتمامهما اداؤهما و اتقاء ما یتقی المحرم فیهما" (9)" ... حج و عمرہ کو تمام کرنے سے مراد یہ ہے کہ حج و عمرہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان تمام چیزوں سے بچے جو احرام کے محرمات ہیں"_

36_ حج کی طرح عمرہ بھی واجب ہے_

واتموا الحج و العمرة لله

امام صادق (ع) نے فرمایا:"العمرة واجبة علی الخلق بمنزلة الحج ... لان الله

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6و7) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج 2، ص 124، ح 1، ب 35 _ نور الثقلين، ج 1، ص 181، ح 641_
8) تفسير عياشي، ج 1، ص 88، ح 225، نورالثقلين ، ج 1، ص 181، ح 642_
9) كافي، ج 4، ص 264، ح 1، تفسير برهان، ج 1، ص 193، ح 2_

14

عزوجل يقول واتموا الحج والعمرة لله " (1) عمرہ بھی اسی طرح واجب ہے جس طرح حج ... کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے " و اتموا الحج والعمرة لله"

37_ اونٹ، گائے بھیڑ اور بکری حج تمتع میں قربانی کی اقسام میں سے ہیں_

فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدي

امام صادق (ع) نے فرمایا:" ... فما اسيتسر من الهدى امّا جزور و امّا بقرة و امّا شاة" (2)" ... قربانی سے مراد اونٹنی گائے یا گوسفند ہے "_

38_ جو شخص قربانی ساتھ لایا ہو اس کیلئے جائز نہیں کہ قربانی کرنے سے پہلے سرمنڈا کرمُحلّ (احرام سے خارج) ہوجائے_

و لاتحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدى محله

امام صادق (ع) نے فرمایا: قال رسول الله (ص) ... و لم يكن يستطيع ان يحل من اجل الهدى الذى كان معه ان الله عزوجل يقول و لا تحلقوا رؤسكم ... (3) رسول اللہ (ص) کا فرمان ہے کہ حاجی اپنی قربانی ساتھ لانے کی وجہ سے محل ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا_

39_ مجبوری کی بنا پر سرمنڈانے کیلئے اگر روزہ رکھنا مشکل ہو تو اس کا کفارہ صدقہ ہے _

ففدية من صيام او صدقة او نسك

امام رضا(ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: "فاقام الصدقة مقام الصيام اذا عسر عليه" (4)اگر روزے مشکل ہوں تو اس کی جگہ پر صدقہ دے دے_

40_ حج کے اعمال انجام دینے سے پہلے عمرہ تمتع بجالانا واجب ہے_

فمن تمتع بالعمرة الى الحج

امام صادق (ع) سے مروی ہے:"ان الحج متصل بالعمرة لان الله عزوجل يقول "فاذا امنتم فمن تمتع ... " فليس ينبغى لاحد الا ان يتمتع" (5)حج عمرہ سے متصل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے "فاذا امنتم فمن تمتع ..." پس یہ سزاوار نہیں کہ حج سے پہلے عمرہ تمتع انجام نہ دے_

---

1) علل الشرائع، ج 2، ص408، ح 1، كافي، ج4، ص 265، ح 4_
2) تفسير عياشي، ج 1، ص 90، ح 233، تفسير برهان، ج 1، ص 197، ح 17_
3) كافي، ج 4، ص 248، ح 6، علل الشرائع، ص 412، ح 1، ب 153_
4) عيون اخبار الرضا(ع) ، ج 2، ص 118، ح 1، علل الشرائع، ص 271، ح 9 باب 182_
5) علل الشرائع،ص411، ح 1، ب 149، نور الثقلين، ج 1، ص 188، ح 669_

15

41_ حج میں قربانی کا مکمل بدل دس روزے ہیں:

فمن لم يجد ... تلك عشرة كاملة

امام صادق (ع) سے مروی ہے: " ...الكامل كمالها كمال الاضحية سواء اتيت بها او اتيت بالاضحية تمامها كمال الاضحية" (1)کامل سے مراد قربانی کا کامل ہوناہے چاہے قربانی کی جگہ پر روزے رکھے یا خو د قربانی کرے ، ان دونوں چیزوں کا کامل ہونا قربانی کا کامل ہونا ہی ہے_

42_ جو شخص قربانی پر قادر نہ ہو وہ سات ذی الحجہ، آٹھ ذی الحجہ (یوم الترویہ) اور نو ذی الحجہ کو تین دن تك ایّام حج

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں روزے رکھے گا_
فمن لم یجد فصیام ثلاثة ایام فی الحج
امام صادق (ع) سے اس حاجی کے بارے میں سوال کیا گیا جو قربانی پر قدرت نہیں رکھتا تو آپ (ع) نے فرمایا: "یصوم ثلاثة ایام فی الحج یوماً قبل التروية ویوم التروية ویوم عرفة" (2)وہ تین دن روزے رکھے سات ، آٹھ اور نو ذی الحجہ_
43_ جو شخص قربانی نہ دے سکے اس پر تین روزے ایام حج میں اور سات روزے گھر واپس آکر رکھنا واجب ہیں_
فمن لم یجد فصیام ثلاثة ایام فی الحج و سبعة اذا رجعتم
امام صادق(ع) سے حج تمتع کرنے والے اس حاجی کے بارے میں پوچھا گیا جو قربانی نہیں کرسکتا تو آپ (ع) نے فرمایا: " یصوم ثلاثة ایام بمکة و سبعة اذا رجع الی اهله" (3) تو تین روزے مکہ میں اور سات روزے گھر پلٹنے کے بعد رکھے_
44_ حج تمتع کا حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مکہ یا اس کے اردگرد اڑتالیس میل کی حدودسے باہر رہتے ہوں_
ذلك لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام
امام با قر (ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:یعنی اہل مکة لیس علیهم متعة کل من کان اهله دون ثمانیة و اربعین میلا ذات عرق و عسفان کما یدور حول مکة فهو ممن دخل فی هذه الآیة (4)
45_ حج تمتع اس شخص کے لیئے خاص ہے جس کے گھر والے مواقیت اور مسجد الحرام کے درمیانی علاقے میں نہ رہتے ہوں_
---

1) تهذیب شیخ طوسي، ج 5، ص 40، ح 49، ب4، نورالثقلین ج1 ص 189 ح 673_
2) کافي، ج 4، ص 508، ح 3، نور الثقلین، ج1، ص 190، ح 677 و 679_
3) تهذیب شیخ طوسي، ج 5، ص 234، ح128ب 16 ، استبصار ج2 ص 282 ح 2 ب 194_
4) تهذیب شیخ طوسي، ج 5 ، ص 33 ، ح 27 ، استبصار ، ج 2، ص 157، ح 3_

16
ذلك لمن لم یکن اهله حاضری المسجد الحرام
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ما دون المواقیت الی مکہ فهو حاضری المسجد الحرام (1)مکہ اور مواقیت کے درمیان رہنے والے لوگ حاضرین مسجد الحرام میں شمار ہو تے ہیں _
46_ عمرہ تمتع کی ادائیگی کا وقت صرف حج کے مہینوں میں ہے _
فمن تمتع بالعمرة الی الحج
امام باقر (ع) نے فرمایا:ان العمرة واجبة بمنزلة الحج ... والعمرة فی اشهر الحج متعة (2) حج کی طرح عمرہ بھی واجب ہے اور عمرہ تمتع حج کے مہینوں میں ہے _

احرام:
احرام کے احکام 32; احرام کے محرمات 35; احرام کے میقات 38
احکام:
1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46،
احکام ثانوي: 3، 39
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 25
اسماء و صفات:
شدید ا لعقاب 20
اضطرار:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اضطرار اور شرعی فریضہ کا اٹھ جانا 9
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا عذاب 20، 21، 22، 24
امامت و ولایت: 26
انفاق:
مساکین پر انفاق 29
بیمار:
بیمار کے احکام 8، 27
تربیت:
----

1) استبصار، ج 2، ص 158، ح 4، تهذيب شيخ طوسي، ج 5، ص 33، ح 28، تفسير عياشي، ج 1، ص 94، ح 248_
2) تفسير عياشي، ج 1، ص 87، ح 219، تفسير برهان، ج 1، ص 194، ح 14_

17
تربیت کا طریقہ 22
تقوي:
تقوي سے منہ پھیرنا 24; تقوي کا پیش خیمہ 23; تقوي کی اہمیت18; تقوي کے اثرات19
حج:
احکام حج1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35،36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، حج افراد 33; حج تمتع 12، 37،44،45; حج قران 15، 30، 33; حج محصور 4، 5;حج میں احرام 6، ; حج میں جدال 34; حج میں سر منڈانا6، 8، 10، 29، 38;حج میں قربانی 3، 5، 7، 8، 9، 13، 14، 28، 29، 31
خوف:
خوف کے اثرات 22، 23
روایت: 26، 27، 28، 29، 30، 32، 33، 34، 35، 36، 37 ، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46
روزہ :
روزے کا کفّارہ 10،14،29،38،39،41،42
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ 19، 22; شرعی فریضہ کی استطاعت 31
صدقہ :
صدقہ کا کفارہ 10،29،39
عبادت:
عبادت میں اخلاص 2
عذاب:
عذاب کے موجبات ،21، 24
عرفات :43
علم:
علم و عمل 22، 23
عمرہ:
عمرہ تمتع 41، 47; عمرہ کے احکام 1، 2، 3، 4، 11، 12، 34، 35، 36، 40

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فديہ: 10
فقہی قواعد: 9
قرباني:
قربانی کا کفّارہ 10
کفّارے: 10، 14، 29، 40
محرمات: 5
مضطر:
مضطر کے احکام 30
مقدس مقامات: 16، 30، 44،45
نافرماني:
نافرمانی کی سزا ; 21، 24
واجبات: 13، 14، 36، 40، 42

18

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (197)

حج چند مقررہ مہینوں میں ہو تا ہے اورجو شخص بھی اس زمانے میں اپنے اوپرحج لازم کرلے اسے عورتوں سے مباشرت ،گناہ اور جھگڑے کی اجازت نہیں ہے اور تم جو بھی خیر کروگے خدا اسے جانتا ہے _ اپنے لئے زاد راہ فراہم کرو کہ بہترین زاد راہ تقوی ہے او راے صاحبان عقل ہم سے ڈرو _
1_ ضروری ہے کہ حج کے اعمال اپنے خاص مہینوں میں انجام پائیں_
الحج اشهر معلومات
2_ حج میں ہر قسم کی نازیبا گفتگو (رفث) حرام ہے_
فمن فرض فيهن الحج فلارفث ...فی الحج
3_ حج میں ہر قسم کی نافرمانی (فسوق) حرام ہے_
فمن فرض فيهن الحج فلا رفث و لافسوق ... فی الحج
4_ حج میں ہر قسم کا جھگڑا (جدال) حرام ہے_
فمن فرض فيهن الحج ... و لاجدال فی الحج
5_ خداوند عالم کے نزدیك حج کی قدر و منزلت اور اہمیت_
الحج اشهر معلومات ...و لاجدال فی الحج
اس آیت اور دیگر آیات میں لفظ "الحج ..."کے تکرار ،اور جدال سے روکنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا وند متعال کی نظر میں حج بہت ہی قابل قدر اور اہم عمل ہے_
6_ خداوند عالم کا علم انسان کے تمام نیك اعمال پر محیط ہے_
و ما تفعلوا من خير يعلمه الله
7_ نیك اعمال کرنے والوں کو خدا وند متعال کی طرف سے جزا کی ضمانت _

19

و ما تفعلوا من خير يعلمه الله
یہاں پر"یعلمہ اللہ " کا جملہ انسان كے نیك اعمال پر خدا کے احاطہ علم کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی نیکی پر جزا کی ضمانت سے بھی کنایہ ہے_
8_ حج، نیك اعمال کے انجام دینے اورتوشہ آخرت کے حصول کا مقام ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما تفعلوا من خير يعلمہ اللہ و تزودوا
9_ انسان کا اپنے اعمال کے سلسلے میں خدا کو حاضر و ناظر سمجھنا اسکے نیك اعمال بجالانے کا باعث بنتا ہے_
فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمہ اللہ
10_ حج میں نیك اعمال انجام دینے کی رغبت دلانا _
فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمہ اللہ
11_ آخرت کیلئے زاد راہ (تقوی اور اعمال خیر) فراہم کرنا ضروری ہے_
و تزودوا فان خير الزاد التقوي
12_ انسان دنیا میں ایك مسافر کی مانند ہے_
و تزودوا فان خير الزاد التقوي
"تزوّدوا " کے استعمال سے یہ معلوم ہوتاہے کہ انسان کو ایك مسافر سے تشبیہ دی گئي ہے کہ جسے زاد راہ کی ضرورت ہوتی ہے_
13_ حج کیلئے ضروریات سفر کا آمادہ کرنا واجب ہے (جیسے لباس، کھانا اور دوسری ضروریات)_
و تزوّدوا
یہ تفسیر مجمع البیان میں منقول شان نزول سے استفادہ ہوتاہے_
14_ زہد میں افراط کی مذمت _
و تزودوا
یہ مطلب بھی مجمع البیان میں اس آیت کے ذیل میں نقل کئے جانے والے شان نزول کی بنیاد پر ہے کہ کچھ لوگ زاد راہ کو پھینك دیتے تھے تو اس آیت میں ان لوگوں کے مقابل میں کہا گیا "تزودوا ..."_
15_تقوي بہترین توشہ ہے _
فان خير الزاد التقوي
16_تقوائے الہی کی رعایت ضروری ہے _
و اتقون
17_ خداوند عالم نے صاحبان عقل (اولی الالباب) کوتقوي اختیار کرنے کی دعوت دی ہے_
واتقون يا اولی الالباب
18_ عقلمندی کا تقاضا ہے کہ تقوي اختیار کیاجائے_
واتقون يا اولی الالباب
19_ عقل کی اہمیت و منزلت_
و اتقون يا اولی الالباب
20_ حج ادا کرنے والے افراد عقلمند ہیں_

20
الحج اشهر معلومات ... فمن فرض ... يا اولی الالباب
21_ حج کے مہینے شوال، ذی قعد اور ذی الحج ہیں ان کے علاوہ کسی اور مہینے میں حج صحیح نہیں ہے_
الحج اشهر معلومات
امام صادق(ع) نے فرمایا:"الحج اشهر معلومات" شوال و ذيقعده و ذوالحجة ليس لاحد ان يحج فی ما سواهن (1)حج کے مہنے شوال، ذیقعد اور ذی الحج ہیں ان کے علاوہ کسی اور مہینے میں حج کرنا صحیح نہیں ہے_
22_ حج میں جماع، جھوٹ، گالی دینا اور "لاواللہ و بلی واللہ " کے الفاظ سے قسم کھانا حرام ہے_
فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فی الحج
امام صادق (ع) نے فرمایا: ...و"الرفث"، الجماع و"الفسوق" الكذب و السباب و "الجدال" قول الرجل لا و اللہ و بلی واللہ " (2)"رفث" سے مراد جماع، "فسوق" سے مراد جھوٹ بولنا اور گالیاں دینا اور " جدال" سے مراد " لا واللہ" اور "بلی واللہ " کے الفاظ سے قسم کھانا ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

23_ حج کا آغاز تلبیہ، اشعار اور تقلیدسے ہوتا ہے_
فمن فرض فيهن الحج
امام صادق(ع) نے اس آیت "الحج اشهر معلومات ..." کے بارے میں فرمایا: والفرض التلبية و الاشعار و التقليد فای ذلك فعل فقد فرض الحج (3) حضرت(ع) نے فرمایا: تلبیہ، اشعار اور تقلید فرض ہے ان میں سے جس نے کسی ایك کو بھی انجام دے دیا اس نے اپنے اوپر حج فرض کرلیا_
24_ حج میں پے درپے تین سچی قسمیں اور ایك جھوٹی قسم کھانا جدال کے مصادیق میں سے ہے_
و لا جدال فی الحج
امام صادق(ع) یا امام باقر (ع) فرماتے ہیں: "اذا حلف ثلاث ایمان متتابعات صادقا فقد جادل ... و اذا حلف بیمین واحدة کاذبا فقد جادل"(4)"جب کوئي تین پے درپے سچی قسمیں کھائے تو اس نے جدال کیا ہے اور اگر کوئي ایك جھوٹی قسم کھائے تو اس نے بھی جدال کیا ہے"_
25_ عورت کو کنائے سے جماع کے لیئے راغب کرنا اور ہر قسم کی معصیت کی دعوت دیناحج میں حرام ہے_
فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فی الحج
"فلارفث"کے بارے میں آنحضرت (ص) نے فرمایا: الرفث الاعرابة والتعریض للنساء بالجماع و "الفسوق" المعاصی کلها (5) "رفث" یعنی عورت کو اشارے کنائے
---

1) کافی ج 4 ص 289 ح 1، تفسیر نورالثقلین ج1 ص 193 ح 697_
2) کافی ج4 ص 337 ح 3، نورالثقلین ج1 ص194 ح704_
3) کافی ج4ص 289ح2، تفسیر برهان ج1ص199ح 2_
4) کافی ج4 ص 338 ح4، تفسیر عیاشی ج1 ص95 ح 258_
5) الدرالمنثور ج1 ص 528_

سے جماع کے لیے آمادہ کرنا اور فسوق ہر قسم کی نافرمانی ہے_

آخرت:
توشہ آخرت 8، 11
احکام: 1، 2، 3، 4، 13، 21، 22، 23، 25
افراط و تفریط: 14
الله تعالی:
الله تعالی کا احاطہ 6، الله تعالی کا علم 6، 9
تحریك:
تحریك کے اسباب 9
تربیت:
تربیت کا طریقہ کار 9
تقوي:
تقوي کی اہمیت 11، 16، 17، 18; تقوي کی قدر و منزلت 15
جھوٹ: 22، 24
حج:
احکام حج1، 2، 3، 4، 13، 21، 22، 23 ، 25 ; اوقات حج 1، 21;حج کا توشہ 13;حج کی اہمیت8; حج کی قدر و منزلت5; حج میں تلبیہ23; حج میں جماع 22، 25; حج میں جھگڑا و نزاع 4، 22، 24; حج میں جھوٹ22، 24; حج میں فسق2، 3 ;حج میں قسم22، 24

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خیر:
خیر کی طرف رغبت دلانا 10
دنیا:
دنیا و آخرت 8، 12
ذی القعد کا مہینہ: 21
ذی الحج کا مہینہ :21
روایت: 21، 22، 23، 24، 25
رہبانیت:
رہبانیت کی سرزنش 14
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ9
شوال کا مہینہ 21
عقل:
عقل کی قدر و قیمت 19
عقلاء: 17، 20
علم:
علم و عمل 9
عمل:
عمل صالح 6; عمل صالح کی اہمیت11 ;عمل کی جزا 7
غوروفکر:

22
غوروفکر کی اہمیت 18، 19
قرآن کریم:
قرآن کریم کی تشبیہات 12
قسم: 22، 24
نیك لوگ:
نیك لوگوں کی جزا 7
واجبات:13
وقت شناسي: 1، 21
ہمبستري: 22

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (198)

تمہارے لئے کوئي حرج نہیں ہے کہ اپنے پروردگار کے فضل و کرم کو تلاش کرو پھر جب عرفات سے کوچ کرو تو مشعرالحرام کے پاس ذکر خدا کرو او راس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے ہدایت دی ہے اگرچہ تم لوگ اس سے پہلے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہوں میں سے تھے _
1_ مناسك حج کی ادائیگی کے دوران تجارت اور کسب و کار کرنا جائز ہے_
الحج اشهر معلومات ... ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا
اس آیت میں جملہ "ليس عليكم ..." حج کے دوران تجارت اور کمائي کرنے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ اسے حج کے احکام کے درمیان ذکر کیا گیا ہے_ جبکہ حج کے علاوہ دیگر اوقات میں تجارت اور کمائي کرنے کے بارے میں شك و شبہ ہی نہیں ہے کہ اس کے صحیح یا غلط ہونے کو ثابت کیا جائے_
2_ صدراسلام کے بعض مسلمان یہ غلط سوچ رکھتے تھے کہ حج کے دوران میں اقتصادی سرگرمیاں ناجائز ہیں_
ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا
بعض مسلمان حج کے دوران خرید و فروخت کو گناہ سمجھتے تھے اس آیت میں ان کے اس خیال کو رد کیا گیا ہے_ مجمع البیان (1)
---

1) مجمع البیان ج 2 ص 527 ، تفسیر برہان ج 1 ص 201 حدیث 2_

3_ تجارت اور کسب و کار کی اہمیت اور قدر و قیمت_
ان تبتغوا فضلا من ربكم
اس آیت میں تجارت اور کام کے نفع کیلئے "فضلا من ربكم"کے الفاظ کا استعمال اس کی اہمیت اور قدر و قیمت پر دلالت کرتا ہے_
4_ انسان کو رزق اور روزی دینا خداوند متعال کا فضل و کرم ہے_
فضلا من ربكم
5_ خدا وند متعال کا بندوں پر فضل و کرم اس کی ربوبیت کا پرتو ہے_
فضلا من ربكم
6_ عرفات میں وقوف مناسك حج میں سے ہے_
فاذا افضتم من عرفات
عرفات سے کوچ (افاضہ) عرفات میں وقوف کی صورت ہی میں ہوگا _ اسی وجہ سے عرفات میں وقوف کو مسلم لیا گیا ہے_
7_ عرفات میں وقوف کے بعد مشعر الحرام کی طرف جانا اور وہاں پر وقوف کرنا واجب ہے_
فاذ ا افضتم من عرفات فاذكروا الله عند المشعر الحرام
عرفات میں وقوف کے بعد،مشعر الحرام میں ذکر خدا کے واجب ہونے کا لازمہ مشعر الحرام کی طرف جانا اور وہاں وقوف کا واجب ہونا ہے_
8_ مشعر الحرام میں خدا کا ذکر واجب ہے_
فاذكروا الله عند المشعر الحرام
9_مشعر الحرام مقدس سرزمین ہے_
فاذكروا الله عند المشعر الحرام
"مشعر"کے ساتھ "الحرام " کی صفت لانا اس سرزمین کے تقدس اور خاص احترام پر دلالت کرتا ہے_
10_ مشعر الحرام میں ذکر خدا کا طریقہ ،خدا کے حکم کے مطابق ہونا چاہیئے_
فاذكروا الله ... و اذكروه كما هداكم
"کماھداکم"کے معنی "کما علّمکم" کے ہیں یعنی ویسے ہی ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں تعلیم دیا ہے_
11_ ذکر خدا کی کیفیت الہی تعلیمات کے مطابق ہونی چاہیئے_
و اذكروه كما هداكم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سابقہ نکتے کی وضاحت کی بنیاد پر_
12_ ہدایت جیسی نعمت کے مقابلے میں خدا کا ذکر ضروری ہے_
و اذکروہ کما ھداکم
اس بناپر کہ "کما" میں "کاف" تعلیلکیلئے ہو_
13_ ذکر خدا کے لئے ضروری ہے کہ ہدایت الہی والی

24
نعمت سے مناسبت رکھتا ہو_
و اذکروہ کما ھداکم
14_ خداوند متعال انسانوں کا ہادی اور معلم ہے_
کما ھداکم
15_ انسان ہدایت الہی کے بغیر گمراہی میں ہے_
وان کنتم من قبلہ لمن الضالین
16_ اسلام سے پہلے لوگ گمراہ تھے_
وان کنتم من قبلہ لمن الضالین
17_ ایام حج میں خرید و فروخت کے جواز کا وقت ، مناسك حج کی تکمیل اور احرام کھولنے کے بعد ہے_
لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم
آیت "لیس علیکم ..."کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: "الرزق اذا احل الرجل من احرامہ وقضی نسکہ فلیشتر و لیبع فی الموسم" (1)یعنی طلب رزق اس وقت جائزہے جب آدمی احرام سے نکل آئے اور مناسك ادا کرلے تو اس کے بعد وہ خرید و فروخت کرسکتا ہے_
18_ حضرت جبرائیل (ع) کا حضرت ابراہیم (ع) کوعرفات میں یوں خطاب کرنا "اعرف بہا مناسکك و اعترف بذنبك" اس مقام کا عرفات نام پڑنے کا موجب_
فاذا افضتم من عرفات
امام محمد باقر (ع) اور امام جعفرصادق (ع) نے ارشاد فرمایا:فقال جبرئیل(ع) ھذہ عرفات فاعرف بہا مناسکك و اعترف بذنبك فسمّی عرفات (2) جبرئیل (ع) نے حضرت ابراہیم (ع) سے کہا یہ عرفات ہے اپنے مناسك کو پہچان لیں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کریں پس اسے عرفات کہا جانے لگا_

احکام: 1، 6، 7، 8، 10، 17
اسلام:
صدراسلام کی تاریخ 2
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کی ربوبیت 5; فضل الہي5;نعمات الہي12، 13; ہدایت الہی 14، 15
انسان:
انسان کی روزی 4
جاہلیت:
تاریخ جاہلیت 16، عقیدہ جاہلیت 2
جبرائیل (ع) : 18
حج:
احکام حج 1،6،7، 8، 10، 17; حج میں خرید و

---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص96 ح 262، تفسیر برہان ج1 ص201 ح 1 _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2) کافی ج 4 ص207 ح 9، علل الشرایع ج 2 ص 436 ح 1 باب 173_

25
فروخت1، 2، 17;حج میں کام1
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) اور جبرئیل (ع) 18
ذکر:
ذکرخدا 8، 10، 11، 12، 13
زما نہ بعثت کے قریب کی تاریخ: 16
عرفات:
عرفات کانام رکھنا 18; عرفات میں وقوف 6، 7
کام:
کام کی اہمیت 3
گمراہي:
گمراہی کے اسباب 15
مشعر الحرام:
مشعر الحرام میں ذکر 8، 10; مشعر الحرام کا تقدس 9; مشعر الحرام میں وقوف 7
معاملہ: 17
مقدس مقامات: 9
نام:
نام کا کردار18
واجبات: 7، 8
ہدایت:
ہدایت کی نعمت 13

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)
پھر تمام لو گوں کی طرح تم بھی کوچ کرو اور اللہ سے استغفار کرو کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے _
1_ مشعر جانے کیلئے ضروری ہے کہ دوسرے لوگوں کی طرح عرفات سے کوچ کریں_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
بعض کے نزدیك جملہ "ثم افیضوا"عرفات سے کوچ (افاضہ) کی تاکید ہے، "من حیث"کے قرینے سے کیونکہ قریش اوران

26
کے حلیف عام لوگوں کے برعکس ، عرفات سے کوچ نہیں کرتے تھے_
2_ عرفات میں وقوف، مناسك حج میں سے ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
اس لحاظ سے کہ اگر افاضہ سے مراد عرفات سے کوچ کرنا ہو تو اس کا لازمہ یہ ہوگا کہ عرفات میں وقوف کیا جائے_
3_ عام لوگوں کے ہمراہ مشعرالحرام سے کوچ کرنا ضروری ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
اس آیت میں"ثم"کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ افاضہ سے مراد مشعر سے کوچ کرنا ہے_
4_ حج میں کسی قبیلہ یا گروہ کو ایك دوسرے پر کسی قسم کی برتری اور فوقیت حاصل نہیں ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آیہ کریمہ کے ذیل میں منقول اس بات کے پیش نظر کہ قریش کے کچھ لوگ اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے جدا سمجھتے تھے اور عرفات میں وقوف نہیں کرتے تھے_
5_مشعرالحرام کا وقوف حج کے مناسك میں سے ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
اس صورت میں کہ جب"ثم افیضوا" مشعر الحرام سے متعلق ہو_
6_ بارگاہ خداوندی میں توبہ اوراستغفار ضروری ہے_
و استغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم
7_ حج میں اپنی امتیازی حیثیت کا خیال رکھنے والے قریش کیلئے خدا تعالی کا حکم ہے کہ اس امتیازی حیثیت اپنانے کے گناہ سے استغفار کریں*_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس و استغفروا اللہ
امتیازی حیثیت (من حیث افاض الناس) کو رد کر کے، استغفار کا حکم دینا اس بات کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ یہ عمل گناہ ہے اور اس پر استغفار کرنا ضروری ہے_
8_ عرفات اورمشعر سے کوچ کرتے وقت استغفار کرنا ضروری ہے_
ثم افیضوا ... و استغفروا اللہ
اس مطلب میں جملہ"ثم افیضوا"کے بارے میں مذکور ہر دو نظریات (افاضہ عرفات یا افاضہ مشعر) کا خیال رکھا گیا ہے_
9_ خداوند عالم غفور و رحیم ہے_
ان اللہ غفور رحیم
10_ استغفار کرنے والونکے لئے رحمت اور بخشش کا خداوند متعال نے وعدہ کیا ہے_
و استغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم
اگرچہ مذکورہ بالا آیت عرفات اورمشعر سے کوچ کرنے والوں کے بارے میں ہے لیکن"ان

اللہ غفور رحیم"کی علت عام ہے لہذا بخشش اور رحمت کا وعدہ بھی تمام استغفار کرنے والوں کو شامل ہو گا _
11_ حضرت ابراہیم (ع) ، حضرت اسماعیل (ع) ، حضرت اسحاق (ع) ، اور دیگرحاجیوں کی طرح عرفات سے کوچ کرنا ضروری ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
امام صادق (ع) آیت"ثم افیضوا ... "کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی ابراہیم و اسماعیل و اسحاق فی افاضتهم منها و من کان بعدهم_ (1)
12_ قریش سمجھتے تھے کہ ان پر عرفات سے کوچ کرنا ضروری نہیں ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
امام صادق (ع) نے فرمایا: اولئك قریش کانوا یقولون:نحن اولی الناس بالبیت و لایفیضون الا من المزدلفة، فامرهم اللہ ان یفیضوا من عرفة(2)"یہ قریش تھے جو کہتے تھے ہم بیت اللہ پر دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ حق رکھتے ہیں وہ صرف مزدلفہ سے کوچ کرتے تھے خدا وند عالم نے انہیں حکم دیا کہ عرفات سے کوچ کریں"_
13_ عرفات اورمشعر سے کوچ کرتے وقت خدا سے مغفرت طلب کرنے والے خدا کی رحمت و مغفرت سے بہرہ مند ہوتے ہیں_
ثم افیضوا ...واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم
14_ عرفات سے اہل بیت (ع) کی طرح کوچ کرنا لازمی ہے_
ثم افیضوا من حیث افاض الناس
امام حسین (ع) نے فرمایا: ... فنحن الناس و لذلك قال اللہ تعالی ذکره فی کتابه:"ثم افیضوا من حیث افاض الناس"(3) الناس سے مراد ہم اہل بیت (ع) ہیں اور اسی وجہ سے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایاہے پھر کوچ کرو وہاں سے جہاں سے لوگ کوچ کریں"_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احکام: 1، 2، 3، 5
استغفار:
استغفار کی اہمیت 6، 7، 8، 10، 13
اسماء و صفات:
رحیم 9، غفور 9
----

1) کافی ج 4 ص 247 ح 4; نور الثقلین ج 1 ص 196 ح 719_
2) تفسیر عیاشی ج 1 ص 96 ح 263، نور الثقلین ج1 ص 195 ح 710_
3) کافی ج 8 ص 244 ح 339 ،تفسیر برهان ج 1 ص201 ح 2_

28
الله تعالی:
الله تعالی کی بخشش 10، 13 ; اوامر الہی 7; رحمت الہي10، 13; وعده الهي10
اہل بیت (ع) :
اہل بیت (ع) کو نمونہ عمل قرار دینا 14
حج:
حج کے احکام 1 ،2، 3، 5، 11; مناسك حج4، 5، 8
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) حج میں11
حضرت اسحاق (ع) :
حضرت اسحاق (ع) حج میں 11
رحمت:
رحمت جن کے شامل حال ہے 13
روایت: 11، 12، 14
عرفات:
عرفات میں استغفار 8، 13; عرفات میں وقوف 2، 11، 14
قریش:
قریش کا احساس برتري7; قریش کا عقیده 12; قریش اور عرفات 12
گناہ:
گناہوں کی مغفرت 10; گناہوں سے استغفار 7
مشعر الحرام:
مشعر الحرام میں استغفار 8، 13; مشعر الحرام میں وقوف 1، 3، 5
مقدس مقامات: 1، 2، 3، 5، 8، 11، 12، 13، 14
نسلی امتیاز:
نسلی امتیاز کی نفی 4

29

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ (200)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پھر جب سارے مناسك تمام کر لو تو خدا کو اسی طرح یاد رکھو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ پروردگار ہمیں دنیا ہی میں نیکی دے دے اور ان کا آخرت میں کوئي حصّہ نہیں ہے _
1_ مناسك حج کی تکمیل کے بعد خدا کا ذکر ایسے ہی کرو جیسے اپنے آباء و اجداد کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ کرو_
فاذا قضیتم مناسککم ... او اشد ذکرا
2_ مناسك حج کے بعد آباء و اجدادپر فخر و مباہات کرنا زمانہ جاہلیت کے طور طریقے تھے_
فاذکروا اللہ کذکرکم آبائکم
3_ دعا کے آداب میں سے ہے کہ خدا کی ربوبیت پر خاص توجہ ہو_
من یقول ربنا آتنا
4_ ان لوگوں کی مذمت جو مناسك حج کی ادائیگی کے بعد خداوند عالم سے صرف دنیاوی منافع طلب کرتے ہیں _
فمن الناس من یقول ربنا اتنا فی الدنیا
5_ دنیادارحسن و زیبائي کو صرف دنیاوی وسائل اور اس کے منافع کے حصول میں خیال کرتے ہیں_
فمن الناس من یقول ربنا اتنا فی الدنیا
کیونکہ انہوں نے اپنی دعاؤں میں"حسنۃً " کا لفظ ذکر نہیں کیا_ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو کچھ بھی اس دنیا میں ہے وہ ان سب کو خوبصورت گمان کرتے ہیں _
6_ دنیا کے طالب آخرت کی نعمتوں سے محروم ہونگے_
و ما لہ فی الاخرۃ من خلاق
بعد والی آیت اس بات کا قرینہ ہے کہ دنیادار لوگ وہ ہیں جو آخرت کی طرف کسی قسم کی رغبت نہیں رکھتے اور دنیا کے طالب ہیں چاہے خداوندعالم راضی ہو یا ناراض _
7_ دنیا دار حاجی اخروی نعمتوں سے محروم ہونگے_

30
فاذا قضیتم مناسککم ... فمن الناس من یقول ربنا ... و ما لہ فی الاخرۃ من خلاق
8_ بعض لوگ خدا وند عالم سے صرف دنیا طلب کرتے ہیں_
و من الناس من یقول ربنا اتنا فی الدنیا
کیونکہ بعد والی آیت میں جس گروہ کا ذکر ہوا ہے وہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کے بھی طلب گار ہیں لہذاقرینہ مقابلہ کے مطابق پہلا گروہ صرف دنیا کا طالب ہے_
9_ خداوند متعال سے دعا اور درخواست کرنااس کا ذکر ہے_
فاذکروا اللہ ... فمن الناس من یقول ربنا
10_ دنیا طلب حاجیوں کی دنیاوی حاجات اور دعائیں قبول ہوجاتی ہیں_
فمن الناس من یقول ربنا آتنا فی الدنیا و ما لہ فی الاخرۃ من خلاق
جملہ"و مالہ ... " میں"واو عاطفہ"سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں"نؤتیہ" (ہم اسے دنیا میں عطا کریں گے) جیسا جملہ مخدوف ہے اور آخرت سے اسے کچھ نہیں ملے گا_
11_ حج کی ادائیگی کے بعد اپنے آباء و اجداد پر فخر و مباہات کی بجائے خدا کا ذکر کرنا چاہیئے_
فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا اللہ
امام باقر (ع) فرماتے ہیں: ...و یعدّون مفاخر آبائہم ... فامرھم اللہ سبحانہ، ان یذکروہ مکان ذکرھم آبائہم فی ھذا الموضع(1)
اپنے آباء و اجداد کے کارناموں کا ذکر کرتے تھے ... تو خداوند متعال نے انہیں حکم دیا کہ وہ انکے ذکر کی بجائے اس مقدّس مقام پر خدا کا ذکر کریں_

اللہ تعالی:
اللہ تعالی کی ربوبیت 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جاہلیت:
جاہلیت کی رسوم 2
حج:
حج میں تفاخر 2، 11; حج میں دعا 10; حج میں دنیا طلبی 4، 7; حج میں ذکر 11
دعا:
دعا کی قبولیت 10; دعا کے آداب 3;دعا میں دنیا طلبی 8، 10;
دنیا:
وسائل دنیا 5
دنیا پرست:
دنیا پرستوں کاطرز تفکر 5 ;دنیا پرستوں کی آخرت فروشی 6 ;دنیا پرستوں کی محرومیت 7
دنیا پرستي:
دنیا پرستی کے اثرات 7;دنیا پرستی کی سرزنش 4
---

1) مجمع البیان ج2ص 529،نور الثقلین ج 1 ص198ح 722 _

31
ذکر:
دعا کے ساتھ ذکر 9 ;ذکر خدا، 1، 9، 10، 11;ذکر کی اہمیت 1
روایت: 10، 11
فخر و مباہات:
اپنے آبا واجداد پر فخر و مباہات کرنا 2، 11
معاشرتی گروہ: 4، 5، 8

وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)
اور بعض کہتے ہیں کہ پروردگار ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہم کو عذاب جہنم سے محفوظ فرما _
1_ ان لوگوں کی تعریف و تمجید جو مناسك حج کی ادائیگی کے بعد دنیا و آخرت کی بھلائي اور جہنم کی آگ سے نجات کے خواہاں ہیں_
و منہم من یقول ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار
2_ خدا وند متعال کے مقام ربوبیت سے مانگنا دعا کے آداب میں سے ہے_
ربنا آتنا
3_ خدا وند عالم سے مانگنے اور دعا کرنے کا طریقہ سکھلانا_
و منہم من یقول ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار
4_ آخرت کی خواہش اور دنیا کی طلب کے درمیان کوئي تضاد نہیں ہے_
و منہم من یقول ربنا آتنا فی الدنیا حسنة
و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار
5_ ہر قسم کا آرام و آسائشے مذموم نہیں ہے_
ربنا آتنا فی الدنیا حسنة
6_ دنیا میں حسنہ سے مراد وسیع روزی اور اچھا اخلاق ہے جبکہ آخرت میں حسنہ کا مطلب خداوند عالم کی رضا اور جنت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة
امام صادق (ع) "ربنا آتنا"کے بارے میں فرماتے ہیں: رضوان الله و الجنة فی الاخرة و السعة فی الرزق و المعاش و حسن الخلق فی الدنیا (1)_رضائے الہی اور جنت آخرت میں اور وسعت رزق و معاش اور حسن خلق دنیا میں
---

1) معانی الاخبار ص 175، نور الثقلین ج1 ص 199 ح725 و 728_

آخرت:
آخرت کا دنیا سے رابطہ 1
آخرت طلبي:
آخرت طلبی اور دنیا طلبی 4
آسائشے :
جائز آسائشے5
اخلاق:
پسندیدہ اخلاق 6
جنت: 6
حج:
حج میں دعا 1
حسنہ:
اخروی حسنہ 6; دنیاوی حسنہ 6
خدا تعالی:
خدا تعالی کی ربوبیت 2; رضا ئے الہی 6
دعا:
دعا کے آداب 1، 2، 3
روایت: 6
روزي:
وسیع روزي6
معاشرتی گروہ: 1

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)
یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائي کا حصّہ ہے او رخدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے _
1_ جو لوگ دنیا اور آخرت مینحسنہ کے طالب ہیں انہوں نے جو کچھ انجام دیا ہے اس کا انہیں فائدہ ہوگا_
و منهم من يقول ربنا آتنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا
2_ مقصد و ہدف تك پہنچنے کیلئے دعا کا اثر _
ربنا آتنا فی الدنیا حسنة ... اولئك لهم نصيب
3_ مقصد کو پانے کیلئے دعا کے ساتھ سعی و کوشش بھی

شرط ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ربنا آتنا ... اولئك لہم نصيب مما كسبوا
یہ اس صورت میں ہے کہ"مما کسبوا"سے مراد ان کی دعا ہو_
4_ دعا کرنا بھی ایك قسم کی کمائي ہے_
ربنا ... اولئك لہم نصيب مما كسبوا
5_ صرف انہی لوگوں کو اپنے حج سے فائدہ پہنچے گا جو حج کی ادائیگی کے بعد دنیا و آخرت کی بھلائي کے طالب ہوں_
فاذا قضيتم مناسككم ... اولئك لہم نصيب مما كسبوا
یہ اس صورت میں ہے کہ"مما کسبوا"سے مراد فریضہ حج کی ادائیگی ہو_
6_ خداوند عالم بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے_
و اللہ سریع الحساب
7_ خداوند عالم تمام انسانوں کے اعمال کا ایك ساتھ حساب کرے گا_
و اللہ سریع الحساب
امیرالمومنین (ع) نے فرمایا:" ...معناہ انہ یحاسب الخلق دفعة کما یرزقہم دفعة" خدا تعالی تمام مخلوقات کا حساب ایك ساتھ اسی طرح کرے گا جس طرح سب کو رزق ایك ساتھ دیتا ہے_

اسماء و صفات:
سریع الحساب 6، 7
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا بندوں سے حساب لینا 7
ترقي:
ترقی کے اسباب 2، 3
حج:
حج میں دعا 5
حسنہ:
اخروی حسنہ 1، 5; دنیاوی حسنہ 1، 5
دعا:
دعا اور عمل 3;دعاکی حقیقت4; دعا کی شرائط قبولیت3، 5; دعا کے اثرات 1، 2
روایت: 7
عمل:
عمل کاحساب کتاب7 ;عمل کی جزا 1، 5
---

1) مجمع البیان ج 2 ص 531، نور الثقلین ج 1 ص200 ح 731_

وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تُحْشَرُونَ (203)

اور چند معین دنوں میں ذکر خدا کرو _ اس کے بعد جو دو دن کے اندر جلدی کر ے گا اس پربھی کوئي گناہ نہیں ہے اورجو تا خیر کرے گا اس پر بھی کوئي گناہ نہیں ہے بشرطیکہ پرہیزگار رہا ہو اور اللہ سے ڈرو اوریہ یاد رکھو کہ تم سب اسی کی طرف محشور کئے جاؤ گے _

1_ حاجی پر کچھ معین دنوں (ایام تشریق) میں خدا کا ذکر کرنا وا جب ہے_

و اذکروا اللہ فی ایام معدودات

ان معین دنوں سے مراد ایام تشریق (گیارہ، بارہ، اور تیرہ ذی الحج) ہیں_

2_ حج کے دوران ذکر خدا انتہائي اہمیت رکھتا ہے_

فاذکروا اللہ ... و اذکروہ ... فاذکروا اللہ ... و اذکروا اللہ

3_ معین دنوں (ایام تشریق) میں مني میں رہنا حج کے مناسك میں سے ہے_

و اذکروا اللہ فی ایام معدودات فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ و من تاخر فلا اثم علیہ

4_ حاجی کو اختیار ہے کہ مني سے بارہ ذی الحج کو کوچ کرے یا تیرہ ذی الحج کو، بشرطیکہ تقوي کي پابندی کرے_

فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ و من تاخر فلا اثم علیہ لمن اتقي

5_ خوف خدا اورتقوي کی پاسبانی ضروری ہے_

و اتقوا اللہ

6_تقوي الہی فریضہ حج کی ادائیگی کا پیش خیمہ ہے_

و اتقوا اللہ

اس بات کے پیش نظر کہ مناسك حج بیان کرنے کے بعد تقوي کا ذکر کیا گیا ہے_

7_ سب لوگوں کا حشر و نشر اوربازگشت صرف خدا وند عالم کی طرف ہوگي_

و اعلموا انکم الیہ تحشرون

8_ قیامت اور خدا وند عالم کی جانب بازگشت پر توجہ

35

تقوي کی رعایت کا باعث بنتی ہے_

فاذا قضیتم مناسککم ... و اتقوا اللہ و اعلموا انکم الیہ تحشرون

9_ قیامت کی یاد، مناسك حج کی ادائیگی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں_

و اعلموا انکم الیہ تحشرون

کیونکہ مناسك حج کے بیان کرنے کے بعد قیامت کا ذکر ہوا ہے_

10_ حاجیوں کا اجتماع، میدان محشر میں انسانوں کے جمع ہونے کی یاد دلاتا ہے_

و اعلموا انکم الیہ تحشرون

11_ اگر حج میں تقوي کی رعایت کی جائے (جیسے محرمات احرام سے پرہیز) تو حج گناہوں کی بخشش کا باعث بنتا ہے_

فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ و من تاخر فلا اثم علیہ لمن اتقي

مذکورہ بالا مفہوم کی تائید امام صادق (ع) سے مروی ایك روایت سے بھی ہوتی ہے کہ جس میں آپ(ص) نے "فمن تعجل في ..."کے بارے میں فرمایا:"یرجع لاذنب لہ" (1) حاجی گناہوں سے خالی ہوکر واپس پلٹتاہے_

12_ "ایام معدودات"سے مراد ایّام تشریق ہیں_

و اذکروا اللہ فی ایام معدودات

حضرت امام صادق(ص) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ھی ایّام التشریق (2)

13_ جس حاجی کو ایّام تشریق مینموت آ جائے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں_

فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ

امام صادق (ع) آیت"فمن تعجل"کے بارے میں فرماتے ہیں: من مات قبل ان یمضی فلا اثم علیہ(3) جو شخص ایام تشریق

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گزرنے سے پہلے مرجائے اس پر کوئي گناہ نہیں ہے_
14_ اگر حاجی گناہا ن کبیرہ سے پرہیز کرے تو وہ گناہوں سے پاك ہوجاتا ہے_
و من تاخر فلا اثم علیہ لمن اتقي
امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ...و من تاخر ..."فلا اثم علیہ" اذا اتقی الکبائر (4) اس پر گناہ نہیں ہے اگر وہ گناہان کبیرہ سے اجتناب کرے_

احکام: 1، 3، 4
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کی طرف بازگشت7
---

1) کافی ج 4 ص 337، نور الثقلین ج 1، ص 203 ح 744 و 745_
2) کافی ج 4 ص 516 ح 3، نور الثقلین ج 1 ،ص200 ح32 7 _
3) کافی ج 4، ص 521 ح 10 ،نور الثقلین ج 1 ،ص201 ح40 7_
4) مجمع البیان ج 2 ص 532_

36
انسان:
ا نسان کاا نجام 7; انسان کا محشور ہونا 7، 10
ایام تشریق: 1، 3، 12، 13
ایمان:
آخرت پر ایمان کے عملی اثرات8 ، 9; ایمان و عمل کا رابطہ8، 9
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 8; تقوي کی اہمیت4، 5;تقوي کے اثرات 6،3 1
حج:
احکام حج 1، 3، 4; حج کی اہمیت 6;حج میں اجتماع 10; حج میں ذکر 1، 2; حج میں موت 13
حجاج:
حجاج کی بخشش 13
ذکر:
ذکر خدا 1 ، 2;ذکر کی اہمیت 2; قیامت کا ذکر10
روایت: 11، 12، 13
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 6، 9
علم:
علم و عمل کا رابطہ8، 9
گناہ:
گناہان کبیرہ 13;گناہوں کی بخشش 13، 14
مني:
مني میں وقوف 3، 4
واجبات: 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (204)
انسانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کی باتیں زندگانی دنیا میں بھلی لگتی ہیں او روہ اپنے دل کی باتوں پر خدا کو گواہ بناتے ہیں حالا نکہ وہ بدترین دشمن ہیں_
1_ بعض لوگ مسلمانوں سے دشمنی کے باوجود ان کے دنیاوی امور کی اصلاح کے لئے مکارانہ

37
منصوبے پیش کرتے ہیں_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا ... و ھو الد الخصام
اس صورت میں کہ"فی الحیاۃ" "قولہ" کے متعلق ہو_
2_ بعض لوگوں کی دھوکہ اور فریب پر مبنی گفتگو سے نبی اکرم(ص) کا حیرت زدہ ہونا _
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا
یہ مفہوم مطلب نمبر ایك کی وضاحت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہے_
3_ منافق ریا کار اور تظاہر کرنے والے ہیں_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا ... و ھو الد الخصام
4_ ریاکاری اور دوسروں کو دھوکہ و فریب دینا صرف دنیا میں ممکن ہے_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا
یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ"فی الحیاۃ الدنیا"،"یعجبك"کے متعلق ہو یعنی ان کی گفتگو کی دلچسپی اور حیرت انگیزی صرف دنیا تك محدود ہے_ کیونکہ آخرت تو حقیقتوں کے منکشف ہونے کا دن ہے_
5_ پیغمبر اکرم(ص) لوگوں کی ظاہری گفتگو پر توجہ فرماتے تھے_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا
6_ پیغمبر اکرم (ص) کے علم کی محدودیت_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا
7_ منافقین اپنے اظہارات کو ثابت کرنے کیلئے خدا تعالی کو شاہد بناتے ہیں اور اس کی قسم کھاتے ہیں_
و یشھد اللہ علی ما فی قلبہ
8_ منافقین اپنے اغراض و مقاصد تك پہنچنے کیلئے مومنین کے اعتقادات اور مقدسات سے استفادہ کرتے ہیں _
و یشھد اللہ علی ما فی قلبہ
"خدا کی قسم" مسلمانونکے مقدسات میں سے ہے جسے بعض لوگ اپنے بے بنیاد عقائد قبول کروانے کیلئے ایك حربہ کے طور پر

38
استعمال کرتے ہیں_
9_ منافقین، مسلمانوں اور اصلاح معاشرہ کے سخت ترین دشمن ہیں_
و من الناس ... و ھو الد الخصام
"الخصام"خصم کی جمع ہے جو کہ دشمن کے معنی میں ہے_
10_ مسلمانوں کے ساتھ سب سے زیادہ جنگ و جدال کرنے والے منافق ہیں_
و من الناس ... و ھو الد الخصام
اس صورت میں کہ"الخصام"مصدر ہو اور خصومت و جدال کے معنی مینہو_
11_ پیغمبر اکرم (ص) کیلئے بعض منافقین کے چہروں سے اللہ تعالی نے نقاب اتار دي_
و من الناس ... و ھو الد الخصام
12_ لوگوں کے اصلی عقائد جاننے کیلئے ان کا ظاہری طور طریقہ اطمینان بخش معیار نہیں ہے_
و من الناس من یعجبك قولہ فی الحیوۃ الدنیا ... و ھو الد الخصام

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) اور لوگ 5; آنحضرت (ص) کا تعجب 2; آنحضرت (ص) کا علم 6; آنحضرت (ص) کی سیرت 5
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 11
تظاہر:
تظاہر کی حدود 4
دشمن:
دشمن اور اصلاح 9; دشمنوں کا مکرو حیلہ 1; دشمنوں کی سازش 1
دنیا:
دنیاوی زندگی 4
طور طریقہ:
طور طریقہ کی بنیادیں 12
عقیدہ:
عقیدہ کی درستی کا معیار12
قسم:

39
خدا کی قسم7
مسلمان:
مسلمان اور منافقین10;مسلمانوں کے دشمن 9، 10; مسلمانوں کے ساتھ دشمنی 1
معاشرتی گروہ: 3
مقدسات:
مقدسات سے سوء استفادہ 7، 8
مکر:
مکر کی حدود 4
منافقین:
منافقین کا افشا11;منافقین کا جھگڑنا 10; منافقین کا فساد برپا کرنا 9;منافقین کا مکر7، 8 ; منافقین کی دشمنی 9،0 1;منافقین کی ریاکاری 3 ; منافقین کے برتاؤ کا طریقہ 3، 7،8

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ (205)
اور جب آپ کے پاس سے منہ پھیرتے ہیں تو زمین میں فساد بر پا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کھیتیوں اور نسلوں کو بر باد کرتے ہیں جب کہ خدا فساد کو پسند نہیں کرتا ہے _
1_ اگر منافقین حکومت حاصل کر لیں تو وہ زمین میں فساد اور کھیتی اور نسل بشریت کی تباہی و بربادی کی کوشش کرتے ہیں_
و اذا تولی سعی فی الارض ... الحرث و النسل
اس صورت میں کہ"تولي"کے معنی حکومت

40
حاصل کرنے کے ہوں_
2_ منافقوں کا حکومت حاصل کرنے سے پہلے اصلاح طلبی کا اظہار کرنا اور حکومت کے بعد فساد برپا کرنا_
و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها
3_ منافق جب پیغمبر اکرم(ص) سے ملتے تو اصلاح طلبی کا اظہار کرتے اور آپ(ص) کی محفل سے اٹھتے ہی فساد کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کوششوں میں مشغول ہو جاتے_ *
و من الناس من یعجبك ... و اذا تولی سعی فی الارض
اس صورت میں کہ جب "اذا تولّي"کے معنی پلٹنےکے ہوں_
4_ کھیتی باڑی کو تباہ و برباد کرنا اور نسل کشی کو رواج دینا، روئے زمین پر فساد کی روشن اور واضح مثالیں ہیں_
لیفسد فیہا و یہلك الحرث و النسل
اس صورت مینکہ"و یہلك الحرث و ..." جملہ"لیفسد فیہا"کی تفسیر و بیان ہو_
5_ کھیتی باڑی ، زراعت اور افرادی قوت کی غیر معمولی اہمیت اور معاشرے کے استحکام میں ان کا بنیادی کردار_
و اذا تولي ...و یہلك الحرث و النسل
اس اعتبار سے کہ ان دونوں کی تباہی و بربادی کو زمین کی تباہی و بربادری قرار دیا گیا ہے ان کی بنیادی حیثیت و اہمیت واضح ہوجاتی ہے_
6_ اصلاح معاشرہ ، کھیتی باڑی اور نسل انسانی کی حفاظت صالح حکومت کی خصوصیات میں سے ہے_
و اذا تولی ... لیفسد فیہا و یہلك الحرث و النسل
خداوند متعال نے فتنہ و فساد جیسے امور کو منافقوں کا کام شمار کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صالحین کی حکومت میں ایسے کام نہیں ہوتے_
7_ غیر صالح (کرپٹ) سیاست دانوں کے اقتدار تك پہنچنے کیلئے منافقت سیڑھی کا کام دیتی ہے_
و اذا تولی سعی فی الارض
اس مفہوم میں"تولّي"کے معنی حکومت تك پہنچنے کے کئے گئے ہیں_
8_ حکومت اور اقتدار، انسان کی پوشیدہ خصلتوں کو آشکار کردیتا ہے_
و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیہا و یہلك

41
9_ خداوند عالم زمین میں فساد کو ناپسند کرتا ہے_
و اللہ لایحب الفساد
10_ فساد کرنے والا مبغوض خدا ہے_
و اللہ لایحب الفساد
11_ کھیتی باڑی اجاڑنااور نسل کشی کرنا خداوندعالم کی نظر میں مبغوض ہے_
و اذا تولی ... و یہلك الحرث و النسل واللہ لایحب الفساد
12_ منافقوں کی حکومت کا نتیجہ روئے زمین پر فساد کی صورت میں ظاہر ہوتاہے_
و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیہا
اس بنا پر کہ " تولي"کے معنی حکومت تك پہنچنے کے ہوں_
13_ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ زراعت، اور افرادی قوت کی حفاظت کرے اور انکی اصلاح میں کوشاں رہے_
و اذا تولی سعی فی الارض
14_ روئے زمین پر تباہی و بربادی ، بُرے اور بدکردار لوگوں کے اعمال اور ناصالح حکومتوں کی وجہ سے ہوتی ہے_
و اذا تولی ... لیفسد فیہا
15_خداوند عالم نے خبردار کیا ہے کہ ہر کس و ناکس جو اصلاح طلبی کا نعرہ لے کر اٹھے، اس سے دھوکا نہ کھاؤ_
و من الناس من یعجبك ... و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد
16_ فاسد اور فساد برپا کرنے والے حکم راں خدا کے مبغوضہیں_
و اذا تولی ... و اللہ لایحب الفساد
17_ اخنس ابن شریق منافق، دشمن، فسادي، متکبر اور نصیحت قبول نہ کرنے والا تھا_
و من الناس ... و اذا تولي
بعض مفسرین کے نزدیك مذکورہ بالا آیت اخنس ابن شریق کے بارے میں نازل ہوئي ہے جو منافقانہ طرز عمل رکھتا تھا (مجمع البیان) _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

18_ منافقوں کا طریقہ کار عوام اور انکے دین کی تباہی ہے_
و اذا تولی ... و یہلك الحرث و النسل
امام صادق (ع) فرماتے ہیں کہ ان"الحرث"فی هذا الموضع الدین و"النسل" الناس _ یہاں پر " حرث" سے مراد دین اور " نسل" سے مراد لوگ ہیں_
---

1) مجمع البیان ج2، ص534، نور الثقلین ج 1 ص204ح 754 و 755_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور منافقین 3
اخنس ابن شریق: 17
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 3، 17
اصلاح:
اصلاح کی اہمیت 13
اعلان: 17
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کاخبردار کرنا 15;اللہ تعالی کاغضب 10، 11،6 1; اللہ تعالی کی محبت 9
انحطاط:
انحطاط کے اسباب و عوامل 1، 11، 14
انسان:
انسانی صفات 8
حکومت :
حکومت کی ذمہ داری 3،6 1; فاسد حکومت کے اثرات14
روایت: 18
زراعت:
زراعت کو تباہ و برباد کرنا 4، 11;زراعت کی اہمیت 5، 6، 11،3 1
عمل:
عمل کے اثرات 14
فاسد راہنما:
فاسد راہنماؤں کا فساد پھیلانا 16; فاسد راہنماؤنکا مبغوضہونا16
فساد:
فساد کی ناپسندیدگی 9; فساد کے اسباب 1،3 1، 15; فساد کے موارد4
فسادی عناصر: 18
فسادی عناصر کا مبغوض ہونا 10
قدرت :
قدرت کے اثرات8
مسلمان:
مسلمانوں کے دشمن 18

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاشرہ:
معاشرتی ڈھانچہ 5; معاشرے کی اصلاح کی اہمیت 6; معاشرے کی تشکیل کے عوامل 5
منافقین: 18

منافقین اور دین 18;منافقین کا برتاؤ 1، 2، 3، 7، 12; منافقین کا فساد پھیلانا 1، 2، 3; منافقین کا نسل کشی کرنا، 4، 11
;منافقین کی حکومت 1، 12;
منافقین کی قدرت طلبی 7; منافقین کے دعوے 2، 3
نسل:
نسل کی حفاظت 6
نسل کشي:
نسل کشی کا مبغوض ہونا4، 11
نفاق:
نفاق کا محرك 7

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (206)
جب ان سے کہاجاتا ہے کہ تقوی الہی اختیار کرو تو غرور گناہ آڑے آجاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے جہنم کافی ہے جو بدترین ٹھکانا ہے _
1_ اصلاح طلبی کا جھوٹا دعوي کرنے والے ریاکار منافقین کو جب تقوي الہی کی دعوت دی جاتی ہے تو اس کے مقابلے میں غرور، تکبر اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں_
و من الناس من یعجبك ... و اذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزة بالاثم
2_ تقوی کی طرف بلائے جانے پر غرور و تکبر اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرنا ناصالح اور فاسد حکمرانوں کی نشانیوں میں سے ہے_
و اذا تولی سعی ... و اذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزة بالاثم
اس صورت میں کہ"تولي"کے معنی حکومت پانے کے ہوں_
3_ گناہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے غرور ، تکبر اور ہٹ دھرمی مفسد حکمرانوں کے نصیحت قبول کرنے میں مانع ہوتے ہیں _
و اذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزة بالاثم
اس صورت میں کہ"بالاثم"، "العزة"سے

متعلق ہو_
4_ ہٹ دھرمي، غرور اور تکبر ،اصلاح اور نصیحت قبول کرنے میں مانع ہوتے ہیں _
اخذتہ العزة بالاثم
5_ تقوی الہی (خوف خدا) طغیان وسرکشی اور فتنہ و فساد سے روکتاہے _
و اذا تولی سعی فی الارض ... و اذا قیل لہ اتق اللہ
6 _ حکم راں کو چاہیئے کہ نصیحت کو قبول کرے، تنقید کو برداشت کرے اور تقوی الہی اختیار کرے_
و اذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزة
7_ حکمراں کے انتخاب میں یہ شرط لازمی ہے کہ خوف خدارکھتا ہو، نصیحت کو قبول اور تنقید کو برداشت کرتاہو_
و اذا قیل لہ اتق اللہ
8_فتنہ و فساد برپا کرنے والے حکمراں اپنے گناہوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہٹ دھرمی ،غرور اور تکبر کے مضبوط خول میں بند ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و اذا تولی ... اخذتہ العزة بالاثم
اس صورت میں کہ"تولي" حکومت لینے کے معنی میں اور"بالاثم"میں باء سببیّت کیلئے اور یہ جار و مجرور "العزة"کے متعلق ہو_
9_ مفسد حکمراں ہٹ دھرمی اور غرور و تکبر کی وجہ سے تقوي کی دعوت ٹھکرا کر گناہ میں ڈوب جاتے ہیں_
اخذتہ العزة بالاثم
اس صورت مینکہ"بالاثم" میں باء سببیت کے لئے اور "اخذتہ"سے متعلق ہو_
10_دل میں منافقت رکھنا، زمین میں فساد پھیلانا اور تقوی الہی کی دعوت کو ٹھکرانا گناہ اور جہنم کے عذاب کا موجب ہے_
و من الناس من یعجبك ... فحسبہ جہنم
11_ جہنم کے عذاب کے علاوہ کوئي بھی سزا مفسد، ہٹ دھرم اور متکبر حکمرانوں کو رام نہیں کر سکتي_
و اذا تولی سعی ... فحسبہ جہنم
12_ مفسد، ہٹ دھرم اور حق و حقیقت کو قبول نہ کرنے والے حکمرانوں کی سزا جہنم ہے_
و اذا تولی سعی ... فحسبہ جہنم
13_ جہنم برا ٹھکانہ ہے_
فحسبہ جہنم و لبئس المہاد
14_ متکبر اور مفسد لوگونکیلئے جہنم بہت برا ٹھکانہ

ہے_
اخذتہ العزة بالاثم فحسبہ جہنم و لبئس المہاد

اصلاح:
اصلا ح کے موانع4
تقوي:
تقوي کی اہمیت 7; تقوي کی دعوت 1، 2، 9، 10; تقوي کے اثرات 5
تکبر:
تکبر کا پیش خیمہ3; تکبر کی سزا ،11;تکبر کے اثرات 9،4
جہنم:
جہنم کا عذاب 10، 11،2 1; جہنم کی صفات 13; متکبرین جہنم میں 14; مفسدین جہنم میں 14
حق کو قبول کرنا:
حق کو قبول کرنے کے موانع 3، 4
رہبر:
رہبر کا تقوي 6; رہبر کا تنقید برداشت کرنا 6، 7; رہبرکا حق قبول کرنا 7; رہبر کی ذمہ داری 6; رہبر کی شرائط 6، 7
خوف:
خوف خدا 5، 7
سرکشي:
سرکشی کے موانع 5
ظالم رہبر :
ظالم رہبروں کا تکبر 2، 8، 9، 11; ظالم رہبروں کا فساد برپا کرنا2، 3، 8، 9، 11،12 ; ظالم رہبروں کی سزا 11، 12
عذاب:
اہل عذاب 12; عذاب کے اسباب 10; عذاب کے مراتب 11;
فساد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فساد کے اثرات10
فساد برپا کرنا:
فساد برپا کرنے کے موانع 5
گمراہي:
گمراہی کا پیش خیمہ4; گمراہی کے عوامل 10
گناہ:
گناہ کی سزا 10، 12; گناہ کے اثرات 3، 8; گناہ کے اسباب 9، 10
متکبرین: 1، 3، 8، 9، 11، 12، 14

مفسدین: 2، 3، 8، 9، 11، 12، 14
منافقین:
منافقین کا تکبر 1;منافقین کی ریاکاری 1; منافقین کی صفات 1 ; منافقین کے برتاؤ کا طریقہ 1
نفاق:
نفاق کے اثرات10
ہدایت:
ہدایت کے موانع 1، 2، 3، 4، 9

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (207)
اورلوگوں میں وہ بھی ہیں جو اپنے نفس کو مرضی پروردگار کے لئے بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے
_
1_ لوگوں میں بعض ایسے انسان بھی ہیں جو اپنی جان فداکر کے اللہ تعالی کی رضا کو خرید لیتے ہیں_
ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
2_ اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی کیلئے جان قربان کر نا بہت ہی قابل قدر ہے_
ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
3_ راہ خدا میں ایثار کرنے والوں کا بلند ترین ہدف
خدا کی رضا ہی ہونا چاہیے_
و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
خداوند عالم کا ان لوگوں کی تعریف کرنا جو اپنی جانیں فدا کر کے اس کی رضا حاصل کرتے ہیں_ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی رضا ہی بلند ترین ہدف ہونا چاہیے _
4_ ان لوگوں کے مقابلے میں کہ جو ذاتی مفادات کی خاطر آباد کھیتوں اور پروان چڑھتی نسلوں کو

ویران کر دیتے ہیں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو الہی اقدار کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں فدا کر دیتے ہیں_
لیفسد الحرث و النسل ... و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
5_ رضائے خدا کے علاوہ کسی اور چیز کیلئے جان دینا اسکی قدر و قیمت کو کھودینے کے مترادف ہے_*
و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
خدا ان لوگوں کی تعریف کر رہا ہے جو اس کی رضا کی خاطر جان دیتے ہیں نہ کہ کسی اور چیز کیلئے جیسے جنت کا شوق یا جہنم کا خوف_
6_ انسان کی جان رضائے الہی کے حصول کا ایك ذریعہ ہے_
و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
7_ مومنین کو رضائے خدا کے حصول کیلئے جان پر کھیل جانے کی ترغیب دلائي گئي ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ
چونکہ مذکورہ بالا آیت ایسے ہی لوگوں کی مدح کر رہی ہے لہذا اس سے ایسی تشویق و ترغیب کا استفادہ ہوتا ہے_
8_ معاشرے میں تباہی و فساد کا مقابلہ کرنے کیلئے ایثار کرنے والے مومنین کا وجود ، خدا کے اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہونے کی نشانیوں میں سے ہے_
و اذا تولی سعی فی الارض ... و من الناس من یشری نفسہ ابتغا ء مرضات اللہ ... و اللہ رؤف بالعباد
9_ ایثار و قربانی خداوند عالم کی رافت و رحمت کا باعث ہے_
و من الناس من یشری ... و اللہ رؤف بالعباد
10_انسانوں کے درمیان گہرا فرق اور ان کی نظریہ کائنات، عقیدہ، عمل اور اخلاق کے لحاظ سے تقسیم _
و من الناس من یقول ... ربنا اتنا ... من یعجبك ... من یشري
11_ خداوند متعال اپنے بندوں پر مہربان اور رؤف

ہے_
و اللہ رؤف بالعباد
12_ اپنی رضا کے مقابلے میں مومنین کی جانیں خرید کر خدا تعالی کا ان پر مہربان ہونا_
و من الناس ... و اللہ رؤف بالعباد
13_ زندگی کی آخری سانسوں تك ظلم و فساد اور ظالم حکمرانوں کے خلاف نبردآزمائي ضروری ہے_
و من الناس من یعجبك ... و اذا تولی سعی فی الارض ... و من الناس من یشری نفسہ
چونکہ مفسد حکمرانوں کی بری خصلتیں بیان کرتے ہی ، فوراً ان لوگوں کی تعریف و توصیف کی گئي ہے جو راہ خدا میں اپنی جان فدا کر دیتے ہیں، اس سے مندرجہ بالا مفہوم حاصل کیا جا سکتا ہے_
14_ حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب (ع) نے شب ہجرت نبی اکرم(ص) کے بستر پر سو کر خود کو خطرے میں ڈال دیا اور پیغمبر اکرم(ص) کی سلامتی اوررضائے خدا کو خرید لیا_
و من الناس من یشری نفسہ
امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں، خداوند متعال کا یہ ارشاد:"و من الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ واللہ رؤف بالعباد" فانہا نزلت فی علی بن ابیطالب(ع) حین بذل نفسہ للہ و لرسولہ لیلۃ اضطجع علی فراش رسول اللہ (ص) لما طلبتہ کفار قریش(1) یہ آیت"ومن الناس من یشری ... "حضرت علی (ع) کی شان میں اس وقت نازل ہوئي جب آپ (ع) نے اپنی جان کا نذرانہ خدا اور اس کے رسول (ص) کے لیئے پیش کیا، یہ اس رات کا واقعہ ہے کہ جب کفار قریش نے رسول اکرم (ص) کی جان لینا چاہی تو حضرت علی (ع) آپ (ص) کے بستر پر سوگئے_

اخلاق: 10
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 14
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا لطف و کرم 12;اللہ تعالی کی رضا1، 2، 3، 5، 6، 7، 12، 14; ;اللہ تعالی کی مہربانی 8، 9، 11، 12

1_ تفسیر عیاشی ج 1 ص 101 ح 292، تفسیر برہان ج 1 ص 206ح 7_

امیر المؤمنین (ع) :
امیر المؤمنین (ع) کاایثار و قربانی 14; امیر المؤمنین (ع) (ع) کے فضائل 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان:
انسانوں کا تفاوت 10
ایثار:
ایثار کااجر 6; ایثار کی ترغیب7;ایثار کی قدر و قیمت 2، 5; ایثار کے اثرات 9; ایثار کے مراتب 1، 4، 6، 12، 13 ;خدا کی راہ میں ایثار3
تربیت:
تربیت کا طریقہ 7
دین:
دین کی پاسبانی 4
رشد و ہدایت:
رشد و ہدایت کے اسباب 4، 7
روایت: 14، 15
عقیدہ: 10
عمل: 10
مجاہدین:
مجاہدین کاہدف3
معاشرتی گروہ: 1، 4، 8، 10
مومنین:
مومنین کا ایثار 7، 8; مومنین کے فضائل 12
نبرد آزمائي:
ظالم حکمرانوں کے خلاف نبرد آزمائي13; فساد کے خلاف نبرد آزمائي 8، 13

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (208)

ایمان والو تم سب مکمل طریقہ سے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطانی اقدامات کا اتباع نہ کرو کہ وہ تمہاراکھلا ہوا دشمن ہے _
1_ تمام مؤمنین کا ہر لحاظ سے اسلام اور اس کے قوانین کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے_
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة
اس آیت میں یہ جملہ"ولا تتبعوا خطوات الشیطان"قرینہ بن رہا ہے کہ" سلم "سے مراد اسلام اور خدا کے احکامات کے سامنے مکمل طور پر سر جھکانا اور ان کی پیروی کرنا ہے نہ یہ کہ صرف لوگوں کے درمیان صلح مقصود ہو_
2_ اسلامی معاشرے میں صلح ، اتحاد اوریگا نکت قائم کرنا تمام مومنین کی ذمہ داری ہے_
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة
اس لحاظ سے کہ"سلم"سے مراد صلح ہو، تو مومنین کے درمیان صلح کا لازمہ عدم اختلاف ہے اور جب اختلاف نہیں ہوگا تو ان کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی ہوگي_
3_ ایمان کی روح اور حقیقت یہ ہے کہ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کریں اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کریں_*
یا ایھا الذین ... ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ پورے وجود کے ساتھ مکمل طور پر خدا کے سامنے سر تسلیم خم کر لینا اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کرنا ایمان کے بلند ترین درجات میں سے ہے_
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة
اس لحاظ سے کہ مومنین کو سر تسلیم خم کرنے اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کا حکم ہوا ہے_
5_ احکام خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ایمانی معاشرے کی وحدت کا بنیادی مرکز اور محور ہے_

51
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة
6_ دین اسلام بشریت کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے والے احکام اور معارف کا حامل ہے_
ادخلوا فی السلم کافة
اس صورت میں کہ"کافة" ،"السلم"، کیلئے حال ہو تو اس کا مطلب ہے کہ مکمل طور پر اسلام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اوراس کا لازمہ یہ ہے کہ اسلام تمام تر بشری ضروریات کو پورا کرسکتاہے_
7_ شیطان کی پیروی اختلاف اور تفرقہ کا سبب ہے_
ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان
ظاہراً جملہ"ولا تتبعوا ..." ایمانی معاشرے میں صلح و اتحاد کے راستے میں موجود رکاوٹ کو بیان کر رہا ہے یعنی شیطان کی پیروی اختلاف و تفرقہ کا باعث بنتی ہے_
8_ شیطان مومنین کے اتحاد و اتفاق کا دشمن ہے_
ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین
9_ شیطان کا وسوسہ اور فریب مختلف راہوں سے اور تدریجی انداز میں ہوتا ہے_
و لاتتبعوا خطوات الشیطان
"خطوات"کے معنی قدموں کے ہیں جو یہانپر شیطانی فریب کاری کے مختلف قسم کے حیلوں اور طریقوں کو بیان کررہاہے اور چونکہ قدم ہمیشہ ایك کے بعد دوسرا اٹھایا جاتا ہے لہذا یہ شیطان کے دھوکوں کے تدریجی ہونے کی طرف اشارہ ہے_
10_ خدا وند عالم کے حکم کی نافرمانی شیطان کی پیروی ہے_
ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان
11_ شیطان مومنین کا کھلا دشمن ہے_
انہ لکم عدو مبین
12_ شیطان کی پیروی کرنے اور اسکے راستے پر چلنے سے خداوند متعال نے خبردار کیا ہے_
و لاتتبعوا خطوات الشیطان
13_ خدا تعالی کی طرف سے اس بات پر متنبہ کیا گیاہے کہ شیطان تفرقہ کا موجب ہے اورایمانی معاشرے میں صلح اور وحدت کا مخالف ہے_
ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین

52
14_ جو چیزیں مسلمانوں کے درمیان تفرقہ و اختلاف کا باعث بنیں وہ شیطانی حربے ہیں_
یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان

اتحاد:
اتحاد کی اہمیت 2 ;اتحاد کے اسباب 5
اختلاف:
اختلاف کے اسباب 7، 8، 13، 14
اسلام:
اسلام کی جامعیت6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اطاعت :
شیطان کی اطاعت7، 10،2 1
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا متنبہ کرنا12، 13;اللہ تعالی کے اوامر 5
ایمان:
ایمان کی حقیقت 3 ;ایمان کے انفرادی اثرات3; ایمان کے مراتب4
دین اور حقیقت: 6
سرتسلیم خم کرنا:
اسلام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 1; خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا3، 4، 5;سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت 4; سر تسلیم خم کرنے کے اسباب 3
شیطان :
شیطان سے روگردانی 3، 4; شیطان کی دشمنی 8، 11; شیطان کی مکاری و فریبکاری 9; شیطانی وسوسہ9
صلح:
صلح کے دشمن13
گمراہي:
گمراہی کے اسباب9، 14
نافرماني:
نافرمانی کے اثرات10
مومنین:
مومنین کی ذمہ داری 1، 2، 14;مومنین کے دشمن8، 11

53

فَإِن زَلَلْتُمْ مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (209)

پھر اگر کھلی نشانیوں کے آجا نی کے بعد لغزش پیدا ہو جائے تو یاد رکھو کہ خدا سب پر غالب ہے اور صاحب حکمت ہے

_
1_ ان لوگوں کو خدا نے دھمکی دی ہے جو اتمام حجت (روشن دلیلوں) کے بعد بھی اسلامی معاشرے میں تفرقہ اور اختلاف پھیلاتے ہیں_
یا ایها الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات فاعلموا ان الله عزیز حکیم
2_ الہی تعلیمات کی عظمت و سربلندی _*
فان زللتم من بعد
"زلل"کے معنی سقوط (گرنے) کے ہیں اور سقوط عموما ایسی جگہوں پر استعمال ہوتا ہے جہاں کوئي چیز اونچی جگہ سے گرے_
3_ شیطان کی پیروی ، لغزش اور انحراف ہے_
ولاتتبعوا خطوات الشیطان ... فان زللتم
4_ خدا تعالی نے مومنین کی ہدایت اور ان کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی خاطر روشن دلیلیں بھیجی ہیں_
ادخلوا فی السلم کافة ... و لاتتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات
5_ علم حاصل ہوجانے کے بعد لغزش قابل قبول نہیں ہے_
و لا تتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_قانون جان لینے کے بعد انسان کی ذمہ داری ہے کہ اس پر عمل کرے_
فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات
مذکورہ بالا مطلب میں"بینات"سے قوانین مراد لیئے گئے ہیں_
7_ معا شرے میں اتحاد قائم کرنے کی زیادہ ذمہ داری علماء پر عائد ہوتی ہے_*
من بعد ما جائتکم البینات

54
کیونکہ خدا کی آیات وبینات کو سمجھنا زیادہ تر دینی علماء سے مربوط ہے اور عموما دینی معاشرے میں زیادہ تر اختلافات انکی طرف پلٹتےہیں اس لحاظ سے مذکورہ بالا آیت کی زیادہ توجہ علماء پر ہے_
8_ خداوند عالم، عزیز (غلبہ والا) اور حکیم ہے_
فاعلموا ان اللہ عزیز حکیم
9_ احکام کے بیان کرنے اور روشن دلیلیں بھیجنے کے بعد خطاکاروں کو سزا دیناخدا کی حکمت کا تقاضا ہے_
فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات ... ان اللہ عزیز حکیم
10_ خداوند متعال کے ارادہ کے پورا ہونے میں کوئي بھی طاقت مانع نہیں بن سکتي_
فان زللتم ... ان اللہ عزیز حکیم
کیونکہ عزیز کے معنی غلبے والا اور نا قابل شکست ہونے کے ہیں_
11_ شیطان کی پیروی کرنا اور تفرقہ ایجاد کرنا، خداوند عالم اور اس کے دین کو کوئي نقصان نہیں پہنچاسکتا_
ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا ... فان زللتم ... ان اللہ عزیز حکیم
یہ مطلب گزشتہ مطلب کی وضاحت کی روشنی میں ہے_
12_ خداوند متعال کے عزیز ہونے اور اس کی حکمت کے بارے میں آگاہي، اسکی اطاعت کرنے اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کا موجب بنتی ہے_
ادخلوا فی السلم ...و لاتتبعوا ... ان اللہ عزیز حکیم
13_ خدا تعالی کے فرامین کی نافرمانی اور انحراف اس کے عزت بخش اور حکیمانہ فرامین کا انکار ہے*
فان زللتم ... فان اللہ عزیز حکیم
احتمال ہے کہ احکام کی رعایت کا حکم دینے کے بعد"عزیز" اور"حکیم" کا لانا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہو کہ احکام الہی حکیمانہ اور عزت بخش ہیں_

اتحاد:
اتحاد کی اہمیت 4، 7; اتحاد کے اسباب 4، 7
اتمام حجت: 1
اختلاف:
اختلاف کی سزا 1;اختلاف کے اسباب 11
اسماء و صفات:
حکیم 8، عزیز 8
اطاعت:
شیطان کی اطاعت 3، 11

55
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا ارادہ 10; اللہ تعالی کا محیط ہونا 10; اللہ تعالی کی برہان4; اللہ تعالی کی تعلیمات 2; اللہ تعالی کی حکمت9، 12;اللہ تعالی کی دھمکی 1 ; اللہ تعالی کی عزت12;اللہ تعالی کے اوامر 13
انسان:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان کی ذمہ داری 6
سر تسلیم خم کرنا:
سر تسلیم کرنے کے اسباب 12
شیطان:
شیطان سے منہ پھیرنا 12
علم:
علم اور سزا 9; علم اور عمل 5، 6، 12; علم اور شرعی فریضہ6، 12
علماء:
علماء کی ذمہ داری 7
فقہی قواعد: 9
گمراہي:
علم کے باوجود گمراہي5;گمراہی کے اسباب 3
گناہ گار:
گناہگاروں کی سزا 9
نافرماني:
نافرمانی کے اثرات13
ہدایت:
ہدایت کے اسباب 4 ; ہدایت کے موانع 3

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (210)
یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ابر کے سایہ کے پیچھے عذاب خدا یا ملائکہ آجائیں اور ہر امر کا فیصلہ ہو جائے اور سارے امور کی بازگشت تو خدا ہی کی طرف ہے _
1_ احکام خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا اور شیطان کي پیروی کرنا عذاب خدا کا موجب ہے_

ادخلوا فی السلم کافة ... هل ینظرون الا ان یاتیهم الله فی ظلل
اس آیت میں "ان یاتیہم اللہ "کا جملہ ، سابقہ آیت میں موجود " فان اللہ عزیز حکیم" کے قرینے سے عذاب الہی سے کنایہ ہے _
2_ بعض لوگ اس وقت تك سر تسلیم خم نہیں کرتے اور نہ ہی ایمان لاتے ہیں جب تك عذاب خدا نازل نہ ہوجائے_
هل ینظرون الا ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام
3_ ظالموں اور سرکشوں پر عذاب خدا کے نزول کا ایك ذریعہ بادل ہیں_
ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام
4_ سرکشوں پر عذاب الہی اسکی رحمت کے قالب میں_
هل ینظرون الا ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام
اس بات کے پیش نظر کہ بادل خدا کی رحمت کا مظہر ہینلیکن اس آیت میں بادلوں کا ذکر عذاب خدا کے وسیلے کے طور پر ہوا ہے_
5_ ملائکہ عذاب الہی کے نازل کرنے والے ہیں_
ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام و الملائکة
6_ بعض لوگ اللہ تعالی کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کیلئے خدا تعالی اور ملائکہ کی آمد کے منتظر ہیں_
هل ینظرون الا ان یاتیهم الله فی ظلل من الغمام و الملائکة و قضی الامر
اس صورت میں کہ جملہ"هل ینظرون" عذاب کی دھمکی نہ ہو بلکہ ایك حقیقت کا بیان ہو کہ لوگوں نے اللہ تعالی اور ملائکہ سے بے جاتوقع وابستہ کی ہوئي ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ عذاب کی نشانیاں دیکھ کر اور وقت گزرجانے کے بعد خدا وند متعال کے آگے سر تسلیم خم کرنا بے فائدہ ہے_
هل ینظرون الا ان یاتیهم ... و قضی الامر
8_ قیامت کے دن ایمان اور اطاعت کا اظہار بے سود ہوگا*_
و قضی الامر
اس صورت میں کہ ملائکہ اور عذاب آنے کا مطلب ، قیامت کے دن ان کا نزول ہو_
9_ تمام امور کا آغاز و انجام پروردگار عالم کی طرف سے ہے_
و الی الله ترجع الامور
کیونکہ"رجع"کے معنی وہیں پر لوٹنے کے ہیں جہاں سے آغاز ہوا ہو_

57
10_ اگر انسان کے مدّنظر یہ رہے کہ تمام چیزوں کو خدا کی طرف لوٹنا ہے تو اس کے لئے خدا کی اطاعت اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کرنے کے اسباب فراہم ہوجاتے ہیں _
و لا تتبعوا خطوات ... و الی الله ترجع الامور
11_ خداوند متعال نے ان لوگوں کو خبردار کیا ہے جو قوانین الہی کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتے اور شیطان کی پیروی کرتے ہیں_
و لا تتبعوا خطوات ... هل ینظرون الا ان یاتیهم ... و الی الله ترجع الامور
12_ بعض لوگوں نے الله تعالی اور ملائکہ کو دیکھنے کی غلط توقعات وابستہ کررکھی ہیں _
هل ینظرون الا ان یاتیهم ... والملائکہ

اجتماعی و معاشرتی گروہ:2، 6،2 1
اطاعت:
شیطان کی اطاعت1، 11
الله تعالی:
الله تعالی کی دھمکیاں 11; الله تعالی کی طرف بازگشت 10; الله تعالی کی طرف رجوع 9
امور کا انجام : 9
امور کا مبدا : 9
ایمان:
ایمان کے اسباب 2; ایمان کے مواقع 7، 8
بے جا توقعات: 12
خلقت:
نظام خلقت9
سر تسلیم خم کرنا:
سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ6، 10; سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت7; سر تسلیم خم کرنے کے اسباب 2
شیطان :
شیطان سے منہ پھرنا 10
عذاب:
عذاب رحمت کے ساتھ 4 ;عذاب کے بادل3; عذاب کے ذرائع 3; عذاب کے موجبات 1;نزول عذاب 2، 3، 5;
علم:
علم و عمل کا رابطہ 10
قیامت:
قیامت میں ایمان 8; قیامت میں سر تسلیم خم کرنا 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

58
ملائکہ:
ملائکہ کا نزول 6;ملائکہ کی رسالت 5
نافرماني:
نافرمانی کی سزا 1 ، 3، 4، 11
نيك عمل:
نيك عمل کا پیش خیمہ10

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)
ذرا بنی اسرائیل سے پو چھئے کہ ہم نے انہیں کس قدر نعمتیں عطا کی ہیں _اور جو شخص بھی نعمتوں کے آجانے کے بعد انہیں تبدیل کر دے گا وہ یاد رکھے کہ خدا کا عذاب بہت شدید ہوتا ہے _
1_ خداوند متعال کی طرف سے روشن دلائل اورمعجزات دکھائے جانے کے باوجودبنی اسرائیل نے نافرمانی اور انحراف کیا_
کم آتیناهم من اية بينة و من يبدل نعمة الله
2_ بنی اسرائیل کا انجاممسلمانوں کیلئے باعث عبرت ہونا چاہیئے_
يا ايها الذين امنوا ادخلوا فی السلم كافة ... سل بن اسرائيل
ایسا معلوم ہوتاہے کہ خداوند عالم کا بنی اسرائیل کے بارے میں تحقیق کا حکم دینے کا مقصد ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنا ہے _
3_ گذشتہ امتوں کے بارے میں تحقیق اور انکی تاریخ سے سبق سیکھنا ضروری ہے_
سل بن اسرائيل كم آتيناهم ... فان الله شديد العقاب
4_ خدا تعالی نے بنی اسرائیل کیلئے واضح نشانیاں اوروافر معجزے بھیجے ہیں_
كم آتيناهم من اية بينة
5_ اللہ تعالی کی سنتیں اور تاریخ کے قوانین ہمیشہ جاری رہتے ہیں_

59
سل بن اسرائيل كم اتيناهم من آية بينة
سوال اور جستجو کا حکم اس لئے ہے تا کہ بیداری اور توجہ کا باعث بنے کہ بنی اسرائیل پر جو گزرچکاہے اگر مومنین بھی وہی کام کریں جو انہوں نے کیئے تو مومنین کو بھی ان جیسی ہی سزا بھگتناپڑے گي_ حقیقت میں یہ سنت الہی اور اس کے جاری و ساری ابدی اصولوں کا بیان ہے_
6_ دین خدا میں تفرقہ اور تحریف کرنے والوں اور عذاب الہی کا شکار ہونے والوں کا واضح مصداق بنی اسرائیل ہیں _
ادخلوا فی السلم كافة ... فان زللتم من بعد ما ... سل بن اسرائيل كم اتيناهم من آية بينة
کیونکہ"سلم"(خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اسلامی معاشرے کا اتحاد) میں داخل ہونے کے امر اور شیطان کی پیروی سے روکنے کے بعدبنی اسرائیل کو نمونے کے طور پر ذکر کیا گیا ہے_
7_ خداوند متعال کے احکام اور معجزات اسکی نعمتوں میں سے ہیں_
اتيناهم من آية بينة و من يبدل نعمة الله
8_ خداوند متعال کی نشانیاں آنے کے بعد ان سے انحراف کرنا شدید عذاب کا موجب ہے_
و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب
9_ خداوند عالم سخت عذاب دینے والا ہے_
فان الله شديد العقاب
10_ خدا تعالی کے دین اور ا س کی روشن نشانیوں میں تبدیلی اور تحریف کرنے والے سخت عذاب کے مستحق ہیں_
و من يبدل نعمة الله ... فان الله شديد العقاب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الہی نعمتوں کا واضح اور مورد نظر مصداق یہاں پر خدا کا دین اور اسکی نشانیاں ہیں اور تبدیلی سے مراد تحریف ہے_
11_ خدا تعالی کی نعمتوں کے مقابلے میں انسان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے_
و من یبدل نعمة الله ... فان الله شدید العقاب
کفران نعمت پر شدید عذاب ، نعمت الہی کے مقابلے میں عظیم ذمہ داری پر دلالت کرتاہے_
12_ علمائے دین پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے_

60
سل بن اسرائیل کم اتیناهم من اية بينة
کیونکہ تبدیلی اور تحریف انہی لوگوں سے ممکن ہے جو آیات الہی سے آگاہی رکھتے ہوں_
13_ نشانیوں کے آجانے اور اتمام حجت کے بعد نافرمانی اورسرکشی کیلئے کوئي بہانہ باقی نہیں رہتا_
کم اتیناهم من اية بينة ... و من یبدل نعمة الله من بعد ما جائته
14_ دین میں تحریف اور تبدیلی کرنے والوں کو شدید عذاب میں مبتلا کرنا الہی سنتوں میں سے ہے_
و من یبدل نعمة الله ... فان الله شدید العقاب
"من یبدل نعمة الله "عام ہے اور ان تمام لوگوں کو شامل ہے جو آیات الہی میں تحریف کرتے ہیں بالخصوص اس مطلب کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ دوسروں کو بنی اسرائیل جیسے تحریف کرنے والوں سے عبرت اور نصیحت لینی چاہیئے_

آیات خدا: 4، 13
آیات خدا کی تحریف 10
اتمام حجت: 13
اختلاف:
اختلاف کے عوامل 6; دینی اختلاف 6
اسماء و صفات:
شدید العقاب 9
الله تعالی:
الله تعالی کا عذاب 9; الله تعالی کی سنتیں 14; الله تعالی کی نعمتیں 7، 11 ;الله تعالی کے اوامر7
انسان:
انسان کی ذمہ داری 11
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل کا انجام 2;بنی اسرائیل کا تحریف کرنا 6; بنی اسرائیل کی سزا 6;بنی اسرائیل کی گمراہی 1; بنی اسرائیل کی نافرمانی 1;بنی اسرائیل میں معجزہ 1، 4
تاریخ:
تاریخ پر حاکم سنتیں 5; تاریخ سے عبرت لینا ; 2، 3 فلسفہ تاریخ 2، 5
تحریف کرنے والے:
تحریف کرنے والوں کی سزا 10،14
تحقیق:
تحقیق کی اہمیت 3

61

دین:
دین میں تحریف 6، 10; دین میں تحریف کی سزا 14
عبرت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عبرت کے اسباب 2، 3
عذاب:
اہل عذاب 6، 10، 14; عذاب کے اسباب 8، 14; عذاب کے مراتب6، 8، 10، 14;
علم:
علم اور سزا 8 ; علم اور شرعی ذمہ داری 12
علماء:
علماء کی ذمہ داری 12
گذشتہ امتیں:
گذشتہ امتیں اور ان کا انجام 3
گمراہي:
گمراہی کے اثرات 8، گمراہی میں عذر 13
معجزہ:
معجزہ کی نعمت 7
معذرت خواہي: 13

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)
اصل میں کافروں کے لئے زندگانی دنیا آراستہ کردی گئي ہے اور وہ صاحبان ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ قیامت کے دن متقی اور پرہیزگار افراد کا درجہ ان سے کہیں زیادہ بالاتر ہو گا اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے _
1_ کافروں کی نظر میں دنیاوی زندگی کی چمك دمك_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا
2_ دنیاوی زندگی کی زیب و زینت نے کافروں کی نظروں سے اسکی حقیقت کو چھپا لیا ہے_

زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا
3_ دنیاوی زندگی اور مادی اقدار کو سب کچھ سمجھ بیٹھنے کا اصلی سبب کفر ہے_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا
4_ دنیا کے جلووں پر فریفتہ ہونا آیات خدا میں تحریف اور اس کی نعمتوں میں تبدیلی کے اسباب میں سے ہے_
و من یبدل ... زین للذین کفروا
جملہ"زین ..."، جملہ "ومن یبدل ..." کیلئے علت ہے_
5_ دنیاوی زندگی پر فریفتہ ہونے اور اس کے ساتھ دل لگانے کی مذمت_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا
6_ آیات اور نعمات خدا میں تحریف اور تبدیلی کفر ہے_
و من یبدل نعمۃ اللہ ... زین للذین کفروا
چونکہ"زین ..."،"من یبدل ..."کی علت اور غرض کو بیان کررہا ہے لہذاتحریف اور تبدیلی کرنے والے، کفار(الذین کفروا) کے مصادیق میں سے شمار ہونگے_
7_ مومنین کا مذاق اڑانا دنیا داروں اور کافروں کی روش ہے_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا و یسخرون من الذین امنوا
فعل مضارع"یسخرون"استمرار اورپر دلالت کرتا ہے مذکورہ بالا عبارت میں اس کے لئے "روش "کا لفظ استعمال کیا گیا ہے_
8_ کفار کے نزدیك کسی کو باشخصیت سمجھنے کا معیار، اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہے_
زین للذین ... و یسخرون من الذین امنوا
چونکہ کفّار دنیا پر فریفتہ ہیں، لہذا جو بھی دنیا کے مال و منال سے تہی دست ہو جیسا کہ صدر اسلام کے اکثر مسلمان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تھے، ان کی نظر میں حقیر ہے_
9_ مومنین کا مذاق اڑانے کی مذمت_
و یسخرون من الذین امنوا
10_صدر اسلام کے مسلمانوں کا فقر و فاقہ اور مال و دولت کا کفّار کے یہاں تمرکز_*
زین للذین کفروا ... و یسخرون ... و اللہ یرزق
کافروں کی نظر میں دنیا کا جلوہ، مومنین کا مذاق اڑانا، خدا کا مومنین کو قیامت کے دن برتری کا وعدہ دینا اور ان کو بے حساب نعمتوں سے مالا مال کرنا مذکورہ بالا مطلب کی دلیلیں ہیں_

63

11_ ایمان ،انسان کو دنیا پر فریفتہ ہونے، اس سے دل لگانے اور اسے زندگی کا اصلی ترین سرمایہ سمجھنے سے روکتا ہے_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا
"زین للذین ..."کا مفہوم یہ ہے کہ دنیاوی زندگی کا زرق و برق مومنین کے دلوں میں طمع اور فریب ایجاد نہیں کرسکتا_
12_ اہل تقوي مومنین قیامت کے دن کفار سے بلند مقام پر ہوں گے _
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
13_ قیامت، متقین کی کفار پر برتری و فضیلت اور حقیقی اقدار کے ظاہر ہونے کا دن ہے_
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
کیونکہ با تقوي مومنین حقیقی معنوں میں اس دنیا میں بھی برتری رکھتے ہیں لہذا قیامت کا دن اس برتری کے ظاہر ہونے کا مقام ہوگا_
14_ افراد کی حقیقی قدر و قیمت کا معیار تقوي ہے_
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
15_آخرت میں دنیا پرستوں اور کافروں کا پست مقام_
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
16_ تقوي قیامت کے دن اعلي مقام پانے کا سبب ہے_
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
17_ مومنین کوقیامت کے دن برتری دینے کا وعدہ الہي، انہیں کفار کے تمسخر کے مقابلے میں تسلی دینے اور ثابت قدم رکھنے کا عامل ہے_
و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
ایسا معلوم ہوتاہے کفار کی طرف سے اہل تقوی کے تمسخر کے ذکرکے بعد"الذین اتقوا ..." کا جملہ اہل تقوی کی تسلی کیلئے ہے_
18_ ایمان و تقوي کا ساتھ ہونا قیامت کے دن برتری اور فضیلت کا موجب بنے گا_
و یسخرون من الذین امنوا و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ
"الذین آمنوا"کی جگہ "والذین اتقوا ..." کا لانایہ سمجھانے کے لیئے ہے کہ ایمان کے ساتھ تقوي بھی ضروری ہے_
19_ صاحبان تقوي مومنین آخرت میں خداوند عالم کے بے حد و حساب رزق سے بہرہ مند ہونگے_
و الذین اتقوا ... و اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
یہاں پر" بغیر حساب" کا لفظ ممکن ہے رزق کی کثرت و فراوانی اور اس کے لامتناہی ہونے

64

سے کنایہ ہو_
20_ خدا تعالی جسے چاہے گا بے حساب اور فراواں رزق عطا فرمائے گا_
و اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
21_ روزی دینے کے بارے میں خدا تعالی کی مشیت کے سامنے کسی قسم کا کوئي اور ارادہ رکاوٹ نہیں ہوسکتا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و الله يرزق من يشاء
22_ خداوند عالم باتقوي مومنين كو ايسے ذرائع سے روزى عطا كرے گا جن كا انہيں وہم و گمان تك نہ ہوگا_
و الذين اتقوا ... و الله يرزق من يشاء بغير حساب
ممكن ہے كہ "بغير حساب" كے معنى ايسے ذرائع كے ہوں جو ناقابل تصور ہيں يعنى ايسے ذرائع جو عام اندازوں كے مطابق وہم و گمان ميں نہ آتے ہوں_

آيات خدا:
آيات خدا كى تحريف 4، 6
اسلام:
صدر اسلام كى تاريخ 10
اطمينان:
اطمينان وعوامل 17
الله تعالى:
الله تعالى كا وعده 17; الله تعالى كى روزى 20،21، 22;الله تعالى كى مشيت 20، 21; الله تعالى كى نعمتيں 4، 6
ايمان:
ايمان اور عمل 4، 18; ايمان كے اثرات 18; ايمان كے انفرادى اثرات 11
تربيت:
تربيت كا طريقہ 17
تقوي:
تقوي كا اجر 19; تقوي كى اہميت 14 ;تقوي كے اثرات 16،8 1
دنيا:
دنياوى وسائل 8
دنيا پرستي:
دنيا پرستى كا پيش خيمہ 3; دنياپرستى كى سرزنش 5; دنياپرستى كے اثرات4، 7; دنياپرستى كے موانع11

65
رشد وترقي:
رشد و ترقى كے اسباب و عوامل 16، 18
زندگي:
دنياوى زندگى 1، 2، 3
زينت:
دنياوى زينت 2،1
قدر و قيمت:
قدر و قيمت كا معيار 8، 14
قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:
قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا معيار 8
قيامت:
قيامت ميں اقدار3 1;قيامت ميں حقائق كا ظہور 13 ; قيامت ميں دنياپرست افراد 15; قيامت ميں كفار 12، 13، 15، 17;قيامت ميں مومنين 12، 17، 18، 19 ; متقين قيامت ميں 12، 13، 16، 18
كفار:
كفار كا برتاؤ 7 ;كفار كى ثروتمندى 10;كفار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی دنیا پرستی 1، 2; کفار کے ہاں قدر و قیمت 8
کفر:
کفر کے اثرات3; کفر کے موارد 6
گمراہي:
گمراہی کا پیش خیمہ2;گمراہی کے عوامل 4
مادیات:
مادیات کی اہمیت3
متقین:
متقین کے فضائل 12
مذاق اڑانا:
مذاق اڑانے کی سرزنش 9
مومنین:
صدر اسلام کے مومنین 10; متقی مومنین22 ; مومنین کاتمسخر 7، 9، 17; مومنین کا فقر 10; مومنین کوتسلی 17; مومنین کی روزی 22;مومنین کے فضائل 12
ہدایت:
ہدایت کے موانع 2

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلاَّ الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (213)

(فطری اعتبار سے) سارے انسان ایك قوم تھے _ پھر اللہ نے بشارت دینے والے اورڈرانے والے انبیاء بھیجے اور ان کے ساتھ برحق کتاب نازل کی تا کہ لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کریں اور اصل اختلاف انھیں لوگوں نے کیا ہے جنھیں کتاب مل گئي ہے اور ان پر آیات واضح ہو گئیں صرف بغاوت اور تعدی کی بنا پر _ تو خدا نے ایمان والوں کو ہدایت دے دی اور انھوں نے اختلافات میں حکم الہی سے حق دریافت کر لیا اور و ہ تو جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے

_
1_ ابتدائي معاشرہ میں انسانوں کی وحدت و یگانگت_
کان الناس امة واحدة
2_ آغاز خلقت سے ہی انسان اجتماعی زندگی کا مظہر ہے_
کان الناس امة واحدة
"امة" ایسی جماعت کو کہا جاتا ہے جو مشترك ہدف رکھتی ہو اور اس کا لازمہ اجتماعی زندگی گذارنا ہے_

3_ ابتدائي دور کے انسان افکار و خیالات اور تمایلات و اعتقادات میں یکساں تھے_*
کان الناس امة واحدة
"امة واحدة"ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ اس کے افراد اپنے افکار میں یکساں ہوں اور ایك جیسے رجحانات رکھتے ہوں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ ابتدائي معاشروں کے مفادات میں تضاد نہیں تھا_*
کان الناس امة واحدة
یہ اس بات کے پیش نظر ہے کہ عموماً لوگوں میں اختلاف ان کے مفادات کے ایك دوسرے سے ٹکراؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور ابتدائي معاشروں کی وحدت سے معلوم ہوتا ہے کہ باہمی مفادات کے لحاظ سے ان میں کوئي اختلاف و تضاد نہیں پایا جاتا تھا_
5_ ابتدائي انسان بلوغ فکری سے عاری اور علم و آگاہی کے لحاظ سے ابتدائي سطح کے تھے*_
کان الناس امة واحدة فبعث الله النبیین
خداوند عالم نے انسانی معاشرے کی ابتدائي تشکیل کے وقت ان کی طرف نبی نہیں بھیجے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید ابتدائي معاشرے رشد اور سطح فکری کے لحاظ سے اس قابل نہ تھے کہ ان کی طرف نبی یا رسول بھیجا جائے_
6_ابتدائے خلقت کے معاشروں کے درمیان اختلافات کے پیدا ہونے تك ان میں نبی نہیں بھیجے گئے_
کان الناس امة واحدة فبعث الله النبیین ... لیحکم ... فیما اختلفوا
یہاں پر"لیحکم بین الناس فیما اختلفوا" کا جملہ اس حقیقت کو بیان کر رہا ہے کہ ابتدائي معاشروں کے درمیان اختلافات پیدا ہونے سے پہلے کوئي نبی نہیں بھیجا گیا_
7_ جب ابتدائي معاشروں کے درمیان اختلاف ظاہر ہوا تو خداوند متعال کی طرف سے نبی بھیجے گئے_
کان الناس امة واحدة فبعث الله النبیین ... لیحکم ... فیما اختلفوا فیہ
"لیحکم ... "کا جملہ دلالت کرتا ہے کہ جب ابتدائي معاشروں کے درمیان اختلافات ظاہر ہوئے تو ان کی طرف انبیاء بھیجے گئے نہ کہ اس سے پہلے_ لہذا "کان الناس ..."کے بعد "فاختلفوا" کا جملہ مقدر ہوگا_
8_ ابتدائے خلقت کے انسانوں کی تاریخ زندگی میں بعثت انبیاء (ع) ایك نقطہ عطوفت و رحمت_
کان الناس امة واحدة فبعث الله النبیین

مبشرین
9_ بشارت و انذار انبیاء (ع) کے اہم فرائض میں سے ہے_
فبعث الله النبیین مبشرین و منذرین
10_ تاریخ کا رخ بدلنے میں اہم ترین کردار انبیاء (ع) کا ہے_
فبعث الله النبیین ... و ما اختلف فیہ الا ... من بعد ما جائتهم البینات
جملہ"وماختلف فیہ"معاشروں کے تغیر و تحول پر دلالت کرتا ہے کہ جس کا باعث بعض لوگوں کا انبیاء (ع) کے مقابلے میں سر اٹھا نا تھا_
11_ انسانی معاشرے اپنے اختلافات کے حل (معاشرے کی ہدایت) کیلئے انبیاء (ع) کی بعثت کے محتاج ہیں_
فبعث الله النبیین ... لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ
12_ انسانوں کی ہدایت اور تبلیغ کیلئے انبیاء (ع) کے مؤثر عملی طریقے بشارت اور انذار ہیں_
فبعث الله النبیین مبشرین و منذرین
13_ حکومت،لوگوں کے درمیان فیصلہ اور ان کے اختلافات کا حل کرنا ، بعثت انبیاء (ع) اورآسمانی کتب کے نزول کے اہداف میں سے ہیں _
و انزل معهم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس
14_انبیاء (ع) کا الہی قوانین کی حدود میں عدل و انصاف قائم کرنا_
و انزل معهم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس
یہ اس صورت میں ہے کہ "لیحکم" کی ضمیر"الکتاب" کی طرف لوٹے_
15_ آسمانی کتابوں کے مطالب اور مضامین برحق ہیں_
و انزل معهم الکتاب بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" جارو مجرور عامل مقدر کے متعلق اور "الکتاب" کے لئے حال ہو یعنی ایسی کتاب جو حق کے ساتھ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

16_ حق کو باطل سے پہچاننے اور صحیح قضاوت و فیصلے کا معیار آسمانی کتابیں ہیں_
و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس
17_آسمانی کتابیں اپنے نزول کے مراحل میں باطل کی دست درازی اور تحریف سے محفوظ رہی

69

ہیں_
و انزل معهم الكتاب بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ"بالحق" "انزل" کے متعلق ہو_
18_ بشری معاشروں کو تشکیل دینا اور ان میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنا ، انبیا ء (ع) اور ادیان الہی کے اہداف میں سے ہے_
فبعث الله ... و انزل ... ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه
19_ تمام انبیاء (ع) حق کی ترویج کرنے والے اور ایك ہی نظام اور ہدف رکھتے ہیں_
فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين و انزل معهم الكتاب بالحق
20_ انسانیت کیلئے سب سے پہلی قانون ساز ہستی خدائے ذوالجلال کی ہے_
فبعث الله ... و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس
"فبعث الله " کی "فائ"سے پتہ چلتا ہے کہ بشری معاشروں میں جب اختلاف پیدا ہوگیا تو اس کی وجہ سے قانون کی ضرورت محسوس ہوئي لہذا خداوند عالم نے کتاب کو (قانون کے طور پر) اور انبیاء (ع) کو (قانون کے مجری اور نافذ کرنے والے کے طور پر) بھیجا_
21_ الہی قوانین کے ذریعے انسان لوگوں کے درمیان برحق فیصلہ کرسکتا ہے_
و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس
22_ انبیاء (ع) ، الہی قوانین کے ابلاغ کرنے والے اور اس کا نفاذ کرنے والے ہیں_
فبعث الله النبيين مبشرين ... ليحكم بين الناس
اس چیز کے پیش نظرکہ"ليحكم" کا فاعل خداوند متعال ہو کہ درحقیقت حکومت اسی کی ہے اور انبیاء (ع) تو صرف اس کے قوانین کا نفاذ کرنے والے ہیں_
23_ انسانی معاشرے کیلئے قانون اور حکومت کی ضرورت ہے_
و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس
24_ لوگوں کی معاشرتی زندگی میں اختلاف پیدا ہونا طبیعی بات ہے_
ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه
25_ لوگوں کی مشکلات اور تعلیمات انبیائ(ع) کے درمیان گہرا رابطہ ہے_
و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين

70

الناس فيما اختلفوا فيه
26_ انبیاء (ع) کے بھیجے جانے کے بعد، معاشروں میں دینی اختلافات علمائے دین کی طرف سے ظاہر ہوتے ہیں_
و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم
"الذين اوتوه"(جنہیں کتاب دی گئي) سے مراد علمائے دین ہیں_
27_ انبیاء (ع) کی بعثت اور ابتدائي سطح کے اختلافات حل ہونے کے بعد معاشرے میں نئے اختلافات (دینی اختلافات) پیدا ہوتے ہیں_
ليحكم ... و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه
28_ علمائے دین کا انحراف و سرکشی اور ظلم (بغاوت) انبیاء (ع) کے اہداف (لوگوں کو دین حق کی بنیاد پر متحد کرنا)کے تحقق پذیر ہونے میں بنیادی رکاوٹ ہے _
و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات بغيا بينهم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

29_ خداوند عالم نے ان لوگوں کی شدید مذمت کی ہے جو حق کے واضح ہونے کے بعد حسادت اور حدودسے تجاوز کی وجہ سے اس میں اختلاف کرتے ہیں_
و ما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ من بعد ما جائتھم البینات بغیا بینھم
"بغي" لغت میں حدود سے تجاوز اور حسد کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے_
30_ خداوند عالم کی واضح اور روشن دلیلوں نے علمائے دین پر حجت تمام کردی اور ہر قسم کے عذر کے دروازے بھی بند کر دیئے ہیں_
و ما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ من بعد ما جائتھم البینات
31_ آسمانی کتابوں سے آگاہی رکھنے والے علماء ہی نے فقط اس میں اختلاف کیا ہے_
و ما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ من بعد ما جائتھم البینات
32_ نا اہل علماء کا حسد اور خودخواہی دینی اختلافات کی جڑ ہے_
و ما اختلف ... بغیا بینھم
33_ آسمانی کتابیں خدا تعالی کی واضح اور روشن دلیلیں ہیں_
و انزل معھم الکتاب ... من بعد ما جائتھم البینات
ظاہراً "بینات"(روشن دلیلوں) سے مراد آسمانی کتابیں ہیں_

71
34_ علماء کی ذمہ داری بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے نیز کسی معاشرے کی ہدایت کرنے یا اس میں گمراہی پھیلانے میں ان کا کردار کلیدی نوعیت کا ہوتاہے_
و ما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ ... بغیا بینھم
35_ دینی اختلافات کے وقت خداوند عالم مومنین کو ہدایت کرتاہے _
فھدی اللہ الذین امنوا
36_دین کی حقانیت کے صحیح ادراك اوراس کی پہچان کیلئے خداوندکریم مومنین کی ہدایت کرتاہے_
فھدی اللہ الذین امنوا لما اختلفوا فیہ من الحق
"من الحق"میں "من" بیانیہ ہے جو "لما اختلفوا" میں موجود"ما"کی تشریح کر رہا ہے یعنی خداوند متعال نے مومنین کي" حق" کی طرف رہنمائي کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا_
37_ خداوند عالم کی ذات ہدایت کا سرچشمہ ہے_
فھدی اللہ الذین امنوا ...واللہ یھدی من یشاء
38_ حسد اور سرکشی (بغاوت) کا موجود ہونا، بینات اور ہدایت الہی کے قبول کرنے میں رکاوٹ ہے_
و ما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ ...بغیا
"بغیا" (بغاوت وسرکشي) "ما اختلف" کیلئے "مفعول لاجلہ "ہے یعنی حق و ہدایت کو قبول نہ کرنے کی وجہ ان کا حسد و سرکشی ہے_
39_ انسان ہمیشہ خدا تعالی کی ہدایت کا محتاج ہے_
و اللہ یھدی من یشاء
خدا کی طرف سے مومنین کی راہنمائي باوجود اسکے کہ ہدایت پاچکے ہیں اس بات کی حکایت کرتی ہے کہ انسان ہمیشہ خدا وند متعال کی ہدایت کا محتاج ہے_
40_ انسانی معاشروں میں موجود اختلافات کا صحیح حل آسمانی کتابیں ہی پیش کرسکتی ہیں_
و انزل معھم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ
41_ ایمان خدا کی خاص ہدایت کا باعث بنتاہے_
فھدی اللہ الذین امنوا
کیونکہ ایمان خود ہدایت ہے لہذا دوبارہ مومنین کو ہدایت کرنے سے مراد خاص ہدایت ہوگي_
42_ انبیاء (ع) کی بعثت اور آسمانی کتابوں کے بھیجنے کا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

72
مقصد لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف رہنمائي کرنا ہے_
فبعث الله ... و الله یهدی من یشاء الی صراط مستقیم
43_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف رہنمائي فرماتا ہے_
و الله یهدی من یشاء الی صراط مستقیم
44_ جب دینی اختلافات پیدا ہوں تو خدا تعالی مؤمنین کیخاص ہدایت فرماتا ہے_
و ما اختلف فیه الا الذین ... و الله یهدی من یشاء الی صراط مستقیم
45_ حضرت نوح(ص) سے پہلے لوگ امت واحدہ تھے جو (انبیاء (ع) کی رہنمائي کے بغیر) اپنی فطرت پر زندگی بسرکر رہے تھے_
کان الناس امة واحدة
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں:"کانوا قبل نوح امة واحدة علی فطرة الله لامهتدین و لاضلالا "فبعث الله النبیین" "یعنی حضرت نوح (ع) سے پہلے لوگ فطرت خدا پر عمل پیرا تھے اور امت واحدہ تھے نہ وہ ہدایت یافتہ تھے اور نہ ہی گمراہ پس خدا تعالی نے انبیاء (ع) کو مبعوث فرمایا"_

آسمانی کتابیں:
آسمانی کتابوں کا نزول 17; آسمانی کتابوں کی تحریف 17 ;آسمانی کتابوں کی حقانیت 15;آسمانی کتابوں کے اہداف 13، 16، 33، 40، 42
آیات خدا: 33
اتحاد:
اتحاد کے عوامل 11،13، 18، 28، 40، 44
اتمام حجت: 30
احکام:
احکام کی تشریع 20
اختلاف:
اختلاف کی اصلاح 11، 13، 40;اختلاف کے اثرات 7; اختلاف کے عوامل 24، 26، 29، 31، 32 ;دینی اختلاف26، 27، 31، 35، 44
ادیان:
ادیان کی تاریخ 3، 6، 7، 45;ادیان کے اہداف 18; ادیان مینہم آہنگی 19
امت واحدہ: 45
---

1) مجمع البیان، ج 2، ص 543،نور الثقلین، ج 1 ص 209ح 783و 784_

73
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) اور اصلاح معاشرہ 11، 13، 18، 25، 28; انبیاء (ع) کا انذار 9، 12; انبیاء (ع) کا بنیادی کردار 10;
انبیاء (ع) کی بشارت 9، 12; انبیاء (ع) کی بعثت 7، 8، 11، 27; انبیاء (ع) کی تبلیغ 12، 22 ; انبیاء (ع) کی تعلیمات 19، 25; انبیاء (ع) کی حکومت 13; انبیاء (ع) کی ذمہ داری 9; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ 14; انبیاء (ع) کی رسالت 8، 11، 13، 22;انبیاء (ع) کی ہم آہنگی 19; انبیاء (ع) کے اہداف 7، 13، 18، 19، 22، 28، 42;انبیاء (ع) کے فیصلے 13، 14
انسان:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسانی ضروریات 11، 23، 39 ;انسانی فطرت 45
ایمان:
ایمان کے اثرات 41
باطل:
باطل کی تشخیص کا معیار 16
تاریخ:
ادوار تاریخ 1، 2، 5، 6، 45 ;تاریخ کا آغاز 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8; تاریخ میں تغیرات اور تبدیلیاں 10
تاریخی دور: 8، 10
تبلیغ:
تبلیغ کا طریقہ کار 12
تربیت:
تربیت کا طریقہ 12;تربیت میں ڈرانا دھمکانا 12
حسد:
حسد کے اثرات 29، 32، 38
حق:
حق کی پہچان کا معیار 16
حق کو قبول کرنا:
حق کو قبول کرنے کے موانع38
حکومت:
حکومت کی اہمیت 13، 23
خدا تعالی:
خدا تعالی کی حدود 14، 21; خدا تعالی کی مشیت 43; خدا تعالی کی ہدایت 35، 36، 37، 39، 41، 43، 44
خودپسندي:
خودپسندی کے اثرات 32
روایت: 45

74
سرکشي:
سرکشی کے اثرات 38
سماجی نظام: 18، 23
صراط مستقیم :42، 43
ظلم:
ظلم کے اثرات 28
عدالتی نظام: 14
علماء:
علماء اور اختلاف 26، 28، 29، 31; علماء کاحسد 29، 32; علماء کا ظلم 28; علماء کی خودپسندی 32; علماء کی ذمہ
داري34; علماء کی سرزنش29; علماء کی سرکشی 28، 29، 32; علمائے دین 30
قانون:
قانون کی اہمیت 23
قانون سازي: 20
قضاوت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قضاوت کا معیار16، 21
گمراہي:
گمراہی کے عوامل 34
معاشرہ:
ابتدائي معاشرہ1، 4، 6، 7; معاشرتی ترقی کے عوامل 11، 13; معاشرتی زوال کے عوامل 28
معاشرتی تعلقات: 2
مومنین:
مومنین کی ہدایت 35، 36، 44
ہدایت:
خاص ہدایت 35، 41، 44 ;ہدایت کا سرچشمہ 37; ہدایت کی بنیاد41 ;ہدایت کے عوامل 11، 34، 35، 36، 42 ; ہدایت کے موانع38

75

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيبٌ (214)
کیا تمہارا خیال ہے کہ تم آسانی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے جب کہ ابھی تمہارے سامنے سابق امتوں کی مثال پیش نہیں آئي جنھیں فقر وفاقہ اور پریشانیوں نے گھیر لیا اور اتنے جھٹکے دئے گئے کہ خود رسول اور ان کے ساتھیوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ آخرخدائي امداد کب آئے گی _ تو آگاہ ہوجاؤ کہ خدائي امداد بہت قریب ہے _
1_ جنت ان لوگوں کیلئے ہے جوآزمائشے الہی کے مقابلے میں صابر ہیں_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة
2_ مشکلات اور سختیاں جھیلے بغیرجنت میں چلا جانا صرف خام خیالی ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة
3_صرف ایمان، مصیبتیں جھیلے بغیر جنت مینجانے کیلئے کافی نہیں ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة
اس کے باوجود کہ یہ خطاب مومنین سے ہے جنت میں ان کے داخلے کو مصائب اور مشکلات سہنے کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے_
4_ یہ نظریہ کہ صرف ایمان لانے سے معاشرے میں کوئي مشکل پیش نہیں آئے گی خام خیالی ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم
کیونکہ مومنین کو یقینی طور پرجنت کا وعدہ دیا گیا ہے اور جنت میں داخلے کا لازمہ، خدا کی طرف سے آنے والی مصیبتوں اور آزمائشےوں پر صبر

76

کرنا ہے پس ایمانی معاشرہ قطعی طور پر مصائب اور مشکلات سے دوچار ہوگا_
5_گذشتہ انبیاء (ع) کے پیروکار جنگ کی سختیوں اور مشکلات مینصبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے تھے_
ام حسبتم ... مسّتہم الباساء و الضراء
جنگ کی سختیوں، مصیبتوں اور مشکلات کو جھیلنے کے بعد خدا سے نصرت کی درخواست کرنا انبیاء (ع) اور مومنین کے صبر و استقامت کی دلیل ہے_
6_ الہی سنتوں کے جاننے کا ایك منبع و ذریعہ تاریخ ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین
7_ تمام امتوں کے لوگوں کو مصائب و مشکلات کے ساتھ آزمانا سنت الہی ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مسّتہم الباساء و الضراء

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ سابقہ امتوں کی سختیوں اور مصائب کو مد نظر رکھنا مومنین کیلئے مشکلات برداشت کرنے میں تسلی کا باعث ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین
9_ سابقہ انبیاء (ع) اور انکی امتوں پر مسلسل مشکلات اور مصائب کی شدت سبب بنی کہ وہ خداوند عالم کی نصرت و مدد کے جلد آنے کی دعا کریں_
مسّتہم الباساء و الضراء و زلزلوا حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ متی نصر اللہ
اس آیت میں جملہ"متی نصر اللہ " کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نصرت الہی کے بارے میں وہ شك و تردید کا شکار تھے بلکہ مصائب کی شدت اور مشکلات کا تسلسل سبب بنا کہ وہ نصرت الہی کے جلدی آنے کی خواہش کرنے لگیں یا اس طرح سوچیں کہ خدا کی مدد میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے_
10_ انبیاء (ع) اور مومنین جنگ کی مشکلات اور مصائب میں گھر جانے کے وقت نصرت الہی اور غیبی امداد پر ایمان رکھتے تھے اور اس کی امداد کے آنے کا انتظار کرتے تھے_
حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ متی نصر اللہ
جملہ"متی نصر اللہ " جو کہ نصرت الہی کے وقت کے بارے میں سوال ہے اس حقیقت کو بیان کررہا ہے کہ وہ دشمنوں کے مقابلے میں خداوند متعال کی مدد پر یقین رکھتے تھے اور اسکے

خواہش مند بھی تھے_
11_ مشکلات و مصائب میں تمام امیدوں کا واحد مرکز خدا تعالی کی ذات اقدس ہے_
متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب
12_یہ وعدہ الہی ہے کہ خدا تعالی انبیاء (ع) اور مومنین کی مدد کرے گا_
متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب
13_ جو مومنین مشکلات اور پریشانیوں میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کیلئے خداوند عالم کی امداد و نصرت کا وقت قریب ہے_
الا ان نصر اللہ قریب
سابقہ جملوں"مستہم الباساء ..." کے قرینےسے معلوم ہوتاہے کہ صابر مومنین کی مدد اور نصرت الہی کا وقت قریب ہے_
14_ مومنین کا الہی امداد کی امید رکھنا انکے صبر و استقامت کا موجب بنتاہے_
متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب
مصائب اور مشکلات کی عین شدت کے وقت، خدا کی مدد کا طلب گار ہونا "متی نصر اللہ"اور پھر ان کے مقابلے میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا اس حقیقت کو بخوبی عیاں کرتا ہے کہ خدا کی مدد پر ایمان رکھنا مشکلات کے تحمل و برداشت کرنے میں کس قدر مؤثر اور اہم ہے_
15_ مؤمنین کیلئے سختیاں برداشت کرنا ضروری ہے_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم
16_ مومنین کی تربیت کیلئے گذشتہ باایمان امتیں بہترین نمونہ ہیں_
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم
17_ انسانوں کی تعمیر و ترقی میں مشکلات اور مصائب کا بنیادی کردار ہے _
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم
بہشت میں داخل ہونا کمال ہے اور مصائب و سختیاں جنت میں داخل ہونے میں مؤثر ہیں_
18_ مصائب و مشکلات کے ذریعے آزمائشے اور امتحان کے مرحلہ سے گذرنے کے لحاظ سے مؤمن امتوں کے درمیان کوئي فرق نہیں ہے_
ام حسبتم ... مثل الذین خلوا من قبلکم
19_ انبیاء (ع) کے راستے پر چلنا مشکلات کے بغیر ممکن نہیں_
مثل الذین خلوا من قبلکم ... حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

20_ مشکلات کا مقابلہ کرتے وقت انبیاء (ع) ، عام اور فطری و طبعی طریقوں سے استفادہ کرتے تھے_
مستّہم الباساء و الضراء و زلزلوا حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ متی نصراللہ
انبیاء (ع) بھی دوسرے لوگوں کی طرح مشکلات کے مقابلے میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے اور کسی معجزے اور خارق العادہ طریقے کو استعمال میں نہ لاتے تھے_
21_ مصائب و مشکلات میں صبر کا مظاہرہ کرنا نصرت الہی کے حصول کا موجب بنتاہے_
ام حسبتم ان تدخلوا ... متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب
انبیاء (ع) و مؤمنین مشکلات کے آنے کے بعد اللہ تعالی کی مدد کے منتظر رہتے تھے_
22_ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے_
و لما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم

استقامت:
استقامت کے عوامل 4 1
اطاعت:
انبیاء (ع) کی اطاعت 19
امتحان:
امتحان کی عمومیت 7، 18; امتحان کی قسمیں 7; امتحان میں صبر 1; سختی کے ذریعے امتحان 7، 18; مصائب کے ذریعے امتحان7
امید رکھنا:
اللہ تعالی سے امید رکھنا11
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) سختی میں 20; انبیاء (ع) کا امیدوار ہونا 10; انبیاء (ع) کا مدد مانگنا 9 ; انبیاء (ع) کی امداد 12; ابنیاء (ع) کی سختیاں 9; انبیاء (ع) کے پیروکار 5، 9; انبیاء (ع) کے مصائب 9
ایمان:
ایمان کی قدر و قیمت 3، 4
تاریخ:
تاریخ کا دہرایا جانا22;تاریخ کی قدر و قیمت 6
تربیت:
تربیت کا طریقہ 16;تربیت کا نمونہ 16
ترقی :
ترقی کے عوامل17
جنت:
جنت کے اسباب 2، 3

جنگ:
جنگ کی سختیاں 5، 10
جنتی لوگ: 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کا وعدہ 12، 13;خدا تعالی کی امداد 9، 10، 12، 14; خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ21; خدا تعالی کی سنتیں 6، 7، 18;
سختیاں:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سختیوں کو آسان بنانے کی روش8، 10، 11، 20 ; سختیوں کے اثرات 9، 17; سختیونمیں استقامت 5، 21; سختیوں میں صبر 2، 5، 15
شخصیت:
شخصیت کی تعمیر کے عوامل 17
شناخت:
شناخت کے منابع 6
صابرین:
صابرین کی امداد 13
صبر:
صبر کا اجر 1، 2;صبر کی اہمیت 15، صبر کے عوامل 14
عقیدہ:
باطل عقیدہ 4
علم:
علم اور عمل 8
غیبی امداد :10
مصائب:
مصائب کے اثرات 17;مصائب میں استقامت 21 ;مصائب میں صبر 2، 3
مومنین:
مومنین سختی میں 10; مومنین کا امیدوار ہونا 10، 14، مومنین کا صبر 14، 15 ;مومنین کو تسلی دینا 8; مومنین کی امداد12،13

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (215)
پیغمبر یہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ راہ خدا میں کیا خرچ کریں _ تو آپ کہہ دیجئے کہ جو بھی خرچ کروگے وہ تمھارے والدین ، قرابتدار ، ایتام ، مساکین اور غربت زدہ مسافروں کے لئے ہو گا اور جو بھی کار خیر کرو گے خدا اسے خوب جانتا ہے _
1_ لوگ نبی اکرم(ص) سے انفاق کے بارے میں پوچھتے تھے_
يسئلونك ماذا ينفقون
2_ لوگوں کا نبی اکرم (ص) سے سوالات کرنا،آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا سبب ہے_
يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم من خير
3_ پیغمبر(ص) اسلام ،احکام خدا کے بیان کرنے اور پہنچانے کا ذریعہ ہیں_
يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم
4_ انسان کا مال و اسباب خیر ہے_
قل ما انفقتم من خير
"من خير"، "ما انفقتم" میں موجود " ما" کا بیان ہے _
5_ والدین کیطرف توجہ دینا لازم ہے اور انفاق میں انہیندوسروں پر مقدم کرنا چاہیئے_
فللوالدين و الاقربين و اليتامي
6_ اسلام انفاق کے مصارف میں انسان کے جذبات کو مدنظررکھتاہے_
فللوالدين و الاقربين و اليتامي و المساكين و ابن السبيل
اس لحاظ سے کہ پہلے"والدین" کا ذکر ہوا پھر "اقربین"کا اور اس کے بعد" يتامي" کو ذکر

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیا گیا ہے_
7_ والدین، رشتہ دار، یتیم، فقراء اور مسافر بالترتیب انفاق کے موارد ہیں_
فللوالدین و الاقربین و الیتامی و المساکین و ابن السبیل
8_ خاندانی روابط اہمیت کے حامل ہیں_
قل ما انفقتم من خیر فللوالدین
9_ محتاجوں پر توجہ اور معاشرے کے افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا لازمی ہے_
قل ما انفقتم من خیر فللوالدین و الاقربین و الیتامی و المساکین و ابن السبیل
10_ انفاق پسندیدہ اور بہتر چیزوں سے کیا جائے_
قل ما انفقتم من خیر
یہ مطلب اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ"خیر" احترازی قید ہو اور "من" ابتدائیہ ہو نہ کہ بیانیہ ،یعنی جو کچھ خرچ کیا جائے اسے خیر ہونا چاہیئے_
11_ انفاق صرف مال کے خرچ کرنے میں منحصر نہیں ہے_
قل ما انفقتم من خیر
12_ انسان کے تمام اعمال خیر سے خداوند عالم آگاہ ہے_
و ما تفعلوا من خیر فان اللہ بہ علیم
3 1_ انسان کی اس بات پر توجہ کہ خداوند متعال اسکے نیك اعمال سے آگاہ ہے اعمال خیر کی انجام دہی میں تشویق کا باعث ہے_
و ما تفعلوا من خیر فان اللہ بہ علیم
14_ انفاق ایك پسندیدہ اور اچھا عمل ہے_
ما انفقتم من خیر ... و ما تفعلوا من خیر
15_ انسان کے نیك اعمال کے اجر کا ضامن خدا وند متعال ہے_
و ما تفعلوا من خیر فان اللہ بہ علیم
خدائے متعال کا اعمال خیر کے بارے میں عالم ہونا "فان اللہ بہ علیم"نیك لوگوں کو اجر دینے سے کنایہ ہے_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) سے سوال 1، 2; آنحضرت (ص) کا نقش 1، 2، 3
ابن السبیل:
ابن السبیل پر انفاق 7

اجر:
اجر کی ضمانت 15
احکام:
احکام کی تشریع 2، 3
اسلام:
اسلام کی خصوصیت6
انسان:
انسانی جذبات 6;انسانی عمل 12
انفاق:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انفاق کا دائرہ11 ; انفاق کی قدر و قیمت 14; انفاق کے آداب10;انفاق کے بارے میں سوال 1; انفاق کے مصارف 5، 6، 7;انفاق میں ترجیحات5، 7
تربیت:
تربیت میں تشویق 13
ترغیب دلانا:
ترغیب دلانے کے عوامل 13
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 12، 13
خیر:
خیر کے موارد4، 14
رشتہ دار:
رشتہ داروں پر انفاق 7; رشتہ داروں سے روابط 8
سماجی نظام: 9
علم:
علم کے اثرات 13;علم وعمل کا رابطہ13
عمل صالح: 12
عمل صالح کا اجر15
فقیر:
فقیرپر انفاق 7; فقیر کی ضرور بات پوری کرنا 9
مال:
مال کا خیر ہونا 4
نیك عمل:
نیك عمل کا پیش خیمہ13
والدین:
والدین پر انفاق 5، 7
یتیم:
یتیم پر انفاق 7

83

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (216)

تمہارے اوپر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں نا گوار ہے اور یہ ممکن ہے کہ جسے تم برا سمجھتے ہو وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور جسے تم دوست رکھتے ہو وہ بُرا ہو خدا سب کو جانتا ہے او رتم نہیں جانتے ہو _
1_ مسلمانوں پر جہاد کا واجب ہونا ایك دائمی اور ہمیشگی حکم ہے_
کتب علیکم القتال
"کُتب"یعنی " ثبت و استقّصر " (یہ حکم ہمیشہ کےلیئے قائم دائم اور پائیدار ہے مترجم)_
2_ جنگ اور خونریزی انسان کیلئے ناخوشگوار چیزہے_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم
3_ کچھ ایسی ناخوشگوار چیزیں بھی پائي جاتی ہیں کہ جن کا انجام خیر و برکت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے_
عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ ایسی خوشگوار چیزیں بھی پائي جاتی ہیں کہ جن کا انجام شرو نقصان کی صورت میں ظاہر ہوتاہے_
عسی ان تحبوا شیئا و ھو شر لکم
5_ جنگ اور جہاد مومنین کیلئے امر خیر ہے اگر چہ ظاہری طور پر ناخوشگوار ہے_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم و عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم
6_انسان کے نزدیك کسی چیز کا خوشگوار یاناخوشگوار ہونا، خیرو شر کا معیار نہیں ہے_
و عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم
7_ انسان کی پسند یا ناپسند احکام الہی کے انجام یا ترك میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہیئے_

84
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم و عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم و عسی ان
8_ خداوند عالم انسان کی سعادت و نیك بختی چاہتا ہے_
کتب علیکم ... و اللہ یعلم ... و عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم
9_ احکام الہی میں برچیز کی حقیقی و واقعی مصلحتوں اور مفاسد کو معیار قرار دیا جاتاہے اور اسی بنیاد پر خدا تعالی کی طرف سے حکم آتاہے_
و عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم ... و عسی ... و ھو شر لکم
10_ بیان احکام کی کیفیت میں خدا کی رحمت و رافت ظہور پذیر ہے_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم و عسی ان تکرھوا
حکم جہاد کی واقعی و حقیقی مصلحت کا بیان کرنااگر چہ اس کا ظاہر ناخوشگوار ہے اور مؤمنین کو اس چیز کی طرف متوجہ کرنا جس میں ان کی واقعی طور پر بہتری ہے اس بات کی حکایت کرتا ہے کہ احکام کے بیان کی کیفیت میں بھی خداوند متعال کس قدر مکلفین پر رؤف و رحیم ہے_
11_ کسی حکم کے فلسفہ و حکمت کے بیان کا اس حکم پر عمل کو آسان کرنے میں کردار_
کتب علیکم القتال ... و عسی ان تکرھوا
جہاد کا حکم دینے کے ساتھ ہی اس کی حکمت و فلسفہ کا بیان کردینا مکلفین پر جہاد کو آسان کرنے کی خاطر ہے_
12_ احکام کے مصالح و مفاسد اور امور کے خیر و شر سے خدا تعالی کی ذات آگاہ ہے_
و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
13_ احکام الہی کے سامنے بے چوں و چراسر تسلیم خم کرنا ضروری ہے_
کتب علیکم القتال ... و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
14_انسان کے مصالح و مفاسد سے آگاہی کی بنیاد پر خداوند عالم نے احکام (جیسے وجوب جہاد و غیرہ) وضع کئے ہیں_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم و عسی ... و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
15_ احکام کے تمام مصالح و مفاسد اور امور کے خیر و شر کے بارے میں انسان کا علم محدود ہے_
و انتم لاتعلمون
16_ انسان کا احکام خدا سے ناخوش ہونا اسکی جہالت
85
کی وجہ سے ہے_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم و عسی ان تکرھوا ... و انتم لاتعلمون
17_ کسی قانون کے کامل ہونے میں علم مؤثر کردار ادا کرتاہے_
کتب علیکم ... و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
18_ قانون ساز کو انسان کی حقیقی مصلحتوں اور نقصانات سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے_
کتب علیکم القتال ... و انتم لاتعلمون
19_ ہدایت الہی کے بغیرانسان مصلحتوں اور نقصانات کی تشخیص میں خطا سے دوچار ہوجاتاہے_
کتب علیکم القتال و ھو کرہ لکم ... و انتم لاتعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

20_ انسان اپنی جہالت اور خدا کے علم پر توجہ کرے تو یہ چیز احکام الہی کے قبول کرنے کا موجب بنتی ہے_
و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
21_ نفسیانی تمایلات کے باوجود قضا و قدر الہی پر راضی ہونا ضروری ہے _
عسی ان تکرھوا شیئا و ھو خیر لکم
رسول خدا(ص) نے فرمایا " ...ارض عن اللہ بما قدر و ان کان خلاف ھواك ... فانہ مثبت فی کتاب اللہ " ... قال:"و عسی ان تکرھوا شیئا"(1) ترجمہ:" خدا کی تقدیر پر راضی ہوجاؤ اگرچہ تمہاری خواہشات کے برخلاف ہو کیونکہ کتاب خدا میں یہ ثبت ہوچکا ہے کہ فرمایا:"وعسی ان تکرہوا شیئا"_

احکام: 1، 14
احکام کی تشریع 9، 10; فلسفہ احکام 9، 11، 12، 14، 15، 18
اقدار:
منفی اقدار 2
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا علم 12، 14، 20; اللہ تعالی کی رحمت 10; اللہ تعالی کی مہربانی 10; اللہ تعالی کی ہدایت 19
الہی فریضہ:
الہی فریضہ پر عمل 7 ;الہی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 11
انسان:
انسان کا تمایل 2، 6، 7،21 ;انسان کا علم 15; انسان کی جہالت 19
---------- 1) تفسیر طبری ج2 ص201، الدر المنثور ج1 ص 587_
86
تعبد:
تعبد کی اہمیت 13
جنگ:
جنگ کو ناپسند کرنا2، 5; جنگ کی قدر و قیمت 5
جہاد:
احکام جہاد 1، 14; جہاد کی قدر و قیمت5
جہالت:
جہالت کے اثرات 16
خیر:
خیر کا سرچشمہ8
خیر و شر: 2، 3، 4، 5، 6، 12، 15
دین:
دین سے روگردانی 16;دین قبول کرنا 20
روایت: 21
سر تسلیم خم کرنا:
سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت 13،21
سعادت:
سعادت کے عوامل 8
شرور:
شرور کا فلسفہ 3
علم:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم اور عمل کا ارتباط20 ; علم کے اثرات 17
قانون سازي:
قانون سازی کی شرائط 18; قانون سازی میں علم 17، 18
قتل:
قتل کا ناپسندیدہ ہونا 2
قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:
قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار 6
قضا و قدر: 21
گمراہي:
گمراہی کا پیش خیمہ 19
مسلمان:
مسلمانوں کی ذمہ داری 1
مصالح و مفاسد: 9، 12، 14، 15،18، 19
واجبات: 1، 14
ہدایت:
ہدایت کا پیش خیمہ 20

87

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (217)

پیغمبر یہ آپ سے محترم مہینوں کے جہاد کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ ان میں جنگ کرنا گناہ کبیرہ ہے او رراہ خدا سے رو کنا اور خدا اور مسجدالحرام کی حرمت کا انکار ہے اور اہل مسجدالحرام کا وہاں سے نکال دینا خدا کی نگاہ میں جنگ سے بھی بدتر گناہ ہے اور فتنہ تو قتل سے بھی بڑا جرم ہے _اور یہ کفار برابر تم لوگوں سے جنگ کرتے رہیں گے یہاں تك کہ ان کے امکان میں ہو تو تم کو تمہارے دین سے پلٹا دیں_ اور جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا اور کفر کی حالت میں مرجائے گا اس کے سارے اعمال برباد ہو جائیں گے او روہ جہنمی ہو گا اور و ہیں ہمیشہ رہے گا

_
1_لوگوں کا پیغمبر اکرم(ص) سے حرام مہینوں (قابل احترام مہینے)میں جنگ و خونریزی کے بارے میں سوال کرنا _
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه

88

2_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات، آیات کے نزول اور احکام الہی کے بیان کا پیش خیمہ بنتے تھے_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير
3_ نبی کریم(ص) کی وساطت سے احکام الہی کا بیان اور ابلاغ _
يسئلونك عن الشهر الحرام ... قل قتال فيه كبير

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ قرآن کریم حقائق کو بیان کرتا ہے اگرچہ کچھ موارد میں وہ حقائق بعض مسلمانوں کے نقصان مینہی کیوں نہ ہوں_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
بعض مسلمانوں نے ماہ رجب میں کچھ کافروں پر حملہ کیا اور انھیں قتل یا اسیر کر لیا، اس واقعہ کے بعد مذکورہ بالا آیت نازل ہوئي جس میں محترم مہینوں میں جنگ کو حرام قرار دیا گیااگرچہ اس حقیقت کا بیان کرنا مسلمانوں کے اس گروہ کیلئے نقصان کا باعث ہوا_
5_ بعض مہینے (حرام مہینے) تقدس اور احترام رکھتے ہیں_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
"الشہرالحرام"میں الف ولام جنس کیلئے ہے کہ جس کی وجہ سے"الشہرالحرام" تمام محترم مہینوں کو شامل ہو جائے گا جو کہ رجب، ذی القعدہ، ذی الحجہ اور محرم ہیں_
6_ محترم مہینوں میں جنگ گناہان کبیرہ میں سے ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
7_ حرمت والے مہینے زمانہ جاہلیت میں بھی محترم تھے(جنگ ممنوع تھي) اور اسلام نے اس کی تائید کی ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
ظاہر یہ ہے کہ سائل کے سوال میں بھی کلمہ"الحرام"(قابل احترام) آیا ہے لہذا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ مہینے قرآن کریم کے اس حکم سے پہلے بھی (کہ ان مہینوں میں جنگ کرنا حرام تھا) خصوصی احترام رکھتے تھے_
8_ اسلام ایك صلح طلب دین ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
اسلام نے ان مہینوں میں جنگ کی حرمت پر مبنی زمانہ جاہلیت کی روش کی تائید کی ہے_

89
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
9_ اللہ تعالی کی نگاہ میں راہ خدا سے روکنا اور اس کا انکارکرنا، محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے کہیں بڑا گناہ ہے_
عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر وصد عن سبیل اللہ وکفر بہ ... اکبر عند اللہ
یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ"صد عن سبیل اللہ "مبتداء اور"اکبر"اس کی خبر ہو_
10_ اللہ تعالی کی نظر میں مسجدالحرام میں جانے سے روکنا محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے بڑا گناہ ہے_
الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر و صد عن سبیل اللہ ... و المسجد الحرام ... اکبر عند اللہ
یہ مطلب اس صورت میں ہے جب"و المسجدالحرام"عطف ہو"سبیل اللہ" پر اور "صد" مبتداء اور"اکبر" ا س کی خبر ہو یعني"صد عن سبیل اللہ و صد عن المسجد الحرام ... اکبر"
11_ خدا وند متعال کی نظر میں اہل مکہ کو وہاں سے نکالنا اور بے گھر کرنا، محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے بڑا گناہ ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر ... و اخراج اھلہ منہ اکبر
12_ محترم مہینوں میں حرم الہی کی امنیت اور حفاظت کا انتظام ضروری ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
13_ خداوند عالم ہی گناہوں کے درجات معین فرماتا ہے_
قتال فیہ کبیر ... اکبر عند اللہ ... والفتنة اکبر
اس آیت میں"عنداللہ " کا کلمہ اس معنی پر دلالت کررہاہے کہ اعمال کی قدر و منزلت کا معیار فقط خداوند متعال کی درجہ بندی کے ذریعہ متعین ہوتا ہے_
14_ مسجد الحرام مخصوص تقدس و احترام کی حامل ہے _
و المسجد الحرام و اخراج اھلہ منہ اکبر
15_ مسجدالحرام کے اہل ہونے کی صلاحیت صرف اور صرف نبی اکرم(ص) اور مومنین رکھتے ہیں نہ کہ مشرکین اور کفار*
و اخراج اھلہ منہ اکبر عند اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس بات کے پیش نظر کہ پیغمبر(ص) اسلام اور

90
مسلمانوں کو اہل مسجدالحرام شمار کیا گیا ہے، شاید یہ کنایہ ہو کہ یہ لوگ مسجدالحرام کی اہلیت رکھتے ہیں اور کافر نااہل ہیں_
16_ بعض مسلمانوں(عبداللہ ابن جحش اور انکے ساتھیوں)نے محترم مہینوں میں کفار مکہ کے ساتھ جنگ کرنے کا اقدام کیا_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ عبداللہ ابن جحش اور اس کے ساتھیوں نے رجب کے مہینے میں کفار مکہ کے ایك تجارتی کاروانپر حملہ کر دیا اور ان میں سے کچھ کو قتل کر دیا اور کچھ کو قیدی بنا لیا_ (مجمع البیان اور دوسری تفسیریں) _
17_ مشرکین مکہ کفر پیشہ تھے اور راہ خدا اور مسجد الحرام سے روکنے والے تھے_
و صد عن سبیل اللہ و کفر بہ و المسجد الحرام و اخراج اھلہ
18_ محترم مہینوں میں جنگ کرنا لوگوں کو راہ خدا اور مسجد الحرام سے روکنے کا موجب اور خدا کے ساتھ کفر ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر و صد عن سبیل اللہ و کفر بہ و المسجد الحرام
یہ اس صورت میں ہے کہ"و صد عن سبیل اللہ "،"کبیر"پر عطف ہو یعني"قتال فیہ صد عن سبیل اللہ و کفر بہ ... "
19_ فتنہ برپاکرنے کا گناہ حرام، مہینوں میں انسان کو قتل کرنےسے بھی بڑاہے_
قل قتال فیہ کبیر ... و الفتنۃ اکبر من القتل
"القتل"میں الف لام عھد کیلئے ہے یعنی حرام مہینوں میں قتل_
20_ کفار، مسلمانوں کے ساتھ ہمیشہ اس بات کی خاطر جنگ کرتے ہیں کہ اگر ہوسکے تو انہیں اسلام سے روگرداں کردیں_
و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا
یہ اس صورت میں ہے کہ"ان استطاعوا"کی شرط کا جواب محذوف ہو اور"حتی یردوکم" جواب کی دلیل ہو_
21_ کافروں کے مقابلے میں مسلمانوں کا ہوشیار رہنا ضروری ہے_
ولایزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا

91
22_ لوگوں سے امن و امان چھین لینا انسان کے قتل سے بڑا گناہ ہے_
و الفتنۃ اکبرمن القتل
23_کفار اگر توانائي رکھتے ہوں تو ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ بر سر پیکار رہیں گے_
و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا
یہ اس صورت میں ہے کہ"ان استطاعوا" کی شرط کا جواب مخدوف ہو اور"لایزالون یقاتلونکم" اس پر دلیل ہو_
24_خداوند متعال مسلمانوں کے بارے میں کفار کے اہداف اور ان کی پوشیدہ نیّتوں کو آشکار کرکے مسلمانوں کو خبردار کررہاہے_
ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا
25_ خدا کے ساتھ کفر ، اس کے راستے اورمسجد الحرام سے روکنا اور اہل مسجد الحرام کووہاں سے نکالنا یہ سب فتنہ پروری کے مختلف نمونے ہیں_
و صد عن سبیل اللہ و کفر بہ و المسجد الحرام و اخراج اھلہ منہ اکبر عند اللہ و الفتنۃ اکبر من القتل
26_کفار صلح کو قبول نہیں کرتے اور مسلمانوں کے گہرے دشمن ہیں_
ولایزالون یقاتلونکم
27_ جو لوگ مرتد ہو کر مرتے ہیں ان کے اعمال دنیا و آخرت میں تباہ و نابود(حبط) ہوجاتے ہیں_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم فی الدنیا و الاخرۃ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

28_ خداوند متعال کی بارگاہ میں مرتد کی توبہ کے قبول ہونے کا امکان ہے_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم
جملہ"و ھو کافر" اعمال کے حبط اور نابود ہونے کو صرف اس صورت میں منحصر کر رہا ہے جب مرتد شخص کفر کی حالت میں مر جائے لہذا یہ اس صورت کو شامل نہیں ہے کہ جب مرتد توبہ کر کے مرے _ پس مرتد کی توبہ بے اثر نہیں ہوگی بلکہ اس کا قبول ہونا ممکن ہے_
29_ ایمان میں پائیداری اور ثابت قدمی خداوند عالم کے نزدیك اعمال کی قدر و قیمت کا معیار ہے_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم فی الدنیا و الاخرۃ
وہ لوگ جو اپنے ایمان میں مضبوط نہیں ہیں اگر آخر کار مرتد ہوجائیں تو ان کے اعمال حبط (تباہ) ہونے کی وجہ سے بے قیمت ہوجائیں

گے_ لہذا اعمال کی قدر و قیمت کا معیار ایمان کی مضبوطی اور ثابت قدمی ہے_
30_ دنیا و آخرت میں ایمان کے اثرات مرتب ہوتے ہیں _
فاولئك حبطت اعمالھم فی الدنیا و الاخرۃ
31_ موت، توبہ کی مہلت کا اختتام ہے_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم
32_ جو مرتد ہو کر مرے گا وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہے گا_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت ... و اولئك اصحاب النار ھم فیھا خالدون
33_ کفر اور ارتداد، جہنم میں ہمیشہ رہنے اور دنیا و آخرت میناعمال کے حبط (تباہ) ہونے کا موجب ہے_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم ... و اولئك اصحاب النار
34_ دشمن کے شبہات اور پروپیگنڈوں کا جواب دینا اور صورتحال کے مطابق اس کا مناسب انداز میں مقابلہ کرنا ضروری ہے_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر
حرام مہینے میں مسلمانوں کی طرف سے قتل کا واقعہ ہوا جس سے دین کے دشمنوں کو پروپیگنڈا اور اعتراض کا موقع ملا_ قرآن کریم نے محترم مہینے میں قتل کی حرمت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مشرکین کی خلاف کاریوں کو آشکار کر کے ان کے پروپیگنڈے کو بے اثر کر دیا_
35_ کفار مسلمانوں کی خلاف ورزی کو بڑا بنا کر پیش کرتے ہیں اور اپنے تباہ کن اعمال سے چشم پوشی کرتے ہیں_
یسئلونك عن الشہر الحرام قتال فیہ قل قتال فیہ کبیر و صد عن سبیل اللہ و کفر بہ ... و اخراج اھلہ منہ اکبر عند اللہ
بعض کے نزدیك نبی اکرم(ص) سے یہ سوال کرنے والے مشرکین مکہ تھے تاکہ اس طرح سے بعض مسلمانوں کی خلاف ورزی کا جناب رسالتمآب (ص) کو احساس دلائیں اور ان کے خلاف پروپیگنڈا کریں_
36_ خداوند متعال نے ارتداد کے بُرے نتائج کے بارے میں خبردار کیا ہے_
و من یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولئك حبطت اعمالھم ... و اولئك

اصحاب النار ھم فیھا خالدون
37_ مشرکین مکہ اہل مسجد الحرام (رسول اکرم(ص) اور مومنین) کو نکال باہر کردیتے اور شہر بدر دیتےتھے_
والمسجد الحرام واخراج اھلہ

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) سے سوال 1، 2;آنحضرت(ص) کی جلاوطنی 37;آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 3; آنحضرت (ص) کے فضائل 15
احکام:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احکام کی تشریع 2 ; امضائي احکام 7
ارتداد:
ارتداد کی سزا 33;ارتداد کے اثرات 27، 36
اسلام:
اسلام اورصلح 8 ;صدر اسلام کی تاریخ 16، 37
امن عامہ:
امن عامہ کی اہمیت 22
اہل مکہ:
اہل مکہ کی جلاوطنی 11، 37
ایمان:
ایمان کے اثرات 30 ; ایمان میں استقامت 29
توبہ:
توبہ کی مہلت 31
جاہلیت:
زمانہ جاہلیت کی رسمیں7
جنگ:
جنگ کے احکام 1، 6، 7
جہنم:
جہنم میں ہمیشہ رہنا 32، 33
حرام مہینے: 1، 5، 6، 7، 12، 19
حرام مہینوں میں جنگ 9، 10، 11، 16، 18، 19
حق:
حق کااظہار 4
خدا تعالی:
خدا تعالی کا متنبہ کرنا 24، 36
دشمن:
دشمنوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ 34

94
سازش:
سازش کو آشکار کرنا 24
سبیل اللہ :
سبیل اللہ سے روکنا 9، 17، 25
شبہہ:
شبہہ کا جواب 34
صلح: 8
عذاب:
اہل عذاب32; عذاب کے موجبات 33
عمل:
عمل کی قدر و قیمت 29; حبط اعمال کے اسباب 27، 33
فساد و تباہي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فساد و تباہی کے اثرات 19; فسا د و تباہی کے موارد25
قتل :
قتل کا گناہ 9 1، 22
قدر و قیمت:
قدر و قیمت کا معیار 29
قرآن کریم :
قرآن کریم کا کردار 4
کفار:
کفار اور مسجد الحرام 15;کفار کا برتاؤ35; کفار کی دشمنی 23، 26;کی سازش 24; کفار مکہ 16
کفر:
اللہ تعالی کے بارے میں کفر 9، 18، 25;کفر کی سزا 33;کفر کے موارد 18
گناہ:
گناہ کبیرہ 6، 9، 10، 11، 19، 22;گناہ کے مراتب 13
مرتد:
مرتد کی توبہ 28،مرتد کی سزا 32
مسجد الحرام:
مسجد الحرام کا امن 12;مسجد الحرام کا تقدس 14، 15;مسجد الحرام میں جانے سے روکنا 10، 17، 18، 25
مسلمان :
صدر اسلام کے مسلمان 16; مسلمان اور کفار 20، 21، 23، 24، 25، 35;مسلمانونکے دشمن 20، 23، 26
موقف اختیار کرنا :
موقف اختیار کرنے کی اہمیت 34
مقدس ایام: 5

95
مقدس مقامات: 14
مشرکین:
مشرکین اور مسجد الحرام 15;مشرکین کا کفر 17; مشرکین مکہ 17، 37
مومنین:
مومنین کی جلاوطنی 37; مومنین کے فضائل 15
ہوشیاري:
ہوشیاری کی اہمیت 21

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (218)
بیشك جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور راہ خدا میں جہاد کیا وہ رحمت الہی کی امید رکھتے ہیں اور خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے _
1_ خدا تعالی کی راہ مینجہاد کرنے والے مہاجرین اور مومنین اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں_
ان الذین امنوا و الذین هاجروا و جاهدوا فی سبیل الله اولئك یرجون رحمت الله
2_ رحمت الہی کی امید رکھنا اور اپنے آپ کو اس کا مستحق نہ سمجھنا مؤمنین اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مہاجرین کی خصوصیات میں سے ہے_
ان الذین امنوا و الذین هاجروا و جاهدوا فی سبیل الله اولئك یرجون رحمت الله
3_ ایمان، ہجرت اور راہ خدا میں جہاد ،خداوند قدوس کی رحمت کی امید رکھنے کے اسباب میں سے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله
4_ جہاد اور ہجرت اس وقت قدر و منزلت رکھتے ہیں جب راہ خدا میں ہوں_
و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله

96

5_ خدا کی راہ میں ہجرت و جہاد کی قدر و منزلت اور مجاہد مہاجرین کی باقی مومنین پر فضیلت و برتري_
ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موصول (الذین) کا تکرار ایمان کی قدر و منزلت پر دلالت کرتا ہے اگرچہ جہاد و ہجرت کے بغیر ہی کیوں نہ ہو_ لیکن اگر جہاد اور ہجرت کے ہمراہ ہو تو ایمان کی اہمیت و عظمت اور بھی بڑھ جاتی ہے_
6_خدا کی رحمت اور مغفرت مومنین اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مہاجرین کے شامل حال ہوتی ہے_
الذين امنوا و الذين هاجروا ... و الله غفور رحيم
7_ خداوند عالم غفور اور رحیم ہے_
و الله غفور رحيم
یہ اس صورت میں ہے کہ"رحیم" خبر کے بعد دوسری خبر ہو_
8_ خدا کی رحمت اس کی مغفرت کے ہمراہ ہے_
و الله غفور رحيم
یہ اس صورت میں ہے کہ "رحیم" ، "غفور" کی صفت ہو یعنی خدا ایسا بخشنے والا ہے جو رحیم ہے_
9_ مومنین اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مہاجرین بھی اس کی رحمت اور مغفرت کے محتاج ہیں_
ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله ... و الله غفور رحيم
10_ صدر اسلام کے جن مسلمانوں نے محترم مہینے میں کافروں کے ساتھ جنگ کي، ان کے گناہ کی مغفرت _ (عبد الله ابن جحش اور اس کے ساتھي)_
ان الذين امنوا و الذين هاجروا
آیت کے شان نزول کے پیش نظر اس آیت کے پہلے مصداق عبد الله ابن جحش اور اس کے ساتھی ہیں جو مدینہ سے نکل کر نخلہ نامی جگہ پر مشرکین مکہ کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرتے ہیں اور ان کے کچھ آدمیوں کو قتل کرتے ہیں یا قیدی بنا لیتے ہیں_
11_ خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مومنین کی خطاؤں سے درگذر کرنا ضروری ہے_
ان الذين امنوا ... و الله غفور رحيم
عبدالله ابن جحش اور اس کے ساتھی حرام مہینے میں جنگ کر کے غلطی کے مرتکب ہوئے لیکن خداوند عالم نے ان کی غلطی معاف کر دي_

97

12_ عبد الله ابن جحش اور اس کے ساتھی خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مومنین اور مہاجرین میں سے تھے_
ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله
مفسرین اس آیت کے مورد نزول کو عبد الله ابن جحش اور اس کے ساتھی شمار کرتے ہیں کہ جو پیغمبر اسلام(ص) کے حکم پر نخلہ نامی جگہ تك ہجرت کر کے گئے تاکہ وہاں سے دشمن کے بارے میں خبریں حاصل کر کے پیغمبر (ص) اسلام کو بھیجیں_
13_ مومنین اور مجاہد مہاجرین خدا کی رحمت کے حقیقی امیدوار ہیں_
ان الذين امنوا ... اولئك يرجون رحمت الله

اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 10، 12
اسماء و صفات:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رحیم 7 غفور 7
اعلام : 12
اميدواري:
امیدواری کے عوامل 3
ایمان:
ایمان کے اثرات 3
جنگ:
کافروں کے ساتھ جنگ 10
جہاد:
جہاد کی قدر ومنزلت 3، 4، 5
حرمت والے مہینے:
حرمت والے مہینونمیں جنگ10
خدا تعالی
خدا تعالی کی رحمت 8، 9; خدا تعالی کی مغفرت 6، 8، 9
رحمت:
رحمت جن کے شامل حال ہے6 ; رحمت کی امید 1، 2، 3، 13
قدر و قیمت:
قدر و قیمت کا معیار4، 5
گناہ:
گناہ کی مغفرت10
مجاہدین: 12
مجاہدین کا امیدوار ہونا 1،13;مجاہدین کی صفات 2;مجاہدین کی مغفرت6،9،10; مجاہدین کے فضائل 5 ;مجاہدین کے لئے عفو و بخشش11

مومنین: 12
مومنین کا امیدوار ہونا 1 13;مومنین کی صفات 2; مومنین کی مغفرت 6، 9، ;مومنین کے فضائل 5; مومنین کے لئے عفو و بخشش 11
مہاجرین: 12
مہاجرین کا امیدوار ہونا 1، 13;مہاجرین کی صفات 2;مہاجرین کی مغفرت 6، 9;مہاجرین کے فضائل 5
ہجرت:
ہجرت کی قدر و قیمت3، 4، 5

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (219)

یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور بہت سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ فائدے سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور یہ راہ خدا میں خرچ کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں تو کہہ دیجئے کہ جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو_ خدا اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید تم فکر کرسکو _

1_ لوگوں کا پیغمبر اکرم(ص) سے شراب اور قمار کے بارے میں سوال کرنا_

یسئلونك عن الخمر و المیسر

2_ پیغمبر اکرم(ص) سے لوگوں کے سوالات ،آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے_

یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما ... یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو

3_ پیغمبر اکرم(ص) احکام خدا کے بیان اور ابلاغ کا ذریعہ

ہیں_

یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما ... یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو

4_ شراب خوری اور قمار بازی کی حرمت _

یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما اثم کبیر

5_ شراب اور قمار کے نقصانات بہت زیادہ اور فائدے بہت کم ہیں_

قل فیهما اثم کبیر و منافع للناس

یہاں پر کلمہ"اثم" اپنے مقابل "منافع" کے قرینے سے نقصان کے معنی میں ہوسکتاہے_

6_ شراب اور قمار انسان کے ایمان میں سستی ایجاد کرتے ہیں اور انسان کو کار خیر اور ثواب سے باز رکھنے کا باعث بنتے ہیں_

قل فیهما اثم کبیر

"الاثم"اسم للافعال المبطئة عن الثواب (مفردات راغب)"اثم"ان افعال کو کہتے ہیں جو ثواب سے دوری اور باز رکھنے کا باعث بنتے ہیں "_

7_ شراب خوری اور قمار بازی گناہان کبیرہ میں سے ہیں_

یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما اثم کبیر ... و اثمهما اکبر

"اثم"کے معنی گناہ اور ایسے کام کے ہیں ، جس کا انجام دینا حرام ہو_ (القاموس المحیط)

8_ شراب خوری اور قمار بازی کا گناہ ان کے منافع سے زیادہ ہے _

یسئلونك عن الخمر و المیسر ... اثمهما اکبر من نفعهما

9_ احکام الہی مصالح و مفاسد کی بنیاد پر صادر ہوتے ہیں _

عن الخمر و المیسر ... اثمهما اکبر من نفعهما

10_ احکام الہی کی تشریع کا معیار لوگوں کے حقیقی فوائد اور نقصانات ہیں_

فیهما اثم کبیر و منافع للناس

11_ اگر دو معیار آپس مینٹکرا جائیں تو اہم معیار کو ترجیح دی جائے _

و اثمهما اکبر من نفعهما

یہ اس صورت میں ہے کہ شراب اور قمار کو حرام قرار دینے کا معیار ان کا نقصان دہ ہونا ہو، اس صورت میں منافع کی صراحت کے باوجود قویترمعیار (نقصاندہ ہونے) کو ترجیح دیتے

ہوئے انہیں حرام قرار دیا گیا ہے_

12_ محرمات الہی میں فائدہ پائے جانے کا امکان ہے_

عن الخمر و المیسر ... و منافع للناس

13_رسول اکرم(ص) کی بعثت کے زمانے میں شراب خوری اور قمار بازی کا رواج تھا_

یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما اثم کبیر و منافع للناس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"یسئلونك" فعل مضارع ہے جو سوال کے تکرار پر دلالت کرتا ہے اور سوال کے تکرار سے پتہ چلتاہے کہ یہ چیزیں اس معاشرے میں رائج ہوچکی تھیں_
14_ لوگ رسول اکرم(ص) سے انفاق اور اس کی مقدار کے بارے میں سوال کرتے تھے_
یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو
15_ انفاق میں حد اعتدال کی رعایت ضروری ہے_
یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو
"العفو" ای الوسط من غیر اسراف و لا اقتار_ بعض مفسرین کے نزدیك "عفو" یعنی حد وسط نہ افراط اور نہ ہی تفریط _
16_ انسان کی ضرورت سے جو زیادہ ہو وہ انفاق کے زمرے میں ہے_
یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو
بعض مفسرین کے نزدیك"عفو"کے معنی ضرورت سے زائد چیز کے ہیں_
17_ خداوند متعال لوگوں کیلئے آیات و احکام کو بیان فرماتا ہے_
کذلك یبین الله لکم الآیات
18_ احکام الہی خداوند عالم کی نشانیوں میں سے ہیں_
کذلك یبین الله لکم الایات
یہ مطلب یوں مستفادہے کہ احکام الہی کو آیت (نشاني) کہا گیا ہے کیونکہ یہاں "الآیات" سے مراد احکام ہیں جو اس آیت میں اور اس سے پہلے والی آیات میں بیان ہوچکے ہیں_
19_ خدا تعالی کی طرف سے آیات کا بیان، لوگوں کے دنیا اور آخرت کے امور میں غور و فکر کرنے کا پیش خیمہ ہے_
کذلك یبین الله لکم الایات لعلکم تتفکرون فی الدنیا و الاخرة
20_ خداوند عالم انسانوں کو دنیا اور آخرت کے بارے میں غور و فکر کی ترغیب دیتا ہے_
لعلکم تتفکرون _ فی الدنیا و الاخرة

21_ انسان اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کرنے والا موجود ہے_
کذلك یبین الله ... لعلکم تتفکرون_ فی الدنیا و الاخرة
اگر انسان اپنی تقدیر کے تعین میں مجبور ہوتا تو پھر آیات کا بیان اور صحیح راستے کو غلط سے جدا کرکے دکھا دینا بے فائدہ تھا_
22_ دنیا و آخرت، الہی نظریہ کائنات میں غور و فکر کا میدان _
لعلکم تتفکرون_ فی الدنیا و الاخرة
23_ احکام کے بیان میں ان کے فلسفہ و حکمت کی طرف اشارہ کرنا خداوند متعال کا طریقہ ہے_*
کذلك یبین الله لکم الایات لعلکم تتفکرون
"کذلك" ہوسکتا ہے شراب اور قمار کی حرمت کے فلسفہ کی طرف اشارہ ہو (کہ ان میں بے پناہ نقصان ہے) یعنی خدا کے تمام احکام اور آیات حکمتوں کے حامل ہیں جنہیںبیان کیا گیا ہے جیساکہ شراب اور قمار میں بیان کیا گیا ہے_
24_ احکام الہی اور دینی معارف کے فلسفہ کے بارے میں غور و فکر کرنا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے _
کذلك یبین ... لعلکم تتفکرون
25_ قرآنی آیات (آیات احکام) لوگوں کیلئے قابل فہم اور قابل استفادہ ہیں _
یسئلونك ... کذلك یبین الله لکم الآیات لعلکم تتفکرون
26_ خدا تعالی کی طرف سے آیات و احکام کا بیان کرنا، لوگوں کو دنیا اور آخرت کے نتائج کے بارے میں غور و فکر کرنے کی طرف رغبت دلانے کا موجبہے_
لعلکم تتفکرون_ فی الدنیا و الاخرة
27_ انسان کے سال کے خرچ سے جو بچ جائے انفاق کے ز مرہ میں ہے_
یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو
امام محمد باقر (ع) نے فرمایا:"ان العفو ما فضل عن قوت السنة"عفو یعنی جو سال کے خرچ سے زیادہ ہو_(1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آيات الهي: 18
آیات الہی کا بیان کرنا 17، 19، 26; آیات الہی میں غور و فکر19
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) سے سوال 1، 2، 14; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 3
---

1) مجمع البيان، ج 2 ص 558، نور الثقلين، ج1، ص 211، ح 797_

102
احكام: 3، 4
احکام کی تشریع 2، 10، 17، 23، 26; فلسفہ احکام 9، 10،23، 24
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 13
انسان:
انسان کا اختیار 21
انفاق:
انفاق کا دائرہ16، 27; انفاق کے بارے میں سوال 14;انفاق میں اعتدال 15
تبليغ:
آخرت کے بارے میں تبلیغ 22; تبلیغ کا طریقہ 23; دنیا کے بارے میں تبلیغ 22
ترقي:
ترقی کی رکاوٹیں 6
خير:
خیر کے موانع 6
روايت: 27
شراب:
شراب صدر اسلام میں 13; شراب کا گناہ 7، 8 ; شراب کا نقصان 5;شراب کے اثرات 6; شراب کے احکام 4; شراب کے بارے میں سوال 1; شراب کے فوائد 5، 8
غور و فكر:
آخرت میں غور و فکر 22; دنیا میں غور و فکر ، 22; غور و فکر کا پیش خیمہ 19; غور و فکر کی تشویق 20، 26;غور و فکر کی قدر و قیمت 24
فقہی قواعد: 11
فوائد و نقصانات: 5، 10، 12
قرآن:
قرآن فہمی 25
قمار:
صدر اسلام مینقمار13; قمار کا گناہ 7، 8 قمار کا نقصان 5; قمار کے اثرات 6; قمار کے احکام 4;قمار کے بارے میں سوال 1; قمار کے فوائد 5، 8
گناہ:
گناہ کبیرہ 7 ; گناہ کے اثرات 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

محرمات: 4
محرمات کے فوائد12
مصالح و مفاسد: 9
معیار :
معیاروں کا ٹکراؤ 8، 11
نظریہ کائنات:
توحیدی نظریہ کائنات 22

103

فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللّهُ لأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (220)

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھي_ اور یہ لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دو کہ ان کے حال کی اصلاح بہترین بات ہے اور اگر ان سے مل جل کررہو تو یہ بھی تمھارے بھائي ہیں اور اللہ بہترجانتا ہے کہ مصلح کون ہے اور مفسد کون ہے اگر وہ چاہتا تو تمھیں مصیبت میں ڈال دیتا لیکن و ہ صاحب عزت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی ہے _
1_لوگ رسول اکرم(ص) سے یتیموں کے بارے میں سوالات کرتے تھے_
و یسئلونك عن الیتامي
2_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات ، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے_
و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر
3_ پیغمبر اکرم(ص) احکام الہی کے ابلاغ و بیان کا ذریعہ ہیں_
و یسئلونك عن الیتامی قل
4 _ ایتام اور ان کے ساتھ رہن سہن کی نوعیت، صدر اسلام میں لوگوں کیلئے مبتلا ہونے والے مسائل میں سے تھے_
و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر
"یسئلونك" فعل مضارع ہے جو سوال کے بار بار ہونے پر دلالت کرتا ہے اور سوال کے تکرار سے واضح ہوتاہے کہ مورد سوال مسئلہ سے معاشرہ دوچار تھا_
5_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح کے بارے میں

104

خداوند متعال نے نصیحت فرمائي ہے_
و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر
6_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح امر خیر ہے_
اصلاح لھم خیر
7_ یتیموں کے ساتھ اخوت و برادری اور ان کے معاملات کی اصلاح کے قصد سے ہر قسم کا میل جول جائز ہے_
الیتامی قل اصلاح لھم خیر و ان تخالطوھم فاخوانکم
8_ یتیموں کے ساتھ میل جول دینی اخوت کی بنیاد پر ہونا چاہئے_
و ان تخالطوھم فاخوانکم
یعنی بجائے اسکے کہ اپنے آپ کو ان سے برتر سمجھو یا ان کے ساتھ تحقیر آمیز رویہ اختیار کرو بلکہ دوسرے لوگوں کی طرح ان کے ساتھ بھی سلوك کرو اور جس طرح دوسرے لوگوں اور تمھارے درمیان برابری اور برادری پائي جاتی ہے یتیموں کے ساتھ بھی اسی طرح ہو_
9_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح اور ان کے ساتھ مل جل کر رہنا ان سے دوری اختیار کرنے سے بہتر ہے_
و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لھم خیر و ان تخالطوھم فاخوانکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس بنا پر ہے کہ"خیر" افعل تفضیل ہو، معلوم ہوتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ برتاؤ کی کیفیت اور ان کے اموال کے بارے میں یہ جوبڑی سخت لہجے والی آیات نازل ہوئي ہیں اس کی وجہ سے مسلمان یتیموں کے ساتھ ملنے جلنے سے پرہیز کرنے لگے تھے جس کی وجہ سے مذکورہ بالا آیت نے ان کے اس طرز تفکر کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے ساتھ برادری کی بنیاد پر رہن سہن رکھو اور ان کے امور کی اصلاح کرو جن میں اصلاح کی ضرورت ہو_

10_ اسلام نے اخوت و برادری کے حق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے_

و ان تخالطوھم فاخوانکم

کیونکہ اس آیت میں برادري، یتیموں کے ساتھ معاشرت کے معیار کے طور پر ذکر ہوئي ہے اور اس اعتبار سے کہ آیت یتیموں کے حقوق کے دفاع کے بارے میں ہے، معلوم ہوتا ہے کہ برادری ایك بہت عظیم اور بلند مرتبہ حق ہے_

11_ یتیموں کے ساتھ برادرانہ برتاؤ کے ذریعہ ان کی شخصیت کا احترام محفوظ رکھنا ضروری ہے _

و ان تخالطوھم فاخوانکم

اس لحاظ سے کہ اسلام نے یتیموں کے ساتھ

برتاؤ کے سلسلہ میں کسی اور معیار کے بجائے برادری کا ذکر کیا ہے احتمال ہے کہ یہ کنایہ ہو کہ ان کے ساتھ برتاؤ میں کسی جذبہ ترحم یا تحقیر آمیز رویّے کا مظاہرہ نہ کیا جائے جس سے ان کی شخصیت ختم ہوجائے_

12_ خداوند عالم جانتا ہے کہ کون اصلاح کرنے والا اور کون فساد برپا کرنے والا ہے_

و اللہ یعلم المفسد من المصلح

13_ یتیموں کے امور میں گڑ بڑ پیدا کرنے والوں کو خدانے خبردار کیا ہے_

قل اصلاح لھم خیر ... و اللہ یعلم المفسد من المصلح

14_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح کرنے والوں کی خداوند متعال نے حوصلہ افزائي کی ہے اور ان کے اجر کی ضمانت دی ہے_

قل اصلاح لھم خیر ... و اللہ یعلم المفسد من المصلح

15_ خداوند عالم نے مصلح نما فسادیوں کو عذاب کی دھمکی اور حقیقی اصلاح کرنے والوں کوبشارت دی ہے_

و اللہ یعلم المفسد من المصلح

16_ خدائے متعال کے علم پر توجہ اس کے قوانین کے نفاذ کا پیش خیمہ ہے _

و اللہ یعلم المفسد من المصلح

لوگوں کے اعمال اور نیتوں کے بارے میں خدا تعالی کے علم کو بیان کرنے کا مقصد لوگوں کو اپنے فرائض پر عمل کرنے اور احکام کے اجراء اور نفاذ کی جانب رغبت دلانا ہے_

17_ خدا تعالی نے لوگوں کے لیئے مشکل اور بامشقت قوانین نہینبنائے ہیں _

و لو شاء اللہ لاعنتکم

ایسا معلوم ہو تا ہے احکام کا مشکل اور بامشقت نہ ہونا ایك قاعدہ کلیہ ہے جسے"لو شاء ..." کا جملہ بیان کر رہا ہے نہ کہ صرف یہ ایك خاص حکم ہے جو یتیموں کے ساتھ معاشرت کے بارے میں آیاہو_

18_ خدا وند متعال غلبے والا حکیم ہے_

ان اللہ عزیز حکیم

یہ اس صورت میں ہے کہ "حکیم" ، "عزیز" کی صفت ہو _

19_ خداوند عالم، عزیز اور حکیم ہے _

ان اللہ عزیز حکیم

20_ احکام کی تشریع خداوند متعال کی حکمت کی بنیاد پر

ہے _

و یسئلونك عن الیتامی ... ان اللہ عزیز حکیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

21_ اپنی حکیمانہ مشیت کو عملی جامہ پہنانے میں خداوند قدوس کی ذات غلبے والی اور ناقابل شکست ہے_
و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم
22_ خدا کی طرف سے یتیموں کے ساتھ رہن سہن کے جوازکا فلسفہ لوگوں کو رنج و مشقت سے بچانا ہے_
و ان تخالطوهم فاخوانكم ... و لو شاء الله لاعنتكم
23_ خدا وند عالم کی مشیت کے نافذ ہونے کی وجہ اس کا صاحب عزت ہوناہے _
و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم
جملہ"ان الله ... " دلیل ہے"لو شاء الله ..."كي، یعنی اگر خدا پُر مشقت حکم کا ارادہ کرتا تو اس کا ارادہ نافذ ہوجاتا کیونکہ وہ عزیز اور غالب ہے لیکن اس نے ایسا ارادہ نہیں کیا_
24_حکمت الہي، مشکل و پُر مشقت احکام بنانے کی راہ میں رکاوٹ ہے _
و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم
جملہ"ان الله ... " دلیل ہے جملہ"لو شاء ..."کی یعنی اس کی حکمت مانع ہے کہ وہ مشکل اور مشقت باراحکام قرار دے_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) سے سوال 1، 2، آنحضرت کی ذمہ داری 3
احکام: 7
احکام کا فلسفہ 20، 22; احکام کی تشریع 2، 17، 20، 24; احکام کی خصوصیت 17
اخوت:
اخوت کی اہمیت 7، 8، 10
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 4
اسماء و صفات:
حکیم 18، 19; عزیز 18، 19،
اصلاح:
اصلاح کی اہمیت 5، 6، 7، 9، 14
اصلاح کرنے والے: 12

107
اصلاح کرنے والوں کو بشارت 14، 15
الله تعالی:
الله تعالی کا اجر 14;الله تعالی کا رغبت دلانا14; الله تعالی کا علم 16 ; الله تعالی کی بشارت 15; الله تعالی کی حکمت 20، 21، 24; الله تعالی کی دھمکیاں 13، 15; الله تعالی کی عزت 21، 23; الله تعالی کی مشیت 21، 23
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا نقش 1
خیر:
خیر کے موارد 6، 9
دین:
تبلیغ دین 3
سوال و جواب: 1
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 16; شرعی فریضہ کاسہل ہونا 17، 22، 24
علم:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم و عمل کا رابطہ 16
فساد کرنے والے: 12
فساد کرنے والونکو انتباہ 13،15
معاشرت :
آداب معاشرت 11
معاشرتی طبقات: 12
یتیم: 1
یتیم کی شخصیت 11;یتیم کی کفالت کرنا 13، 14; یتیم کے امور کی اصلاح 5، 6، 7، 9; یتیم کے ساتھ معاشرت 4، 7، 8، 9، 11، 22

108

وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (221)
خبردار مشرك عورتوں سے اس وقت تك نكاح نہ كرنا جب تك ايمان نہ لے آئيں كہ ايك مومن كنيز مشرك آزاد عورت سے بہتر ہے چاہے وہ تمھيں كتنى ہى بھلى معلوم ہو اور مشركين كو بھى لڑكياں نہ دينا جب تك مسلمان نہ ہو جائيں كہ مسلمان غلام آزاد مشرك سے بہتر ہے چاہے وہ تمھيں كتنا ہى اچھا كيوں نہ معلوم ہو_ يہ مشركين تمہيں جہنم كى دعوت ديتے ہيں اور خدا اپنے حكم سے جنت اور مغفرت كى دعوت ديتا ہے اور اپنى آيتوں كو واضح كركے بيان كرتا ہے كہ شايد يہ لوگ سمجھ سكيں_
1_ مومنين كيلئے مشرك عورتوں كے ساتھ نكاح حرام ہے مگر يہ كہ وہ ايمان لے آئيں_
و لاتنكحوا المشركات حتى يومنّ
2_ بيوى كے انتخاب ميں اصلى معيار ايمان ہو نہ كہ اسكى خوبصورتى يا آزاد ہونا(كنيز نہ ہونا)_
و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة
مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم ... و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم
عورت كے انتخاب ميں " اعجاب" يعنى دل لبھانے كا واضح ترين مصداق اس كى خوبصورتى اور حسن ہے _
3_ مومنہ كنيز، بيوى بننے كے زيادہ لائق ہے اس

109
آزاد عورت سے جو مشرك ہو اگرچہ وہ خوبصورت اور دلربا ہى كيوں نہ ہو_
و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم
4_ عزت و سربلندى كا معيار ايمان ہے اور شرك، پستى اور فرومائيگى كا باعث ہے_
و لاتنكحوا المشركات ... و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا
5_ دنياوى ظواہر (خوبصورتى اور ثروت و دولت وغيرہ) كى نسبت ايمان كى قدر و قيمت زيادہ ہے_
و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم
6_ مومن عورتوں كے لئے مشرك مردوں كے ساتھ نكاح حرام ہے مگر يہ كہ وہ ايمان لے آئيں_
و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا
7_غلام مومن آزاد مشركين سے افضل ہيں_
و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك
8_غلام مومن ، مسلمان عورت كا شوہر بننے كے زيادہ لائق ہے آزاد مشرك مرد سے، اگرچہ مشرك ظاہرى طور پر خوبصورت اور حسين ہى كيوں نہ ہو_
و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم
9_ نكاح كے معاملے ميں مرد (باپ اور ...) عورتوں كے ولى و سرپرست ہيں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا
عورتوں کے نکاح کے سلسلہ میں خطاب مردوں سے ہوا ہے کہ"و لاتنكحوا ... " یعنی مسلمانوں کو حق نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹیاں مشرکوں کے نکاح میں دیں، لہذا اگر مردوں کو عورتوں پر سرپرستی حاصل نہ ہوتی تو خطاب خود عورتوں سے ہوتا کہ مشرکوں کے ساتھ نکاح نہ کریں_
10_ آزاد عورت یا مرد کا نکاح غلام مرد یا عورت کے ساتھ جائز ہے_
و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك
11_ مومنین ، مومن عورتوں کو مشرکین کے نکاح میں نہ دیں_
و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا
12_ضروری ہے کہ ایمانی قدرونکو ظاہری اور دنیاوی ُپرکشش اشیاء (خوبصورتي، مال و دولت اور ...) پر ترجیح دی جائے_

110
و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة مؤمنة خيرمن مشركة ولو اعجبتكم
13_ قرآن کریم کی نظر میں با ایمان غلام صاحب قدر و منزلت اور باشخصیت ہے_
و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك
14_ مشرك جہنم کی آگ کی طرف بلانے والے ہیں_
اولئك يدعون الى النار
15_ مشرك کے ساتھ شادی کرنا گمراہی اور جہنم میں داخلے کا پیش خیمہ ہے_
و لاتنكحوا ... اولئك يدعون الى النار
16_ عورت اور مرد ایك دوسرے کے عقائد پر اثر انداز ہوتے ہیں _
و لاتنكحوا المشركات ... و لاتنكحوا المشركين ... اولئك يدعون الى النار
17_ شرك کا انجام جہنم ہے _
اولئك يدعون الى النار
18_ کسی عمل کی قدر و قیمت کے جانچنے کا معیار اس عمل کے نتائج اور ثمرات ہیں_
ولامة مؤمنةخير من مشركة ... اولئك يدعون الى النار
19_ شرعی فرائض انسانی مصالح و مفاسد کی بنیاد پر ہیں _
ولاتنكحوا ... و لاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار
20_ جلب منفعت سے دفع مفسدہ بہتر ہے _*
اولئك يدعون الى النار و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة
مومن اگر مشرك کے ساتھ شادی کر لے تو اگرچہ یہ احتمال ہے کہ مشرك ایمان لے آئے جس کی وجہ سے کافر کی ہدایت کا عظیم ثواب ملے گا (یہ منفعت ہے) لیکن یہ خطرہ بھی ہے کہ مومن مرتد ہوجائے (یہ خرابی یا مفسدہ ہے) اور خداوند عالم نے مومن کے مشرك کے ساتھ ازدواج کی نہی فرما کر جلب منفعت پر دفع مفسدہ کو ترجیح دی ہے_
21_ خدا وند عالم لوگوں کو اپنی جنت اور مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے_
و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنہ
22_ جنت اور مغفرت کا حاصل کرنا خدا وند عالم کی توفیق سے ممکن ہے _

111
و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنہ
"باذنہ"میں باء مصاحبت کے معنی میں اور "یدعو"کے متعلق ہے اور"اذن"کے معنی توفیق کے ہیں یعنی خدا کی بہشت کی طرف دعوت اسی کی توفیق کے ساتھ ہے تاکہ مومن بہشت میں داخل ہوسکے_
23_ خدا وند متعال کے احکام پر عمل جنت اور اس کی مغفرت تك پہنچنے کا ذریعہ ہے_
و لاتنكحوا المشركات ... و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس صورت میں ہے کہ خدا کے جنت اور مغفرت کی طرف بلانے کا مطلب شرعی احکام کا بیان ہو (جیسے مشرکوں کے ساتھ حرمت نکاح و ...) کہ ان احکام پر عمل مغفرت اور جنت میں داخلے کا موجب ہے_
24_ ہر ایسے میل جول اور معاشرت سے اجتناب کرنا ضروری ہے جس میں کفر اور گمراہی کا خطرہ ہو اور جو جہنم میں داخلے کا سبب ہو _
و لاتنكحوا ... ولاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار
یہ مطلب "اولئك يدعون الى النار" والی تعلیل کی عمومیت کی بناپر ہے جو کہ شادی کے علاوہ دیگر موارد کو بھی شامل ہے _
25_ خدا تعالی لوگوں کیلئے آیات (احکام اور ان کا فلسفہ) بیان کرنے والا ہے_
و لاتنكحوا المشركات ... و يبين آياته للناس
26_ اللہ تعالی کی طرف سے آیات بیان کرنے کا مقصد لوگوں کو یاد دہانی کروانا ہے_
و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون
27_ قرآنی آیات سب لوگوں کیلئے قابل ادراك اور قابل استفادہ ہیں_
و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون

آیات خدا:
آیات خدا کا بیان کرنا25، 26
احکام: 1، 6، 9، 10، 11
فلسفہ احکام 19، 25
اقدار: 12
اقدار کا معیار 4، 7،8، 13، 18، 20;منفی اقدار 4
انحطاط :
انحطاط کے عوامل 4
ایمان:
ایمان کی قدر و قیمت 2، 3، 4، 5، 6،13; ایمان

112
کے اثرات6
جنت:
جنت کی دعوت21; جنت کے موجبات22
جہنم:
جہنم کی آگ 14; جہنم کے موجبات15
خدا تعالی:
خدا تعالی کی توفیقات22 ; خدا تعالی کی مغفرت 21 ، 22، 23
خوبصورتي:
خوبصورتی کی قدر و قیمت 5، 12
خیر:
خیر کی دعوت21
دنیا:
دنیاوی وسائل 12
ذکر:
ذکر کے عوامل 26

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رہن سہن:
رہن سہن کے آداب 24
شرك:
شرك کی سزا 17; شرك کی قدر و قیمت 4
شريك حیات:
شريك حیات کی شرائط 1، 2، 3، 6، 8; شريك حیات کی صفات 1، 2، 3، 6، 8 ; شريك حیات کے ساتھ روابط 16
عمل:
عمل کی جزا 23 ; عمل کے اثرات و 18، 23
غلام:
غلام کے ساتھ شادی 10; مومن غلام 7، 8; مومن غلام کے فضائل 13
فساد و برائي :
فساد و برائي کو دور کرنا 20
قرآن کریم :
قرآن فہمی 27
کفر:
کفر کا پیش خیمہ 24
کنیز:
مومن کنیز 3
گمراہي:
گمراہی کا پیش خیمہ 15، 24
گناہ:
گناہ سے اجتناب 24
مال:
مال کی قدر و قیمت5، 12
محرمات: 1، 6

113
مرد:
مرد کی سرپرستی 9
مشرکین:
مشرکین جہنم میں 15، 24; مشرکین کا بے قدر و قیمت ہونا 7; مشرکین کی دعوت 14
مصالح و مفاسد: 19
معاشرتی تعلقات: 24
نفع و نقصان: 20
نکاح:
احکام نکاح 1، 6، 10، 11; حرام نکاح 16; غیرمسلم کے ساتھ نکاح 1، 3، 6، 8، 11، 15 ; غیرمسلم کے ساتھ نکاح کے اثرات و 15 نکاح میں سرپرستی 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (222)

اور اے پیغمبر یہ لوگ تم سے ایا م حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دو کہ حیض ایك اذیت اور تکلیف ہے لہذا اس زمانے میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تك پاك نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جائو پھر جب پاك ہو جائیں تو جس طرح سے خدا نے حکم دیا ہے اس طرح ان کے پاس جائو _ بہ تحقیق خدا توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے _

1_ لوگ نبی اکرم(ص) سے حیض کے بارے میں پوچھتے تھے_

و یسئلونك عن المحیض

2_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے_

و یسئلونك عن المحیض قل هو اذي

3_ پیغمبر اکرم(ص) احکام کے نزول اور بیان کا ذریعہ ہیں_

و یسئلونك ... قل

4_ ماہواری عورتوں کیلئے مشقت اور تکلیف ایجاد کرتی ہے_

و یسئلونك عن المحیض قل هو اذي

5_ حائض عورت کے ساتھ ہمبستری حرام ہے یہاں تك کہ وہ پاك ہوجائے _

فاعتزلوا النساء فی المحیض و لاتقربوهن حتی یطهرن

اگرچہ"فاعتزلوا النسائ" کا ظہور یہ ہے کہ عورت کے ساتھ ہر قسم کی معاشرت ترك کر دی جائے لیکن بعد میں یہ کہنا کہ ایام حیض اور غسل کے بعد اس کے ساتھ ہمبستری جائز ہے"حتی یطهرن فاذا تطهرن فاتوهن من حیث"یہ قرینہ ہے کہ وہ امر جس سے "فاعتزلوا"کہہ کر منع کیا گیا تھا وہ صرف ہمبستری تھی نہ کہ ہر قسم کی معاشرت کیونکہ اگر یہ مراد ہوتا تو خدا تعالی یوں فرماتا"فاذا تطهرن فعاشروهن"

6_ ایام حیض میں قُبُل کی طرف سے نزدیکی حرام ہے_

فاعتزلوا النساء فی المحیض

آیت کے ابتداء میں کلمہ"محیض" مصدر ہے (یعنی حیض آنا) لیکن جملہ"فاعتزلوا النساء فی المحیض"میں المحیض اسم مکان ہے_ اس پر دلیل کلمہ" المحیض" کا تکرار ہے_ چونکہ اگر دونوں جگہ پر ایك ہی معنی مراد ہوتا تو قاعدتاً دوسرے کو ضمیر کی صورت میں ذکر کیا جاتا_

7_ حیض کے ایام میں عورت کے ساتھ ہمبستری کے حرام ہونے کا فلسفہ یہ ہے کہ ان ایام میں ہمبستری عورت کیلئے آزار اور اذیت کا باعث ہے_

عن المحیض قل هو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض

8_ احکام خدا مصالح و مفاسد کی بنیاد پر قرار دیئے گئے ہیں_

ویسئلونك عن المحیض قل هو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض

9_ ایام حیض میں ہمبستری ضرر رساں ہے_

و یسئلونك عن المحیض قل هو اذی فاعتزلوا

یہ مطلب اس صورت مینہے کہ سوال ایام حیض مینہمبستری کرنے کے بارے میں ہوا ہو نہ خود حیض اور اس کی ماہیت کے بارے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

میں، کہ ایسی صورت میں ضمیر"ھو"ایام حیض میں ہمبستری کی طرف لوٹے گی یعنی اے نبي(ص) کہہ دیجیئے کہ ایام حیض میں ہمبستری کرنا ضرر رساں ہے_
10_ مباشرت کے دوران میں حفظان صحت کے اصولوں کی رعایت ضروری ہے _
و لاتقربوھن حتی یطھرن فاذا تطھرن فاتوھن
کیونکہ عورت کے ساتھ مباشرت کو خون کے رکنے اور غسل کر لینے کے بعد جائز قرار دیا گیا ہے_
11_ عورتوں کے ساتھ ہمبستری حیض سے پاکی اور غسل کر لینے کے بعد جائز ہے_
ولاتقربوہن حتی یطہرن فاذا تطہرن فأتوہن
اگرچہ"حتی یطھرن" کا مفہوم یہ ہے کہ جب خون سے پاك ہوجائیں یعنی خون رك جائے تو ان کے ساتھ مقاربت جائز ہے لیکن جملہ"فاذا تطھرن"میں مقاربت کے جواز کو صریحاً غسل کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے جس کے پیش نظر"حتی یطھرن"کا مفہوم مورد توجہ نہیں قرار پائے گا_
12_ کلام کی عفت کا خوبصورتی سے خیال رکھا گیا ہے_
و یسئلونك عن المحیض
قرآن کریم نے ایسی تعبیر یں صراحت سے استعمال نہیں کیں جو عفت کلام کے خلاف ہیں_ (جیسے ترك مقاربت کے لیے "اعتزال"اور شرمگاہ کے لئے دوسرے جملے میں کلمہ"المحیض" اور"من حیث امرکم" استعمال کیا گیا ہے) ان مذکورہ مثالوں سے عفت کلام کا بجاطور پر استفادہ ہوتا ہے_
13_ عورت کے ساتھ نزدیکی فطری راستے(فرج ، شرمگاہ) سے کی جائے _
فاذا تطھرن فاتوھن من حیث امرکم اللہ
14_ عورتوں کے ساتھ ہمبستری میں خدا تعالی کے احکام و حدود کی رعایت ضروری ہے _
فاذا تطھرن فاتوھن من حیث امرکم اللہ
بعض مفسرین کے نزدیك کلمہ"من حیث"مقاربت کی جگہ (فرج) کو بیان نہیں کر رہا ورنہ کلمہ"في" استعمال کیا جاتا لہذا اس نظریہ کی بنیاد پر "من حیث امرکم" شرعی احکام اور ممنوع موارد (جیسے روزہ کے ایام اور ...) سے پرہیز کی یادآوری کیلئے ہے_
15_ ایام حیض میں عورتوں سے ہمبستری کے علاوہ

استمتاع (لذت حاصل کرنا) جائز ہے_
یسئلونك عن المحیض ... فاعتزلوا النساء فی المحیض
یہ اس صورت میں ہے کہ "فی المحیض" سے مراد مکان حیض ہو ایسی صورت میں ایام حیض میں صرف ہمبستری حرام ہوگی _
16_ خداوند عالم توبہ کرنے والوں اور پاکیز گی اپنانے والوں کو پسند فرماتا ہے _
ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
17_ توبہ اور طہارت نفس ، محبت خدا کو حاصل کرنے کا پیش خیمہ ہیں _
ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
18_ خداوند متعال توبہ اور پاکیزگی نفس کی تشویق و ترغیب دلاتا ہے_
ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
یہ اشارہ کرنا کہ جو لوگ پاکیزگی نفس رکھنے اور توبہ کرنے والے ہیں خدا ان سے محبت کرتاہے، اس کا ایك ہدف انسانوں کو توبہ اور پاکیزگی نفس کی ترغیب دلانا ہے_
19_ توبہ کرنے والوں اور پاکیز گی نفس اپنانے والوں کے ساتھ محبت کا اظہار ضروری ہے
ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
20_ ایام حیض میں ہمبستری پاکیزگی نفس کے خلاف ہے _
و یسئلونك عن المحیض ... فاعتزلوا الساء فی المحیض ... ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
ایام حیض میں ہمبستری سے منع کرنے کے بعد پاکیزگی نفس اختیار کرنے والوں کے ساتھ محبت کا اظہار مندرجہ بالا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مطلب کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے_
1 2_ جو لوگ ایام حیض میں ہمبستری کے گناہ سے توبہ کر لیں خدا انہیں دوست رکھتا ہے
فاعتزلوا النساء فی المحیض ... ان اللہ یحب التوابین
22_ خداوند عالم حالت حیض میں ہمبستری سے اجتناب کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے _
فاعتزلوا النساء فی المحیض ... ان اللہ ... و یحب المتطھرین
آیت کے ابتدائي اور آخری حصے کے ارتباط کو دیکھتے ہوئے ایام حیض میں ہمبستری سے پرہیز کرنے والے "متطہرین" (پاکیزہ لوگ)کا مصداق ہیں_
23_اسلا م میں حائض عورتوں کے ساتھ روابط کے سلسلہ میں حد اعتدال کی رعایت کی گئي ہے_

117
و یسئلونك عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا
جیساکہ آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کے ساتھ حیض کے دنوں میں مکمل قطع تعلق کر لیا جاتا تھا اور ان کے ساتھ ہر قسم کا رہن سہن ختم کردیا جاتا تھا جبکہ دوسری طرف عیسائي ہر قسم کے تعلقات کو جائز سمجھتے تھے، اسلام نے ان دونوں کے برخلاف درمیانی راستہ بتلایا ہے_
24_ پانی سے استنجا کرنا پاکیزگی کے مصادیق میں سے ہے
ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین
ایك شخص نے پیغمبر اسلام(ص) سے عرض کیا کہ میں پانی سے استنجاء کرتا ہوں تو حضرت(ص) نے فرمایا: ھنیئا لك فان اللہ عزوجل قد انزل فیك آیة:"ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطھرین" (1) تجھے مبارك ہو کہ خدا نے تیرے بارے میں یہ آیت نازل کی ہے_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) سے سوال 1، 2; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 3
احکام: 5، 6، 7، 11، 13، 15
احکام کی تشریع 2، 3; فلسفہ احکام 7، 8، 9
استنجا:
پانی کے ساتھ استنجا24
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کی جانب سے تشویق 18; اللہ تعالی کی حدود14; اللہ تعالی کی محبت16، 17، 21، 22 ;اللہ تعالی کے محبوب لوگ 16، 21، 22
پاك لوگ :
پاك لوگونسے محبت 9 1
پاکي:
پاکی کے اثرات 17; پاکی میں رکاوٹیں20
پاکیزگي:
پاکیزگی کی تشویق 18
پاکیز ہ لوگ :
پاکیزہ لوگونکے فضا ئل 16
پاني:
پانی کے فوائد: 24

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 109 ح 328 تفسیر برہان ج 1 ص 216 ح 11 _

118
تقوي:
تقوي کے اثرات22
توابین:
توّابین سے محبت 19; توّابین کے فضائل 16، 21
توبہ:
توبہ کی ترغیب 18; توبہ کے اثرات 17
حفظان صحت:
حفظان صحت کی اہمیت 10
حیض:
حیض کی سختیاں 4، 7 ; حیض کے احکام 5، 6، 7، 9، 11،15
روایت: 24
سوال و جواب: 2
گفتگو :
آداب گفتگو 12; گفتگو میں عفت 12
محرمات: 5، 6، 7
مصالح و مفاسد: 8
مطہرات: 24
ہمبستري:
ہم بستری حیض میں 20، 21، 22، 23; ہمبستری کے آداب 5، 6، 9، 10، 11، 13، 14، 20 ; ہمبستری کے احکام 5، 6، 7، 11، 13، 15; ہم بستری میں حفظان صحت 10

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (223)
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں لہذا اپنی کھیتی میں جہاں چاہو داخل ہوجائو اور اپنے واسطے پیشگی اعمال خدا کی بارگاہ میں بھیج دو اور اس سے ڈرتے رہو _ یہ سمجھو کہ تمھیں اس سے ملاقات کرنا ہے اور صاحبان ایمان کو بشارت دے دو _
1_ عورت انسانی بیج کی کھیتی ہے _
نساؤکم حرث لکم

119
2_ بانجھ نہ ہونا ایك شائستہ اور کامل عورت کی خصوصیات میں سے ہے_
نساؤکم حرث لکم
عورت کی اہم خصوصیات میں سے اس کا بقاء نسل کی خاطر حمل کے قابل ہونا ہے لہذا اگر عورت بانجھ ہو تو وہ اس اہم خصوصیت سے محروم ہے اور واضح ہے کہ یہ عورت طبعی لحاظ سے کامل نہیں ہے _
3_ مباشرت کا اہم ترین فلسفہ نسل پھیلاناہے_
نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم
پہلی بات یہ کہ ہمبستری کے تمام اہداف میں سے صرف نسل بڑھانے (حرث) کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور دوسرا یہ کہ بعض مفسرین کے نزدیك جملہ"قدموا لانفسکم"سے مراد اولاد ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ اپنی بیوی کے ساتھ ہر طریقے سے ہمبستری جائز ہے_
نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
یہ اس صورت میں کہ"اني"،" کیف "کے معنی میں ہو_
5_ مرد کی جنسی لذتونمیں عورت کیلئے مرد کی اطاعت ضروری ہے *_
نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
چونکہ عورتوں سے لذت حاصل کرنے میں"انی شئتم"کہہ کر مردوں کو کسی حد تك آزادی دی گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کیلئے اس سلسلہ میں مرد کی اطاعت ضروری ہے ورنہ یہ کلام لغو ہوجائے گا_
6_پہلے سے ہی اعمال صالح بھیجنا اور اپنی آخرت کیلئے ان کا ذخیرہ کرنا ضروری ہے_
و قدموا لانفسکم
7_ انسان کی اچھی یا بری تقدیر اور انجام میں، اس کی شادی شدہ زندگی کے حالات مؤثر ہیں_
فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ" قدموا لانفسکم"انسان کی ہمبستری میں آزادی اور اختیار کیلئے قید کے طور پر آیا ہے یعنی انسان کی ازدواجی زندگی اس کی تقدیر اور انجام میں مؤثر ہے لہذا انسان ایسا طریقہ اپنائےجس کا انجام اچھا ہو_
8_ نیك اور صالح اولاد پیدا کرنے کیلئے بیوی کے انتخاب میں خوب غور و فکر کرنا اور جماع کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے_
نساؤکم حرث لکم ... و قدموا لانفسکم
کھیتی باڑی کیلئے کسان کا مناسب اور زرخیز

120
زمین منتخب کرنے میں زیادہ توجہ کرنا اور اچھی فصل پیدا کرنے کیلئے تمام ضروری اسباب کا فراہم کرنا عورت اور کھیتی کے درمیان مشابہت کی وجوہ ہیں کہ جو آیت میں مدنظر ہوسکتی ہیں_
9_ آخرت کیلئے پیشگی اعمال بھیجنے اور ان کے ذخیرہ کرنے کیلئے گھریلو اور ازدواجی روابط سے استفادہ کرنا ضروری ہے_
فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم
یہ کہ عورتوں کو حرث کہنے کے بعد اعمال خیر آگے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے، اس سے معلوم ہوتاہے کہ قرآن کریم کی نظر میں زندگی کو اخروی منافع اور نیك کام انجام دینے کی راہ پر گامزن کرنا ضروری ہے_
10_ اولاد ازدواجی زندگی کا پھل ہے_
نساؤکم حرث لکم ... و قدموا لانفسکم
11_ میاں بیوی کے روابط میں تقوی کی مراعات ضروری ہے_
نساؤکم حرث لکم ... و اتقوا الله
12_ تمام انسان خداوند عالم سے ملاقات کریں گے_
و اعلموا انکم ملاقوه
13_ خداوند عالم گھریلو ماحول میں مردوں کو احکام الہی کی رعایت کے سلسلہ میں متنبہ کرتاہے_
نساؤکم حرث لکم ... و اتقوا الله و اعلموا انکم ملاقوه
گھریلو زندگی سے مربوط احکام ذکر کرنے کے بعد لوگوں کو تقوی کا حکم دینا اور خداوند عالم کی ملاقات کے بارے میں متوجہ کرنا (جزا و سزا کے دن) ممکن ہے ان لوگوں کو متنبہ کرنے کیلئے ہو جو احکام الہی کی مراعات نہیں کرتے_
14_ خداوند متعال حساب لینے والا اور جزا دینے والا ہے _
و اعلموا انکم ملاقوه
آیت میں انتباہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ خدا تعالی کی ملاقات حساب و کتاب اور جزا سے کنایہ ہے_
15_ خدا کی عدالت میں حاضری اور اس کی ملاقات پر توجہ ، حدود الہی کی حفاظت اور تقوي کی رعایت کا پیش خیمہ ہے_
و اتقوا الله و اعلموا انکم ملاقوه

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

16_ جناب رسول خدا (ص) کو ان مؤمنین کو بشارت دینے کا حکم ہے جو ازدواجی تعلقات اور گھریلو ماحول میں تقوی اور الہی حدود کا پاس کرتے اور ایك دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں_
نساؤکم حرث لکم ... و اعلموا انکم ملاقوه

و بشر المومنین

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 16
آخرت:
توشہ آخرت 6، 9
احکام: 4، 5
الله تعالی:
الله تعالی کا انتباہ 13; الله تعالی کاحساب لینا 14;الله تعالی کی حدود 13، 15، 16
انسان:
انسان کاانجام 12; انسانی تقدیر 7
اولاد: 10
صالح اولاد 8
ایمان:
آخرت پر ایمان کے نفسیاتی اثرات 15; خدا کی ملاقات پر ایمان 15
تربیت:
تربیت کی روش15
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 15; تقوي کی اہمیت 11،16
رشد و ترقي:
رشد و ترقی کا پیش خیمہ 8
شادی کرنا :
شادی کرنے کا فلسفہ 3، 8، 10
شخصیت:
شخصیت کی تشکیل کے عوامل 7، 8
شریك حیات:
شریك حیات کی شرائط 2، 8; شریك حیات کی صفات 2; شریك حیات کے حقوق 5
عمل:
صالح عمل 6، 9 ; عمل کی پاداش 14;عمل کی بقا 6
عورت :
عورت کی قدر و قیمت 1; عورت کی لیاقت و شائستگی 2
قضا و قدر: 7
گھرانہ:
گھرانے کے حقوق 13، 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لقاء الله : 12
مومنين:
مومنين کو بشارت 16
نسل:
نسل کی بقا 3
نظريہ کائنات:
نظريہ کائنات اور آئيڈيالوجی 15
ہمبستري:
ہمبستری کے آداب 8، 9، 11; ہمبستری کے احکام 4، 5; ہمبستری میں تقوي 11، 16

وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (224)
خبردار خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنائو کہ قسموں کو نیکی کرنے تقوی اختیار کرنے اور لوگوں کے در میان اصلاح کرنے میں مانع بنا دو اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے_
1_ قسم میں خدا کے نام کو دستاویزی ثبوت کے طور پر استعمال کرنا حرام ہے حتی کہ سچی قسموں اور نيك کاموں میں بھی _
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم
جب نہی کے ظہور کو مورد توجہ قرار دیا جائے اور "عرضة"کے لغوی معنی پر نگاہ ڈالی جائے تو یہی نتیجہ سامنے آتاہے کہ انسان کے لیئے مناسب نہیں کہ وہ خدا تعالی کو قسم کے طور پر پیش کرے اور ہر مقام پر قسم میں خدا کا نام لے_
2_ خدا کی قسم نيك کاموں کی انجام دہي، تقوي اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں رکاوٹ نہ بنے_
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بين الناس
یہ اس صورت میں ہے کہ"عرضة"کے معنی مانع کے ہوں_
3_ خداوند قدوس کے نام تعظیم و تکریم ضروری ہے_
لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ... و الله

سميع عليم
4_کسی کار خیر کے چھوڑنے کیلئے قسم کھانا انسان پر کوئي ذمہ داری نہیں لاتا_
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم
5_ لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کی اہمیت _
ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بين الناس
اس اہمیت کا استفادہ عام کے بعد خاص کے ذکر سے ہوتا ہے _
6_ معاشرے کے مقابل مومنین کی ذمہ داري_
و تصلحوا بين الناس
7_ خداوند عالم سننے والا اور جاننے والاہے _
و الله سميع عليم
8_ خدا ایسا سننے والا ہے جو آگاہی رکھتاہے_
و الله سميع عليم
یہ اس صورت میں ہے کہ "عليم"، "سميع" کی صفت ہو_
9_ نيك کاموں کے ترك کرنے پر قسم کھانا زمانہ جاہلیت کی رسم تھي_
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ان تبروا و تتقوا
10_ خداوند عالم کاان لوگوں کو متنبہ کرناہے جو اسے اپنی قسموں کے لئے سند قرار دیتے ہیں_
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ... و الله سميع عليم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ خدا کے نام کے ساتھ سچی قسم کھاناگناہ ہے اور جھوٹی قسم عملی کفر ہے _
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم
حضرت امام جعفر صادق(ع) نے فرمایا: من حلف بالله كاذبا كفر و من حلف بالله صادقا اثم_ ان الله عزوجل يقول: و "لاتجعلوا الله عرضة لايمانكم"(1) جو الله کی جھوٹی قسم کھائے اس نے کفر کیا اور جو الله کی سچی قسم کھائے اس نے گناہ کیا _ الله تعالی کا ارشاد ہے و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم"
12_ نيك كاموں کے چھوڑنے پر قسم کھانے کی حرمت کا ايك مصداق بھائي یا ماں کے ساتھ بات نہ کرنے کی قسم کھانا ہے_
و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم
حضرت امام محمد باقر(ع) نے آیت "ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم"کے بارے میں فرمایا یعنی "الرجل يحلف ان لايكلم اخاه و
---

1) کافی ج7 ص434،ح4;نور الثقلین ج 1 ص218، ح 834_

ما اشبہ ذلك او لايكلم امہ"(1) کوئي شخص یہ قسم کھائے کہ اپنے بھائي سے کلام نہیں کرے گا یا اسی طرح کچھ اورکہے یا پھر یہ کہ اپنی والدہ سے کلام نہیں کرے گا_

احکام: 1، 4، 12
اسماء و صفات:
سمیع 7، 8 ; علیم 7، 8
اصلاح:
آپس میں اصلاح 2، 5; اصلاح کی اہمیت 5
تقوي:
تقوي کے موانع 2
الله تعالی:
الله تعالی کا متنبہ کرنا 10 ; الله تعالی کا نام 3
روایت: 11 ،12
زمانہ جاہلیت:
زمانہ جاہلیت کی رسمیں 9; زمانہ جاہلیت میں قسم 9
عمل:
نيك عمل 2، 12
قسم:
بیہودہ قسم 4;جھوٹی قسم 11; خدا کی قسم 2،10،11; قسم کے احکام 1،4،12
کفر:
عملی کفر 11
گناہ:
گناہ کے موارد 11
محرمات: 1، 12
مومنین:
مومنین کی ذمہ داری 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) تفسیر_ عیاشی ص112ح339، نورالثقلین ج1ص 218 ، ح 836_

تفسیر راهنما جلد 2

125

لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (225)

خدا تمھاری لغو اور غیر ارادی قسموں کا مواخذہ نہیں کرتا ہے لیکن جس کو تمھارے دلوں نے حاصل کیا ہے اس کا ضرور مواخذہ کرے گا_ وہ بخشنے والا بھی ہے اور برداشت کرنے والا بھی ہے _

1_ خدا تعالی کسی کو اس کی بیہودہ قسم پرمواخذہ نہیں کرتا_

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن

لغو قسم سے وہ قسمیں مراد ہیں جو عموما عادت کی وجہ سے منہ سے نکل جاتی ہیں بغیر اس کے کہ قسم کھانے والے نے دلی طور پر اس کا قصد کیا ہو،"باللغو" کا یہ معنی اس کے"بما کسبت قلوبکم"کے ساتھ تقابل کو دیکھ کر سمجھ مینآتا ہے_

2_ بیہودہ اور لغو قسموں سے انسان پر کوئي ذمہ داری عائد نہیں ہوتی _

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم

3_ جو قسمینسنجیدگی اور دلی قصد کے ساتھ ہوں خداوند عالم ان پر مواخذہ کرے گا_

و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

4_ جو قسمیں دلی قصد و ارادہ کے ساتھ اٹھائي جائیں ان کی پابندی اور وفاداری ضروری ہے_

و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

5_ لغو اور فضول قسمیں ناپسندیدہ ہیں_*

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ... و اللہ غفور حلیم

مذکورہ بالا آیت سے استفادہ ہوتا ہے کہ لغو اور فضول قسمیں کھانے والا عذاب کا استحقاق رکھتا ہے لیکن خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے اس کو عذاب نہیں کرتا، یہ استفادہ بالخصوص آیت کے ذیل میں"غفور"کی صفت کے

126

ذکرسے ہوتاہے_

6_ کسی عمل پر ثواب و عقاب کا معیار نیت ہے_

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

7_لغو اور بیہودہ کام کرنے سے انسان کی روحانی اور معنوی شخصیت پر برُے اثرات مرتب ہوتے ہیں_*

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

شاید مذکورہ بالا آیت قسم کو دو قسموں مینتقسیم کرنے کے بارے میں نہیں ہے جیسے لغو و بیہودہ قسم اور سنجیدہ قسم اور نہ ہی یہ بیان کررہی ہے کہ ان میں سے ایك قسم پر کفارہ ہے اور دوسری پر کفارہ نہیں _ بلکہ آیت اس حقیقت کو بیان کرناچاہتی ہے کہ اگرچہ خداوند عالم نے لغو قسم پر کوئي سزا تجویز نہیں کی لیکن یہ عمل ایك قلبی بیماری کی حکایت کرتا ہے یا یہ حقیقت بیان کرتا ہے کہ اس عمل سے بتدریج دل بیماری کی طرف بڑھتا ہے اور خدا تعالی اس بیماری کی صورت میں عقاب فرماتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ لغو قسمیں کھانے پر خدا وند عالم کا عذاب نہ کرنا پروردگار کی مغفرت اور حلم کا ایك جلوہ ہے_
لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ... و اللہ غفور حلیم
ظاہراً خدا کی مغفرت اور حلم"لایواخذ"کے ساتھ مربوط ہے نہ"یؤاخذکم"کے ساتھ کیونکہ مغفرت عدم مواخذہ کے ساتھ مناسبت رکھتی ہے نہ مؤاخذہ کے ساتھ _
9_ خدا غفور اور حلیم ہے_
و اللہ غفور حلیم
10_ خدا ایسا غفور ہے جو حلیم ہے _
و اللہ غفور حلیم
یہ اس صورت میں ہے کہ"حلیم"، "غفور" کی صفت ہو _

اجر:
اجر کا معیار 6
احکام: 2، 4
اسماء و صفات:
حلیم 9، 10 ;غفور 9، 10
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا حلم 8; اللہ تعالی کی جانب سے حساب لینا 1، 3; اللہ تعالی کی جانب سے مغفرت8

127
انحطاط:
انحطاط کے عوامل 7
انسان:
انسان کی شخصیت 7
سزا:
سزاکا معیار 6
عمل:
عمل کا اجر; ناپسندیدہ عمل کے اثرات 7
6; ناپسندیدہ عمل 5
قسم:
قسم کے احکام 2، 4;لغو قسم 1، 2، 5، 8
گناہ:
گناہ کے اثرات 7
نیت:
نیت کی اہمیت 3، 4، 6

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (226)
جو لوگ اپنی بیویوں سے ترك جماع کی قسم کھا لیتے ہیں انھیں چار مہینے کی مہلت ہے _ اس کے بعد واپس آگئے تو خدا غفور رحیم ہے _
1_ مرد چار مہینے تك اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری ترك کرنے کی قسم (ایلاء) پر باقی رہ سکتا ہے_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
"یؤلون"کا مصدر"ایلائ"ہے جو لغت میں قسم کے معنی میں ہے لیکن اصطلاح میں ایلاء کا مطلب یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ چار مہینے سے زیادہ مدت تك ہمبستری چھوڑنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی قسم کھائے_ آیت میں بھی یہی اصطلاحی معنی مراد ہے_
2_ بیوی کے ساتھ مباشرت چھوڑنے پر قسم کھانا جائز ہے اور قسم منعقد بھی ہوجاتی ہے_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
3_ ایلاء کے وقوع پذیر ہونے اور اس کے خاص

128
احکام کے جاری ہونے کی شرط یہ ہے کہ چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے ہمبستری چھوڑنے پرقسم کھائي گئي ہو_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
یہ جو خدا وند عالم فرما رہاہے کہ ایلاء کرنے والا چار مہینے تك انتظار کرسکتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایلاء اور اس کے خاص احکام اس صورت میں جاری ہونگے جب ہمبستری چھوڑنے پر قسم یا ہمیشہ کیلئے ہو یا چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے ہو_
4_ ایلاء کرنے والا چار مہینے سے زیادہ اپنی بیوی کو دودلی کی کیفیت میں یوں ہی نہیں چھوڑ سکتا_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
5_ ایلاء کے بعد عورت چار مہینے تك اپنے شوہر سے ہمبستری کرنے کی درخواست کا حق نہیں رکھتي_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
"للذین"کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ چار مہینے کی مدت تك مرد ہمبستری ترك کرنے کا حق رکھتا ہے لہذا عورت کو اس مدت میں ہمبستری کرنے کی درخواست کا حق حاصل نہیں ہوگا_
6_ شوہروں کا اپنی بیویوں کے ساتھ چار مہینے میں ایك بار مباشرت کرنا ضروری ہے_*
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے بیوی سے دوری جائز ہوتی تو ایلاء کے حکم میں بھی اس مدت کے مطابق وقت کے لحاظ سے اضافہ ہوجاتا_
7_ ایلاء سے، چار مہینے گزرنے کے بعد ایلاء کرنے والے پر یا بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنا یا اسے طلاق دینا واجب ہے_
للذین یؤلون ... فان فاؤ ..._ و ان عزموا الطلاق
یہ کہ"تربص" (انتظار کرنا) چار مہینے تك ہے معلوم ہوتا ہے اس مدت کے بعد شخص پر مذکورہ بالا ان دو کاموں میں سے ایك ضروری ہے_
8_ ایلاء میں چار مہینے گذرنے سے پہلے قسم توڑنا جائز ہے _
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر
"للذین"کا لام جو کہ جواز کے لئے ہے اس سے استفادہ ہوتا ہے کہ چاہے تو چار مہینے تك مباشرت ترك کرے اور چاہے تو چار مہینے گذرنے سے پہلے ہمبستری کرے_
9_ جو لوگ ہمبستری چھوڑنے کی قسم توڑ کر شادی شدہ

129
زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں رحمت اور مغفرت الہی ان کے شامل حال ہوجاتی ہے_
للذین یؤلون ... فان فاؤ فان اللہ غفور رحیم
10_ ایلاء کے بعد شادی شدہ زندگی کی طرف لوٹنا طلاق سے بہتر ہے_
فان فاؤ فان اللہ غفور رحیم _ و ان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
ازدواجی زندگی کی طرف لوٹنے (فان فاؤ) کو ذکر میں مقدم کرنا اس کے رتبہ کے لحاظ سے مقدم ہونے کی علامت ہے، نیز ازدواجی زندگی کی طرف لوٹنے اور بیوی کے حقوق کی رعایت کی صورت میں رحمت اور مغفرت کا وعدہ دینے سے بھی اس کی اولویت و رجحان کا پتہ چلتا ہے_
11_ خداوند عالم غفور اور رحیم ہے
فان اللہ غفور رحیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

12_ خداوند عالم ایسا غفور ہے جو رحیم بھی ہے_
فان اللہ غفور رحیم
13_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع کرتاہے_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر فان فاؤ فان اللہ غفور رحیم

احکام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9
اسماء و صفات:
رحیم 11،12; غفور 11، 12
ایلاء:
ایلاء کے احکام 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10
خدا تعالی:
خدا تعالی کی رحمت 9; خدا تعالی کی مغفرت9
رحمت:
رحمت جن کے شامل حال ہے 9
شریك حیات:
شریك حیات کے حقوق4، 6
طلاق:
احکام طلاق 7; طلاق کی ناپسندیدگی 10
عورت:
عورت کے حقوق13
قسم:
قسم کے احکام 1، 2، 3، 8، 9; قسم توڑنا 8، 9
مرد:

مرد کی ذمہ داری 6
واجبات :6، 7
ہمبستري:
ہمبستری کے احکام 1، 2، 3، 5، 6، 7

وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (227)
اور طلاق کا ارادہ کریں تو خدا سن بھی رہا ہے اور دیکھ بھی رہا ہے_
1_ طلاق کا فیصلہ کرنا مرد کے اختیار میں ہے _
و ان عزموا الطلاق
2_ طلاق میں ارادہ اور لفظ معتبر ہے _
و ان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
ایسالگتا ہے کہ دو صفات یعني"سمیع"(سننے والا) اور"علیم"(جاننے والا) کا لانا طلاق میں قصد اور لفظ کے معتبر ہونے کی طرف اشارہ ہے_
3_ اگر عقد دائمی ہو تو ا یلاء ہوسکتا ہے_
للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشہر ... و ان عزموا الطلاق
ایك تو یہ کہ مرد کو چار مہینے کی مہلت دی گئي ہے
(جو کہ دائمی نکاح میں معتبر ہے) اور دوسرا طلاق کا ذکر ہوا ہے جو کہ نکاح دائمی میں ہوتی ہے لہذا ان دو امور کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پیش نظر کہا جاسکتا ہے کہ ایلاء کا حکم غیر دائمی نکاح میں جاری نہیں ہے_
4_ میاں بیوی کے درمیان نا اتفاقی کی صورت میں ،طلاق آخری راہ حل ہے_
للذین یؤلون ...و ان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
طلاق کو آخر میں ذکر کرنے سے اس بات کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوسکتا ہے کہ مشکل کے حل کیلئے طلاق سب سے آخری مرحلہ ہے_
5_ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے _
فان اللہ سمیع علیم

131

6_ خداوند عالم ایسا سننے والا ہے جو علیم ہے_
فان اللہ سمیع علیم
7_ خداوند متعال کے نزدیك طلاق ناپسندیدہ ہے_*
و ان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم
یہ اس بات کے پیش نظر ہے کہ ازدواجی زندگی کی طرف پلٹنے کی صورت میں مغفرت اور رحمت کا وعدہ دیا گیا ہے جبکہ طلاق کی صورت میں دو صفات "سمیع" اور "علیم"پر اکتفاکیا گیا ہے جو کسی حد تك ڈرانے دھمکانے اور توجہ دلانے پر دلالت کرتی ہیں _

احکام: 1، 2، 3
فلسفہ احکام 4
اختلاف:
گھریلو اختلاف 4
اسماء و صفات:
سمیع 5، 6; علیم 5، 6
ایلاء:
ایلاء کے احکام 3
طلاق:
احکام طلاق1، 2; طلاق کی ناپسندیدگی 7; طلاق میں نیت2; فلسفہ طلاق4
مرد:
مرد کے حقوق 1

132

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (228)

مطلقہ عورتیں تین حیض تك انتظار کریں گی اور انھیں حق نہیں ہے کہ جو کچھ خدا نے ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اس کی پردہ پوشی کریں اگر ان کا ایمان اللہ او رآخرت پر ہے _ اور پھر ان کے شوہر اس مدت میں انھیں واپس کرلینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اصلاح چاہتے ہیں _ اور عورتوں کے لئے ویسے ہی حقوق بھی ہیں جیسی ذمہ داریاں ہیں اور مردوں کو ان پرایك امتیاز حاصل ہے او رخدا صاحب عزت و حکمت ہے _
1_ طلاق یافتہ عورت سے تین طُہر (عدت) مکمل ہونے سے پہلے نکاح کرنا حرام ہے_
و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثۃ قروء
اس صورت میں کہ"قرئ"کے معنی طہر ہوں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ تین طُہر یا تین حیض صرف اس عورت کی عدت ہے جسے حیض آتا ہو _
و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء
ظاہراً آیت میں وہ عورتیں فرض کی گئي ہیں جنہیں حیض آتا ہو کیونکہ عدت کی مدت تین طہر یا تین حیض قرار دی گئي ہے لہذا یہ حکم چھوٹی عمر کي، یائسہ یا ان جیسی عورتوں کو شامل نہیں ہوگا_

3_ مطلقہ عورت کی عدت تین حیض ہے _
و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء
یہ اس صورت میں ہے کہ"قرئ"کے معنی حیض ہوں_
4_ مطلقہ عورتیں اپنی عدت کی مدت کم یا زیادہ کرنے کی خاطر اپنے حمل یاحیض کو نہ چھپائیں_
و لایحل لھن ان یکتمن ما خلق اللہ فی ارحامھن
"ما خلق"کا معنی وسیع ہے یہ ہر اس مخلوق کو شامل ہے جو عدت کی مدت میں مؤثر واقع ہوسکے جیسے حمل، طہر اور حیض _
5_ خدا تعالی اور روز قیامت پر ایمان احکام الہی کے انجام دینے کا ضامن ہے_
و لایحل لھن ... ان کن یؤمن باللہ و الیوم الآخر
6_ خداوند متعال اور روز قیامت پر ایمان کا لازمہ فرائض الہی پر عمل ہے_
و لایحل لھن ... ان کن یؤمن باللہ و الیوم الآخر
7_ اپنے حمل، طہر یا حیض کے بارے میں عورتوں کا قول قبول کیا جائے گا_
و لایحل لھن ان یکتمن ما خلق اللہ فی ارحامھن
اگر عورتوں کی بات اپنے طہر، حیض، حمل یا ہر اس چیز کے بارے میں کہ جو عدت کی مدت میں دخالت رکھتی ہے، قابل قبول نہ ہو تو ان پر چھپانے کی حرمت لغو ہوگي_
8_ہر اس چیز کاخالق خدا ہے جو رحم میں موجود ہے (خون، جنین ...)
ما خلق اللہ فی ارحامھن
یہ لفظ"ما"کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے جو خون، جنین ...کو شامل ہوجاتا ہے _
9_ عدت کے اندر شوہر کو اپنی مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق حاصل ہے_
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك
"ذلك"، "تربص"کی طرف اشارہ ہے یعنی ان تین طہر میں جو کہ عورت کی عدت کا زمانہ ہے _
10_ شوہر کا اپنی مطلقہ بیوی کی طرف حق رجوع اس بات سے مشروط ہے کہ وہ گھریلو زندگی میں اصلاح چاہتا ہو_
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك ان ارادوا اصلاحا
یعنی اگر شوہر عدت کے اندر رجوع کرنے سے یہ ارادہ رکھتا ہے کہ رجوع کرنے کے

بعد عورت کو دوبارہ طلاق دے کر تکلیف پہنچائے گا_ تو آیت کے ظاہری حکم کے لحاظ سے اس قصد کے ساتھ رجوع جائز نہیں ہے_
11_ عدت گھر کی تعمیر نو کیلئے ایك مہلت ہے _*
و المطلقات یتربصن ... و بعولتھن احق بردھن فی ذلك ان ارادوا اصلاحا
اس بات کے پیش نظر کہ عدت کے ایام کے تذکرہ کے بعد ان ایام میں اصلاح کی خاطر رجوع کرنے کا ذکرکیا گیا ہے_
12_ مرد اور مطلقہ عورت کو عدت کے زمانہ میں پہلی زندگی کی طرف پلٹنے کیلئے تو دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے _*
و بعولتھن احق بردھن
کیونکہ لفظ "بعولة"(شوہر) اور اس کا "ھن" کی ضمیر کی طرف مضاف ہونا اس معني کو بیان کررہاہے کہ عدت طلاق کے زمانہ میں زوجیت والا تعلق اور رشتہ باقی ہے لہذا رجوع کیلئے نکاح کی ضرورت نہیں ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

13_ مرد کیلئے اپنی مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق عدت کے ختم ہوتے ہی ختم ہوجاتا ہے_
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك
کلمہ"فی ذلك"کے مفہوم سے یہ مطلب سمجھا جاسکتا ہے _
14_ اگر شوہر کا رجوع مطلقہ بیوی کو تکلیف اور اذیت پہنچانے کی خاطر ہو تو بے اثر اور غیر معتبر ہے _
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك ان ارادوا اصلاحا
آیت میں حق رجوع کو اصلاح کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے_ پس اس جملہ شرطیہ کا مفہوم یہ نکلے گا کہ اگر رجوع اصلاح کیلئے نہ ہو بلکہ اذیت پہنچانے کی خاطر ہو تو ایسے رجوع کا اعتبار و حقانیت مسلوب ہے_
15_عورت اور مرد دونوں ایك دوسرے کے مقابلے میں(عقلی اور شرعی بنیاد پر) برابر کے حقوق رکھتے ہیں_
و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف
16_ عورت اور مرد دونوں پر لازم ہے ایك دوسرے کے برابر کے حقوق کی رعایت کا مظاہرہ کریں_
و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف
17_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع کرتاہے_
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك ان ارادوا اصلاحا و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف
زندگی کی اصلاح کی غرض کے بغیر مرد کا رجوع غیر معتبر ہے نیز عورتوں کے حقوق کو مردوں کے حقوق جیسا سمجھنا خصوصاً زمانہ جاہلیت کے ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ اسلام میں

عورتوں کے حقوق کے دفاع کی دلیل ہے_
18_ مرد اپنی بیویوں سے افضل ہیں_
و للرجال علیہن درجة
19_ شوہر اپنی بیویوں پر حقوق کے اعتبار سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں _*
و للرجال علیہن درجة
" للرجال ..." کا جملہ" لصہُنّ ..." کے لئے قید ہے اور اس کے معنی کو مشخص کررہاہے
20_ ازدواجی زندگی کے قوانین بنانے میں عدل و انصاف کو بنیاد قرار دیا گیاہے_
و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف و للرجال علیہن درجة
" للرجال ..."کا جملہ"لھن ..." کیلئے قید ہے اور اسکے معنی کو مشخص کررہاہے_یعنی شوہر اور بیوی کے ایك جیسے حقوق کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ بطور مطلق مساوی ہیں کیونکہ مرد خلقت کے لحاظ سے کچھ خصوصیات کے حامل ہیں کہ جن کی وجہ سے انہیں مخصوص حقوق بھی حاصل ہونگے_ اس بنیاد پر دونوں کے درمیان عدل و انصاف کی رعایت کی گئي ہے_
21_ شوہر کو تب مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق حاصل ہے جب وہ عورت کے حسب معمول حقوق پورے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو_
ان ارادوا اصلاحا و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف
حق رجوع کو اصلاح کے ساتھ مقید کرنے کے بعد عورتوں کے مردوں پر حقوق بیان کرنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مرد کا اپنی مطلقہ بیوی کے حقوق کی رعایت کا قصد ارادہ اصلاح (ان ارادوا اصلاحا) کے مصادیق میں سے ہے_
22_ زمانہ بعثت کا جاہل معاشرہ عورتوں کیلئے کسی قسم کے حقوق کا قائل نہیں تھا_
و لھن مثل الذی علیہن بالمعروف
اس لحاظ سے کہ اس آیت میں مردوں کے عورتوں پر حقوق کو (علیہن) مسلّم لیا گیا ہے جبکہ عورتوں کے مردوں پر حقوق کے اثبات کو (لھن) سے بیان کیا گیا ہے یعنی عورتوں کے حقوق ثابت کرنے کے در پے ہے_
23_ میاں بیوی کا باہمی حقوق کی رعایت نہ کرنا طلاق کے عوامل و اسباب میں سے ہے _
و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء ... و لھن مثل الذی علیہن
24_ خداوند متعال کے جملہ احکام و قوانین کہ جن میں ازدواجی زندگی کے قوانین بھی ہیں سب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے سب حکیمانہ اور حکمت الہی کی بنیاد پر ہیں_
و المطلقات یتربصن ... و اللہ عزیز حکیم
25_ خدا تعالی کی ناقابل شکست قدرت اور عزت احکام و قوانین الہی کی مخالفت کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے کافی ہے_
و المطلقات یتربصن ... و لایحل لھن ... و اللہ عزیز حکیم
26_ خداوند عالم عزیز اور حکیم ہے _
و اللہ عزیز حکیم
27_ خدا ایسا عزیز ہے جو حکیم ہے _
و اللہ عزیز حکیم
یہ اس صورت میں ہے کہ"حکیم""عزیز" کی صفت ہو _
28_ مردوں کا اپنی مطلقہ بیویوں کی طرف رجوع کرنا پسندیدہ امر ہے اور خداوند متعال نے اس کی ترغیب دلائي ہے_
و بعولتھن احق بردھن فی ذلك
29_خدا تعالی نے ایسے میاں بیوی کو ڈرایا دھمکایاہے جو ایك دوسرے کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے_
و المطلقات ... و لھن مثل الذی ... و اللہ عزیز حکیم
احکام کے بیان کرنے کے بعد خدا کے "عزیز" (غلبے والا) ہونے کی یادآوری اس کے احکام کی مخالفت کرنے والوں کیلئے ڈرانے دھمکانے کی غرض سے ہوسکتی ہے_

احکام: 1، 2، 3، 4، 7، 9، 10، 12، 13، 14، 21
احکام کا فلسفہ 11،24 ; احکام کا معیار 20 ; احکام کی تشریع 24
اختلاف:
گھریلو اختلاف23
اسماء و صفات:
حکیم 26، 27; عزیز26، 27
انسان:
انسان کی خلقت 8
ایمان:
ایمان اور عمل کا رابطہ 6; ایمان کے اثرات 6; خدا پر ایمان 5، 6، قیامت پر ایمان 5، 6
حقوق:
حقوق کی بنیادیں15، 20
حمل:
حمل مینگواہی 7
حیض:

حیض مینگواہی 4، 7
خداوند متعال:
خداوند متعال کا تشویق دلانا 28; خداوند متعال کا ڈرانا دھمکانا 29; خداوند متعال کی تنبیہات 29: خداوند متعال کی حکمت 24; خداوند متعال کی خالقیت 8; خداوند متعال کی عزت (غلبہ) 25; خداوند متعال کی قدرت 25
زمانہ بعثت کی تاریخ: 22
زمانہ جاہلیت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زمانہ جاہلیت کی رسمیں 22; زمانہ جاہلیت میں عورت 22
شادي:
حرام شادی 1; شادی کے احکام 1
شريك حيات:
شریك حیات کے باہمی حقوق15، 16، 20، 23، 29
طلاق:
احکام طلاق 2، 3، 9، 10،12، 13، 14; طلاق رجعی 9، 10، 12، 13،14، 21، 28; طلاق کے عوامل 23
عدت:
طلاق کی عدت 2، 3، 4; عدت کا فلسفہ 11 ;عدت کے احکام 1، 2، 3، 4، 7، 9، 13
عدل:
عدل کی اہمیت 20
عرفی معیار: 15
عورت:
عورت زمانہ جاہلیت میں22;عورت کے حقوق 14، 17، 21; عورت کے فضائل 18، 19
گناہ:
گناہ کی سزا 25
گواہي:
گواہی چھپانا 4
گھرانہ:
گھرانہ میں اصلاح 10، 11،21
مرد:
مرد کے حقوق 9، 10،13، 18، 19; مرد کے فضائل 18، 19
محرمات: 1
مطلقہ:
مطلقہ کے ساتھ ازدواج 1
نبرد :
آزار و اذیت کے خلاف نبرد14

الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (229)

طلاق دو مرتبہ دی جائے گی _ اس کے بعد یا نیکی کے ساتھ روك لیا جائے گا یا حسن سلوك کے ساتھ آزاد کردیا جائے گااور تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ انہیں دے دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر یہ کہ یہ اندیشہ ہو کہ دونوں حدود الہی کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو جب تمہیں یہ خوف پیدا ہو جائے کہ وہ دونوں حدود الہی کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو دونوں کے لئے آزادی ہے اس فدیہ کے بارے میں جو عورت مرد کو دے _ لیکن یہ حدود الہیہ ہیں ان سے تجاوز نہ کرنا اور جو حدود الہی سے تجاوز کرے گا وہ ظالمین میں شمار ہوگا _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ مردوں کو صرف پہلی اور دوسری طلاق میں رجوع کرنے کا حق حاصل ہے _
الطلاق مرتان فامساك بمعروف
"الطلاق"میں الف و لام عہد ذکری ہے یعنی وہ طلاق کہ جس میں شوہر کو حق رجوع تھا_"و بعولتھن احق ..." دو مرتبہ سے زیادہ نہیں ہے_
2_ زمانہ جاہلیت میں طلاق رجعی غیرمحدود تھی لیکن اسلام نے اس کی تعداد کو محدود کردیا _
الطلاق مرتان
اس آیت کا شان نزول یوں بیان ہوا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں شوہر بیوی کو طلاق دیتا اور دوبارہ عدت مکمل ہونے سے پہلے اس کی

طرف رجوع کر لیتا تھا ... اسی طرح رجوع کرسکتا تھا اگرچہ ہزار مرتبہ طلاق دیدے ... اور جب طلاق کی اس نوعیت کا تذکرہ نبی اکرم(ص) کے سامنے ہوا تو یہ آیت نازل ہوئي"الطلاق مرتان ..." (مجمع البیان ، اس آیت کے ذیل میں)
3_ ایك دفعہ یا چند مرتبہ صیغہ طلاق پڑھنے سے متعدد طلاقیں متحقق نہیں ہوتیں اگر ان کے درمیان رجوع (امساك)نہ کیا جائے_
الطلاق مرتان
پہلی بات تو یہ ہے کہ ایك دفعہ "طلقتك ثلاثا"(میں نے تجھے تین طلاقیں دیں) کہنے پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ صدق نہیں کرتا_ دوسری بات یہ کہ دوسری طلاق اس وقت تك صدق نہیں کرسکتی جب تك رجوع نہ کرے_ تیسری بات یہ ہے کہ زندگی کی طرف رجوع اور بازگشت نیکی کے ساتھ ٹھہرانے کے ذریعہ ہونی چاہیئے_ اور ایك ہی محفل و مجلس میں پہلے اور دوسرے صیغہ کے درمیان مثلاً "راجعت "(میں نے رجوع کیا) کہنا نیکی کے ساتھ امساك (روکنا) نہیں ہے_
4_ شوہر کے لئے ضروری ہے کہ بیوی کے مسلّم حقوق ادا کرنے کی ذمہ داری لے_
فامساك بمعروف
"معروف"(پہچانا ہوا) سے مراد وہ حقوق ہیں جو عقل، فطرت اور شریعت کی بنیادوں پر دین دار اور صحیح و سالم فطرت لوگوں کے درمیان مشہورو معروف ہیں_ اگرچہ آیت اس مطلقہ عورت کے بارے میں ہے جس کے شوہر نے اس کی طرف رجوع کر لیا ہے لیکن آیت حقوق کو عمومی طور پر سب عورتوں کیلئے بیان کر رہی ہے_
5_ طلاق اور رجوع کا حق شوہر کو حاصل ہے_
فامساك بمعروف
6_ ضروری ہے کہ رجوع کے بعد شوہر کا بیوی کے ساتھ رویہ اور سلوك ،عقل اور شریعت کے مسلم معیار کے مطابق ہو _
الطلاق مرتان فامساك بمعروف
7_ مرد کا عدت کے دنوں میں رجوع کرنا، عورت کو نقصان پہنچانے کی خاطر نہ ہو_
الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان
8_ دوسری طلاق کے بعد رجوع کی صورت میں یا تو "معروف" (مسلم حقوق) کی بنیاد پر زندگی گزارے یا پھر طلاق دیدے جس کے بعد حق رجوع نہینرکھتا_

فامساك بمعروف او تسریح باحسان
یہ اس صورت میں ہے کہ"تسریح باحسان" سے مراد تیسری طلاق ہو کیونکہ صرف پہلی اور دوسری طلاق میں رجوع کا حق حاصل ہے "الطلاق مرتان"اور تیسری طلاق میں حق رجوع نہیں ہوگا_
9_عورت کو چھوڑنا (طلاق)، نیکی اور احسان کے ساتھ اس کے حقوق کی رعایت کرتے ہوئے انجام پائے نہ کہ اسے ضررو نقصان پہنچانے کی غرض سے _
او تسریح باحسان
گویا لفظ "احسان"کے معنی "معروف" سے بڑھ کر ہیں یعنی عورتوں کے مسلّم حقوق سے بڑھ کر ان کے ساتھ نیکی کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جائے_
10_ طلاق رجعی کے باوجود عدت کے ایام میں رشتہ ازدواج باقی رہتا ہے _
الطلاق مرتان فامساك بمعروف
"امساك" کے لفظ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شوہر عورت کو اسی سابقہ نکاح کے ساتھ رکھ سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ زوجیت کا رشتہ باقی ہے_
11_ اسلام کے فقہی احکام اور اخلاقی مسائل کے درمیان گہرا تعلق و ارتباط ہے_
فامساك بمعروف او تسریح باحسان
12_ طلاق کے وقت شوہر پر حرام ہے کہ عورت سے وہ مال (حق مہر اور ...) واپس لے جو اس نے اسے دیا ہو _
و لایحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموھن شیئا
13_ اگر انسان کو خوف ہو کہ اپنی زندگی میں احکام الہی کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتا تو مرد عورت کو دیا ہوا مال واپس لے کر اسے طلاق دے سکتا ہے_
و لایحل لکم ان تاخذوا ... الا ان یخافا الا یقیما حدود اللہ
اگر حق مہر واپس کرنے کی حرمت ان دونوں کے درمیان طلاق کے لئے رکاوٹ ہوجائے اور ان کا ایك ساتھ زندگی بسر کرنا حدود الہی کے پامال ہونے کا موجب ہو تو اس صورت میں حق مہر واپس لینا جائز کیا گیا ہے تاکہ طلاق واقع ہوسکے_
14_ عورت کا اپنے مال (حق مہر) سے چشم پوشی کر کے طلاق لے لینا اس ازدواجی زندگی سے بہتر ہے کہ جس میں حدود الہی کی رعایت نہ ہوسکے_
و لایحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموھن شیئا الا ان یخافا الا یقیما حدود اللہ

141
15_ زندگی میں حدود الہی کی مخالفت کا ڈر اس بات کا جواز فراہم کرتاہے کہ عورت اپنا کچھ مال شوہر کو بخش دے اور دونوں طلاق پر باہمی موافقت کرلیں_
فان خفتم الا یقیما حدود اللہ فلاجناح علیہما فیما افتدت بہ
16_ گھریلو زندگی میں حدود الہی کی عدم رعایت کا احتمال اور معقول و متعارف خوف طلاق خلع کے جواز کا موجب بنتا ہے_*
فان خفتم الا یقیما حدود اللہ
"فان خفتم"کا خطاب چونکہ سب لوگوں کیلئےہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت اور شوہر کی پریشانی اس طرح کی ہو کہ اگر عام لوگ بھی اس سے باخبر ہوں تو وہ بھی اس پریشانی اور مشکل کو محسوس کریں_
17_ خاندان کو محفوظ کرنے کی قدر و قیمت اس وقت تك ہے کہ جب تك حدود الہی کی مخالفت کا خطرہ لاحق نہ ہو_
الا ان یخافا الا یقیما حدود اللہ
18_ ازدواجی زندگی میں حدود الہی کی مراعات اہم اور لازمی امر ہے_
فان خفتم الا یقیماحدود اللہ فلاجناح ... تلك حدود اللہ فلاتعتدوھا
19_ عورت کا طلاق کیلئے شوہر کو مال دینا طلاق خلع کے علاوہ دیگر طلاقوں میں جائز نہیں ہے_
و لایحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموھن ... فان خفتم ... فلاجناح علیہما
اگرچہ ابتداء میں مردوں پر (حق مہر) واپس لینے کی حرمت ذکر ہوئي ہے لیکن خوف کی صورت میں"فلا جناح علیہما" کی تعبیر کے ذریعے دونوں (میاں بیوي) سے حرمت کو اٹھا لیا گیا ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے عورت کے لئے بھی حرمت ثابت تھي_
20_ طلاق خلع کے قوانین کے اجرا پر حاکم شرع (قاضي) کی نظارت ضروری ہے_*
فان خفتم الا یقیما حدود اللہ فلاجناح علیہما
اس صورت میں کہ"فان خفتم"کا خطاب حکّام (قاضیوں) کو ہو جیساکہ آلوسی کی یہی نظر ہے_
21_ طلاق کے احکام حدود الہی میں سے ہیں اور ان سے تجاوز حرام ہے_
المطلقات یتربصن ... الطلاق مرتان ... تلك حدود اللہ فلاتعتدوھا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

22_ خدا وند متعال کے احکام و حدود سے تجاوز ظلم

142

ہے_

و من یتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

23_ ظالم فقط وہ لوگ ہیں جو الہی حدود سے تجاوز کرتے ہیں _

و من یتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

"هم"ضمیر فصل، حصر کو بیان کر رہی ہے_

24_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع اور انکی حمایت کرتا ہے_

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان ولایحل لکم ...فاولئك هم الظالمون

25_ گھریلو زندگی اور اسکی حفاظت کی اہمیت _

المطلقات یتربصن بانفسهن ... الطلاق مرتان ... فاولئك هم الظالمون

26_ گھر کی سرپرستی اورانتظامی ذمہ داری مرد کے ہاتھ میں ہے_ *

الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسریح باحسان و لایحل لکم ... فاولئك هم الظالمون

کیونکہ گھریلو زندگی کی بنیادی طور پر حفاظت یا گھریلو زندگی کو ختم کردینا مرد کے ہاتھ میں ہے لہذا گھرانے کی سرپرستی اور ذمہ داری بھی مرد کے ہاتھ میں ہوگي_

احکام: 1، 3، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 12، 13، 15، 16، 19، 20

احکام اور اخلاق 11، احکام کا فلسفہ2، احکام کی خصوصیت 11

الله تعالی:

الله تعالی کی حدود 13، 14، 15، 16، 17، 18 ; الله تعالی کی حدود سے تجاوز 21، 22، 23

اہم و مہم17

حق مہر:

حق مہر کے احکام 12، 13

خوف:

پسندیدہ خوف16; خوف کے اثرات13، 15

دینی نظام تعلیم: 11

زمانہ بعثت کی تاریخ: 2

زمانہ جاہلیت:

زمانہ جاہلیت کی رسمیں 2; زمانہ جاہلیت میں طلاق 2

شریك حیات:

شریك حیات کے حقوق 4، 6

طلاق:

طلاق خلع 14، 15، 16، 19، 20; طلاق رجعی 1،

143

2، 5، 6، 7، 8، 10 ; طلاق کے احکام 1،3، 5، 7، 8، 9، 10، 12، 13، 15، 16، 19، 20، 21

ظالم لوگ: 23

ظلم:

ظلم کے موارد22

عرفی معیارات: 4، 6، 8

عورت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عورت کو ضرر پہچانا 7، 9; عورت کے حقوق 2، 4، 6، 7، 9، 12، 14، 24; عورت کے ساتھ نیکي
کرنا 9
قاضي:
قاضی کی ذمہ داری 20
گھرانہ: 15
گھرانے کی ذمہ داری اور سرپرستی 26; گھرانے کی قدر و قیمت 17، 25; گھرانے کے حقوق 16; گھریلو روابط 18
محرمات: 12، 21
مرد:
مردکی ذمہ داری 26;مرد کے حقوق 5

فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)
پھر اگر تیسری مرتبہ طلاق دے دی تو عورت مرد کے لئے حلال نہ ہو گی یہاں تك کہ دوسرا شوہر کرے پھر اگر وہ طلاق دیدے تو دونوں کے لئے کوئي حرج نہیں ہے کہ آپس میں میل کرلیں اگر یہ خیال ہے کہ حدود الہیہ کو قائم رکھ سکیں گے _
یہ حدود الہیہ ہیں جنھیں خدا صاحبان علم و اطلاع کے لئے واضح طور سے بیان کررہا ہے _
1_ تیسری طلاق کے بعد شوہر کا اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ ازدواجی زندگی برقرار کرنا ممکن نہیں ہے

مگر یہ کہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کا درمیان میں فاصلہ آجائے_ (محلل ضروری ہے)_
الطلاق مرتان ... فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره
2_ پہلے شوہر کا اپنی بیوی کو تین طلاق دینے کے بعد اس کے ساتھ شادی کرنا اس بات کے ساتھ مشروط ہے کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد کے ساتھ نکاح دائمی کرے اور وہ اسے طلاق دے دے _
فان طلقها فلا جناح علیهما ان یتراجعا
دوسرے شوہر کی طرف سے طلاق دینے کے ذکر سے پتہ چلتا ہے کہ ضروری ہے کہ اس عورت کا اس مرد کے ساتھ دائمی نکاح ہو نہ کہ غیر دائمی کیونکہ نکاح غیر دائمی میں طلاق نہیں ہے _
3_ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے_
فان طلقها
4_ ثیّبہ عورت (وہ عورت جو پہلے شوہر رکھتی تھي) نکاح کرنے میں خود مختار ہے _
حتی تنکح زوجا غیره
"حتی تنکح"کے جملے (جب عورت دوسرا شوہر کرلے) میں نکاح کرنے کی نسبت خود عورت کی طرف دی گئي ہے کیونکہ"حتی ینکحها" نہیں فرمایا _ یعنی اس کا ولی یا سرپرست اسکانکاح کرے_
5_ جس مرد نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہوں اس کے ساتھ پھر نکاح کرنے کے جواز کی شرط یہ ہے کہ محلل اس عورت کے ساتھ ہمبستری کرے_
حتی تنکح زوجا غیره
اس آیت میں"رجلاً"کی بجائے "زوجاً" کے لفظ کا استعمال دلالت کرتا ہے کہ ان کے درمیان عقد نکاح برقرار ہو پس "تنکح"کے معنی عقد نکاح سے زیادہ ہوں گے اور وہ معنی ہمبستری ہے_
6_ محلل کی طرف سے طلاق دینے کے بعد عورت کا پہلے شوہر سے نکاح کرنا طرفین کی باہمی رضامندی اور دوبارہ عقدپڑھنے پر موقوف ہے_
فان طلقها فلا جناح علیهما ان یتراجعا
اس مورد میں رجوع کی نسبت دونوں (عورت اور مرد) کی طرف دی گئي ہے (ان یتراجعا) یعنی محلل کی طلاق کے بعد دونوں رجوع کریں جبکہ اثناء عدت میں رجوع کی نسبت صرف مرد کی طرف دی گئي تھی _ یہی نسبت دلالت کرتی ہے کہ اب طرفین کی رضامندی شرط ہے جس کا لازمہ یہ ہے کہ دوبارہ عقدپڑھا جائے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

145
7_ تین طلاقوں والی عورت کے محلل کے ساتھ نکاح کرتے وقت طلاق کی شرط بے اثر اور غیر معتبر ہے_*
حتی تنکح زوجا غیرہ فان طلقہا
"فان طلقہا"میں طلاق کی نسبت محلل کی جانب دی ہے_ اور اسے"ان"شرطیہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جس میں حصول کی توقع کا لحا ظ نہیں کیاجاتا برخلاف اذا شرطیہ کہ جس میں حصول کی توقع درست ہے_ یہ بیان طلاق کے سلسلہ میں محلل کے مکمل اختیار پر دلالت کرتا ہے جس کا لازمہ طلاق کی شرط کا غیر معتبر اور بے اثر ہونا ہے _
8_ دوسرے شوہر (محلل) کی طلاق کے بعد اگر سابقہ میاں بیوی زندگی گزارنے میں حدود الہی کے پاس کا گمان کرتے ہوں تو وہ دوبارہ ازدواجی زندگی کی طرف لوٹ سکتے ہیں_
فلا جناح علیہما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ
9_ طلاق کے احکام، حدود الہیہ میں سے ہیں_
و تلك حدود اللہ
10_ ازدواجی زندگی میں الہی حدودکو اہمیت دینااور ان پر عمل کرنا لازمی ہے_
فلا جناح علیہما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ
11_ گھرکی تشکیل کی اساسی ترین شرط، حدود الہی کی حفاظت ہے_
فلا جناح علیہما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ
12_ خداوند عالم اپنے احکام و حدود کو صاحبان علم و فہم کے لیئے بیان کرتاہے_
و تلك حدود اللہ یبینہا لقوم یعلمون
13_ خدا تعالی کے احکام و حدود سے استفادہ صاحبان علم سے مخصوص ہے _
و تلك حدود اللہ یبینہا لقوم یعلمون
ظاہر ہے کہ احکام سب لوگوں کیلئے بیان کئے گئے ہیں (عالم و غیر عالم) اس بنا پر احکام کے بیان کرنے کو اہل علم کے ساتھ مخصوص کرنے سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ان احکام و الہی حدود کے بیان سے فائدہ صرف جاننے والے ہی اٹھاتے ہیں_
14_ محلل ،مرد کوبار بار طلاق دینے سے روکنے کا موجب ہے_*
فان طلقہا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ
تیسری طلاق کے بعد دوبارہ باہمی زندگی کے

146
شروع کرنے کیلئے محلل کی شرط کرنا، مکرر اور بے جا طلاقوں کو روکنے کا ایك ذریعہ ہے بالخصوص اس مسئلہ میں مردوں کی حساسیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے_

احکام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8
احکام کا فلسفہ 14; احکام کی تشریع 12
خدا تعالی:
خدا تعالی کی حدود 9، 10، 11، 12، 13;خدا تعالی کے احکام 12، 13
شادي:
شادی کی شرائط 11; شادی کے احکام 1، 2، 4، 5، 6، 7، 8
طلاق:
طلاق بائن1، 2، 5;طلاق کی شرائط 7 ;طلاق کے احکام 1، 2، 3، 8، 9; طلاق کے موانع14
علماء:
علماء کے فضائل 13
گھرانہ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گھریلو روابط 10، 11
محلل:
محلل کا فلسفہ 14؛محلل کے احکام 1، 2، 5، 6، 7، 8
مرد:
مرد کے حقوق 3

147

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ مدت عدت کے خاتمہ کے قریب پہنچ جائیں تو یا انہیں اصلاح اور حسن معاشرت کے ساتھ روك لويا انہیں حسن سلوك کے ساتھ آزاد کردو اور خبردار نقصان پہنچانے کی غرض سے انہیں نہ روکنا کہ ان پر ظلم کرو_ کہ جو ایسا کرے گا وہ خود اپنے نفس پر ظلم کرے گا اور خبردار آیات الہی کو مذاق نہ بناؤ_ خدا کی نعمت کو یاد کرو_ اس نے کتاب و حکمت کو تمہاری نصیحت کے لئے نازل کیا ہے اور یاد رکھو کہ وہ ہر شے کا جاننے والاہے_

1_ عدت جب اختتام کے قریب ہو تو شوہر عورت کی طرف رجوع بھی کرسکتا ہے اور اسے آزاد بھی چھوڑ سکتا ہے_
واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف
اس آیت میں"فبلغن اجلهن"سے مراد
عدت کے اختتام کا قریب ہونا ہے نہ اس کا ختم ہونا کیونکہ کلمہ"بلوغ" جس طرح مہلت کے اختتام کیلئے استعمال ہوتا ہے اسی طرح اختتام کے قریب ہونے میں بھی استعمال ہوتا ہے (تفسیر المیزان) _

148

2_ طلاق یا باہمی زندگی جاری رکھنے کی صورت میں شوہروں پر شرعی اورعرفی معیارات کی رعایت کرنا ضروری ہے_
فامسكوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف
3_ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے _
و اذا طلقتم النساء
4_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف رجوع ، تکلیف و اذیت پہنچانے کی غرض سے ہو تو حرام ہے_
و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا
5_ مرد کا عورت کی طرف اذیت و آزار کی نیت سے رجوع ، الہی حدود سے تجاوز اور ظلم ہے_
تلك حدود الله فلا تعتدوها و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون ... و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا
6_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف اذیت دینے کی غرض سے رجوع خود پر ظلم ہے_
و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه
7_ الہی حدود سے تجاوز اپنے آپ پر ظلم ہے_
لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه
8_ دوسروں پر ظلم کرنااپنے آپ پر ظلم ہے _
و لاتمسكوهن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه
9_ خدا تعالی کی آیات کا استہزاء اور مذاق اڑانا حرام ہے_
و لاتتخذوا آيات الله هزواً
10_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف رجوع اگر اذیت و آزار پہنچانے کی غرض سے ہو تو یہ الہی آیات کا مذاق اڑانا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و لاتمسکوھن ضراراً ... و لاتتخذوا آیات اللہ ھزواً
11_ دینی احکام سے سوء استفادہ دین خدا اور اس کی آیات کا استہزاء ہے_
و لاتمسکوھن ضراراً ... و لاتتخذوا آیات اللہ ھزواً
کیونکہ حق رجوع کے قانون جو لوگوں کی مصلحت کیلئے وضع کیا گیا ہے سے عورت کو ضرر و اذیت پہنچانے کی خاطر ناجائز فائدہ اٹھانااالہی حدود و آیات کا استہزاء شمار کیا گیا ہے_
12_ الہی نعمتوں کی یاد آوری ضروری ہے_
و اذکروا نعمت اللہ علیکم

149

13_ خدا وند متعال کے احکام اور ان کی حکمتیں لوگوں پر خدا کی نعمتوں میں سے ہیں_
و اذکروا نعمت اللہ علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة
اس صورت میں کہ جملہ"و ما انزل" جو خدا تعالی کے احکام اور ان کی حکمتوں کو شامل ہے ، نعمت کی تفسیر ہو_
14_ خداوند متعال کی طرف سے لوگوں پر کتاب اور حکمت (قرآن) کے نزول کی یاد آوری ضروری ہے_
و اذکروا نعمت اللہ علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة
"کتاب"سے مراد قرآن کے ظاہری احکام اور قوانین ہیں اور حکمت سے مراد شریعت اور قوانین کی حکمتیں اور باطن ہے_ (تفسیر المیزان)
15_ قرآن کریم اور خداوند متعال کی طرف سے نازل ہونے والی حکمتیں نعمات الہی میں سے ہیں_
و اذکروا نعمت اللہ علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة
یہ اس صورت میں ہے کہ دوسرا جملہ (و ما انزل ...) "نعمة اللہ "کیلئے عطف تفسیری ہو یا یہ کہ عطف خاص بر عام کے موارد میں سے ہو_
16_ خداوند عالم کتاب اور حکمت کے ذریعے لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتا ہے_
و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة یعظکم بہ
17_ قرآن کریم کتاب موعظہ ہے_
من الکتاب و الحکمة یعظکم بہ
18_ جو قرآن بشر کیلئے نازل کیا گیا ہے یہ اسی قرآن حکیم کا تنزل یافتہ مرتبہ ہے جو خدا تعالی کے پاس ہے_ *
و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة
ظاہراً "انزل"سے مراد مرتبے والا نزول ہے نہ نزول مکاني
19_ تقوي الہی کی رعایت ضروری ہے_
و اتقوا اللہ
20_ تقوي، الہی احکام کو دل سے قبول کرنے اور ان پر عمل کرنے کا پیش خیمہہے_
فامسکوھن بمعروف او سرحوھن بمعروف و لاتمسکوھن ضراراً ... و اتقوا اللہ
21_خداوند عالم نے، احکام الہی اور احکام طلاق کی

150

خلاف ورزی کرنے والوں کو متنبہ کیا ہے _
و اذا طلقتم ... و اتقوا اللہ و اعلموا ان اللہ بکل شی علیم
22_ ہر چیز کے بارے میں اللہ تعالی کے ہمہ پہلو اور مطلق علم پر توجہ رکھنا ضروری ہے_
و اعلموا ان اللہ بکل شی علیم
23_ ہر چیز پر خدا تعالی کے علمی احاطہ کے بارے میں آگاہی الہی احکام پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و لاتمسکوھن ضراراً ... و اعلموا ان اللہ بکل شی علیم
24_ خداوند قدوس کی ذات علیم ہے_
و اعلموا ان اللہ بکل شی علیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آسمانی کتابیں:
آسمانی کتابوں کا نقش 16
آیات خدا:
آیات خدا کا استہزاء 9، 10، 11
احکام: 1،3،4،9
احکام کا فلسفہ 5، 13;احکام کی نعمت 13
اذیت:
اذیت دینے کی سرزنش 5، 6، 10 ;اذیت کے خلاف جنگ4
استہزاء:
استہزاء کی حرمت 9
اسماء و صفات:
علیم 24
تقوي:
تقوي کی اہمیت 19; تقوي کے اثرات 20
حکمت:
حکمت کی تاثیر 16; حکمت کی نعمت 15
حکم شرعي:
حکم شرعی پر عمل کا پیش خیمہ 20،23
خدا تعالی:
اللہ تعالی کا احاطہ23; اللہ تعالی کا علم 22،23 ; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز 5، 7;اللہ تعالی کی شناخت22; اللہ تعالی کی نعمتیں 13، 15

دین:
دین سے سوء استفادہ 11 ; دین کا استہزاء 11
ذکر:
ذکر کی اہمیت 14 ;نعمات خدا کا ذکر12
طلاق:
طلاق رجعی 1، 4، 5، 6، 10; طلاق کے احکام2،3، 4، 21;
ظلم:
خود پر ظلم 6، 7، 8; ظلم کے اثرات و نتائج 8; ظلم کے موارد 5
عدت:
طلاق کی عدت 1
عرفی معیار: 2
علم:
علم و عمل 23
عورت:
عورت کے حقوق2
قرآن کریم :
قرآن کریم کا نزول 14، 15، 18 ; قرآن کریم کا نقش 17;قرآن کریم کی نعمت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گناہ گار:
گناہگاروں کو تنبیہ 21
محرمات: 4، 9
مرد:
مرد کے اختیارات 3
نافرماني:
نافرمانی کی سرزنش 21
وعظ و نصیحت:
وعظ و نصیحت کے عوامل 16، 17

152

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (232)

اور جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو اور ان کی مدت عدت پوری ہوجائے تو خبردار انہیں شوہر کرنے سے نہ روکنا اگر وہ شوہروں کے ساتھ نیك سلوك پر راضی ہوجائیں_ اس حکم کے ذریعہ خدا انہیں نصیحت کرتا ہے جن کا ایمان اللہ اور روز آخرت پر ہے اور ان احکام پر عمل تمہارے لئے باعث تزکیہ بھی ہے اور باعث طہارت بھی _ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو_
1_ عدت مکمل ہونے کے بعد کوئي حتی کہ سرپرست اور رشتہ دار بھی مطلقہ عورت کو پہلے یا نئے شوہر کے ساتھ شادی کرنے سے نہیں روك سکتا_
واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
"فبلغن اجلهن" عدت کے مکمل ہونے کے معنی میں ہے اور یہ "ان ینکحن" کے قرینہ سے ہے کیونکہ عورت عدت کے مکمل ہونے کے بعد نکاح کرسکتی ہے نہ کہ عدت کے مکمل ہونے سے پہلے_
2_ عقل، شرع اور عرف کے معیار کی بنیاد پر عدت مکمل ہونے کے بعد عورت سابقہ شوہر کے ساتھ باہمی رضامندی کے ساتھ نکاح کرسکتی ہے اور یہ نکاح درست ہے
فلاتعضلوهن ان ينكحن ازواجهن اذا ترضوا بينهم بالمعروف
" ازواجہن "سے مراد ظاہراً سابقہ شوہر ہے_
3_عدت مکمل ہوتے ہی ازدواجی تعلق ختم

153

ہوجاتاہے اور سابق شوہر کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے دوبارہ نکاح کی ضرورت ہوتی ہے_
و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن
اس بات کے پیش نظر کہ گذشتہ آیات میں عدت کے مکمل ہونے سے پہلے باہم زندگی گزارنے کیلئے "امساك"اور "رد" کے الفاظ استعمال ہوئے تھے ، جبکہ اس آیت میں اسی مفہوم کیلئے"نکاح" کا لفظ استعمال ہوا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدت کے ختم ہونے سے ازدواجی رشتہ ختم ہوجاتا ہے_
4_ مطلقہ عورت عدت کے مکمل ہونے کے بعد نکاح کیلئے سرپرست کی اجازت کی محتاج نہیں رہتي_
فلاتعضلوهن ان ينكحن ازواجهن
یہ بہت بعید ہے کہ اللہ تعالی، سرپرست کی ولایت کو قبول کرنے کے باوجود اسے نکاح کے معاملے میں دخالت سے روکے بنابراین مطلقہ کے ازدواج سے مانع ہونے کی حرمت اس بات کی دلیل ہے کہ اب سرپرست یا ولی کو مطلقہ کے نکاح اور ازدواج پر ولایت حاصل نہیں ہے_
5_ شوہر مطلقہ بیوی کی عدت ختم ہونے کے بعد اسے نکاح سے روکنے کا حق نہیں رکھتا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن
اس صورت میں کہ "فلاتعضلوهن" کا خطاب پہلے شوہر سے ہو_ "ازواجهن"سے مراد سابقہ شوہر کے علاوہ کوئي اور مرد ہوگا_
6_ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے_
و اذا طلقتم النساء
7_ عورت اور مرد کی عقلی اور شرعی طور پر پسندیدہ بنیادوں پر باہمی رضامندي، ازدواج کی بنیادی شرط ہے_
فلاتعضلوهن ان ینکحن ... اذا تراضوا بینهم بالمعروف
8_ مطلقہ عورتوں کو نئے نکاح سے روکنا زمانہ جاہلیت کی سنتوں اور رسموں میں سے ہے_
واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن
9_ جو لوگ خداوند متعال اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، مطلقہ عورت کو شادی سے نہیں روکتے_
فلاتعضلوهن ان ینکحن ... ذلك یوعظ بہ من کان منکم یؤمن باللہ و الیوم الآخر
10_ خداوند عالم اور قیامت پر ایمان، الہی مواعظ اور

احکام کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_
ذلك یوعظ بہ من کان منکم یؤمن باللہ و الیوم الآخر
11_ مطلقہ عورتوں کو نکاح سے نہ روکنا معاشرے کی زیادہ پاکیزگی اور ہدایت کا موجب ہے_
و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلکم ازکی لکم و اطهر
12_ الہی احکام کو قبول کر کے ان پر عمل کرنا انسان کی ترقی اور طہارت کا باعث بنتاہے_
و اذا طلقتم النسائ ...ذلکم ازکی لکم و اطهر
13_معاشرہ کی ترقی اور طہارت کے لیئے الہی قوانین انسانوں کے قوانین اور رسوم سے کہیں زیادہ مفید ہیں_
و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلکم ازکی لکم و اطهر
14_ احکام الہی پر عمل کے فوائدخود انسان کو حاصل ہوتے ہیں_
فلاتعضلوهن ... ذلکم ازکی لکم و اطهر
"لکم"مندرجہ بالا مطلب کی دلیل ہے_
15_خداوند عالم کو احکام کے نتائج و اثرات اور حکمتوں کا علم ہے_
فلاتعضلوهن ... و اللہ یعلم
16_ احکام الہی کے اثرات و نتائج اور حکمتوں سے انسان جاہل ہے_
فلاتعضلوهن ...واللہ یعلم و انتم لاتعلمون
17_ الہی احکام کے فلسفہ و حکمت سے جہالت کے باوجود ان کے آگے سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے_
ذلك یوعظ بہ من کان منکم یؤمن باللہ و الیوم الآخر ... و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون
18_ خداوند متعال کے احکام کا سرچشمہ اس کا بے پناہ علم ہے_
فلاتعضلوهن ... و اللہ یعلم
19_ جو عورتیں شوہر نہیں رکھتیں ان کی شادی کے موانع دور کرنا ضروری ہے_
فلاتعضلوهن ان ینکحن ... ذلکم ازکی لکم و اطهر
مطلقہ عورتوں کو شادی سے روکنے کی ممنوعیت کی حکمت ، یعنی معاشرہ کی ہدایت و پاکیزگي، کا تقاضا ہے کہ اگر اس کے راستے میں کوئي رکاوٹ ہو تو اسے برطرف کیا جائے_
20_ الہی قوانین ،معاشرہ اور خاندان کی اصلاح اور پاکیزگی کیلئے ہیں_
فلاتعضلوهن ان ینکحن ... ذلکم ازکی لکم

و اطهر و اللہ یعلم و انتم لاتعلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
احکام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8
فلسفہ احکام 14، 15،16، 17، 20
اطاعت:
دین کی اطاعت 17
انسان:
انسان کی جہالت 16
ایمان:
خدا تعالی پرایمان 9، 10 ;قیامت پر ایمان 9، 10
پاکیزگي:
پاکیز گی کے عوامل 12، 13، 20
تربیت:
تربیت میں مؤثر عوامل10
ترقي:
ترقی کا پیش خیمہ 10 ;ترقی کے عوامل 12
تعبد :
تعبد کی اہمیت 17
جاہلیت:
زمانہ جاہلیت کی رسمیں8
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 15، 18;خدا تعالی کے احکام 12
دین:
دین کا نقش 20; دین کو قبول کرنا 12; دینی تعلیمات 13، 18
دینداري:
دین داری کے اثرات 13
شادي:
شادی سے روکنا 9، 11; شادی کی اہمیت 19; شادی کے احکام 1، 2، 3، 4، 5، 7، 8
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 10 ;شرعی فریضہ پر عمل کے اثرات 12
شریك حیات:
شریك حیات کی شرائط 7
طلاق:
طلاق بائن 3، 5; طلاق کے احکام 3، 6

عدت:
عدت کے احکام: 1، 2، 3، 4، 5
عرفی معیارات: 2، 7
عمل:
عمل صالح 14; عمل کے اثرات 14
عورت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بیوہ عورت 1، 4، 5، 8، 9، 11، 19; عورت کے حقوق 5
کفالت:
کفالت کے احکام 1
گھرانہ:
گھر کی اصلاح 20
مرد:
مرد کے اختیارات 6
معاشرہ:
اصلاح معاشرہ 20; معاشرتی رشد کے عوامل 11، 13، 20
مؤمنین:
مومنین کی صفات 9

157

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

اور مائیں اپنی اولاد کو دوبرس کامل دودھ پلائیں گی جو رضاعت کو پورا کرنا چاہے گا اس در میان صاحب اولاد کا فرض ہے کہ ماؤں کی روٹی اور کپڑے کا مناسب طریقہ سے انتظام کرے_ کسی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاسکتی _ نہ ماں کو اس کی اولاد کے ذریعہ تکلیف دینے کا حق ہے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کے ذریعہ_ اور وارث کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اسی طرح اجرت کا انتظام کرے_ پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو کوئي حرج نہیں ہے اور اگرتم اپنی اولاد کے لئے دودھ پلانے والی تلاش کرنا چاہو تو اس میں بھی کوئي حرج نہیں ہے بشرطیکہ متعارف طریقہ کی اجرت ادا کردو اور اللہ سے ڈرو اور یہ سمجھو کہ وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے_

1_ ماؤوں پر اپنی اولاد کو دودھ پلانا واجب ہے_
و الوالدات یرضعن اولادھن

158

"یرضعن ... "جملہ خبریہ ہے جو مقام انشاء میں واقع ہوا ہے_
2_ دوسری عورتوں کے دودھ یا دوسری غذا دینے کی بجائے ماں کا بچے کو اپنا دودھ پلانا زیادہ بہتر ہے_
و الوالدات یرضعن اولادھن
3_ بچے کے دودھ پینے کی کامل مدت پورے دوسال ہے_
والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین
4_ نومولود کو پورے دو سال دودھ پلانا ماں پر واجب نہیں ہے_ *
لمن اراد ان یتم الرضاعة
کیونکہ دودھ پلانے کی دو سالہ مدت کو ماں کے ارادہ پر معلق کیا گیا ہے لہذا ایسا لگتا ہے کہ دو سال کی مدت تك دودھ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پلانا واجب نہیں ہے اگرچہ خود دودھ پلانا واجب ہے_
5_ نومولود کو دودھ پلانے کی کامل مدت پوری کرنا عموماً ماؤں کی خواہش ہوتی ہے_
لمن اراد ان یتم الرضاعة
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ"لمن اراد ..."کا معنی یہ ہو"چونکہ مائیں اپنے بچوں کو کامل مدت دودھ پلانا چاہتی ہیں لہذا ان پر دو سال دودھ پلانا واجب ہے"_
6_ اگر باپ بچے کو دو سال دودھ پلانے کا ارادہ کرے تو ماں کیلئے ضروری ہے کہ بچے کو دودھ پلائے _*
و الوالدات یرضعن ... لمن اراد ان یتم الرضاعة
بعض مفسرین کے نزدیك"من اراد"سے مراد بچے کا والد ہے یعنی اس صورت میں ماں کیلئے دو سال دودھ پلانا ضروری ہے جب بچے کا باپ ماں سے کہے _اس مطلب کی تا ئید میں کہا گیا ہے کہ "اراد"اور "یتم"کے صیغے مذکر استعمال کیئے گئے ہیں_
7_ ماں کی ضروریات زندگی اور متعارف مقدار میں لباس مہیا کرنا باپ کا شرعی فریضہ ہے_
وعلی المولود لہ رزقھن و کسوتھن بالمعروف
8_ مطلقہ عورتیں اپنے نومولود بچوں کو دودھ پلانے سے انکار نہ کریں_
و الوالدات یرضعن
چونکہ اس آیت سے پہلے اور بعد والی آیات مطلقہ عورتوں کے بارے میں ہیں_
9_ مطلقہ عورتوں کے دودھ پلانے کی مدت میں متعارف و ضروری اخراجات باپ کے ذمہ ہیں_

و علی المولود لہ رزقھن
یہ اس صورت میں ہے کہ"والدات"سے مراد، گذشتہ اور بعد والی آیات کو دیکھتے ہوئے مطلقہ عورتیں ہوں_
10_ بعض شرعی موضوعات کی حدود کی تعیین کا معیار، عرف عام کی تشخیص ہے_
رزقھن و کسوتھن بالمعروف
11_ کسی کو اس کی توان اور طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی جاتی _
لاتکلف نفس الا وسعھا
12_ شوہروں پر واجب نفقہ اور اخراجات کی متعارف مقدار ضروری ہے جو ان کی مالی استعداد و توان کے مطابق ہو _
و علی المولود لہ رزقھن و کسوتھن بالمعروف لاتکلف نفس الا وسعھا
ایسا لگتا ہے کہ "لا تکلف ..." کا جملہ لفظ "المعروف"کی وضاحت اور بیان کے لیئے ہے_یعنی واجب نفقہ اور اخراجات کی متعارف حد کا تعین شوہر کی مالی حالت کو دیکھے بغیر نہ ہو_
13_ عورت کے اخراجات پورے کرنے میں شوہر کی ذمہ داری اس کی طاقت سے زیادہ نہیں ہے_
و علی المولود لہ ... لاتکلف نفس الا وسعھا
14_مانکو حق حضانت (بچہ کی پرورش کا حق) اور دودھ پلانے کا حق حاصل ہے اگرچہ وہ اپنے شوہر سے طلاق بھی لے چکی ہو_
و الوالدات یرضعن اولادھن
"والدات"کے جملہ میں ماؤں کے علاوہ باپ کو بھی خطاب ہے یعنی والد بھی دودھ پلانے کی ذمہ داری ماں سے نہ ہٹائے اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ ماں دودھ پلانے اور بچے کو گود لے کر پرورش کرنے کا حق رکھتی ہے_
15_ بچے کی پرورش اور غذا دینے کے سلسلہ میں ماں کے تعمیری کردار کی طرف اسلام نے توجہ دلائي ہے_ *
و الوالدات یرضعن اولادھن
16_ ماں اور باپ اپنے بچے کو ایك دوسرے کے حقوق ضائع کرنے کا ذریعہ نہ بنائیں_
لاتضار والدة بولدھا و لامولود لہ بولدہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"لاتضار" فعل مجہول اور باء سببیہ ہو یعنی بچے کو بہانہ بناکر ماں اور باپ ایك دوسرے کو ضرر نہ پہنچائیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

160
17_ ماں اور باپ بچے کو ضرر پہنچانے کا حق نہیں رکھتے اگرچہ ان میں طلاق واقع ہوجائے_
لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده
اس صورت میں ہے کہ" لاتضار" فعل معلوم ہو یعنی ماں اور باپ ضرر نہ پہنچائیں_
18_ ماں (اگرچہ اسے طلاق ہوچکی ہو) بچے کو دودھ پلانے سے انکار نہ کرے کہ جس کی وجہ سے بچے کو ضرر پہنچے_
لاتضار والدة بولدها
19_ ماں کا اپنے بچے کو دودھ پلانے سے پرہیز کرنا بچے کو ضرر پہنچانے کے واضح مصادیق میں سے ہے_
والوالدات یرضعن ...لاتضار والدة بولدها
ماں پر بچے کو دودھ پلانا لازم کرنے کے بعد بچے کو نقصان پہنچانے سے نہی کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بچے کو ضرر پہنچانے کے واضح مصادیق میں سے اسے دودھ پلانے سے اجتناب کرنا ہے_
20_ باپ کا ماں کے اخراجات پورے کرنے سے انکار کرنا اپنے بچے کو نقصان پہنچانے کا موجب ہے_
و علی المولود له رزقهن ... لاتضار ... و لامولود له بولده
باپ پر ماں کے اخراجات لازم کرنے کے بعد اسے بچے کو ضرر پہنچانے سے نہی کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ماں کو اخراجات نہ دینے کا نتیجہ اس کے بچے کیلئے ضرر کی صورت میں نکلے گا_
21_ بچہ کا ماں باپ کے ساتھ تکوینی تعلق_
بولدها ... بولده
22_ باپ اپنی بیوی کے اخراجات روك کر حتی اسے طلاق دینے کے بعد بھی ، اپنے بچے کو ضرر پہنچانے کا موجب نہ بنے_
لاتضار ... و لامولود له بولده
23_ بچے کا باپ کے ساتھ تشریعی تعلق *
و علی المولود له رزقهن ... و لامولود له بولده
یعنی وہ اپنے باپ کا بیٹا ہے اور اسکے اخراجات بھی باپ پر ہوں گے_
24_ اگر باپ مر جائے تو اس کے وارثوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس عورت کے اخراجات پورے کریں جو میت کے بچے کو دودھ پلا رہی ہے_
و علی الوارث مثل ذلك

161
ظاہر یہ ہے کہ وارث سے مراد بچے کے باپ کے ورثاء ہیں_
25_ ورثائ، مورّث (میت) کے بچے کو دودھ نہ پلا کر یا اس کے حقوق میں کوتاہی کر کے اسے ضرر نہ پہنچائیں_
لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده و علی الوارث مثل ذلك
جملہ"علی الوارث مثل ذلك"کے ذریعے جو فرائض باپ پر بچے کی نسبت تھے وہ سب کے سب وارث کے ذمہ آتے ہیں اور ان ذمہ داریوں میں سے ایك بچے کو ضرر نہ پہنچانا ہے _
26_ دو سال سے پہلے بچے کا دودھ چھڑانا جائز ہے بشرطیکہ ماں باپ کی رضامندي، مشورہ اور باہمی اتفاق سے ہو_
فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح علیهما
کیونکہ دودھ پلانے کی کامل مدت دو سال ہے پس دو سال کے بعد فصال (دودھ چھڑانا) طبعی امر ہے جس کیلئے مشورہ اور رضامندی کی ضرورت نہیں ہے لہذا آیت میں "فصال"سے مراد دو سال کے مکمل ہونے سے پہلے "فصال" ہے_
27_ بچے کا دودھ چھڑانا ماہر اور صاحب نظر افراد کے مشورہ اور والدین کی باہمی رضامندی سے انجام پائے_
فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح علیهما
مندرجہ بالا مطلب میں"فصال"کے معنی صرف ماں کے دودھ سے جدائي، مراد لئے گئے ہیں نہ ہر قسم کے دودھ سے، یعنی متفق ہوجائیں کہ اب ماں دودھ نہ پلائے بلکہ دودھ کی مدت مکمل کرنے کیلئے بچے کو کسی دایہ کے حوالے کر دیا جائے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

28_ بچے کو دودھ پلانے کیلئے دایہ رکھی جا سکتی ہے_
و ان اردتم ان تسترضعوا ... فلاجناح علیکم
29_ بچے کو دودھ پلانے والی دایہ اس شرط پر رکھی جاسکتی ہے کہ اس سے ماں کے دودھ پلانے کے حق کی برتری ضائع نہ ہو_
والوالدات یرضعن ... و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم فلاجناح
اس بات کے پیش نظر کہ آیت کے ابتدا میں دودھ پلانے کا اصل حق ماں کو دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ کیلئے اس صورت میں دایہ رکھنا جائز ہے کہ ماں کا حق ضائع نہ ہو دوسرے یہ کہ بچے کو دودھ پلانے سے ماں کو اس کی رضامندی کے ساتھ روکا جاسکتا ہے اور

دودھ پلانے والی خاتون رکھنا ماں کو روکنے کا ایك مصداق ہے_ پس اس کی رضامندی کے ساتھ یہ کام کیا جائے تاکہ اس کا حق اولویت ضائع نہ ہو_
30_ بچے کیلئے دایہ (آیا) لینے کا جواز مشروط ہے اس بات کے ساتھ کہ ماں کے پورے حقوق ادا کئے جاچکے ہوں_
و ان اردتم ان تسترضعوا ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف
یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ "اذا سلمتم ..."کا مطلب ماں کو اجرت دینے کا ہو یعنی جب ماں کے حقوق ادا کر چکو تو دایہ کا انتخاب کرو_
31_ دودھ پینے والے بچے کی دایہ کو اجرت پہلے سے ادا کر دینا دایہ رکھنے کے لازمی آداب میں سے ہے_
و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف
یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ"اذا سلتم ..." سے مراد دایہ کو اجرت دینا ہو نہ ماں کے حقوق ادا کرنا، یعنی جب دایہ کو اجرت دے چکو تب اس سے کہو کہ تمہارے بچے کو دودھ پلائے_
32_ دایہ کو پہلے سے اجرت دے کر بچے کو ضرر پہنچانے اور اس کی نسبت سے سرد مہری برتنے کا سدباب کیا جاسکتا ہے_ *
و ان اردتم ... اذا سلمتم
اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آیت بچے سے ضرر کو دور کرنے کے مقام میں ہے کہا جاسکتا ہے کہ دایہ کو اجرت پہلے سے دے دینا اس ضرر کو دور کرنے کی خاطر ہے کہ جو اجرت کی تاخیر کی صورت میں بچے کو پہنچ سکتا ہے_
33_ بچے کو دودھ پلانے کی اجرت لینا جائز ہے_
و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف
34_اجارہ کی مشروعیت _
و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف
دایہ رکھنے اور اجرت دینے کا جواز قانون اجارہ کی تشریع کی بنیاد پر ہے_
35_ ماں، باپ، باپ کے ورثاء اور دایہ کا ایك دوسرے کے حقوق کے بارے میں تقوي کی رعایت کرنا ضروری ہے_
و الوالدات یرضعن ... و اتقوا اللہ
"اتقوا اللہ "کی آیت میں بنیادی طور پر خطاب ان لوگوں سے ہے جن پر آیہ مجیدہ نے فرائض اور حقوق کی رعایت لازمی قرار دی

ہے، یعنی ماں، باپ، دایہ اور باپ کے ورثائ_
36_ نومولود بچونکے حقوق اور انہیں دودھ پلانے سے متعلقہ مسائل میں تقوي کی رعایت ضروری ہے_
و الوالدات یرضعن ... و اتقوا اللہ
اس آیت کا اصلی محور نومولود کی زندگی کا انتظام اور اس کی پرورش کرنا ہے لہذا آیہ شریفہ میں تقوي کا واضح ترین مصداق، نومولود کے حقوق کی رعایت ہوگي_
37_ خدا تعالی کا خوف اور اعمال پر اس کے حاضر و ناظر ہونے کی طرف توجہ، ماں، باپ اور دایہ کیلئے ایك دوسرے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے حقوق کی رعایت کا سبب ہے_
و الوالدات یرضعن ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله بما تعملون بصیر
38_ انسان کے اعمال خدا وند عالم کے تحت نظر ہیں_
و اعلموا ان الله بما تعملون بصیر
39_ خدا سے ڈرنا اور اس کے علم کی طرف توجہ موجب بنتی ہے کہ ماں، باپ دایہ اور باپ کے ورثاء نومولودکے مصالح اور دودھ پلانے سے متعلق مسائل کی رعایت کریں_
و الوالدات یرضعن ... و اتقوا الله
40_ مرد یا عورت کا ایك دوسرے کو بچے یا اس کے دودھ پلانے کو بہانہ بناکر ہم بستری سے محروم کرنا ممنوع ہے_
لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده
امام صادق(ع) نے فرمایا: کانت المراة منا ترفع یدها الی زوجها اذا اراد مجامعتها فتقول:لا ادعك لانی اخاف ان احمل علی ولدی و یقول الرجل لا اجامعك انی اخاف ان تعلقی فاقتل ولدی فنهی الله عزوجل ان تضار المراة الرجل و ان یضار الرجل المراة ... (1) حضرت امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں، بعض عورتیں ایسی تھیں کہ جب ان کا شوہر مجامعت کرنا چاہتا تو وہ ہاتھ اٹھا کر اسے روك دیتیں کہ مبادا دوبارہ حمل ہوجائے اور مرد عورت سے کہتا میں تجھ سے مجامعت نہیں کروں گا چونکہ ہوسکتا تجھے حمل ہوجائے تو اس کی وجہ سے میں اپنے بچے کو قتل کر بیٹھوں نتیجتاً خداوند متعال نے نہی فرما دی کہ مرد عورت کو ضرر نہ پہنچائے اور عورت مرد کو (مجامعت سے ممانعت کے ذریعے) ضرر نہ پہنچائے_
41_ بہتر یہی ہے کہ مطلقہ عورت اپنے بچے کو خود دودھ پلائے اور اس کی رائج اجرت (اجرة المثل) باپ سے طلب کرلے_
---

1) كافي، ج 6 ص 103ح 3 نورالثقلين ج 1 ص 227 ح 884 _

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده
قال الصادق(ع) : الحبلی المطلقة ... و هی احق بولدها ان ترضعه بما تقبله امرة اخری ان الله عزوجل یقول: "لاتضار والدة بولدها ..."(1) ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق (ع) ارشاد فرماتے ہیں: کہ مطلقہ عورت زیادہ حق دار ہے کہ اپنے بچے کو اس اجرت پر خود دودھ پلائے جو دوسری عورت لیتی ہے_ کیونکہ خداوند عالم نے فرمایاہے_ والدہ اپنے بچے کو نقصان نہ پہنچائے_
42_ باب کے ورثاء کو حق نہیں پہنچتا کہ بچے کو ماں سے جدا کر کے ماں کو ضرر پہنچائیں_
و علی الوارث مثل ذلك
قال الصادق (ع) : ... لاینبغی للوارث ان یضار المراة فیقول لاادع ولدها یاتیها ... (2) حضرت امام صادق (ع) فرماتے ہیں "باپ کے ورثاء کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ بچے کی ماں کو نقصان پہنچائیں اور کہیں کہ ہم بچے کو اس کی ماں کے حوالہ نہیں کریں گے_

اجارہ:
اجارہ کے احکام 34
احکام:
1، 3، 4، 6، 8، 9، 12، 13، 14، 16، 17، 18، 22، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 40، 41، 42
فلسفہ احکام 32 ; احکام کا معیار 10، 12
انسان:
انسان کا عمل 38
اولاد:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اولادکو نقصان پہنچانا17، 18، 19، 20، 22، 25، 32، 42; اولاد کے احکام 21، 23 ا;اولاد کے حقوق 1، 17، 18، 19، 20، 22، 24، 25، 26، 36، 39، 42
بچہ:
بچے کا تغذیہ 1، 2، 3، 4، 6، 8، 15، 18، 19، 26، 27، 36
تربیت:
تربیت میں مؤثر عامل 15
تقوي:
تقوي کی اہمیت 35، 36
----

1) کافی ج 6 ص103 ح 3 نورالثقلین ج 1 ص227 ح 884 _
2)تفسیر عیاشی ج1، ص 121 ح 384 ، نورالثقلین ج 1 ص 228 ح 886_

165
حضانت :
احکام حضانت 14
حقوق:
حقوق میں مشورہ 26
خاندان:
خاندان کے حقوق 7; خاندان میں مشورہ 26، 27
خدا تعالی:
خدا تعالی کی نظارت 37، 38
خوف:
پسندیدہ خوف 37، 39 ; خوف خدا 37، 39
دایہ:
دایہ رکھنے کا جواز 28; دایہ کی اجرت 31، 32 ;29 ; دایہ کی ذمہ داری 35، 39 ;دایہ رکھنے کی شرائط 30 ; دایہ کے حقوق 37
دودھ پلانا:
دودھ پلانے کی اجرت 33، 41 ;دودھ پلانے کی مدت 3;دودھ پلانے کے احکام 1 ،3، 4، 6، 8، 9، 13، 14، 18، 22،24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 33، 41 ; دودھ پلانے میں اولویت 2
روایت: 40، 41، 42
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ کی شرائط 11; شرعی فریضہ میں قدرت 11، 12، 13
شریك حیات:
شریك حیات کے حقوق 16، 35، 37، 40
عرفی معیارات 7،9،12
علم:
علم و ایمان کا رابطہ 39 ; علم و عمل کا رابطہ 37
عورت:
عورت کے حقوق 9، 12
ماں:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ماں کی ذمہ داری 6، 8، 18، 19 ; ماں کے حقوق 4، 14، 29، 30، 41 ;ماں کے رجحانات 5
مرد:
مرد کی ذمہ داری 7، 9، 13
موضوع شناسي:
موضوع شناسی کے مصادر 10
نان و نفقہ :

166

نان و نفقہ ترک کرنا20 ; نان و نفقہ کے احکام 12، 13، 22
واجبات: 1
وارث:
وارث کی ذمہ داری 24، 25، 35، 39، 42
والدین:
والدین کی ذمہ داری 16، 17، 22، 35، 39
ہم بستري:
ہم بستری کے احکام 40

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)
اور جو لوگ تم میں سے بیویاں چھوڑ کر مرجائیں ان کی بیویاں چار مہینے دس دن انتظار کریں گی جب یہ مدت پوری ہوجائے تو جو مناسب کام اپنے حق میں کریں اس میں کوئي حرج نہیں ہے خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے_
1_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اس کی عدت چار مہینے اور دس دن (دن اور رات)ہے_
والذين يتوفون منكم ... يتربصن بانفسهن اربعة اشهر و عشرا
کہا گیا ہے کہ جب عدد کی تمیز مذکور نہ ہو تو نحوی قانون مطابقت اور عدم مطابقت کی رعایت ضروری نہیں ہے لہذا "عشراً"کا مذکر ہونا نہ تو "لیل"کے مقدر ہونے پر دلیل ہوسکتا ہے اور نہ کلمہ"نہار"کی حکایت کرتاہے لہذا جو فرضیہ علامہ طبرسی نے مجمع البیان میں بیان فرمایاہے _ "دن رات"یہ ذہن کے زیادہ نزدیك ہے_

167

2_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اسکے نئے نکاح کرنے کے لیئے شرط ہے کہ اس کی عدت وفات (چار مہینے اور دس دن) گزر جائے_
والذين يتوفون منكم ...يتربصن بانفسهن اربعة اشهر و عشرا
3_ موت یعنی انسانی حقیقت کا مکمل طور پر جسمانی سانچے سے واپس لے لینا ہے نہ کہ مطلق نابودی و فنا _
والذين يتوفون منكم
کلمہ"توفي"کے معنی بطور کامل لے لینے کے ہیں اور"کم"کی طرف اسناد کو دیکھتے ہوئے معنی یہ بنے گا کہ تم موت کے ذریعے بطور کامل ، پوری حقیقت کے ساتھ لے لیئے جاؤ گے اس کا لازمہ یہ ہے کہ انسان کی روح اس کی پوری حقیقت و ہویت ہے_
4_ عدت وفات اس عورت سے مخصوص ہے کہ جس کا شوہر مسلمان ہو _
والذين يتوفون منكم
کلمہ"منکم"میں مخاطبین مسلمان ہیں لہذا مذکورہ مدت میں عدہ وفات ان عورتوں کے ساتھ مخصوص ہوگی جن کے شوہر مسلمان ہوں اور بطور مطلق تمام عورتوں کے لئے یہ حکم نہیں ہے_
5_ مسلمان مرد کا احترام عدت وفات کی حکمتوں میں سے ایك ہے_*
والذين يتوفون منكم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیونکہ عدت وفات اس عورت کے ساتھ مخصوص ہے جس کا شوہر مسلمان ہو لہذا ممکن ہے کہ عدت وفات کا ایك فلسفہ مسلمان مرد کا احترام ہو_
6_ عدہ وفات کی رعایت کرنا اہمیت کا حامل ہے اور خداوند متعال اس کی تاکید فرمارہاہے_
والذین یتوفون ...یتربصن
"یتربصن" جملہ خبریہ لیکن انشاء کی صورت میں ہے جو کہ تاکید پر دلالت کرتا ہے_
7_ عدت وفات کی ابتدا اس وقت ہوگی جب عورت کو شوہر کی موت کی اطلاع ملے_ *
یتربصن بانفسھن
"تربص"کے معنی اپنے آپ کو حالت انتظار میں باقی رکھنے کے ہیں اور یہ معنی تب وقوع پذیرہوسکتاہے جب بیوی کو شوہر کی وفات کی اطلاع ملے پس اطلاع ملنے سے پہلے وہ اپنے آپ کو شوہردار سمجھتی ہے لہذا "تربص" اور اس کا معنی اس کیلئے فرض نہیں ہوتا_
8_ عدت وفات کے بعد عورت اپنے لئے مناسب فیصلہ کرنے میں آزاد ہے_

فاذا بلغن اجلھن فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف
9_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں اور وہ عدت وفات گزار لیں تو ان پر نظارت رکھنے کی ضرورت نہیں_
فلاجناح علیکم فیما فعلن
10_ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کی عدت وفات گزرجانے کے بعد ان کے عرفی اور معاشرتی حقوق، جیسے نئي شادی ،کی مخالفت جائز نہیں ہے_
فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف
11_ عدت وفات کے بعد عورت اپنے لئے شائستہ اور مناسب شوہر کے انتخاب میں آزاد ہے_
فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن
"یتربصن"کے جملے کے قرینہ سے کہ جس کا مطلب عدت کے زمانے میں شادی کی ممنوعیت ہے ، "فیما فعلن"سے مراد شوہر کا انتخاب ہوگا_
12_ قوانین کے اجرا اور نفاذ میں معاشرہ نظارت اور سرپرستی کی ذمہ داری رکھتاہے_
فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف
13_ انسان کے اعمال پر خداوند متعال ہر لحاظ سے وسیع آگاہی رکھتاہے_
و اللہ بما تعملون خبیر
14_ خدا تعالی عدت وفات اور اس کے بعد کے زمانے میں عورتوں کے کردار اور الہی حدود کے تحفظ اور رعایت کے سلسلہ میں مسلمانوں کی نظارت سے آگاہ ہے_
والذین یتوفون ... و اللہ بما تعملون خبیر
15_ انسان کے اعمال سے خدا تعالی کی آگاہی کی جانب توجہ اس کے احکام پر عمل کا سبب بنتی ہے_
والذین یتوفون ... و اللہ بما تعملون خبیر
16_ عدت وفات کے قانون کی محافظت اور نگہداشت کے سلسلہ میں ایمانی معاشرہ کی ذمہ داري_
فاذا بلغن اجلھن فلاجناح علیکم
"علیکم" کے خطاب کو دیکھتے ہوئے"فاذا بلغن ..."کا مفہوم عدت وفات کے زمانے میں عورتوں کو شادی کرنے سے روکنے کے سلسلہ میں ایمانی معاشرہ کی ذمہ داری بیان

کررہاہے_

احکام: 1، 2، 4، 7، 8، 9، 10، 11
احکام کا فلسفہ 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان:
انسان کا عمل 13، 15
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 13، 14، 15;خدا تعالی کی حدود 14
شادي:
شادی کے احکام 2، 10، 11
شرعی فریضہ :
شرعیفریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 15
عدت:
احکام عدت 1، 2، 4، 7، 8، 9، 10، 11; عدت وفات 1، 2، 4، 7، 8، 9، 10، 11، 14، 16 ; عدت وفات کا فلسفہ 5 ; عدت وفات کی اہمیت 6
علم:
علم اور عمل کا رابطہ 15
عمومی نظارت : 12، 14، 16
عورت:
بیوہ عورت 2، 8، 9، 10، 11، 14; عورت کی آزادی 8، 11 ;عورت کے حقوق 8، 9، 10، 11
قانون:
قانون کا اجرا 12;قانون کی حفاظت اور نگہداشت 16
مسلمان:
مسلمانوں کا احترام 5
معاشرہ:
اسلامی معاشرہ 16 ; معاشرے کی ذمہ داری 12، 16
موت:
موت کی حقیقت 3

وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (235)

تمہارے لئے نکاح کے پیغام کی پیش کش یا دل ہی دل میں پوشیدہ ارادہ میں کوئي حرج نہیں ہے_ خدا کو معلوم ہے کہ تم بعد میں ان سے تذکرہ کرو گے لیکن فی الحال خفیہ وعدہ بھی نہ لو صرف کوئي نیك بات کہہ دو تو کوئي حرج نہیں ہے اور جب تك مقررہ مدت پوری نہ ہو جائے عقد نکاح کا ارادہ نہ کرنا یہ یاد رکھو کہ خدا تمہارے دل کی باتیں خوب جانتا ہے لہذا اس سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ وہ غفور بھی ہے اور حلیم و بردبار بھی _
1_ جو عورتیں عدت طلاق یا عدت وفات میں ہوں ان سے اشاروں کنایوں میں خواستگاری کرنا جائز ہے_
و لاجناح علیکم فیما عرضتم بہ من خطبة النساء
"النسائ"میں الف لام عہد کا ہے یعنی وہ عورتیں جن کے بارے میں بحث سابقہ آیات میں ہوچکی ہے (یعنی عدت وفات یا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

171

2_ مرد کا یہ میلان کہ وہ عدت کے بعد اس عورت سے شادی کرے گا جو ابھی عدت وفات گزار رہی ہے حرام نہیں ہے_
او اکننتم فی انفسکم

3_ انسان کیلئے قانون سازی میں خدا نے حقائق و واقعیات اور عمل کے اسباب پر توجہ دی ہے_
علم الله انکم ستذکرونهن

اشاروں ، کنایوں میں کی جانے والی خواستگاری کے جواز کی علت بیان کرتے ہوئے خداوند متعال اس حقیقت کو واضح فرمارہا ہے کہ طبعاً مردوں کے خیالات عدت کے زمانے میں خواستگاری کے چکر میں رہتے ہیں یہ اس لئے بیان فرمایا تاکہ معلوم ہوجائے کہ الہی احکام میں واقعیات اور احکام پر عمل کے اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے_

4_ عدت کے زمانے میں اشاروں میں خواستگاری کو جائز قرار دینا مردوں کے فطری تمایلات میں آسانی کی خاطر ہے_
لاجناح ... علم الله انکم ستذکرونهن

5_ بے شوہر عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کی خواہش کے اظہار میں مرد حضرات بے قراری اور بے صبری کرتے ہیں_
علم الله انکم ستذکرونهن

6_ الہی قوانین میں انسان کے فطری جذبات اور میلانات کو مدنظر رکھا گیا ہے_
علم الله انکم ستذکرونهن

اس بات کی طرف دیکھتے ہوئے کہ جملہ"علم الله " تعلیل ہے خواستگاری کے جائز ہونے کے حکم خداوند متعال کي، اس سے الہی قوانین میں انسان کے فطری تمایلات کو مدنظر رکھنے کا اندازہ ہوجاتا ہے_

7_ جو عورتیں حالت عدت میں ہوں ان کے ساتھ خفیہ وعدے اور قول و قرار کرنا حرام ہے_
و لکن لاتواعدوهن سراً

8_ مردوں کا ان عورتوں کے ساتھ کہ جو عدت میں ہوں شائستہ طریقے سے گفتگو کرنا جائز ہے (جس میں گستاخی اور فریب نہ ہو)
لا تواعدوهن سراً الا ان تقولوا قولاً معروفاً

9_ عدت کے دوران عورتوں سے صراحت کے ساتھ، کھلم کھلا یا خفیہ طور پر خواستگاری کرنا جائز نہیں ہے_
لاجناح علیکم فیما عرضتم ... و لکن لا تواعدوهن سراً

10_ عدت کے دوران عورتوں سے اشاروں میں

172

خواستگاری کا جائز ہونا موجب نہیں ہے کہ عدت کے بعد شادی کے سلسلہ میں ان کے ساتھ خفیہ وعدے کرنا بھی جائز ہوجائے_
لاجناح ... و لکن لاتواعدوهن سراً

یہ اس صورت میں ہے کہ "الا ان تقولوا ..." میں استثناء منقطع ہو اور کلمہ "لکن" جملہ "لاجناح علیکم"کے جملے سے استدراك ہو یعنی اگرچہ بصورت کنایہ خواستگاری کرسکتے ہو لیکن یہ خواستگاری خفیہ وعدوں کے ساتھ انجام نہیں پانی چاہئے کیونکہ ان کے ساتھ خفیہ وعدے جائز نہیں ہیں_

11_ جو عورتیں عدت میں ہوں ،عدت کے اختتام سے پہلے ان کے ساتھ شادی کا عہد و پیمان کرنا حرام ہے_
و لاتعزموا عقدة النکاح حتی یبلغ الکتاب اجله

12_ خدا کا انسان کے تمام پوشیدہ رازوں سے واقف ہونا موجب بنتا ہے کہ انسان اللہ تعالی سے ڈرے اور اس سے بے پروائي نہ کرے_
و اعلموا ان الله یعلم ما فی انفسکم فاحذروه

13_ انسان کے تمام مخفی رازوں کے بارے میں خدا کے علم کا اعتقاد، اس کے قوانین کی مخالفت سے اجتناب کا سرچشمہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واعلموا ان اللہ یعلم ما فی انفسکم فاحذروہ
14_ خدا غفور (بہت بخشنے والا) اور حلیم (بے پناہ بردبار) ہے_
ان اللہ غفور حلیم
15_ خدا وند عالم کی مغفرت اور بردباری پر توجہ گناہوں سے پاك ہونے کی امید کا سرچشمہ ہے_
لاجناح ... ان اللہ غفور رحیم
16_ انسان میں خوف و رجاء کی حالت الہی احکام پر عمل کا پیش خیمہہے_
و اعلموا ان اللہ یعلم ... فاحذروہ و اعلموا ان اللہ غفور حلیم
آیت کے اس حصہ میں خوف خداکے لازمی ہونے کو (فاحذروہ) ، نیز اس کی بخشش اور بردباری کی امید کو (غفور حلیم) ذکر کیا گیا ہے تاکہ احکام کے بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے کے اسباب بھی فراہم ہوجائیں_
17_ خداوند عالم اپنے بندوں کو گناہوں سے توبہ کرنے کی مہلت دیتاہے_
و اعلموا ان اللہ غفور حلیم
"حلیم"کی صفت کا ذکر کرنا خدا کے عذاب

کرنے میں جلدی نہ کرنے سے حکایت کرتا ہے تاکہ شاید لوگ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے توبہ کرلیں اور خداوند عالم کی رحمت ان کے شامل حال ہوجائے_
18_ انسان کی بدنیتی خدا کے حساب اور مواخذہ کا تقاضا کرتی ہے_
واعلموا ان اللہ یعلم ما فی انفسکم فاحذروہ
19_ خوف خدا، اس کی مغفرت کی امید کے ساتھ ساتھ ہونا ضروری ہے_
و اعلموا ... فاحذروہ و اعلموا ان اللہ غفور حلیم
20_دل کے اندر پنہاں رازوں کے بارے میں خدا تعالی کے علم پر توجہ کرنا دل میں موجود ناپاك اور غیر مناسب نیتوں سے پرہیز کا سرچشمہ ہے_
واعلموا ان اللہ یعلم مافی انفسکم فاحذروہ

احکام: 1، 2، 4، 7، 8، 9، 10، 11
احکام کا معیار 3، 6 ; احکام کی تشریع 3، 6
اسماء و صفات:
حلیم 14 ;غفور14
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا علم 3، 12، 20 ;اللہ تعالی کا مہلت دینا 17; اللہ تعالی کی مغفرت 15، 19
انسان:
انسانی تمایلات 4، 5، 6 ;انسان کی مادی ضروریات 3
ایمان:
ایمان اور عمل 13
بخشش :
بخشش کی امید 15،19
بری نیت: 20
بری نیت کی سزا 18
پُر امید ہونا:
امید اورخوف 19 ; پُر امید ہونے کے اثرات 16
تقوي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تقوي کی کا پیش خیمہ13، 20
توبہ:
گناہ سے توبہ 17
خوف :
پسندیدہ خوف 12; خوف خدا 12 ; خوف کے اثرات 16; خوف کے عوامل 12

شادي:
شادی کے احکام 1، 2، 4، 7، 9، 10، 11
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ13، 16
عدت:
عدت کے احکام 1، 2، 4، 7، 8، 9، 10، 11; عدت میں خواستگاری 1، 4، 7، 9، 10
علم:
علم اور عمل 20 ; علم کے اثرات15، 20
عورت:
بیوہ عورت 5، 7، 8
محرمات: 7، 11
مرد:
مرد کے رجحانات 5
مغفرت:
مغفرت کی امید 15، 19
نامحرم:
نامحرم کے ساتھ گفتگو 8

لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (236)
اور تم پر کوئي ذمہ داری نہیں ہے اگر تم نے عورتوں کو اس وقت طلاق دے دی جب کہ ان کو چھوا بھی نہیں ہے اور ان کے لئے کوئي مہر بھی معین نہیں کیا ہے البتہ انہیں کچھ مال و متاع دیدو_ مالدار اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی حیثیت کے مطابق یہ متاع بقدر مناسب ہونا ضروری ہے کہ یہ نیك کرداروں پر ایك حق ہے_
1_ عورت کے ساتھ مجامعت سے پہلے طلاق دینا جائز ہے_

لاجناح علیکم ان طلقتم النساء ما لم تمسوھن
کلمہ"مس" آیت شریفہ مینجماع سے کنایہ ہے_ اس کے علاوہ آیت سے مراد اس گمان کو دور کرنا ہے کہ" عورت کے ساتھ ہمبستری سے پہلے اسے طلاق دینا جائز نہیں ہے"_
2_ حق مہر کی تعیین نہ کئے جانے کی صورت میں عورتوں کو طلاق دینا جائز ہے_
لاجناح علیکم ان طلقتم النساء ما لم تمسوھن او تفرضوا لھن فریضة
'فریضة"میں فرض سے مراد حق مہر کی تعیین ہے " او تفرضوا ... " کا عطف " ما لم تمسوہن" پر ہے یعنی ان عورتوں کو طلاق دینا جائز ہے جن کا مہر معین نہ کیا گیا ہو_
3_ دائمی نکاح کی صحت اور جواز، حق مہر کے قول و قرار یا اس کی تعیین کے ساتھ مشروط نہیں ہے_
لاجناح علیکم ان طلقتم النساء ما لم تمسوھن او تفرضوا لھن فریضة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حق مہر کی تعیین نہ ہونے کی صورت میں طلاق کے جائز ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حق مہر کی تعیین کے بغیر نکاح صحیح ہے نیز یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ یہاں عقد دائم مراد ہے کیونکہ عقد موقت میں طلاق نہیں ہوتي_
4_ جن عورتوں کو ہم بستری اور حق مہر کی تعیین سے پہلے طلاق دے دی جائے انہینحق مہر دینا واجب نہیں ہے_*
لاجناح علیکم ... و متعوھن
مذکورہ بالا مطلب اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ"لاجناح" ہر قسم کے فریضہ کی نفی کے معنی میں ہو اور"او"واو جمع کے معنی میں ہو_
5_ احکام کے بیان کے آداب میں سے ہے کہ گفتگو کی شائستگی کا خیال رکھا جائے_
ما لم تمسوھن
کیونکہ ہم بستری کو "مس"(چھونا یا لمس کرنا) سے تعبیر کیا گیا ہے_
6_ جن مطلقہ عورتوں کا حق مہر معین نہیں کیا گیا ہو ضروری ہے کہ شوہر انہینقابل قبول اور مناسب مال و اسباب دیں_
و متعوھن ... متاعاً بالمعروف
ظاہر یہ ہے کہ"متعوھن" کی ضمیر "ھن" مطلقہ عورتوں کے دوسرے گروہ یعنی و ہ گروہ جن کا حق مہر معین نہ کیا گیا ہو کی طرف لوٹتی ہے_
7_ جن عورتوں کو مجامعت سے پہلے طلاق دی جائے ضروری ہے کہ شوہر انہیں مناسب مال و اسباب دیں_

176
ان طلقتم النساء ... و متعوھن ... بالمعروف
اس احتمال کے پیش نظر کہ"متعوھن"کی ضمیر"ھن"دوسرے گروہ والی عورتوں کی طرف لوٹنے کے علاوہ پہلے گروہ (یعنی جن عورتوں کے ساتھ مجامعت نہ کی گئي ہو) کو بھی شامل ہو_
8_ مطلقہ عورت کو دیا جانے والا قابل قبول اور مناسب مال و اسباب، مقدار اور قیمت کے لحاظ سے شوہر کی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے_
و متعوھن علی الموسع قدرہ و علی المقتر قدرہ متاعا بالمعروف
9_ بندوں پر الہی فرائض ان کی توانائي اور مالی وسائل کے مطابق ہوتے ہیں_*
علی الموسع قدرہ و علی المقتر قدرہ
10_ مطلقہ عورتوں کو دیا جانے والا مال و اسباب ضروری ہے کہ عورت اور مرد دونوں کے معاشرتی مقام و حیثیت کے مطابق ہو _
متعوھن ... متاعا بالمعروف
مذکورہ بالا آیت میں حکم دیا گیا ہے کہ "متاع" پسندیدہ اور قابل قبول ہو اور متاع اس وقت پسندیدہ اور قابل قبول ہوسکتا ہے جب نہ تو مرد کی معاشرتی شان و مقام سے خارج ہو اور نہ ہی عورت کی حیثیت سے باہر ہو _
11_ احکام الہی میں بعض موضوعات کی تشخیص کیلئے عرف عام کی طرف رجوع کیا جاتا ہے_
متعوھن ... متاعاً بالمعروف
12_ اسلامی معاشرے میں افراد کی حیثیت اور مقام و منزلت کی رعایت ضروری ہے_
متعوھن ... بالمعروف
13_ مطلقہ عورتوں کو دیئے جانے والے مال و اسباب میں افراط (فضول خرچي) اور تفریط (کنجوسی) سے پرہیز کرنا ضروری ہے_
متعوھن ... بالمعروف
افراط و تفریط معمول اورمتعارف حد سے خارج ہے لہذا لفظ"بالمعروف"ان دونوں کی نفی کرتا ہے_
14_ مطلقہ عورتوں کو مناسب مال و اسباب دینا نیکی کرنے والوں کے ذمے مسلّم اور ثابت حق ہے_
حقاً علی المحسنین
15_ مطلقہ عورتوں کو مناسب مال و اسباب دینا مرد کی نیکی کی دلیل ہے_
حقاً علی المحسنین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

177
16_ دوسروں کے حقوق کی رعایت کرنا نیك لوگوں کا فریضہ ہے_
متعوھن ... حقاً علی المحسنین
17_ فرائض کی انجام دہی کیلئے احساس دلانااورخیرخواہانہ جذبات ابھارنا قرآن کریم کا طریقہ ہے_
متعوھن ... حقاً علی المحسنین
عموماً ایسے جملے جیسے " نیکی کرنے والے یہ کام کرتے ہیں، وہ یہ خوبیاں رکھتے ہیں "کہ جن میں حکم کی نسبت نیك انسانوں یا ان جیسے افراد کی طرف دی گئي ہے ، لوگوں میں نیکی اور خیرخواہی کے جذبات ابھارنے کیلئے ہیں خدا تعالی نے اس طریقے سے استفادہ کیا ہے_
18_ اسلام میں حق و حقوق کے نظام پر عمل کرنے کیلئے اخلاقی نظام; پشت پناہ اور ایك اساس و بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے_
حقاً علی المحسنین
یہ مطلب اس بات کے پیش نظر ہے کہ خداوند متعال نے نیکوکاری کو جو کہ اخلاقیات سے تعلق رکھتی ہے، حق و حقوق کے احکام کی قبولیت اور ان پر عمل کا پیش خیمہ قرار دیا ہے_

اجتماعی حیثیتیں10، 12
احکام: 1، 2، 3، 4، 6، 7، 8، 10، 13
1 خلاق:
اخلاق اور حقوق 18
اخلاقی نظام: 18
افراط و تفریط: 13
تحریك :
تحریك کے اثرات 17
تربیت:
تربیت کی روش 17
حق مہر:
حق مہر کے احکام 2، 4، 6، 7،8، 10، 13
حقوق کا نظام: 18
خیرخواہي: 17
شادي:
شادی کے احکام3
شخصیت:

178
شخصیت کی حفاظت 12
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 17 ; شرعی فریضہ کی شرائط 9; شرعی فریضہ میں قدرت 8، 9
طلاق:
احکام طلاق 1، 2، 4، 6، 7، 8، 10
عرفی معیارات: 6، 7، 10، 11
عورت:
عورت کے حقوق 6، 7، 14، 15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گفتگو:
گفتگو کے آداب 5 ; گفتگو میں عفت و
لوگ:
لوگونکے حقوق 16
پاکیزگی 5
مطلقہ:
مطلقہ کو متاع دنیا 6، 7، 8، 13، 14، 15
معاشرہ:
اسلامی معاشرہ12
موضوع شناسی :
موضوع شناسی کے منابع 11
نیك لوگ:
نیك لوگونکی ذمہ داری 14، 16
نیکی کرنا :
نیکی کرنے کی علامتیں 15; نیکی کرنے میں اعتدال 13

179

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (237)

اور اگر تم نے ان کو چھونے سے پہلے طلاق دیدی اور ان کے لئے مہر معین کر چکے تھے تو معین مہر کا نصف دینا ہوگا مگر یہ کہ وہ خود معاف کردیں یا ان کا ولی معاف کردے اور معاف کردینا تقوی سے زیادہ قریب تر ہے اور آپس میں بزرگی کو فراموش نہ کرو_ خدا تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے_
1_ عورت کو اگر ہم بستری سے پہلے طلاق دے دی جائے تو شوہر پر معین مہر کا نصف دینا ضروری ہے_
و ان طلقتموھن من قبل ان تمسوھن و قد فرضتم لھن فریضة فنصف ما فرضتم
مفسرین کی نظر میں جملہ"ان تمسوھن" ہم بستری سے کنایہ ہے اور اس سے مراد صرف چھونا نہیں ہے_
2_ عورتوں کو طلاق دینا ان کے شوہروں کے اختیار
میں ہے_*
و ان طلقتموھن
"ان طلقتموھن" کے خطاب کے ظہور کے پیش نظر_
3_ اگر وہ عورتیں جنہیں ہم بستری سے پہلے طلاق دی جاتی ہے اپنا حق مہر معاف کر دیں تو شوہروں پر حق مہر دینا واجب نہیں ہے_
و ان طلقتموھن من قبل ... الا ان یعفون
4_ اگر عورت کا ولی و سرپرست معین مہر معاف کر

180

دے تو اس کا نصف دینا شوہر پر واجب نہیں ہے_
او یعفوا الذی بیدہ عقدة النکاح
کیونکہ آیت مطلّقہعورتوں کے بارے میں شوہروں کے ضروری فرائض کو بیان کر رہی ہے لہذا ظاہر یہ ہے کہ "الا"اس وجوب سے استثناء کے موارد کو بیان کر رہا ہے اور یہ اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ"الذی ... "سے مراد عورت کا ولی ہو نہ کہ شوہر_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ اگر عورت شرعاً ولی رکھتی ہو تو عورت کے نکاح کا اختیار اس ولی کے ہاتھ میں ہے_
الذی بیدہ عقدۃ النکاح
اس صورت میں کہ"الذي"سے مراد عورت کا ولی ہو اور اس ولی کی توصیف یوں کی گئي کہ اسے نکاح کا اختیار حاصل ہے_
6_ اگر عورت کو ہم بستری سے پہلے طلاق دی جائے تو اسے پورا حق مہر دینا تقوي سے زیادہ نزدیك ہے_
الا ان یعفون او یعفوا ... و ان تعفوا اقرب للتقوي
سابقہ خطابات کے قرائن کو دیکھتے ہوئے ظاہر یہ ہے کہ "ان تعفوا ..."کے مخاطب شوہر ہیں بنابریں"ان تعفوا ..."کے جملے میں شوہروں کو یہ نصیحت کی گئي ہے کہ مذکورہ بالا صورت میں عورتوں کو پورا معین شدہ حق مہر دیں اور اگر پورا دے چکے ہوں تو ان سے کچھ واپس نہ لیں_
7_ عورت، شوہر اور عورت کے ولی کا اپنے حقوق (حق مہر)سے چشم پوشی کرنا تقوي کے زیادہ نزدیك ہے_
و ان تعفوا اقرب للتقوي
یہ اس صورت میں ہے کہ"ان تعفوا" کا خطاب شوہر ، بیوی اور اس کے ولی کو شامل ہو _
8_ انسان کا اپنے حق سے درگذر کرنا مستحب اور اہمیت کا حامل ہے_
و ان تعفوا اقرب للتقوي
9_ انسان کا اپنے حق سے صرف نظر کرنا تقوي تك پہنچنے کا قریب اور آسان راستہ ہے_
و ان تعفوا اقرب للتقوي
10_ جس عورت کو ہم بستری سے پہلے طلاق دی جائے مستحب ہے کہ اسے پورا حق مہر دیاجائے_
و ان طلقتموھن ... و ان تعفوا اقرب للتقوي
11_ مطلقہ عورت کا ولی اسکے نصف حق مہرسے صرف نظر کرسکتا ہے_

او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح
بعض مفسرین کے نزدیك"الذی ... "سے مراد عورت کا ولی ہے البتہ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ عورت ولی شرعی رکھتی ہو_
12_ گھریلومسائل میں مال و دولت سے صرف نظر کرنا تقوي تك پہنچنے کا مناسب راستہ ہے_
و ان تعفوا اقرب للتقوي
اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آیت کا مورد مال خرچ کرنا اور اس سے درگزر کرناہے اور اس بناپر کہ مورد کے پیش نظر یہاں "تقوي" سے مراد گھریلو مسائل میں تقوا ہو _
13_ نیك اعمال کا ہدف تقوي تك پہنچنا ہے_
و ان تعفوا اقرب للتقوي
14_ گھریلو مشکلات اور طلاق کو (نیکی و درگذر جیسي) اقدار اور فضیلتوں کی فراموشی کا موجب نہیں بننا چاہیئے_
و ان طلقتموھن ... و ان تعفوا اقرب للتقوی و لاتنسوا الفضل بینکم
15_ اجتماعی و معاشرتی تعلقات میں عفو و درگزر کو ہمیشہ مدنظر رکھنا ضروری ہے_
ولاتنسوا الفضل بینکم
16_ خداوند کریم انسان کے اعمال پر گہری اور وسیع نظر رکھتاہے_
ان اللہ بما تعملون بصیر
17_ اللہ تعالی کے حاضر و ناظر ہونے کی طرف توجہ اس کے احکام پر عمل اور تقوي کے حصول کا باعث بنتیہے_
و ان طلقتموھن ... ان اللہ بما تعملون بصیر
18_ طلاق اور حق مہر (جیسے خاندانی مسائل) میں خدا تعالی کے حاضر و ناظر ہونے کی جانب توجہ ضروری ہے_
و ان طلقتموھن ... ان اللہ بما تعملون بصیر

احکام: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 10، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اللہ تعالی :
اللہ تعالی کاعلم 16، اللہ تعالی کی نظارت 17،18
انسان:
انسانی عمل 16
ایثار:
ایثار کی فضیلت 8 ; ایثار کے اثرات 9

182
تحریك:
تحریك کے عوامل 17
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 6، 7، 9، 12، 13،17
حق مہر:
حق مہر کو معاف کرنا3،4،7،11; حق مہر کے احکام 1، 3، 4، 6، 10، 11
سرپرست:
سرپرست کے اختیارات5
شادي:
شادی کے احکام 5 ;شادی میں سرپرستی 5
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کی کا پیش خیمہ17
شریك حیات:
شریك حیات کے حقوق 1
طلاق:
احکام طلاق 1، 2 ; طلاق کے اثرات 14
عفو و درگزر :
عفو و درگزر کی قدر و قیمت 8، 14، 15; عفو و در
گزر کے اثرات9; مالی عفو و درگذر 12
علم:
علم اور عمل 17 ;علم کے اثرات 17
عمل:
عمل صالح کاہدف 13
عورت:
عورت کی سرپرستی 4، 5، 7، 11 ; عورت کے حقوق 1، 3، 4، 7، 10، 11
گھرانہ:
گھر میں عفو و درگزر 12; گھریلو تعلقات 18
مرد :
مرد کی ذمہ داری 3 ; مرد کے اختیارات 2
مستحبات:8، 10
معاشرتی تعلقات: 15
معاشرتی نظام: 15
نیکی کرنا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

183

حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلوةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلَّهِ قَانِتِينَ (238)

اپنی تمام نمازوں اور بالخصوص نماز وسطی کی محافظت او رپابندی کرو اور اللہ کی بارگاہ میں خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑے ہوجاؤ _
1_نماز قائم کرنا دیگر احکام الہی پر عمل کرنے کا باعث بنتاہے_
حافظوا علی الصلوات
احکام بیان کرنے کے بعد نما ز کی نصیحت کرنا، احکام پرآسانی سے عمل کرنے کے ایك طریقے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_
2_ نمازوں کی حفاظت اور ان کی پابندی ضروری ہے (ان کے ظاہری اور باطنی آداب کی رعایت ضروری ہے)_
حافظوا علی الصلوات
3_ گھریلو مسائل و مشکلات کو نماز اور خدا وند عالم کے ساتھ رابطے میں غفلت کا سبب نہیں بننا چاہیئے_
حافظوا علی الصلوات
کیونکہ طبعی طور پر انسان گھریلو مسائل (جیسے طلاق ، حق مہر کی ادائیگی و غیرہ) مینگھرجانے کے بعد یاد خدا سے غافل ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے کبھی نماز میں دیر کر دیتا ہے یا اسے چھوڑ دیتا ہے _خدا وند متعال نے خاندانی مسائل بیان کرنے کے بعد نماز پر توجہ کرنے اور اسکی حفاظت کرنے کی تاکید فرمائي ہے_
4_ اسلامی معاشرے میں نماز اور دینی آداب و رسوم کی رعایت میں اجتماعی طور پر نظارت کرنے کی ضرورت ہے_
حافظوا علی الصلوات
کیونکہ"حافظوا" کوجمع لایا گیا ہے جس سے سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ خطاب پورے ایمانی معاشرے سے ہے اور واضح ہے کہ یہ اس بات سے منافات نہیں رکھتا کہ یہ امر معاشرہ کے فرد فرد کیلئے نماز پر توجہ اور حفاظت کا حکم بھی ہو_

184

5_ بعض یومیہ نمازوں (صلوة وسطي) کی خاص اہمیت ہے_
و الصلاة الوسطي
6_ نماز کو خدا کی خاطر، خضوع و خشوع اور اس کی جانب پوری توجہ کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے_
حافظوا علی الصلوات ... و قوموا لله قانتين
"قنوت"کے معنی اطاعت میں خضوع و خشوع کرنے کے ہیں اور خضوع و خشوع کا لازمہ کامل توجہ ہے اور"قوموا لله "میں قیام سے مراد یا صرف نماز ہے یا قیام کا واضح ترین مصداق نماز ہے_
7_ نماز کو خدا وند متعال کی اطاعت اور بندگی کے لیئے انجام دینا ضروری ہے_
حافظوا علی الصلوات ... و قوموا لله قانتين
"قنوت"خضوع کے علاوہ اطاعت اور بندگی پر بھی دلالت کرتا ہے کیونکہ قنوت کے معنی اطاعت میں خضوع کرنے کے ہیں_
8_ خدا کی طرف اس طرح سے سفر و حرکت کرنا ضروری ہے جو خضوع اور اس کی اطاعت کے ساتھ ہو_
و قوموا لله قانتين
کیونکہ بیان ہوچکا ہے کہ"قنوت"کے معنی خضوع و خشوع کے ساتھ اطاعت کے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_ انسان کے اعمال اور اس کاچال چلن خدا کی خاطر اور اسی کی راہ میں ہونا چاہیئے_
و قوموا لله قانتين
10_ خدا کے سامنے اطاعت اور خضوع، انسانی روش و کردار کی قدر و قیمت کے جانچنے کا ایك معیار ہے_
و قوموا لله قانتين
چونکہ خدا نے حکم دیا ہے کہ قیام "قنوت"کے ہمراہ ہونا چاہئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر انسان کا عمل اور اس کے اقدامات خدا کے سامنے خضوع و خشوع سے خالی ہوں تو بے قیمت اور بے فائدہ ہیں_
11_ نمازوں میں سے نماز ظہر کو خاص اہمیت حاصل ہے_
حافظوا علی الصلوات و الصلاة الوسطي
الامام الباقر(ع) :" ...والصلوة الوسطي" و هی صلوة الظهروهی اول صلوة صلاها رسول الله (ص) _ (1)" صلوة وسطی سے مراد نماز ظہر ہے_ یہ پہلی نماز ہے جو رسول الله (ص) نے پڑھي"
12_ نماز کے قیام کی حالت میں دعا بہت ہی مقام ومرتبہ رکھتی ہے_
---

1) کافی ج 3 ص 271 ح 1 نور الثقلین ج 1 ، ص 237 ح 934_

و قوموا لله قانتين
قال الباقر(ع) "والقنوت"هو الدعاء فی الصلوة فی حال القيام_ (1) اور قنوت سے مراد نماز کے دوران میں حالت قیام میں دعا ہے _

اقدار:
اقدار کا معیار 10
اطاعت:
خدا کی اطاعت7، 8، 10
بندگي:
بندگی میں خضوع 8، 10;بندگی میں خلوص 8
دعا:
دعا کی فضیلت12
دینی نظام تعلیم: 1
روایت: 11، 12
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ1
عبادت:
عبادت میں خلوص 6، 7
عمل:
عمل کے آداب 8 ; عمل میں خلوص 9
عمومی نظارت: 4
غفلت:
غفلت کا پیش خیمہ3
معاشرہ:
معاشرہ کی ذمہ داری 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نماز:
نماز ظہر کی اہمیت11; نماز قائم کرنا 6، 7; نماز کی اہمیت 2، 3، 4، 5; نماز کے آداب2; نماز کے اثرات 1;نماز میں خضوع 6; نماز میں دعا 2 1 ; نماز وسطي 5
---

1) مجمع البیان ج 2ص 600 نورالثقلین ج 1 ص 237 ح 940 _

186

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (239)

پھر اگر خوف کی حالت ہو تو پیدل ، سوارجس طرح ممکن ہو نماز ادا کرو اور جب اطمینان ہو جائے تو اس طرح ذکر خدا کروجس طرح اس نے تمہاری لا علمی میں تمھیں بتایاہے_
1_ خوف کی حالت میں حرکت کرتے ہوئے سواری پر یا پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھی جاسکتی ہے_
فان خفتم فرجالا او رکبانا ...
یہانپر"فان خفتم ..." کاجملہ ایك محذوف شرط کی حکایت کرتا ہے جو پہلے والی آیت کے حکم کو مشروط کرتا ہے یعنی نما ز میں تمام شرائط کی کامل رعایت ، امن کی صورت میں ہے لیکن اگر خوف پیش آجائے تو جس قدر امکان ہو بجالائے اور باقی شرائط اور آداب ضروری نہیں ہیں_ اسی طرح "رجالا"راجلاً کی جمع ہے جو پیدل کے معنی میں ہے اور "رکباناً" راکب کی جمع ہے جو سوار کے معنی میں ہے اور دونوں میں حرکت کا پہلو مدنظر ہے_
2_جتنے بھی مشکل حالات پیش آجائیں نماز کا چھوڑنا جائز نہیں ہے_
فان خفتم فرجالا او رکبانا
3_ خوف کے وقت نماز کی بعض شرائط ساقط ہوجاتی ہیں_
فان خفتم فرجالا او رکبانا
4_ خوف کے بعد جب امن و امان کی حالت پلٹ آئے تو نماز کو پوری شرائط کے ساتھ انجام دینا ضروری ہے_
فاذا امنتم فاذکروا اللہ کما علمکم ما لم تکونوا تعلمون
5_ نماز خدا کا ذکر ہے_
فاذا امنتم فاذکروا اللہ
جملہ "فاذکروا اللہ " میں ذکر سے مراد نماز ہے_
6_ نماز وہ فریضہ ہے جس کی تعلیم خداوند عالم کی طرف سے دی گئي ہے اور ضروری ہے کہ اسے

187

علیم دیئے گئے طریقے کے مطابق انجام دیا جائے_
فاذکروا اللہ کما علمکم
7_ خدا کو اسی طرح یاد کرنا چاہیئے جیسے اس نے انسان کو تعلیم دی ہے_
فاذکروا اللہ کما علمکم
8_ انسان تعلیم خدا کے بغیر الہی احکام کو سیکھنے کی استعداد و صلاحیت نہیں رکھتا_
کما علمکم ما لم تکونوا تعلمون
9_ نماز پڑھتے وقت حرکت نہ کرنا نماز کی شرائط میں سے ہے_
فان خفتم فرجالا او رکبانا
خوف کی حالت میں حرکت کرتے ہوئے نماز پڑھنے کا جائز ہونا حکایت کرتا ہے کہ عام حالات میں نماز کی شرط ہے عدم حرکت _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احکام: 1، 2، 3، 4، 6، 9
احکام ثانوی 1
اضطرار :
اضطرار اور فریضہ کا اٹھ جانا 3
انسان:
انسان کی کمزوری 8
ذکر:
آداب ذکر 7; ذکر خدا7; ذکر کے موارد 5
نماز:
خوف کی نماز1، 3 ;نماز کا توقیفی ہونا 6 ;نماز کی اہمیت 1، 2، 5; نماز کی شرائط 9 ; نماز کے احکام 1، 2، 3، 4، 6، 9

188

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (240)

اور جو لوگ مدت حیات پوری کر رہے ہوں اور ازواج کو چھوڑکرجارہے ہونانہینچاہئے کہ اپنی ازواج کے لئے ایك سال کے خرچ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کرکے جائیں پھر اگر وہ خود سے نکل جائیں تو تمھارے لئے کوئي حرج نہیں ہے وہ اپنے بارے میں جو بھی مناسب کام انجام دیں خدا صاحب عزت اور صاحب حکمت بھی ہے _
1_ موت سے انسان کی حقیقت فنا نہیں ہوتي_ *
و الذین یتوفون منکم
"توفي"کے معنی دی ہوئي چیز کو مکمل طور پر واپس لینا ہے نہ اسے نابود کرنا_
2_ موت انسان کے ارادہ اور اختیار سے نہیں ہے_*
یتوفون منکم
"یتوفون"کا بصورت مجہول لانا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ موت انسان کیلئے اختیاری نہیں ہے_
3_ مردوں ر لازمی ہے کہ اپنی بیویوں کو ایك سال تك اخراجات دینے کی وصیت کریں_
و الذین یتوفون منکم و یذرون ازواجا وصیة لازواجهم متاعا الی الحول
4_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں شوہر کے گھر میں ایك سال رہنے اوراس کے اموال سے استفادہ کرنے کا حق حاصل ہے_
وصیة لازواجهم متاعا الی الحول غیر اخراج

189
"غیر اخراج"کا ظہور اس میں ہے کہ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں شوہر کے گھر سے ایك سال تك نہیں نکالا جاسکتا جس کا لازمہ یہ ہے وہ اس کے گھر میں رہ سکتی ہیں_
5_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں ایك سال تك شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور نہیں رہنا چاہیئے _ *
متاعا الی الحول غیر اخراج
بعض مفسرین کے نزدیك "غیر اخراج" کے الفاظ عورتوں کے فریضہ کا بیان ہے اس صورت میں کہ"اخراج" کافاعل "ازواج" ہوں یعنی عورتوں کو شوہروں کے گھر سے نہیں نکلنا چاہئے_ البتہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اخراج یا خروج کو ترك کرنے کا مطلب سکونت اختیار کرنا ہے نہ کہ گھر میں بند ہوجانا_
6_ بیوی کا شوہر کے گھر میں رہنا اس کے ایك سال کے اخراجات ادا کیئے جانے کی شرط ہے _
متاعا الی الحول غیر اخراج
یہ اس صورت میں ہے کہ"غیر اخراج" عورت کے حق سکونت کے بیان کے علاوہ سابقہ حکم (سال کا خرچہ دینا) کی قید

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بھی ہو یعنی عورت کو شوہر کے مال سے استفادہ کا حق اس وقت حاصل ہے کہ وہ اس کے گھر سے نہ نکلے_
7_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اس پر اس کے گھر سے سال مکمل ہونے سے پہلے نکلنا جائز ہے_
غير اخراج فان خرجن فلاجناح عليكم
8_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں ان کیلئے شوہر کے گھر سے نکلنے کے بعد ہر شائستہ اور مشروع کام(شادي) کرناجائز ہے_
فان خرجن فلاجناح عليكم فی ما فعلن فی انفسهن من معروف
بعض مفسرین کے نزدیك "من معروف" سے مراد نکاح کرنا ہے لہذا ایمانی معاشرہ یا میت کے وارث عورت کو شوہر کے گھر میں رہائشے کی صورت میں ایك سال تك نکاح کرنے سے روك سکتے ہیں البتہ اس فرض کی بنا پر کہ عورت شوہر کے گھر سکونت اختیار کرے_
9_ ایمانی معاشرہ کی ذمہ داری ہے کہ بیوہ اور بے سرپرست عورتوں کے اخلاق و کردار پر نظر رکھے_
فان خرجن فلاجناح عليكم ...من معروف
اگرچہ آیت ان عورتوں کے بارے میں ہے جن کے شوہر فوت ہوچکے ہوں لیکن اس بنا پر کہ خطاب ایمانی معاشرہ سے ہو نہ صرف ولی

سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف بیوہ عورتیں مراد نہیں ہیں کیونکہ معاشرتی لحاظ سے بیوہ عورتوں اور دیگر خواتین میں کوئي فرق نہیں ہے بلکہ زیر نظر رکھنے کا معیار عورت کا بے سرپرست ہونا ہے_
10_ خدا وند متعال عزیز اور حکیم ہے_
و الله عزيز حكيم
11_ خداوندعالم الہی احکام کی مخالفت کرنے والوں کو سزا دینے پر قادر ہے_
و الله عزيز حكيم
احکام کے بیان کے بعد"عزیز" ایسا قادر جو (ناقابل شکست اور غلبے والاہے) جیسی صفت کا لانا الہی احکام کی مخالفت کرنے والوں کو ڈرانے کے لیے ہے_
12_ احکام کی تشریع خداوند متعال کی حکمت کی بنیاد پر ہے_
و الله عزيز حكيم

احکام: 3، 4، 5، 6، 7، 8
احکام کا فلسفہ 12 ;احکام کی تشریع 12
اسماء و صفات:
حکیم 10; عزیز 10
انسان:
انسان کا اختیار 2; انسان کی حقیقت 1
تخلف کرنے والے:
تخلف کرنے والوں کی سزا 1 1
حقوق :4،5،6
خدا تعالی:
خدا تعالی کی حدود سے تجاوز 11; خدا تعالی کی حکمت 12; خدا تعالی کی قدرت 11
شادي:
شادی کے احکام8
شريك حيات:
شریك حیات کے حقوق 4،5،6
عدت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عدت وفات 7
عورت:
بیوہ عورت 4، 5، 6، 7، 8، 9 ;عورت کے حقوق 3، 4، 6، 7، 8
مطلقہ:
مطلقہ کو اخراجات دینا4، 6
معاشرہ:
معاشرے کی ذمہ داری 9
معاشرے کی عمومی نظارت : 9
موت: 1

191
نفقہ:
نفقہ کے احکام 3، 4، 6
وصیت:
نفقہ کی وصیت 3;وصیت کے احکام 3

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241)
اور مطلقات کے لئے مناسب مال و متاع ضروری ہے کہ یہ صاحبان تقوی پر ایك حق ہے _
1_ مطلقہ عورتوں کو مناسب اور معقول مال و اسباب دینا ضروری ہے_
و للمطلقات متاع بالمعروف
2_ عورت اور مرد دونوں کے معاشرتی مقام و منزلت سے مال و اسباب کی مقدار اور خصوصیات معین ہوتی ہیں لہذا مطلقہ عورت کو اسی کے مطابق دیا جائے گا_*
متاع بالمعروف
ایسا معلوم ہوتاہے کہ عورت اور مرد کی معاشرتی حیثیت کو مدنظر رکھے بغیر اچھے اور مناسب مال و اسباب کی تعیین نہیں کی جاسکتي_
3_ احکام الہی کے بعض موضوعات کی تشخیص کا معیار عرف ہے_
متاع بالمعروف
4_ مطلقہ عورتوں کو مناسب اور معقول مال و اسباب دینا با تقوي لوگونکا فریضہ اور ان کے تقوي کی علامت ہے_
و للمطلقات ... حقا علی المتقین
5_ دوسروں کے حقوق کی رعایت اہل تقوي کا فریضہ اور انکے تقوي کی علامت ہے_
و للمطلقات ... حقا علی المتقین
6_ معاشرہ میں صاحبان تقوي، مطلقہ عورتوں کے حقوق کی رعایت کرنے والے ہیں_
حقا علی المتقین
اس بات کے پیش نظر کہ اصل حکم تو معاشرہ کے سب افراد کے لیئے ہے لیکن حکم میں متقین کو مورد توجہ قرار دیا گیا ہے_

192
7_ مطلقہ عورتوں کے حقوقی مسائل پر توجہ دینا بہت ہی قابل قدر اور اہمیت کا حامل ہے_
حقاً علی المحسنین ... و ان تعفوا اقرب للتقوی ... حقا علی المتقین
یہ مطلب مطلقہ عورتوں کے بارے میں آنے والی آیات کے مجموعہ سے استفادہ ہوتا ہے بالخصوص مختلف تعبیروں کے ساتھ جیسے"حقاً علی المتقین"،"حقاً علی المحسنین" اور "ان تعفوا اقرب للتقوي"جیسے الفاظ کے ذریعہ_
8_ عدت مکمل ہونے کے بعد ضروری ہے کہ مرد اپنی توان اور استطاعت کے مطابق مطلقہ عورت کو مناسب اور اچھا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مال و اسباب دے_
و للمطلقات متاع بالمعروف
امام جعفر صادق(ع) آیت"و للمطلقات ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: متاعها بعد ما تنقضی عدتها" علی الموسع قدره و علی المقتر قدره" (1) مطلقہ عورت کو مال دینے کا وقت اسکی عدت گزرنے کے بعد ہے اور" اس کی مقدار وسیع رزق و الے اور تنگ دست کے اپنے اپنے حالات کے مطابق ہے_"

احکام: 1، 2، 4، 8
تقوي:
تقوي کے اثرات 4، 5، 6
روایت: 8
شخصیت:
شخصیت کی حفاظت کرنا;2
شر عی فریضہ:
شرعی فریضہ کی شرائط 8; شرعی میں قدرت 8
طلاق:
طلاق کے احکام 1
عدت:
طلاق کی عدت8
عرفی معیارات: 1، 3
عورت:
عورت کے حقوق 1، 2، 4، 6، 7
لوگ:
لوگوں کے حقوق 5
متقین :
متقین کی ذمہ داری 4، 5 ; متقین کی صفات 6
مطلقہ:
مطلقہ کومال و اسباب دینا -1، 2، 4، 8 ;مطلقہ کے حقوق 7
معاشرتی حیثیتیں: 2
موضوع شناسي:
موضوع شناسی کے منابع 3
---

1) کافی ج 6 ص 105، ح 3، نور الثقلین ج 1، ص 240، ح 956 ، 957 _

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

اسی طرح پروردگار اپنی آیات کو بیان کرتا ہے کہ شاید تمھیں عقل آجائے_
1_ خداوند عالم اپنے احکام کو واضح و روشن انداز میں بیان فرماتا ہے_
كذلك يبين الله لكم آياته

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ خدا تعالی کی طرف سے آیات کا بیان غور و فکر کو بیدار کرنے کا باعث بنتاہے_
کذلك یبین الله لکم آیاته لعلکم تعقلون
3_ خدا وند متعال کی طرف سے آیات اور احکام کے بیان کرنے کا مقصد غور و فکر کرنا ہے _
کذلك یبین الله لکم آیاته لعلکم تعقلون
4_ لوگ عقل و فکر کے ذریعے آیات اور احکام کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں_
یبین الله لکم آیاته لعلکم تعقلون
"لعلکم تعقلون"کا جملہ الہی آیات کے فہم و ادراك کو ان کی تبیین کا ہدف قرار دینے کے ساتھ ساتھ ضمنی طور پر انہیں سمجھنے اور درك کرنے کا راستہ بھی بتلاتا ہے جو وہی غور و فکر ہے_
5_ الہی احکام اس کی ذات اقدس کی شناخت کی نشانیاں ہیں_
یبین الله لکم آیاته
"آیات"(نشانیوں) سے مراد الہی احکام ہیں چونکہ"کذلك"گذشتہ احکام کی طرف اشارہ ہے لہذا ہر حکم اس کی نشانی ہوگا_
6_ غور و فکر کرنا اسلام کی بنیادی اور اہم ترین اقدار میں سے ہے_
لعلکم تعقلون
کیونکہ تعقل اور تفکر کو آیات کی تبیین کا مقصد و ہدف قرار دیا گیا ہے_
7_ احکام الہی کی شناخت; وحی الہی ، خدا تعالی کی تبیین اور غور و فکر کے ذریعے ہی ممکن ہے_
کذلك یبین الله لکم آیاته لعلکم تعقلون

آیات خدا: 5

194
آیات خدا کا بیان کرنا 1، 2، 3، 7
احکام:
احکام کی تشریع 13
انسان:
انسان کی زندگی کے مختلف پہلو 4
تعقل:
تعقل کا پیش خیمہ2 ;تعقل کی اہمیت 3، 4، 6، 7
خدا شناسي:
خداشناسی کے طریقے 5
دین:
دینی کی تعلیمات5
شناخت:
شناخت کے طریقے 4، 7
وحي:
وحی کی تاثیر 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (243)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکل پڑے موت کے خوف سے اور خدا نے انھیں موت کا حکم دے دیا او رپھر زندہ کردیا کہ خدا لوگوں پربہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکریہ نہیں ادا کرتے ہیں _

1_ سابقہ امتوں کے ہزاروں لوگ اپنے گھروں کو موت کے ڈر سے چھوڑ کر بھاگ گئے اور خداوند عالم نے انہیں مار کر کچھ مدت کے بعد دوبارہ زندہ کیا_

ا لم تر الی الذین ... ثم احیاھم

2_ اس قوم کا اپنے گھروں سے نکل جانے اور خدا کے حکم سے مر جانے اور پھر زندہ ہونے کا تاریخی

واقعہ خداوند متعال کی نشانیوں میں سے ہے_

یبین اللہ لکم آیاتہ ... ا لم تر الی الذین خرجوا

3_ تاریخی واقعات کا جاننا اور ان سے عبرت حاصل کرنا مومنین کا فریضہ ہے_

الم تر الی الذین

"الم تر"میں رؤیت کا مطلب آنکھ سے دیکھنا نہیں ہے کیونکہ وہ واقعہ گذر چکا ہے اور مخاطب کیلئے اس کا دیکھنا ممکن نہیں ہے لہذا "الم تر ..."ترغیب ہے سابقہ امتوں کے واقعات کو پہچاننے اور سمجھنے کی تاکہ سوچنے والوں کیلئے درس عبرت ہو_

4_ مُردوں کا اس دنیا میں زندہ ہونا ممکن ہے (رجعت) _

فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم

5_ موت و حیات اللہ تعالی کے قبضہ قدرت مینہے_

فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم

6_ موت نابودی اور فنا نہیں ہے_

فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم

کیونکہ موت اگر نابودی اور فنا ہوتی تو یہ کہنا صحیح نہ ہوتا کہ ہم نے انہیں مردوں کو زندہ کیا_

7_ موت سے فرار ممکن نہیں ہے_

ا لم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم الوف حذر الموت فقال لھم اللہ موتوا

8_ خدا وند متعال اس قوم کے واقعہ کے بارے میں غور و فکر کی دعوت دیتاہے جو مر گئے اوردوبارہ زندہ کیئے گئے (تاریخی واقعات)_

ا لم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم الوف حذر الموت

9_ خدا کی راہ میں جنگ سے بھاگنے والوں کو قبل از وقت موت آجانا انکے اعمال کی سزا کے طور پر ہے_

ا لم تر الی الذین ... فقال لھم اللہ موتوا ...و قاتلوا فی سبیل اللہ

اس آیت اور بعد والی آیت کے باہمی رابطے کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ مذکورہ قوم کا اپنے گھروں اور شہر کو چھوڑنا میدان جنگ سے بھاگنے کی وجہ سے تھا خدا تعالی اس واقعہ کی یادآوری کرتے ہوئے مسلمانوں کو متنبہ فرما رہاہے کہ ان بھاگنے والوں کی طرح جنگ سے فرار نہ کریں ورنہ قبل از وقت موت "موتوا"سے دوچار ہوجائیں گے_

10_ جنگ سے فرار خدا وند متعال کی طرف سے مقدرشدہ موت کو روک نہیں سکتا_

فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ... قاتلوا فی سبیل اللہ

یہ مطلب اس صورت میں ممکن ہے کہ اس آیت میں مذکور داستان بعد والی آیت کے لئے تمہیدہو _

11_ خدا تعالی پوری انسانیت پر فضل کرنے والا ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان الله لذو فضل على الناس
12_ موجوده انسانوں کو گذشتہ امتوں کی تاریخ سے مطلع کرنا خدا وندمتعال کے ان پر فضل و کرم کی وجہ سے ہے_
ا لم تر الى الذين ... ان الله لذو فضل على الناس
ممکن ہے "ان الله "اس داستان اور تاریخ کے نقل کرنے کی علت ہوجو اس آیت میں بیان ہوئي ہے_
13_ لوگوں کی حیات، الله تعالی کا ان پر فضل و کرم ہے_
ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس
"ان الله " جس طرح داستان اور تاریخ کے نقل کرنے کی علت بن سکتاہے اسی طرح "ثم احياهم" کے جملے کی بھی علت بن سکتا ہے_
14_ خدا وند متعال کے فضل و کرم کے مقابلے میں اکثر لوگ ناشکرے ہیں_
لذو فضل ... و لكن اكثر الناس لايشكرون
15_ خدا وند متعال کے فضل و کرم کے مقابلے میں انسانوں پر شکر کرنا فرض ہے_
ان الله لذو فضل على الناس و لكن اكثر الناس لايشكرون
16_ لوگوں کی اکثریت کا کسی طرف میلان رکھنا ، اس چیز کی قدر و قیمتکا معیار نہیں ہے _
ولكن اكثر الناس لايشكرون
17_ جو مردے خدا کے حکم سے زندہ ہوئے وہ ايك عرصے تك اسی دنیا میں زندگی گزارتے رہے_
ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس
زندہ ہونا تب فضل خدا شمار ہوگا کہ زندہ ہونے والا ايك مدت تك زندہ رہے لہذا اگر زندہ ہوتے ہی بلافاصلہ مر جائے تو بعید ہے کہ اس کا زندہ ہونا اس پر خدا کے فضل و کرم کی علامت بن سکے_
18_ خدا وند عالم نے حضرت حزقیل (ع) کی دعا کو مورد استجابت قرار دیتے ہوئے کئي ہزار مردوں کو زندہ کردیا_
و هم الوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا ثم احياهم

197
قال الباقر(ع) : ... فمر بهم نبي ...يقال لہ حزقيل ...قال رب لو شئت لاحييتهم ...فاوحى الله تعالى اليہ افتحب ذلك قال نعم يارب ... فعادوا احياء ... (1) امام باقر (ع) فرماتے ہیں ان کے قریب سے ايك نبی (ع) گزرے جن کا نام حزقیل (ع) تھا انہوں عرض کیا اے پروردگار اگر تو چاہے تو ان کو زندگی بخش دے ... پس الله تعالی نے اپنے اس نبی (ع) کی طرف وحی کی کیا تو ایسا چاہتاہے؟ عرض کیا ہاں اے پروردگار ...پس وہ لوگ زندہ ہوگئے ...

آیات خدا: 2
اقدار:
اقدار کا معیار 16
اکثریت:
اکثریت کی ناشکری 14 ;اکثریت کے ذریعہ قدر و قیمت کا جانچنا 16
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی دعا 18
انسان:
انسان کی حیات 13; انسان کی ذمہ داری 15
تاریخ:
تاریخ سے عبرت 3 ; تاریخ کا فلسفہ3، 8 ; تاریخی واقعات کا ذکر 1، 2، 8، 12، 7
جانچنا:
قدر و قیمت کے جانچنے کا معیار 16
جہاد:
جہاد ترك کرنے کی سزا 9 ;جہاد کا ترك کرنا 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حضرت حزقیل(ع) :
حضرت حزقیل (ع) کی دعا 18
حیات:
حیات کا سرچشمہ 5
خدا تعالی:
خدا تعالی کا فضل 11، 12، 13، 14، 15; خدا تعالی کی قدرت5 ;خدا تعالی کے احکام 17
خوف:
موت سے خوف 1
دعا:
قبولیت دعا 18
رجعت:
----

1) کافی ج8، ص 198، ح237 عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص 160 ،ح 1_

198

دنیوی رجعت 1، 4، 18
روایت: 18
شکر:
شکرخدا 15
شناخت :
شناخت کے منابع 12
غور و فکر:
غور و فکرکی تشویق8
قضا و قدر : 10
مردے:
مردونکو زندہ کرنا 1، 2، 4، 8، 17، 18
معاشرہ:
معاشرتی گروہ 14
مومنین:
مومنین کی ذمہ داری 3
موت:
موت سے فرار 7; موت قبل از وقت 9; موت کا سرچشمہ 5 ;موت کی تقدیر 10; موت کی حقیقت 6

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (244)
اور راہ خدا میں جہاد کرو او ریادرکھو کہ خدا سننے والا بھی ہے او رجاننے والابھی ہے_
1_ موت و حیات میں اللہ تعالی کی حاکمیت پر توجہ ، اس کی راہ میں جنگ و جہاد کیلئے خوف و ہراس کو ختم کردیتی ہے_
ا لم تر الی الذین ... و قاتلوا فی سبیل اللہ
2_ خدا کی راہ میں جنگ ، زندگی کی نعمت کا شکرانہ ہے_
ثم احیاھم ...و لکن اکثر الناس لایشکرون_ و قاتلوا فی سبیل اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

زندگی کی نعمت پر لوگوں کی ناشکری کے بیان کرنے کے بعد، جہاد کا حکم دینا ، درحقیقت زندگی کی نعمت پر خدا کا شکر ادا کرنے کی روش بتلانا ہے_
3_ خدا کی راہ میں جنگ و پیکار کرنا واجب ہے_

199
و قاتلوا فی سبیل اللہ
4_ کسی عمل کی قدر و قیمت تب ہوتی ہے جب وہ خدا کی راہ میں ہو_
و قاتلوا فی سبیل اللہ
5_ خدا سمیع (سننے والا) اور علیم (جاننے والا) ہے _
ان اللہ سمیع علیم
6_ جنگ کرنے یا اسے ترک کرنے میں انسان کے ہدف اور اس کی اپنی گفتارو موقف سے اللہ تعالی آگاہ ہے_*
ان اللہ سمیع علیم
7_ انسان کا خدا کے لامحدود علم پر ایمان رکھنا اور اس کی طرف متوجہ رہنا اسے راہ خدا میں جنگ کی ترغیب دلاتا ہے _
وقاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم
8_میدان کارزار میں سخت ترین حالات میں خدا تعالی کے وسیع علم پر توجہ رکھنا ضروری ہے_
و قاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم
ظاہر یہ ہے کہ آیت میں خدا کے علم پر توجہ کا ضروری ہونا جہاد کے ہمراہ بیان کیا گیاہے "قاتلوا ... واعلموا" یعنی جب تم جنگ میں مشغول ہو تو متوجہ رہو کہ خدا سمیع اور علیم ہے_
9_ خدا کی راہ میں جہاد سے بھاگنے والوں اور جہاد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو خدانے خبردار کیا اور ڈرایا دھمکایاہے_
و قاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم
گویا کہ " واعلموا ..." خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرانے دھمکانے کے لئے ہے_

احکام: 3
اسماء و صفات:
سمیع 5; علیم 5
اقدار:
اقدار کا معیار 4
اللہ تعالی:
اللہ تعالی کا علم 6، 7، 8; اللہ تعالی کی تنبیہات 9; اللہ تعالی کی حاکمیت 1 ;اللہ تعالی کی دھمکیاں 9

200
ایمان:
ایمان کے اثرات 7 : ایمان کے انفرادی اثرات 1 ; ایمان اور عمل 7
تحریك:
تحریك کے عوامل 7
تخلف کرنے والے :
تخلف کرنے والوں کو تنبیہ 9
جہاد:
احکام جہاد 3 جہاد کا ترك کرنا 6، 9; جہاد کا شوق دلانا 7; جہاد میں خوف 1; راہ خدا میں جہاد 2، 3
حیات:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حیات کا منبع 1 ; نعمت حیات 2
خوف:
خوف سے مقابلہ 1
ذکر:
ذکر کی اہمیت 8
راہ خدا:
راہ خدا میں حرکت4
سختي:
سختی میں ذکر 8
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ7
شکر:
شکر نعمت 2
علم:
علم اور عمل 7 ; علم کے اثرات 7
عمل:
عمل کے آداب 4
موت:
موت کا سرچشمہ 1
واجبات: 3

201

مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (245)

کون ہے جو خدا کو قرض حسن دے او رپھر خدا اسے کئي گنا کر کے واپس کردے خدا کم بھی کرسکتاہے او رزیادہ بھی او رتم سب اسی کی بارگاہ میں پلٹائے جاؤگے_
1_ خدا کی راہ میں جہاد کرنا بندونکی طرف سے خداوند متعال کی بارگاہ میں بہترین قرض ہے_*
وقاتلوا ...من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا
2_ خدا کی راہ میں جنگ کرنے کے لیئے اسلحہ اور دیگر ساز و سامان فراہم کرنا مسلمانوں کی طرف سے خداوند متعال کی بارگاہ میں بہترین قرض ہے _
وقاتلوا ...من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا
3_ خدا کی راہ میں خرچ کرنا بندوں کا خدا پر قرض حسنہ ہے_
من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا
اس آیت میں"قرض"سے مراد خدا کی راہ میں انفاق ہے_ لہذا خدا کی راہ میں خرچ کرنا اسے قرض دینا ہے_
4_ خرچ کئے جانے والے مال کا مناسب وپسندیدہ ہونا نیز خرچ کرنے والے کی نیت کا خالص ہونا انفاق کے دو اہم جز ہیں_
من ذا الذی یقرض اللہ قرضاً حسناً
قرض کا قابل تحسین ہونامنحصر ہے " قرضاً حسناً" حسن فاعلی (خلوص نیت اور ...) اور حسن فعلی (مرغوب مال کا خرچ) پر_
5_ جو لوگ خدا کو اپنی جان و مال کا قرض دیتے ہیں انہیں خداوند متعال کئي گنا زیادہ اجر دیتاہے_
من ذا الذی یقرض اللہ ... فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ لوگوں کو نیك كاموں اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا شوق دلانے کیلئے لوگوں کی منافع طلبی

202

کی خصلت سے فائدہ اٹھانا قرآنی روشونمیں سے ہے_

من ذا الذی یقرض اللہ ...فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

7_ خدا کے راستے میں خرچ کرنا بہت قابل قدر ہے_

من ذا الذی یقرض اللہ ... فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

چونکہ انفاق کو قرض شمار کرتے ہوئے اس پر بہت زیادہ اجر کا وعدہ کیا گیا ہے اس سے اس کے بہت زیادہ قابل قدر ہونے کا پتہ چلتا ہے_

8_ کار خیر کے انجام کا پیش خیمہ فراہم کرنے کیلئے محرك پیدا کرنا اچھا عمل ہے_

من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

خدا نے اجر کا ذکر کر کے محرکپیدا کیا ہے اور یہ طریقہ کا ر تربیت کرنے والوں کیلئے بہترین درس ہے_

9_انسانوں کی تنگ دستی یا وسعت رزق خداوند عالم کے اختیار میں ہے_

و اللہ یقبض و یبسط

10_ انسانوں کے مادی وسائل اور امکانات کے محدودیا وسیع ہونے پر خدا وند متعال کی حاکمیت ہے_

و اللہ یقبض و یبسط

11_تنگ دستی اور وسعت رزق (قبض و بسط) کے خدا کی طرف سے ہونے پر ایمان ، قرض دینے یا راہ خدا میں انفاق سے مال میں کمی ہو جانے کے بے بنیاد خیال کی نفی کرتاہے_

واللہ یقبض و یبسط

انفاق کے ذکر کے بعد، تنگ دستی اور وسعت رزق (قبض و بسط) کے خدا کی طرف سے ہونے کی یا ددہانی اس معنی کو بیان کرنے کے لیے ہے_

12_ الہی قبض و بسط پر ایمان انسان کے اندر انفاق کا جذبہ پیداکرتا ہے_

و اللہ یقبض و یبسط

13_ جو کچھ خدا کو قرض دیا جاتا ہے وہ باقی رہتا ہے اور انسان کو اس کا کئي گنا زیادہ واپس ملتا ہے _

من ذا الذی یقرض اللہ ... فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

"فیضاعفہ"کی ضمیر اپنے مفعول یعنی قرض کی طرف لوٹتی ہے یعنی جو مال قرض دیا جاتا ہے وہ کئي گنا ہوجاتا ہے اور انسان کو واپس کیا جاتا ہے یہ اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ وہ مال باقی ہو_

203

14_ سب لوگوں کی ابتدا خدا سے ہے اور ان کی بازگشت بھی صرف اسی کی طرف ہوگي_

و الیہ ترجعون

"رجوع"کے معنی وہیں پر لوٹنے کے ہیں کہ جہاں سے آیا تھا_

15_ خدا کی طرف بازگشت اور پلٹنے پر ایمان، لوگوں کو خدا کی راہ میں جنگ کرنے اور انفاق کرنے پر ابھارتا اور ترغیب دلاتا ہے_

و قاتلوا فی سبیل اللہ ... من ذا الذی یقرض اللہ ... و الیہ ترجعون

16_ خدا انفاق (خرچ) کرنے والوں کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ اجر دیتاہے_

فیضاعفہ لہ اضعافا ... و الیہ ترجعون

"الیہ ترجعون"آخرت میں خدا تعالی کے اجر کی طرف اشارہ ہے، لہذا"فیضاعفہ لہ"دنیا میں خدا کے اجر کا بیان ہے_

17_ امام مسلمین کو صلہ دینا اور اس کی مالی مدد کرنا خداوند عالم کو قرض دینے کے مصادیق میں سے ہے_

من ذا الذی یقرض اللہ قرضا

اس آیت کے بارے میں امام موسی کاظم (ع) نے فرمایا :من ذا الذی ... نزلت فی صلۃ الامام (1) ترجمہ: "من ذالذی ..."کی آیت امام کی مالی مدد کرنے کے بارے میں نازل ہوئي ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

18_ خدا کے راستے میں خرچ کرنے کا اجر بے حساب اور ناقابل شمار ہے_
فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ
امام صادق(ع) نے فرمایا: ... ان الکثیر من اللہ عزوجل لایحصی و لیس لہ منتھی (2) ترجمہ: خداوند عزوجل کی طرف سے کثیر وہ ہے کہ نہ اسے گنا جاسکے اور نہ ہی اس کی انتہا ہو_

اجر:
کئي گنا اجر5، 13
انسان:
انسان کا انجام 14; انسان کا مبداء 14 ;انسان کی نفع طلبی 6; انسانی صفات 6
انفاق:
انفاق کا اجر13، 18; انفاق کا اخروی اجر 16; انفاق کا پیش خیمہ15;انفاق کا دنیاوی اجر 16 ; انفاق کی تشویق 6; انفاق کی قدر و قیمت 3،7;
---

1) کافی ج1، ص 537، ح 4، تفسیر عیاشی ،ج 1 ص 131، ح435_
2) معانی الاخبار، ص 397، ح 54;نور الثقلین ، ج1 ، ص 243، ح 965_

انفاق کے آداب 4; انفاق کے اثرات 13 ;انفاق میں اخلاص 4; خدا کے راستے میں انفاق ; رہبر مسلمین پر انفاق17; 3، 6، 7، 12، 18
ایمان:
ایمان کے اثرات 11، 12، 15; معادپر ایمان 15
بے نیازي:
بے نیازی کا سرچشمہ 9، 10
تحریك:
تحریك کی اہمیت 8; تحریك کے عوامل 6، 12، 15
تربیت:
تربیت کا طریقہ 6
جہاد:
جہاد کی قدر و منزلت 1، 2; جہاد کے لئے اسلحہ اور ساز و سامان 2; خدا کے راستے میں جہاد1; مالی جہاد 2
خدا تعالی:
خدا تعالی کی حاکمیت 10
خدا کی طرف بازگشت: 14، 15
دنیاوی وسائل: 10
روایت: 17، 18
روزي:
روزی کا وسیع ہونا 9، 11
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 8، 15
عقیدہ:
باطل عقیدہ 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عمل:
عمل صالح کا پیش خیمہ8;عمل کا اجر 13 ; عمل کی بقا 13
فقر:
فقر کا سرچشمہ 9، 10
قرض:
قرض کا اجر5;قرض کا اخروی اجر 16;قرض کا دنیاوی اجر 16; خدا کو قرض دینا 1، 2، 3،5 ،12، 13، 15، 16، 17
معاد: 14
نیت:
نیت میں خلوص 4
ولایت و امامت: 17

205

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (246)

کیا تم نے موسی کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا جس نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے واسطے ایك بادشاہ مقرر کیجئے تا کہ ہم راہ خدا میں جہاد کریں _ نبی نے فرمایا کہ اندیشہ یہ ہے کہ تم پر جہاد واجب ہو جائے تو تم جہاد نہ کرو _ ان لوگوں نے کہا کہ ہم کیوں کرجہاد نہ کریں گے جب کہ ہمینہمارے گھروں او ربال بچوں سے الگ نکال باہر کردیا گیا ہے _ اس کے بعد جب جہاد واجب کردیا گیا تو تھوڑے سے افراد کے علاوہ سب منحرف ہو گئے اور اللہ ظالمین کو خوب جانتا ہے _
1_اللہ تعالی نے حضرت طالوت(ع) اور بنی اسرائیل کے واقعہ میں غور و خوض کرنے کی دعوت دی ہے_
ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل
2_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل کے سرکردہ
افراد نے اپنے نبی سے درخواست کی کہ ایك شخص معین کریں جس کی سپہ سالاری میں وہ دشمنوں کے ساتھ جنگ کریں_
ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل من بعد

206

موسی اذ قالوا لنبی لهم ابعث لنا ملکا
"ملائ"وہ لوگ جو دوسروں کی توجہ اپنی طرف موڑلیں (ہر قوم کے سرکردہ اور سربراہ لوگ_)
3_ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی تاریخ میں گہرا غور و فکر کریں اور اس سے عبرت حاصل کریں_
ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل
4_ بعض انبیاء (ع) کی نبوت ایك قوم کے ساتھ مختص تھي_
اذ قالوا لنبی لهم
"لہم"کی لام اختصاص کے لیئے ہے یعنی نبی کی نبوت بنی اسرائیل کی قوم کے ساتھ مخصوص تھی اور اگر لام نہ ہوتا مثلاً"نبیہم"کہا جاتا تو پھراس اختصاص کو نہیں سمجھا جاسکتا تھا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے میں دشمنوں کے ساتھ مقابلے کیلئے بنی اسرائیل کے نبی (ع) لوگوں کی پناہ گاہ تھے_
اذ قالوا لنبی لہم ابعث
6_ لوگوں کے سیاسی اور فوجی مسائل میں انبیاء (ع) مداخلت کرتے تھے_
اذ قالوا لنبی لہم ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ
7_ جنگ میں سپہ سالار کا ہونا ضروری ہے_
ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ
" نقاتل"فعل مضارع کا مجزوم ہونا شرط کے مقدر ہونے کی علامت ہے یعنی اگر سپہ سالار ہوگا تو ہم خدا کی راہ میں جنگ کریں گے_ پس اگر سپہ سالار ضروری نہ ہوتا تو جہاد فی سبیل اللہ کو اس کے وجود کے ساتھ مشروط نہ کیا جاتا _
8_ معاشرہ کے لیئے رہبر بنانا اس صورت میں ہوسکتاہے کہ معاشرے کا اجتماعی طور پر میلان ہو اور اس کے قبول کرنے کا پیش خیمہ فراہم ہو _
ابعث لنا ملکا نقاتل
یہ اس لحاظ سے ہے کہ سپہ سالار کی ضرورت کے باوجود حضرت اشموئیل (ع) نے لوگوں کی درخواست سے پہلے ان پر کسی کو سپہ سالار معین نہیں فرمایا جبکہ اس کی ضرورت واضح اور روشن تھي_
9_ جنگ کی قدر و قیمت کا معیار اس کا راہ خدا میں ہونا ہے_
ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ ... و ما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ
10_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے میں بنی اسرائیل کے

راہ خدا میں جنگ کے پابند ہونے کے بارے میں حضرت اشموئیل (ع) کو شك تھا_
قال ھل عسیتم ان کتب علیکم القتال الاتقاتلوا
11_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل سے ان کے نبی حضرت اشموئیل (ع) نے خدا کی راہ میں جہاد کرنے کا عہد و پیمان لیا_
قال ھل عسیتم ان کتب علیکم القتال
جملہ"ھل عسیتم"پیمان لینے سے کنایہ ہے_
12_ معاشرہ کے رہبر کے لیئے ضروری ہے کہ لوگوں سے یہ عہد لے کہ جنگ اور دیگر امور میں اس کی پیروی کریں گے_
قال ھل عسیتم ان کتب علیکم القتال الاتقاتلوا
13_ جنگ کا حکم صادر ہونے میں فوج کی آمادگی کا کردار_
اذ قالوا لنبی لہم ابعث
جب تك خود بنی اسرائیل نے جنگ کی خواہش اور آمادگی کا اعلان نہیں کر دیا جنگ کا حکم صادر نہیں ہوا_
14_ فوجی جرنیلوں اور سپہ سالاروں کا معین کرنا الہی رہبروں کا کام ہے_*
اذ قالوا لنبی لہم ابعث لنا ملکا
خدا کی راہ میں جہاد کی خاطر سپہ سالار کی تعیین کیلئے لوگوں کا اپنے پیغمبر اور رہبر کی طرف رجوع کرنا لوگوں کی اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے کہ سپہ سالار کی تعیین کو لوگ دینی رہبروں اور انبیاء (ع) کے اختیارات میں سے سمجھتے تھے_
15_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل نے اپنے نبی (ع) کو دشمنوں کے ساتھ جنگ میں اپنی ثابت قدمی اور پائیداری کا اطمینان دلایا_
و ما لنا الا نقاتل فی سبیل اللہ
16_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل کا تجاوز کرنے والوں کے خلاف جنگ کرنے کا سبب ، انہیں اپنے شہر و دیار سے نکالا جانا اور انکی اولاد کا قید کیا جانا تھا_
و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا
17_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل پر ظالموں کا تسلط ہوگیا اور انہیں اپنے گھروں سے نکال دیاگیا اور ان کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اولاد کو قیدی بنا لیا گیا_
و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا
18_ خدا کی راہ میں جہاد معاشرے کو قید و بند اور دوسروں کے تجاوز سے نجات دلاتاہے اور عزت

208
و آبرو کا باعث بنتا ہے_
وما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا
19_ اہل ایمان کا تجاوز کرنے والوں کے ساتھ مقابلہ کرنا اور نبرد آزما ہونا ، ان کی قید سے رہائي حاصل کرنا اور ظلم و ستم سے چھٹکارا پانا ، خدا کی راہ میں جنگ کے مصادیق میں سے ہے_
و ما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا
20_ اگر چہ بنی اسرائیل کی خواہش اور درخواست پر جنگ کا حکم آیا تھا لیکن حکم جہاد کے بعد جناب طالوت (ع) کے زمانے کے اکثر بنی اسرائیل نے اس حکم کی نافرمانی کي_
اذ قالوا لنبی ... فلما کتب علیہم القتال تولوا
ظاہراً "کتب علیہم" کے جملے میں فاعل اللہ تعالی ہے جو کہ تعظیم کی خاطر حذف کیا گیا ہے_
21_ لوگوں کے دعووں کی سچائي اور صداقت کا اندازہ میدان عمل میں ہوتاہے_
فلما کتب علیہم القتال تولوا
22_ظلم و ستم او ر قید و بند کے خلاف، خدا کے حکم جہاد کی مخالفت اور نافرمانی ظلم ہے_
فلما کتب علیہم ... و اللہ علیمٌ بالظالمین
23_ ظالموں کے بارے میں خدا تعالی و سیع علم رکھتاہے_
و اللہ علیمٌ بالظالمین
24_ خداوند عالم نے ان لوگوں کوڈرایا دھمکایاہے جو اس کی راہ میں جنگ سے روگردانی کرتے ہیں_
تولوا الا قلیلا منہم و اللہ علیمٌ بالظالمین
ظالموں کو انکی ظالمانہ کاروائیوں کے بارے میں خداوند متعال کے علم کی طرف توجہ دلانے کا مقصد ، انہیں ڈرانا دھمکاناہے_
25_ خدا تعالی کے وسیع علم پر توجہ اس کے فرامین کی مخالفت سے بچنے اور ظلم سے اجتناب کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و اللہ علیمٌ بالظالمین
26_ حضرت موسی (ع) جب تك بنی اسرائیل میں موجود تھے دشمنوں کو بنی اسرائیل پر تجاوز کی جرا ت نہ تھي_
الم تر الی الملا من بن اسرائیل من بعد موسی ... و قد اخرجنا من دیارنا
"من بعد موسي"اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ جب تك بنی اسرائیل میں

209
حضرت موسی (ع) موجود تھے دشمنوں نے ان پر تجاوز نہیں کیا _
27_ کسی معاشرہ میں الہی رہبر کافقدان اس معاشرہ کی صفوں میں اختلاف و انتشار اور ان پر غیروں کے قبضہ اور تسلط کا موجب بنتا ہے_ *
من بعد موسي ... و قد اخرجنا من دیارنا
بنی اسرائیل کا اپنے نبی (ع) سے الہی حکمران کے تعین کی درخواست کرنا بتلاتا ہے کہ اس سے پہلے ان کے درمیان ایسا حکمران نہیں تھا جس کے نتیجے میں ظالموں نے ان پر قبضہ اور تسلط پیدا کر لیا_
28_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل میں بعض انبیاء (ع) ایسے بھی تھے کہ جن کے ذمے معاشرے کی حکمرانی کا منصب نہیں تھا_ *
ابعث لنا ملکا ... و قد اخرجنا من دیارنا
ملك (حکمران) کی درخواست کرنا بتلاتا ہے کہ اس زمانے کا نبي(ع) معاشرے کی حکمرانی اور باگ ڈور کا منصب اور مقام نہیں رکھتاتھا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

29_ حضرت طالوت (ع) کی سپہ سالاری میں بنی اسرائیل کی وفادار اور ثابت قدم فوج کی تعداد ساٹھ ہزار تھي_ تولوا الا قليلا
حضرت امام محمد باقر(ع) اس آیت میں"قلیل " کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ قلیل ساٹھ ہزار افراد تھے_ (1)

اختلاف:
اختلاف کے عوامل 27
اطاعت:
رہبر کی اطاعت12
امتحان:
فلسفہ امتحان 21
انبياء (ع) :
انبياء (ع) کا نقش 6، 28 ; انبياء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ 6، 28; انبياء (ع) کے اہداف 5;علاقائي انبياء (ع) 4
ایمان:
ایمان اور عمل25
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل کا جہاد 11;بنی اسرائیل کا دربدر ہونا 16، 17; بنی اسرائیل کا نافرمانی کرنا 20; بني
---

1)معانی الاخبار، ص 151، ح 1، نور الثقلین ج 1، ص 245، ح 971_

اسرائیل کی تاریخ 1، 2، 3، 5، 10، 11، 16، 17، 20، 26، 29; بنی اسرائیل کی درخواستیں 2; بنی اسرائیل کی عہد شکنی 10،20; بنی اسرائیل کی قید وبند 16، 17; بنی اسرائیل کی مصیبتیں16، 17; بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) 5، 10، 11، 15، 26، 28، 29 ; بنی اسرائیل میں موسی (ع) 26
تاریخ:
تاریخ سے عبرت3 ; فلسفہ تاریخ 1، 3
تحريك :
تحريك کے عوامل 16
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 25
جنگ:
جنگ میں سپہ سالاری 2، 7، 14
جہاد:
جہاد ترک کرنا 22، 24; جہاد کی قدر وقیمت 9;جہاد میں آمادگی 13 ; جہاد میں استقامت 15; خدا کی راہ میں جہاد 9، 11، 18، 19، 20 فلسفہ جہاد 18
حريت پسندي: 19
حضرت اشموئیل(ع) : 10، 11
حضرت طالوت(ع) :
حضرت طالوت (ع) کا واقعہ 1، 29
خدا تعالی:
خدا تعالی کاڈرانا دھمکانا 24 ; خدا تعالی کا علم23، 25 ;خدا تعالی کے اوامر 25
Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دشمن:
دشمن کے ساتھ مبارزت 5، 15
رشد و ترقی :
رشدو ترقی کا پیش خیمہ 3
روایت: 29
رہبر:
رہبرکا نقش 27 ;رہبر کی اہمیت 27;رہبر کی بیعت12 ; رہبر کی ذمہ داری 12، 14 ; رہبرکی

211
شرائط8
سچائي:
سچائي کا معیار 21
سیاسی فلسفہ 8، 27
سیاسی نظام 8، 12، 18، 27
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل 25
ظالمین: 23
ظلم:
ظلم کے موارد 22 ; ظلم کے موانع 25
علم:
علم اور عمل 25
عمل:
عمل کے اثرات 21
غلبہ اور عزت:
غلبہ اور عزت کے عوامل 18
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کا معیار 9
مسلمان:
مسلمانوں کی ذمہ داری 3
معاشرہ:
معاشرتی ترقی کے عوامل 18 ;معاشرہ کے انحطاط کے عوامل 7 2
مومنین:
مومنین کاجہاد 19 ;مومنین کی حریّت پسندی 19
نافرماني:
نافرمانی کے اثرات 22

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (247)

ان کے پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو حاکم مقرر کیا ہے _ ان لوگوں نے کہا کہ یہ کس طرح حکومت کریں گے ان کے پاس تو ما ل کی فراوانی نہیں ہے ان سے زیادہ تو ہمیں حقدار حکومت ہیں_ نبی نے جواب دیا کہ انہیں اللہ نے تمہارے لئے منتخب کیا ہے ا ور علم و جسم میں وسعت عطا فرمائي ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملك دیدیتا ہے کہ وہ صاحب دسعت بھی ہے اور صاحب علم بھی _

1_ بنی اسرائیل کی حکمرانی کیلئے حضرت طالوت (ع) کا انتخاب ، ان کیلئے فائدہ مند اور سعادت آور تھا_

ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا

"لکم"کی لام اس بات کی تصریح کررہی ہے کہ طالوت (ع) کی سپہ سالاری اور حکمرانی ان کی عزت و سعادت کے لیئے تھي_

2_ بنی اسرائیل کی حکمرانی کیلئے حضرت طالوت(ع) کو

خدا وند عالم نے معین فرمایا تھا _

ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا

3_ بنی اسرائیل کے بڑوں نے حضرت طالوت(ع) کے چناؤ پر اظہار تعجب کیا کیونکہ نہ تو وہ جانی پہچانی شخصیت تھے اور نہ وہی مال و دولت رکھتے تھے_

قالوا انی یکون لہ الملك ... و لم یوت سعة

من المال

ظاہراً اعتراض کرنے والے وہی مشورہ دینے والے تھے جن کی بات کو خداوند عالم نے یوں نقل کیا ہے"قالوا ... نحن احق"تو گویا ان کا اعتراض دو لحاظ سے تھا ایك تو طالوت (ع) کا تعلق اونچے طبقہ سے نہ تھا لہذا انہوں نے کہا"و نحق احق"اور دوسرا ان کے پاس مال و ثروت کا نہ ہونا جس کی طرف "و لم یؤت سعة من المال" کے ذریعہ اشارہ ہوا ہے_

4_ بنی اسرائیل کے بڑوں کا یہ خیال غلط تھا کہ حکمرانی کیلئے حضرت طالوت(ع) کی نسبت وہ زیادہ حقدار ہیں_

و نحن احق بالملك منہ

5_ بنی اسرائیل کے بزرگوں کے خیال میں حکمرانی کی شرائط میں سے مشہور و معروف ہونا، اونچے طبقے سے ہونا اور بہت مالدار ہونا تھا_

و نحن احق بالملك منہ و لم یوت سعة من المال

ظاہراً "و نحن احق ..."کا جملہ بنی اسرائیل کے بزرگوں کی بات تھی لہذا وہ اسی وجہ سے حکمرانی کیلئے اپنے آپ کو زیادہ لائق اور حق دار سمجھتے تھے_

6_ بنی اسرائیل کے بزرگوں کی نظر میں حکمرانی کا اہم ترین معیار مشہور و معروف ہونا اور اونچے گھرانے سے ہونا تھا _*

و نحن احق بالملك منہ و لم یؤت سعة من المال

بنی اسرائیل کے بڑوں نے حکمرانی کا معیار بیان کرتے ہوئے پہلے معروف ہونے اور اشراف کے خاندان سے تعلق رکھنے کو ذکر کیا پھر مال و دولت کا تذکرہ کیا_

7_ بنی اسرائیل کے بڑوں میں خدا تعالی کے احکام کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کا جذبہ نہیں پایا جاتا تھا_

ان اللہ قد بعث ... و نحن احق بالملك منہ

8_ حکومت اور حکمرانی میں خدا کے برگزیدہ اور منتخب افراد دوسروں پر مقدم ہیں _

نحن احق بالملك منہ ... قال ان اللہ اصطفاہ علیکم

9_ حضرت طالوت (ع) علم و قوت کے لحاظ سے دوسروں کی نسبت زیادہ باصلاحیت تھے_

و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیونکہ جملہ"و زادہ ... " بنی اسرائیل میں سے طالوت (ع) کے انتخاب اور انکے دوسروں پر مقدم کئے جانے کی علت و حکمت بیان کر رہا

214

ہے لہذا معلوم ہوا کہ حضرت طالوت (ع) ان دو صفات میں دوسروں سے افضل و برتر تھے_

10_ علمی توانائیوں کی وسعت (اعلم ہونا) اور جسمانی طاقت میں فضیلت، معاشرہ کی حکمرانی کیلئے انسان کی برتری کا معیار ہے_

و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

11_ جسمانی اور علمی توانائیوں کی وسعت اس بات کا معیار بنی کہ حضرت طالوت (ع) کو خدا وند متعال نے حکمرانی کیلئے چن لیا_

ان اللہ اصطفاہ علیکم و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

12_ حکمران کے انتخاب کا معیار، اس کا مشہور و معروف اور دولت مند ہونا نہیں ہے_

و لم یوت سعة من المال ... و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

13_ کسی سپہ سالار کے انتخاب میں اس کے ماتحت افراد کو قائل کرنا اور ان کے شبہات کو دور کرنا ضروری ہے_

قالوا انی یکون لہ الملك ..._ و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

14_ حکمران کے انتخاب میں اس کی علمی اور فکری صلاحیتوں(معاملہ فہمی) کو جسمانی توانائیوں سے زیادہ اہمیت حاصل ہے_*

و زادہ بسطة فی العلم و الجسم

حکمران کے انتخاب کا معیار بیان کرنے میں"فی العلم"کو پہلے بیان کیا گیا ہے _

15_ حکومت خدا وند عالم کی طرف سے ہے جسے چاہتاہے عطا کرتاہے_

و اللہ یوتی ملکہ من یشاء

16_ حضرت طالوت (ع) (الہی قائدین) کے انتخاب کا سرچشمہ مشیّت الہی ہے_

و اللہ یوتی ملکہ من یشاء

17_ خدا تعالی کا وجوداور علم وسیع و لا محدود ہے_

و اللہ واسع علیم

یہ اس صورت میں ہے کہ "واسع"کے معنی صاحب وسعت ہوں یعنی خدا وسیع وجود رکھنے والا اور ہر جگہ پر محیط ہے نہ مُوسع (نعمتوں میں وسعت دینے والا) کے معنی میں ، اور نہ واسع بمعنی وسیع فضل و قدرت والا کے معنی میں ہو_

18_ افراد کی قابلیت اور صلاحیت کے بارے میں خدا تعالی کا وسیع علم اور اس کی وسعت وجودی اسکے اپنی مشیت کے مطابق حکومت عطا کرنے کا سرچشمہ ہے_

215

ان اللہ اصطفاہ علیکم ... و اللہ واسع علیم

19_ انتخاب کے حقیقی معیار کی نسبت بنی اسرائیل کی محدود سوچ ان کے حضرت طالوت (ع) کے انتخاب پر اعتراض کا موجب بني_

قالوا انی یکون لہ الملك علینا ... و اللہ واسع علیم

"واللہ واسع علیم"بنی اسرائیل پر تنقید و تعریض ہے کہ تمہاری سوچ محدود ہے جس کی وجہ سے تم نے طالوت (ع) کے انتخاب پر اعتراض کیا ہے_

20_ انسان کی محدود سوچ افعال خدا پر اعتراض کرنے کا موجب بنتی ہے_

قالوا انی ... واللہ واسع علیم

"واللہ واسع علیم" کا جملہ، اعتراض کرنے والوں پر تنقید و تعریض ہے کہ تم محدود سوچ کے مالك ہو لہذا طالوت (ع) کے انتخاب (افعال خدا) پر اعتراض کرتے ہو_

21_مرضی و مشیت الہی حکمت کی بنیاد پر ہے نہ کہ فضول اور بیہودہ _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و زاده بسطة فی العلم و الجسم و الله یوتی ملکہ من یشاء
خدا تعالی نے ایك طرف تو حکمرانی عطا کرنے کا سرچشمہ اپنی مشیت کو قرار دیا ہے اور دوسری طرف سے حضرت طالوت (ع) کے انتخاب کا معیار بھی ذکر فرمایا ہے پس اس کا مطلب یہ ہے کہ خداوند متعال کی مشیت کسی معیار و حکمت کی بنیاد پر ہوتی ہے نہ کہ بے حساب و کتاب اور حکمت کے بغیر_
22_ حضرت طالوت (ع) کا خاندان نبوت اور شاہی خاندان سے نہ ہونا بنی اسرائیل کے بزرگان و اشراف کا حضرت طالوت (ع) کے خدا کی طرف سے انتخاب پر اعتراض کا موجب بنا_
قالوا انی یکون لہ الملك علینا
حضرت امام محمد باقر(ع) آیت"ان الله قد بعث ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: لم یکن سبط النبوة و لا من سبط المملکة ... (1)
ترجمہ: طالوت نہ تو خاندان نبوت اور نہ ہی شاہی خاندان میں سے تھے_

اسماء و صفات:
علیم 18 ;واسع 17، 18
انتخاب:
انتخاب کے عوامل 11، 16
------- 1) کافی ج 8، ص 316 ،ح 498، نور الثقلین ،ج 1 ص 251، ح 996_
216
انسان:
انسان کی جہالت 20
بنی اسرائیل:
اونچے طبقے کے بنی اسرائیل 3، 4،5، 7; بنی اسرائیل کا تکبر 4;بنی اسرائیل کا عقیدہ 4، 5، 6 ; بنی اسرائیل کی تاریخ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 22 ; بنی اسرائیل کی جہالت 19 ; بنی اسرائیل کی دنیاطلبی 5، 6، 22; بنی اسرائیل کی نافرمانی 7، 22; بنی اسرائیل کے ہاں قدر و قیمت 5; بنی اسرائیل میں رہبریت 1، 2
تبلیغ:
تبلیغ کی اہمیت 13
جہالت:
جہالت کے اثرات 19، 20
چناؤ:
چناؤ کا معیار3، 5، 6، 8، 9، 10، 11، 12، 14
حضرت طالوت(ع) :
حضرت طالوت (ع) کا انتخاب 1، 2، 3، 11، 16، 19، 22; حضرت طالوت(ع) کا علم 9، 11 ;حضرت طالوت (ع) کی برتری 9; حضرت طالوت(ع) کی توانائي 9
حکومت:
حکومت کا سرچشمہ 15
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 17، 18; خدا تعالی کی حاکمیت 15; خدا تعالی کی حکمت 21 خدا تعالی کی عنایات 15، 18; خدا تعالی کی مشیت 15، 16، 18، 21 ; خدا تعالی کے افعال 20
روایت: 22
رہبر:
رہبر کا اعلم ہونا 10; رہبر کا علم 10 ;رہبر کی شرائط 8، 10، 11،12، 14
سپہ سالاري:
سپہ سالاری کی اہمیت 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سیاسی فلسفہ :18
سیاسی نظام: 8
عقیدہ:
باطل عقیدہ 4
علم:
علم اور عمل 20 ;علم کی اہمیت14
غور و فکر:
غور و فکرکی اہمیت 14

217
مال:
مال کی قدر و قیمت 12
منتخب انسان :
منتخب انسانونکے فضائل8
نافرماني:
نافرمانی کا پیش خیمہ 19، 20

وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (248)
او ران کے پیغمبر نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت کی نشانی یہ ہےیہ تمہارے پاس وہ تابوت لے آئیں گے جس میں پروردگار کی طرف سے سامان سکون او رآل موسی او رآل ہارون کا چھوڑا ہو ا ترکہ بھی ہے _ اس تابوت کو ملائکہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اور اس میں تمہارے لئے قدرت پروردگار کی نشانی بھی ہے اگر تم صاحب ایمان ہو_
1_بعض انبیاء (ع) کی نبوت صرف کسی خاص معاشرے کیلئے تھي_
قال لهم نبيهم
2_ بنی اسرائیل نے خدا کی طرف سے حضرت طالوت (ع) کی تعیین پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ان کی حکمرانی پر اپنے پیغمبر (ع) سے نشانی اور دلیل مانگي_
قد بعث لكم طالوت ... ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت
جملہ"ان آية ... " ظاہر کرتا ہے کہ وہ جناب طالوت (ع) کی حکومت کے حق ہونے پر معجزہ اور نشانی مانگ رہے تھے اور نشانی طلب کرنا ان کے شك و تردید کی علامت ہے_
3_ صندوق (تابوت) کا بنی اسرائیل کے پاس

218
لوٹ آنا طالوت (ع) کی حکمرانی کی علامت تھي_
ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت
"التابوت"میں الف، لام عہد ذہنی کا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ صندوق کچھ مدت تك بنی اسرائیل کے پاس رہا تھا اور جملہ"و فيه ... بقية مما ترك آل موسي"اس معنی کی تائید کرتا ہے اسی لئے"اتیان"کے معنی لوٹنے کیا گیا_
4_ مذکورہ صندوق خدا وند عالم کی طرف سے بنی اسرائیل کیلئے تسکین خاطر کا موجب تھا _
ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم
5_ بنی اسرائیل کی طرف لوٹنے والا معین صندوق حضرت موسی (ع) و ھارون (ع) کے خاندان کی میراث اور یادگار نشانی تھا_
فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون
6_ بنی اسرائیل کی طرف اس صندوق کو اٹھا کے لانے والے فرشتے تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان یاتیکم التابوت ... تحملہ الملائکۃ
7_ بنی اسرائیل کے نبی نے انہیں غیبی خبر دی کہ وہ یادگار صندوق ان کی طرف لوٹ آئے گا_
و قال لھم نبیھم ان ایۃ ملکہ ان یاتیکم التابوت
8_ دلوں کے آرام و اطمینان کا سرچشمہ خدا تعالی کی ذات اقدس ہے _
سکینۃ من ربکم
9_ خدا تعالی کی طرف سے بنی اسرائیل پرذہنی آرام و سکون نازل کرنے کا مقصد ، دشمنوں کے ساتھ جنگ میں پائیداری اور ثابت قدمی اور ان کے ہول اور اضطراب و پریشانی کو کم کرناتھا_
ابعث لنا ملکاً نقاتل ... ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ
سابقہ آیات جو کہ جہاد اور دشمنوں کے ساتھ نبرد کے بارے میں تھینکی مناسبت سے یہاں "سکینہ"سے مراد یا تو دشمن کے ساتھ جنگ کی صورت میں قلبی آرام و سکون دینا اور ہول و اضطراب کو دور کرنا ہے اور یا یہ آرام و سکون کا واضح مصداق ہے_
10_ تسلی خاطر، آدمی کو مشکلات و حوادث میں استقامت بخشتی ہے_
ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ
11_ مذکورہ صندوق بنی اسرائیل کو حضرت مو سی (ع) کی شریعت کی یاددہانی کراتا ہے اور ان میں شریعت پر عمل کرنے کا جذبہ ابھارتاہے (کہ خدا

کی راہ میں جنگ کر کے متجاوزین کی قید و بند سے رہائي حاصل کریں)_*
و بقیۃ مما ترك آل موسی و آل ھارون
اس آیت میں جملہ" بقیّۃ مما ترك ..." کا ذکر شاید بنی اسرائیل کو یہ احساس دلانے کی خاطر ہو کہ حضرت موسی (ع) سے اپنا مذہبی رشتہ نہ توڑیں_
12_مذکورہ صندوق مخصوص آثار پر مشتمل اور بنی اسرائیل کیلئے بہت اہم اور قابل توجہ تھا_
ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم و بقیۃ مما ترك آل موسی و آل ھارون
13_ انبیاء (ع) کے باقیماندہ آثار کی نگہداشت اور انکی عزت و تکریم قابل تحسین ہے_
بقیۃ مما ترك آل موسی و آل ھارون
خدا تعالی کی طرف سے موسی (ع) ، ہارون (ع) اور ان کے خاندان کے آثار کی حفاظت اس حقیقت کی حکایت کرتی ہے کہ انبیاء (ع) کے آثار کی حفاظت بہت ہی بافضیلت اور قابل قدر کام ہے_
14_بنی اسرائیل کے مومنین(حق کو قبول کرنے والوں) نے مذکورہ صندوق کو حضرت طالوت(ع) کی حکمرانی کی حقانیت کی نشانی کے طور پر قبول کرلیا_
ان فی ذلك لآیۃ لکم ان کنتم مومنین
اس آیت میں"ایمان"سے مراد کفر کے مقابلے میں خدا اور رسول پر ایمان نہیں ہے کیونکہ آیت میں مخاطب اہل ایمان ہیں بلکہ یہاں ایمان لغوی معنی میں ہے یعنی وہ لوگ جو حق کو قبول کرلیتے ہیں ، ان کے مقابل میں کہ جو شکی مزاج اور ہٹ دھرم ہیں_
15_ ایمان (باور کرلینا) معجزات الہی کے ماننے اور ان سے بہرہ مند ہونے کا پیش خیمہ ہے_
ان فی ذلك لآیۃ لکم ان کنتم مومنین
16_ حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی پر خدا کی طرف سے واضح و روشن نشانی آنے کے باوجود بنی اسرائیل میں غیر مومن یعنی نہ ماننے والے(شکی و ہٹ دھرم) لوگ موجود تھے_
ان فی ذلك لایۃ لکم ان کنتم مومنین
"ان کنتم مومنین"کی تعبیر اشارہ ہے کہ بنی اسرائیل کے درمیان غیر مومن افراد (نہ ماننے والے) موجود تھے_
17_ مذکورہ صندوق میں حضرت طالوت(ع) کی حکمرانی کی نشانی اور الواح حضرت موسی (ع) کے کچھ ٹکڑے موجود تھے جن پر آسمانی علوم لکھے ہوئے تھے_
ان یاتیکم التابوت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام محمد باقر(ع) آیت "ان یاتیکم التابوت ..."کے بارے میں فرماتے ہیں: رضاض

220
الالواح فیها العلم و الحکمة، العلم جاء من السماء فکتب فی الالواح و جعل فی التابوت (1) فرمایا الواح موسی (ع) کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے تھے جن میں علم و حکمت تھی علم آسمان سے آ یا تو الواح میں لکھنے کے بعد تابوت میں رکھ دیا گیا_

آثار قدیمہ: 13
آل موسي(ع) : 5
آل هارون(ع) :
آل ہارون کی میراث 5
استقامت:
استقامت کے عوامل 9، 10
اطمینان :
اطمینان کے اثرات 9، 10 ; اطمینان کے عوامل 4، 8
امداد:
غیبی امداد9
انبیاء (ع) :
انبیاء کا علم غیب 7;انبیاء (ع) کے آثار کی حفاظت 13; خاص علاقونکے انبیاء (ع) 1
ایمان:
ایمان کے اثرات 15
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل اور کتمان حق 16 ; بنی اسرائیل کا تابوت 3، 4، 5، 6، 7، 11، 12، 14، 17 ; بنی اسرائیل کی تاریخ 2، 3، 5، 6، 7، 9، 11، 12، 17; بنی اسرائیل کی ہٹ دھرمی 16;بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) 7; بنی اسرائیل کے مومنین 14
تحریك :
تحریك کے عوامل 11
جنگ:
جنگ میں کامیابی کے عوامل 9
جہاد:
راہ خدا میں جہاد 11
حضرت طالوت(ع) :
حضرت طالوت(ع) کا انتخاب 2;حضرت طالوت(ع) کی قیادت 3 ، 14 ، 16 ، 17

-------- 1) تفسیر عیاشی ج1 ص 133 ح440، نورالثقلین ج1 ص 247 ح 977_
220

حضرت موسي (ع) :
الواح موسي (ع) 7 1;دین موسي (ع) 11
خوف:
خوف کامقابلہ 9
رشد و ترقي:
رشد و ترقی کا پیش خیمہ 15
روایت: 17
سختي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سختیوں کو آسان کرنے کا طریقہ 10;سختیوں
میں استقامت 10
فرشتے:
فرشتوں کا نقش 6
قبولیت حق :
قبولیت حق کا سرچشمہ 15
قید:
قیدسے نجات 11
معجزہ :
معجزہ کو قبول کرلینا 15

تفسیر راهنما جلد 2

222

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُوا اللّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (249)

اس کے بعد جب طالوت لشکر لےکر چلے توانھوں نے کہا کہ اب خدا ایك نہر کے ذریعہ تمھارا امتحان لینے والا ہے جو اس میں سے پی لے گاوہ مجھ سے نہ ہوگا اور جونہ چکھے گاوہ مجھ سے ہوگا مگر یہ کہ ایك چلو پانی لے لے _ نتیجہ یہ ہوا کہ سب نے پانی پی لیا سوائے چند افراد کے_ پھر جب وہ صاحبان ایمان کو لے کر آگے بڑھے تو لوگوں نے کہا کہ آج تو ہم میں جالوت او راس کے لشکروں کے مقابلہ کی ہمت نہیں ہے اور ایك جماعت نے جسے خدا سے ملاقات کرنے کا خیال تھا کہا کہ اکثر چھوٹے چھوٹے گروہ بڑی بڑی جماعتوں پر حکم الہی سے غالب آجاتے ہیں او راللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے_
1_ حضرت طالوت (ع) کی جانب سے افراد کی لام بندي، سپاہ کی تشکیل اور پھر انکی کمان میں دشمن کے مقابلے

223
میں سپاہ کی روانگي_
فلما فصل طالوت بالجنود
2_ حضرت طالوت (ع) کا پہلے سے اپنی سپاہ کو مطلع کرنا کہ خدا تعالی انہیں ایك نہر کے ذریعے آزمائے گا _
قال ان اللہ مبتلیکم بنہر
3_ بنی اسرائیل کا صندوق کو دیکھنے کے بعد حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی کو قبول کرلینا اور پھر دشمن سے نبردآزمائي کیلئے تیار ہوجانا _
ان آیۃ ملکہ ... فلما فصل طالوت بالجنود
بنی اسرائیل کے حضرت طالوت(ع) کی سپہ سالاری میں شك و تردید کے باوجود سپاہ کی تشکیل ، ایك محذوف جملہ پر دلالت کرتی ہے یعنی تابوت کے آنے کے بعد انہوں نے حضرت طالوت (ع) کی سپہ سالاری کو قبول کرلیا اور جنگ کیلئے آمادہ ہوگئے، اس کے بعد طالوت (ع) نے سپاہ کی تشکیل کی _
4_ خداوند متعال کی طرف سے حضرت طالوت (ع) کی اطاعت گزاری اور انکی قوت ارادی کی ایك نہر کے ذریعے آزمائشے_ *

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان الله مبتليكم بنہر
سابقہ آیات میں اس بات کا تذکرہ ہوچکا کہ بنی اسرائیل دشمن کے مقابلے میں حضرت طالوت (ع) کی اطاعت کرنے میں شك و ترديد میں مبتلا تھے (هل عسيتم ...) لہذا خدا تعالی نے فرمانبرداروں کو الگ کرنے اور انکی فرمانبرداری کی حد کو مشخص کرنے کیلئے انکی آزمائشے کي_
5_ متجاوزین سے بر سر پیکار ہونے کیلئے حضرت طالوت (ع) کے ہمراہ بنی اسرائیل کا ایك بڑا گروہ تھا_
فلما فصل طالوت بالجنود
کلمہ "جند" کا معني ہے بڑی کثرت اسے جمع کی صورت (جنود) میں لانا حضرت طالوت (ع) کی سپاہ کی کثرت پر دلالت کرتاہے_
6_ حضرت طالوت(ع) اپنے لشکریوں کو آزمائشے میں کامیابی سے پہلے اپنی طرف نسبت نہیں دیتے تھے_
فلما فصل طالوت بالجنود
جب تك حضرت طالوت (ع) نے اپنے لشکر کو آزما نہیں لیا انہیں لفظ "جنود"(لشکروں) سے تعبیر کیا گیا نہ "جنودہ"(طالوت کے لشکر) یعنی نہ تو طالوت (ع) نے انہیں اپنی طرف نسبت دی اور نہ ہی انکی اپنے سے نفی کی لیکن جب آزمائشے کی بات آئي تو کامیاب ہونے والوں کے بارے میں کہا "فانہ مني"(بیشك وہ مجھ سے ہیں)_
7_ کسی بھی منتظم و رہبر کیلئے اپنی ما تحت قوتوں کو

آزمانے اور انکی تو انائیوں کو پرکھنے سے پہلے ہی ان پر بھروسہ کر لینے سے پرہیز لازم ہے_
فلما فصل طالوت بالجنود
حضرت طالوت (ع) نے ایك کامیاب کمانڈر (زادہ بسطة فی العلم و الجسم) ہونے کی حیثیت سے افواج کی آزمائشے سے قبل انہیں اپنی طرف منسوب نہ کیا _
8_ میدان کارزار میں قدم رکھنے سے پہلے سپہ سالار کیلئے اس بات کا انداز لگانا اور آزمائشے کرلینا ضروری ہے کہ اسکی افواج کس حد تك اسکی فرمانبردار اور اطاعت گزار اور کس حد تك استقامت دکھاسکتی ہیں_
فلما فصل ... قال انّص الله مبتليكم بنہر
9_ حضرت طالوت (ع) نے لشکر پر واضح کردیا کہ اگر انہوں نے نہر سے پانی پی لیا تو میرے ساتھ انکا کوئي تعلق نہیں ہوگا اور ان کے اور آپ کے درمیان جدائي ہوجائے گی _
فمن شرب منہ فليس مني
10_ حضرت طالوت (ع) نے لشکر والوں کو یہ بتادیا کہ اگر تم نہر سے پانی پینے سے چشم پوشی کرلوگے تو تمہارا میرے ساتھ تعلق ہوگا_
و من لم يطعمہ فانہ منّي
11_جنہوں نے صرف ایك چلوپانی پیا انہیں اگر چہ حضرت طالوت (ع) سے نسبت نہیں تھی لیکن انہیں لشکر سے بھی خارج نہ کیا گیا _
فمن شرب منہ فليس منى ومن لم يطعمہ فانہ منى الا من اغترف غرفةً بيد ہ
کلمہ " الا"، " فمن شرب "سے استثنا ہے_ لہذا حضرت طالوت(ع) کے لشکر کے تین گروہ بنتے ہیں (1) پینے والے (2) بالکل نہ پینے والے (3) صرف ایك چلوپینے والے پہلے اور دوسرے گروہ کا حکم واضح ہے لیکن تیسرا گروہ چونکہ اس نے پانی کو پیا لہذا " منّي" (مجھ سے ہے) کے دائرے میں نہیں آتا اور چونکہ اس نے سیراب ہوکر نہیں پیا اسلئے " ليس مني"(مجھ سے نہیں ہے) کے زمرے میں بھی نہیں آتا_
12_ حضرت طالوت (ع) نے خدائي آزمائشے کی بناپر بعض سپاہیوں کو لشکر سے نکال دیا_
فمن شرب منہ فليس مني
13_ افراد کی آزمائشے کرنا اور بے کار عملے کو نکال دینا ایك لائق ناظم و سپہ سالار کی ذمہ داری ہے_
ان الله مبتليكم بنہر فمن شرب منہ فليس مني
حضرت طالوت (ع) نے فوج کی آزمائشے کی اور پھر کامیاب نہ ہونے والوں کو فوج سے نکال

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

225
باہر کیا_
14 _ حضرت طالوت (ع) کے منع کرنے کے باوجود لشکر کی اکثریت نے نہر سے پانی پی لیا اور امتحان الہی میں کامیابی سے ہمکنار نہ ہوسکے_
فشربوا منہ الا قلیلاً
15_ باوجود اس کے کہ لشکر کی اکثریت نے حضرت طالوت (ع) کی نافرمانی کی اور آپ (ع) نے انہیں فوج سے نکال باہر کیا لیکن پھر بھی تجاوز گروں سے برسر پیکار ہونے میں حضرت طالوت (ع) کے عزم میں کوئي تبدیلی نہ آئي _
فشربوا منہ الا قلیلا منہم فلما جاوزہ
16 _ فوجی کاروائي میں بڑے لشکر کی بجائے اچھا اور قابل لشکر بہتر و برتر ہے _
فشربوا منہ الا قلیلاً منہم فلما جاوزہ ہو والذین آمنوا معہ
کیونکہ حضرت طالوت(ع) نے آزمائشے کے بعد اکثریت کو لشکر سے نکال باہر کیا تھا لیکن اسی کم تعداد (مگر اچھی فوج) کے ساتھ جنگ جیت گئے_
17_حضرت طالوت (ع) کے بعض ہمراہیوں کی طرف سے نہر عبور کرنے کے بعد جالوت کے عظیم لشکر کو دیکھ کر اس سے برسرپیکار ہونے سے اپنی ناتوانی کا اظہار _
فلما جاوزہ ہو و الذین آمنوا معہ قالوا لا طاقة لنا الیوم بجالوت و جنودہ
18_ صرف و ہ اقلیت جو تشنگی کی آزمائشے میں کامیاب ہوئي حضرت طالوت(ع) کے ہمراہ نہر عبور کرسکي_
فشربوا منہ الا قلیلا منہم فلما جاوزہ ہو والذین آمنوا معہ
19_ جالوت، حضرت موسي (ع) کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کا ستمگر اور ظالم حکمران تھا_
لا طاقة لنا الیوم بجالوت
20_ سپاہ دشمن کی ہیبت، نبردآزمائي کے عزم و ارادہ مینتزلزل کا موجب ہے*
قالوا لا طاقة لنا الیوم بجالوت
21_ حضرت طالوت (ع) کے لشکر میں خدا تعالی کی ملاقات (روز قیامت) کا یقین رکھنے والے، مضطرب دلوں میں امید کی شمع روشن کرتے ہیں _
قال الذین یظنون انہم ملاقوا اللہ کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة
22_افواج کی کمی کے باوجود قیامت پر ایمان رکھنے والے دشمن خدا کے مقابلے میں پائیداری اور ثبات قدم کا عزم کئے ہوئے ہیں _

226
قال الذین یظنون ... غلبت فئة کثیرة
23_ خدا کی ملاقات (روز قیامت) کا گمان، دشمن کے مقابلے میں انسان کی پائیداری کا سبب ہے_
قال الذین یظنون ... غلبت فئة کثیرة
اس بناپر کہ "یظنون" کا معنی گمان ہو_
24_ خدا کی ملاقات (روز قیامت) کا اعتقاد ایمان کا اعلي مرتبہ ہے _
والذین آمنوا معہ قالوا لا طاقة لنا ... قال الذین یظنون ... غلبت فئة کثیرة
نہر سے گزرنے والے سب اہل ایمان تھے لیکن اظہار عجز کئے بغیر دشمن کے مقابلے کیلئے صرف وہی لوگ تیار ہوئے جو خدا کی ملاقات کا عقیدہ رکھتے تھے_ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی ملاقات پر ایمان رکھنا ایمان کا وہ بلند مرتبہ ہے جو انسان کو الہی ذمہ داریوں کے انجام دینے میں ثابت قدم رکھتاہے_
25_بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ چھوٹا مگر ثابت قدم لشکر اذن خدا سے بڑے لشکر پر غالب آگیا _
کم من فئة قلیلة غلبت فئةً کثیرة
26_ یہ باور کرلینا کہ اچھا لشکر اگر چہ چھوٹا ہی ہو بڑے لشکر پر غالب آسکتاہے ، افواج کی تسکین کا باعث ہوتاہے_
کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة
خدا تعالی کی ملاقات کا عقیدہ رکھنے والوں (الذین یظنون ...) نے دوسروں سے یوں کہا (کم من ...) تا کہ انہیں دشمن کے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مقابلے کیلئے آمادہ کرسکیں اور ان کے دلوں سے خوف و ہراس کو مٹادیں_
27_خدا کی ملاقات کا عقیدہ رکھنے والے جنگ مینکامیابی کو خدا وند متعال کی طرف سے سمجھتے ہیں_
قال الذین یظنون ... غلبت فئة کثیرة باذن الله
28_ اجتماعی و معاشرتی حوادث و تحولات پر اذن خدا کی حاکمیت_
کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن الله
دشمن کے مقابلے میں کامیابی اور پھر اس کے نتیجے میں دین خدا کی حاکمیت ایك ایسی معاشرتی تبدیلی ہے کہ جو خدا کے ارادہ و حاکمیت (باذن الله) کے تحت رونما ہوتی ہے_
29_ خدا وند متعال صبر کرنے والوں کا یار و مددگار ہے_

227
والله مع الصابرین
30_ جنگ میں کامیابی استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ ہوتی ہے نہ کہ بڑے لشکر کے ساتھ _
کم من فئة ... والله مع الصابرین
یہ جملہ (والله ...) گویا چھوٹے گروہ کے بڑے گروہ پر غالب آنے کی شرط ہے_
31_ صبر و استقامت سے جنگ لڑنے والوں کو خدا وند عالم کی جانب سے دشمن پر کامیابی اور غلبے کا اذن حاصل ہے_*
کم من فئة ...باذن الله و الله مع الصابرین
یہ جملہ (والله مع الصابرین) ممکن ہے (باذن الله)کا بیان ہو یعنی میدان کارزار میں صبر کرنے والے کامیابی اور غلبہ کیلئے اذن الہی کے حصول کا سبب بنتے ہیں _
32_ نہر سے گزرنے کے بعد حضرت طالوت (ع) کی ہمراہی سے اظہار ناتوانی کرنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے ایك چلو پانی پیا تھا_
الا من اغترف غرفة بیده ... قالوا لا طاقة لنا
امام باقر (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں : قال الذین اغترفوا جن لوگوں نے چلو بھر پانی پیا تھا وہ کہنے لگے (لا طاقة لنا الیوم بجالوت) ...(1)
33_حضرت طالوت (ع) کے ہمرکاب ہوکر آخر دم تك لڑنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے چلو بھر پانی بھی نہیں پیا تھا_
فشربوا منه الا قلیلاً ... قال الذین یظنون
امام باقر (ع) مذکورہ آیت کے متعلق فرماتے ہیں : قال الذین لم یغترفوا"کم من فئة قلیلة ..." (2)جن لوگوں نے چلو بھر پانی بھی نہ پیا تھا ان کا کہنا تھا : کم من فئة قلیلة ...
34_حضرت طالوت(ع) کے جن انصار نے بالکل پانی نہیں پیا تھا انکی تعداد 313 تھي_
فشربوا منه الا قلیلا
امام باقر (ع) فرماتے ہیں: فشربوا منه الا ثلاثمأة وثلاثة عشررجلاً ...سب لوگوں نے نہر سے پانی پی لیا سوائے 313 افراد کے ... (3)

آزمائشے
آزمائشے کا معیار 16;آزمائشے کی اہمیت 8
استقامت :
استقامت کے اثرات 25،30،31; استقامت کے عوامل 23
------- 1) و2)و3) کافی ج 8 ص 316 ح 498 نور الثقلین ج 1 ص 251ح 996_
228
اطمینان:
اطمینان کے عوامل21 ، 26

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امتحان:
امتحان کا فلسفہ 9 ، 10 ، 12 ، 13;امتحان کی اقسام 4;امتحان کی اہمیت 7 ، 8،18;پانی کے ذریعے امتحان2 ، 4
انتخاب:
انتخاب کا معیار 9،10، 12، 13
ایمان:
آخرت پر ایمان لانے کے نفسیاتی اثرات 22; ایمان کے اثرات 21،22، 23، 26، 27; ایمان کے مراتب 24;خدا کی ملاقات پر ایمان21 ،23 ، 24 ، 27;قیامت پر ایمان 21،22 ، 23
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل کا تابوت 3;بنی اسرائیل کی آزمائشے 2،4،6،11،12،14 ،18; بنی اسرائیل کی تاریخ 1،2،3،4،5،9،10،11،2
1،14، 17 ،19، 32 ، 33 ، 34;بنی اسرائیل کی ناتوانی 17 ، 32;بنی اسرائیل کی نافرمانی 11، 14، 15 ، 32
جالوت :
جالوت کا ظلم 19; جالوت کی حکومت 19; جالوت کی رہبری 19
جانچنا :
جانچنے کی اہمیت 8 جانچنے کا معیار 16
جنگ:
جنگ کی سپہ سالاری 8،9،10;جنگ میں استقامت 23 ، 30;جنگ میں سستی کے عوامل 20;جنگ میں کامیابی کے عوامل 26 ، 27
جہاد:
جہاد دشمنوں کے ساتھ 3، 5، 15;جہاد میں استقامت 22; جہاد میں شکست کے عوامل 20; جہاد میں کامیابی کے عوامل 25 ، 30
حضرت طالوت (ع) :
طالوت (ع) کا جہاد 15; طالوت (ع) کی اطاعت 4 ، 5;طالوت (ع) کی رہبری 3;طالوت (ع) کی سپاہ 6، 9 ، 10 ، 11 ، 12 ، 14 ، 15 ، 17 ، 18 ، 21 ، 32 ، 33 ، 34; طالوت (ع) کی سپہ سالاری 1 ، 2
خدا تعالی:
خدا تعالی کا اذن 25 ، 28 ، 31;خدا تعالی کی امداد 29;خدا تعالی کی حاکمیت 28;خدا تعالی کی سنتیں25
خوف:
خوف کے اثرات 20;ناپسندیدہ خوف 20
روایت 32 ، 33 ، 34
صابرین:
صابرین کے فضائل 29
صبر:
صبر کے اثرات 31

فوجی تیاری :3
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کامعیار 16
مجاہدین :
صابر مجاہدین 31
معاشرہ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (250)
او ریہ لوگ جب جالوت او راس کے لشکروں کے مقابلے کے لئے نکلے تو انھوں نے کہا کہ خدا یا ہمیں بے پناہ صبر عطا فرما ہمارے قدموں کو ثبات دے اور ہمیں کافروں کے مقابلہ میں نصرت عطا فرما_
1_ حضرت طالوت (ع) کے چنے ہوئے جنگجوؤں کی جب جالوت سے مڈبھیڑ ہوئي تو انہوں نے خدا تعالی سے صبر ، ثابت قدمی اور کافروں کے خلاف نصرت کی در خواست کی _
ولما برزوا ... وانصرنا علی القوم الکافرین
2_ دشمن کے ساتھ لڑتے وقت خدا وند متعال سے مناجات کرنے کی ضرورت_
و لما برزوا لجالوت و جنوده قالوا ربّنا
3_ حضرت طالوت (ع) کی قلیل فوج نصرت الہی کی امید کے ساتھ جالوت کی افواج کے مقابلے مینگئي_
و لما برزوا لجالوت ... و انصرنا علی القوم الکافرین
4_ افواج کی ثابت قدمي، جنگ میں انکی صبر و استقامت کا نتیجہ اور نصرت الہی کا پیش خیمہ ہے_*
قالوا ربنا افرغ ... وانصرنا علی القوم الکافرین

230
اس بناپر کہ ان تین دعائیہ جملوں میں سے ہر ایك بعد والے کا پیش خیمہ ہو یعنی صبر، ثابت قدمی کا اور ثابت قدمی نصرت و کامرانی کا پیش خیمہ ہو_
5 _ جالوت اور اسکی افواج سب کافر تھے_
و لما برزوا لجالوت و جنوده ... و انصرنا علی القوم الکافرین
6_ جالوت اپنی افواج کی پہلی صف میں تھا_*
و لما برزوا لجالوت و جنوده
کیونکہ جالوت کا ذکر پہلے آیاہے اور اس کا معني یہ ہے کہ مومنین کا پہلے جالوت کے ساتھ اور اس کے بعد اسکی فواج کے ساتھ آمنا سامنا ہوا اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ جالوت پہلی صف میں تھا_

استقامت:
استقامت کی اہمیت 1
امداد:
غیبی امداد 1 ، 3
جالوت:
جالوت کا کفر 5; جالوت کی جنگ 6;جالوت کی سپاہ 5;جالوت کی سپہ سالاری 6;جالوت کے خلاف جہاد 3
جہاد :
جہاد دشمنوں کے خلاف 2;جہاد میں پر امید ہونا 3;جہاد میں دعا 2;جہاد میں کامیابی کے عوامل 3 ، 4
حضرت طالوت (ع) :
طالوت (ع) کا جہاد 1 ، 3;طالوت (ع) کی سپاہ کی دعا 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ 4
صبر:
صبر کی اہمیت1
کفار5
مجاہدین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تفسیر راھنما جلد 2

231

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (251)

نتیجہ یہ ہوا کہ ان لوگوں نے جالوت کے لشکر کو خدا کے حکم سے شکست دے دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کردیا او راللہ نے انھیں ملك اور حکمت عطا کردی اور اپنے علم سے جس قدر چاہا دید یا اور اگر اسی طرح خدا بعض کو بعض سے نہ روکتا رہتا تو ساری زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن خدا عالمین پر بڑا فضل کرنے والا ہے _
1_صبر و استقامت ، ثابت قدمی اور نصرت الہی دشمن کے خلاف کامیابی کے عوامل میں سے ہیں _
قالوا ربنا افرغ علینا صبرا ... فہزموھم باذن اللہ
(فہزموھم) کی فائ تفریع کا مطلب یہ نکلتاہے کہ اہل ایمان کی کامیابی اور لشکر جالوت کی شکست کے عوامل یہی گذشتہ چیزیں (صبر و استقامت، ثابت قدمی اور ...) تھیں_
2_ حق کے محاذ پر لڑنے والوں کی کامیابی میں دعا کا کردار_
قالوا ربنا ... فہزموہم باذن اللہ
3_ حرکت اور عملی اقدام، دعا اور اسکی قبولیت کا پیش خیمہ ہے_
و لمّا برزوا ... قالوا ربنا ... فہزموہم
حضرت طالوت (ع) پر ایمان لانے والوں نے صرف دعا نہیں کی بلکہ پہلے عمل کیا اور اپنے آپ کو جنگ کیلئے تیار کیا پھر دعا کی تو وہ قبول ہوئي _

232

4_ اذن الہی سے حضرت طالوت (ع) کی قلیل فوج کے مقابلے میں افواج جالوت کی شکست وریخت_
فہزموہم باذن اللہ
5_ افواج طالوت (ع) کی دعا و مناجات کی قبولی سپاہ جالوت کی شکست اور ہزیمت پر منتج ہوئي _
قالوا ربنا ... و انصرنا علی القوم الکافرین فہزموہم باذن اللہ
6_ کامیابی و ناکامی پر اذن الہی کی حاکمیت_
فہزموہم باذن اللہ
کیونکہ کلمہ (باذن اللہ) کا تعلق (ہزموہم) کے ساتھ ہے لہذا یہ ان دونوں معنوں کی قید ہے جو اس میں موجود ہیں یعنی لشکر جالوت کی شکست اور سپاہ طالوت (ع) کی کامیابی پس شکست اور کامیابی دونوں میں اذن الہی کارفرماہے_
7_ حضرت داود (ع) کے ہاتھوں جالوت کی ہلاکت_
و قتل داود جالوت
8_ سپاہ جالوت کی شکست و ہزیمت جالوت کے قتل ہوجانے کے بعد*
فہزموہم باذن اللہ و قتل داود جالوت
اگر (وقتل ...) کی واو حالیہ ہو اور "قد "کو مقدر سمجھیں_
9_ دشمن کے خلاف کامیاب ہونے کیلئے قلب لشکر اور اسکی کمان پر ضرب وارد کرنا ضروری ہے_
فہزموھم باذن اللہ و قتل داود جالوت
یہ تب ہے کہ (و قتل ...) کی واو حالیہ ہو اور خصوصیت مورد کو ملغی سمجھیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ حضرت داود (ع) کو علم و حکمت اور حکومت و سلطنت خدا تعالی نے عطا کی _
و آتاہ اللہ الملك و الحکمة و علّمہ مما یشاء
11_ خداوند عالم نے حضرت داؤد (ع) کو اپنی مشیت کے اقتضاء کے مطابق علوم عطا کئے_
و علمہ مما یشاء
12_ خدا تعالی نے داود (ع) کو بعض ان چیزوں کی تعلیم دی جنکی انہوں نے درخواست کی تھي*
و علمہ مما یشاء
اگر (مما یشا) میں منْ تبعیض کیلئے ہو تو (یشاء) کی ضمیر فاعلی سے مراد حضرت داو د (ع) ہوں گے نہ اللہ تعالی کیونکہ معقول نہیں ہے کہ خدا ایك کام کو چاہے اور پھر اس کا بعض انجام پائے_
13_ علم و حکمت ، الہی حکمرانوں کی دو لازمی خصوصیات_ *
و اتاہ اللہ الملك و الحکمة و علمہ مما یشاء
حکومت کا تذکرہ کرنے کے بعد دو دیگر

233
خصوصیات ذکر کی گئي ہیں علم و حکمت اور یہ اشارہ ہے کہ سلطنت الہی کے عطا کرنے کا لازمہ یہ ہے کہ علم و حکمت بھی عطا کی جائے یعنی حکومت الہی کا حاکم ان دو خصوصیات سے عاری نہیں ہوسکتا_
14_ کسی شخص کو کوئي ذمہ داری سونپنے سے پہلے اسکی صلاحیت کا یقین کرنا ضروری ہے_
و قتل داود جالوت و اتاہ اللہ الملك
جب(قتل جالوت میں) داود (ع) کی لیاقت و اضح ہوگئي تو خدا تعالی نے انہیں حکومت و ملك عطا کیا_
15_ حضرت داؤد (ع) ، حضرت طالوت (ع) کے بعد ، بنی اسرائیل کے الہی حکمراں تھے_
ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا ... و قتل داود جالوت و اتاہ اللہ الملك
فاء کی جگہ واو کا استعمال باوجود اس کے کہ داود (ع) کو حکومت کا ملنا ان کے جالوت کو قتل کرنے کا نتیجہ تھا، ہوسکتاہے ان دو چیزوں کے درمیان فاصلے کی طرف اشارہ ہو اور ظاہراً یہ فاصلہ حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی کا دور ہے _
16_ خدا تعالی لوگوں کے ایك دوسرے کے خلاف ظلم و ناانصافی کا سدباب کرکے روئے زمین سے فساد کو ختم کرتاہے_
و لو لا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لفسدت الارض
17_ حضرت طالوت (ع) اور ان کے ہمراہیوں کے ذریعے لشکر جالوت کے تجاوز کا قلع قمع کرکے اس زمانے میں فساد کو روکا گیا_
فہزموہم باذن اللہ و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع اللہ الناس ... لفسدت الارض
18_ حق کے باطل کے خلاف بر سر پیکار ہونے کے آثار میں سے ، روئے زمین سے فساد کا قلع قمع کرنا ہے _
ابعث لنا ملکا نقاتل ... و لو لا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لفسدت الارض
19_ روئے زمین پر محیط فسادات کو روکنے کا واحدذریعہ ظلم و تجاوز کا روکنا ہے _
و لو لا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لفسدت الارض
20_ ایك دوسرے کے ذریعے فساد اور انسان کی تجاوزطلبی کو روکنا کائنات پر خدا تعالی کے عمومی و جہانی فضل و کرم کا پرتو ہے_
و لو لا دفع اللہ ... و لکن اللہ ذو فضل علی العالمین

234
21_ خدا تعالی کا فضل و کرم پوری کائنات پر محیط ہے_
و لکن اللہ ذو فضل علی العالمین
22_ ظالم حکمرانوں کے تباہی و شکست سے دوچار ہونے تك ، ان کے خلاف مبارزہ و جہاد سے ہاتھ کھینچ لینا زمین پر فتنہ و فساد کا پیش خیمہ ہے_
فہزموھم باذن اللہ و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع اللہ ... لفسد ت الارض

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

23_ خدا وند عالم کے ارادہ کا طبعی عوامل کے ذریعے عملی ہونا_
و لو لا دفع الله الناس بعضہم ببعض
کلمہ " لولا" زمین پر فتنہ و فساد نہ پھیلنے کے متعلق ارادہ الہی سے حکایت کرتاہے اور خدا تعالی اس ارادہ کو تجاوز گروں کے خلاف حق پرستوں کے جہاد و نبرد کے ذریعے عملی کرتاہے_
24_سپاہ طالوت (ع) کا لشکر جالوت پر غلبہ خدا تعالی کے آفاقی فضل و کرم کا پرتو ہے _
فہزموہم باذن الله ... و لکن الله ذوفضل علی العالمین
25_ حکومت و سلطنت ان صاحبان حکمت علما ء کا حق ہے جو ستمگروں کو شکست و ہزیمت سے دوچار کئے بغیر چین سے نہیں بیٹھتے*
و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك و الحكمة و علمہ مما یشاء
حضرت داود (ع) کے سلطنت دیئے جانے کو قتل جالوت کے بعد بیان کرنا ظاہراً سببیت کی طرف اشار ہ ہے یعنی جالوت کے خلاف جنگ اور اسے قتل کرنے کی وجہ سے حضرت داؤد (ع) کو سلطنت عطا کی گئي_
26_حضرت داود (ع) کے ہاتھوں جالوت (کفر و سرکشی کا سرغنہ) کا قتل ہونا داود (ع) کو سلطنت الہی کے عطا ہونے کے عوامل میں سے تھا_
و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك
27_ خدا تعالی صالح مسلمان کی برکت سے، اس کے ہمسایوں کے گھر سے بلا کو ٹال دیتاہے_
و لو لا دفع الله الناس
پیغمبر (ص) فرماتے ہیں : ... ان الله لیدفع بالمسلم الصالح نحو ماة الف بیت من جیرانہ البلاء
خدا تعالی صالح مسلمان کے ذریعے اسکی ہمسائیگی میں بسنے والے تقریباً ایك لاکھ گھروں سے بلا کو ٹال دیتاہے پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائي " و لو لا دفع الله ..." (1)
---

1) تفسیر برہان ج1 ص 238 ح 4، الدرالمنثور ج1 ص 764_

استقامت:
استقامت کے اثرات 1
اصلاح:
اصلاح کے عوامل 16 ، 17 ، 18
انتخاب:
انتخاب کا معیار 14
بلا:
دفع بلا کے عوامل 27
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل کی تاریخ 24 ، 26;بنی اسرائیل میں رہبری 15
جالوت:
جالوت کا تجاوز 17;جالوت کی سپا ہ4;جالوت کی سپاہ کی شکست 5،8،24;جالوت کی ہلاکت 7
جنگ :
جنگ میں کامیابی کے عوامل 1 ، 2 ، 4 ، 9
جہاد:
جہاد کا فلسفہ 20 ، 22;جہاد کے اثرات 18

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حکومت:
حکومت کا سرچشمہ 10
خدا تعالی :
اذن خدا 6،4;ارادہ خدا 23;امداد خدا 1;تعلیم خدا، 11 ، 12;عطائ خدا 10 ،11، 12;فضل خدا 20 ، 21 ، 24;مشیت خدا، 11
حضرت داود (ع) :
داود(ع) کا علم 10 ، 11 ، 12; داود(ع) کی حکمت 10;داود(ع) کی حکومت 10، 15 ، 26;داود(ع) کی خواہشات 11;
داود(ع) کی کامیابی 7 ، 26;داود(ع) کے فضائل 10 ، 16
حضرت طالوت (ع) :
سپاہ طالوت (ع) کی دعا 5;سپاہ طالوت(ع) کی کامیابی 4 ، 5 ، 24
دعا:
دعا کی قبولیت 5 ، 12; دعا کی قبولیت کے شرائط 3; دعا کے اثرات 2، 5
روایت: 27
رہبر:
رہبر کی شرائط 13 ، 14 ، 25
شکست:
شکست کا سرچشمہ6;شکست کے عوامل 8

236
صبر:
صبر کے اثرات 1
طبیعی عوامل 23،20
علم :
علم کی اہمیت 10 ، 13
علمائے دین :
علمائے دین کا جہاد و مبارزت 25; علمائے دین کا نقش 25
عمل:
عمل کے اثرات 3 ، 26
فساد:
دفع فساد 16 ،18،17، 20;سرچشمہ فساد 22
موانع فساد 17 ، 20،19
کامیابی :
کامیابی کا سرچشمہ6;کامیابی کے عوامل 1 ، 2 ، 9
مسلمان:
مسلمان کی برکت 27;
معاشرہ:
معاشرہ کے تحولات 19
مبارزت:
باطل کے خلاف مبارزت 18;فتنہ و فساد کے خلاف مبارزت 20،19
ہمسایہ : 27

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (252)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ آیات الہیہ ہیں جن کو ہم واقعیت کے ساتھ آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں او رآپ یقینا مرسلین میں سے ہیں _
1_ خدا تعالی کا اس گروہ کو مارنا اور پھر زندہ کرنا جو موت کے ڈر سے گھروں سے بھاگ نکلے تھے، الہی نشانیوں میں سے ہے_
الم تر الی الذین خرجوا ... تلك آیات الله
کلمہ (تلك) جس طرح حضرت طالوت (ع) و جالوت کے قصہ کی طرف اشارہ ہے اسی طرح اس سے پہلے والے قصے کی طرف بھی اشارہ ہوسکتاہے یعنی موت سے بھاگنے والوں کے

237
واقعہ کی طرف_
2_ داستان حضرت طالوت (ع) اور سپاہ جالوت کی ہلاکت خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہے_
الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل ... تلك آیات الله
کلمہ "تلك" طالوت (ع) و جالوت کے قصہ کی طرف اشارہ ہے_
3_ظلم و ناانصافی کا روکنا اور روئے زمین پر انسانوں کے فتنہ و فساد کا خود انہیں میں سے ایك دوسرے کے ذریعے قلع قمع کرنا خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہے_
و لو لا دفع الله الناس ... تلك آیات الله
ہوسکتاہے کلمہ " تلك" اس روش کی طرف اشارہ ہو کہ جسے خدا تعالی نے " و لو لا دفع الله ..." کے جملے کے ساتھ بیان فرمایا ہے_
4_ قرآن کریم میں بیان کی جانے والی داستانیں خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں_
تلك آیات الله
5_ خدا تعالی اپنے پیغمبر کے لئے وہ آیات بیان کرتاہے کہ انحراف یا باطل جن کے قریب بھی نہیں پھٹك سکتا_
تلك آیات الله نتلوہا علیك بالحق
6_ قرآن کریم میں بیان کی گئي داستانوں کی حقانیت_
تلك آیات الله نتلوہا علیك بالحق
7_ حضرت محمد(صلی الله علیہ و آلہ و سلم) خدا کے رسولوں میں سے ہیں_
و انك لمن المرسلین
8_ گذشتگان کی عبرت آموز تاریخ کا بیان کرنا پیغمبر(ص) کی ذمہ داری ہے _
تلك آیات الله ... و انك لمن المرسلین
9_ پیغمبر (ص) کے ذریعے گذشتہ اقوام کی صحیح تاریخ کا بیان ہونا آپ(ع) کی رسالت کی حقانیت کی علامت ہے_
تلك آیات الله ... و انك لمن المرسلین

آیات الہی : 1،2،3،4
آیات الہی کا بیان کرنا 5
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کے اہداف 8

238
پیغمبر اسلام(ص) :
آپ (ص) کا نقش 8;آپ (ص) کی حقانیت 9;آپ (ص) کی رسالت 7
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 8
جالوت :
جالوت کی ہلاکت 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جہاد :
دفاعی جہاد 3
خوف :
موت کا خوف 1
حضرت طالوت(ع) :
قصہ حضرت طالوت (ع) 2
فساد:
دفع فساد 3
قرآن کریم :
قرآن کریم کے قصے 4 ، 6 ،9
مردوں کو زندہ کرنا 1

239

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (253)

یہ سب رسول و ہ ہیں جن میں ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے_ ان میں سے بعض و ہ ہینجن سے خدا نے کلام کیا ہے او ربعض کے درجات بلند کئے ہیں اورہم نے عیسی بن مریم کو کھلی ہوئي نشانیاندی ہیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کی ہے _ اگر خدا چاہتا تو ان رسولوں کے بعد والے ان واضح معجزات کے آجانے کے بعد آپس میں جھگڑانہ کرتے لیکن ان لوگوں نے (خدا کے جبرنہ کرنے کی بناپر) اختلاف کیا _بعض ایمان لائے اور بعض کافر ہوگئے اور اگر خدا طے کرلیتا تو یہ جھگڑانہ کرسکتے لیکن خدا جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے _
1_ خدا تعالی کے ہاں پیغمبران الہی کا اعلی مرتبہ _
تلك الرسل
کلمہ "تلك" جو دور کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہے پیغمبران الہی کے بلند و بالا مرتبہ کو بیان کررہاہے _
2_ اصل رسالت میں برابر ہونے کے باوجود بعض انبیاء (ع) کی دوسرے بعض پر برتری _

240

تلك الرسل فضلنا بعضہم علی بعض
3_ خدا تعالی اپنے بعض انبیاء (ع) (حضرت موسي (ع)) کے ساتھ ہم کلام ہوا _
منہم من کلّصم اللہ
4_ خدا تعالی کا اپنے کسی نبی (ع) کے ساتھ ہم کلام ہونا اس نبی (ع) کی فضیلت و برتری کی دلیل ہے_
منہم من کلم اللہ
5_ خدا تعالی نے بعض رسولوں (ع) کو کئي گنا بلند و بالا درجات و مراتب عطا کئے _
تلك الرسل فضلنا بعضہم علی بعض ... و رفع بعضہم درجات
6_ خدا تعالی نے حضرت عیسي (ع) ابن مریم (ع) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (جبرائیل (ع)) کے ذریعے انکی تائید فرمائي_
و اتینا عیسی ابن مریم البینات و ایدناہ بروح القدس
7_ حضرت عیسي (ع) صاحب فضیلت و بلند مرتبہ ہونے کے باوجود حضرت مریم (ع) کے بیٹے ہیں نہ خدا کے_
و آتینا عیسی ابن مریم البینات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ واضح نشانیوں کے حامل ہونے اور روح القدس کی تائید کی وجہ سے حضرت عیسي (ع) کو انبیاء (ع) کے درمیان ممتاز مقام حاصل ہے_
تلك الرسل فضلنا ... و اتینا عیسي ابن مریم البینات وایدناہ بروح القدس
9_ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان نظریاتی اختلاف جنگوں کے وقوع پذیر ہونے کے عوامل میں سے ہے_
و لو شاء اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا
10_دین ، اختلافات کا سرچشمہ نہیں ہے بلکہ لوگ خود ان میں مبتلا ہوتے ہیں_
من بعد ما جآء تہم البینات و لکن اختلفوا
11_ رسالت انبیاء (ع) کی سچائي پر الہی دلیلیں واضح اور سب کیلئے قابل فہم ہیں_
من بعد ما جائص تہم البینات
کیونکہ خدا تعالی نے دلیلوں کو کلمہ "بینات"سے تعبیرفرمایاہے_
12_ اگر چہ خدا تعالی نے لوگوں کو ایمان اور اختلاف ختم کرنے کی طرف دعوت دینے کیلئے، انبیاء (ع) کو بھیجا لیکن خدا کی سنت اور روش یہ نہیں کہ لوگوں کو ایمان اور اختلاف و قتل نہ کرنے پر مجبور کرے_
و لو شاء اللہ ما اقتتل الذین ...و لکن اختلفوا

241

13_ سنت الہی یہ ہے کہ لوگ انبیاء (ع) کی رسالت پر ایمان لانے اور نہ لانے میں اختیار ہیں _
و لو شآء اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا فمنہم من آمن و منہم من کفر
14_پیغمبران (ع) الہی کی پیروی اختلافات اور قتل و غارتگری کے روکنے کا ذریعہ ہے _
من بعد ما جآء تہم البینات و لکن اختلفوا فمنہم من آمن و منہم من کفر
15_ اختلافات اور معاشرتی کشمکش انسان کے اختیار و آزادی سے نشأت پکڑتے ہیں _
و لکن اختلفوا فمنہم من آمن و منہم من کفر
16_ پیروان انبیاء (ع) ، انبیاء (ع) کے بعد اختلاف کا شکار ہوگئے چنانچہ بعض نے ایمان اور بعض نے کفر اختیار کیا اور آپس میں بر سر پیکار ہوگئے_
من بعدہم ... و لکن اختلفوا ... و لو شآء اللہ ما اقتتلوا
17_ کسی معاشرہ کے افراد کی طبقہ بندی کا معیار ایمان اور کفر ہے_
فمنہم من آمن و منہم من کفر
18_ ایمان یا کفر، انبیاء (ع) کے واضح کردینے کے باوجود انسان کا انتخاب _
من بعدما جآء تہم البینات ...ولکن اختلفوا فمنہم من آمن و منہم من کفر
19_ انسان کے اختیاری اعمال اورسماجی و تاریخی تحولات پر ارادہ الہی کی حکمرانی _
و لو شاء اللہ ما اقتتل ... و لکن اللہ یفعل ما یرید
20_ انسان کی آزادی و اختیار خدا وند عالم کی مشیت اور ارادے کا پرتو ہے_
و لو شائص اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا ... و لکن اللہ یفعل ما یرید
جملہ " و لو شاء اللہ ما اقتتل" انسان کے با اختیار ہونے پر دلالت کرتاہے اور جملہ "و لکن اللہ " دلالت کرتاہے کہ کوئي چیز خدا کے ارادے اور مشیت سے خارج نہیں ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان کا اختیار بھی خدا کے ارادے اور مشیت سے ہے_
21_ خداوند عالم جس کا ارادہ کرتاہے اسے انجام دیتاہے_
ولکن اللہ یفعل ما یرید

اتحاد:

242

اتحاد کے عوامل 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اختلاف:
اختلاف کے اثرات 16،9;اختلاف کے عوامل 10 ، 15 ، 16;دینی اختلاف 9
اقدار : 4
انتخاب :
انتخاب کے عوامل 8
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی ہم آہنگی 2;انبیاء (ع) کے پیروکاروں کا اختلاف 16; انبیاء (ع) کے درمیان امتیاز2;انبیاء (ع) کے فضائل 1 ، 3، 4، 5
انسان :
انسان کا اختیار 15 ، 18، 19 ، 20;انسان کی آزادی 12 ، 13 ، 15 20
ایمان:
ایمان کے اثرات 17;ایمان کے سلسلے میں اختیار 18; نبوت پرایمان 13
جبرائیل (ع) :6
جبرو اختیار: 12 ، 13
جنگ:
جنگ کے عوامل 16،9;جنگ کے موانع 12
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي(ع) ، حضرت مریم (ع) کے بیٹے 7،6 ; حضرت عیسي (ع) کی تائید 8،6 ;حضرت عیسي(ع) کے فضائل 8،7
خدا تعالی :
خدا تعالی کا ارادہ 19 ، 20;خدا تعالی کا تکلم ا 3، 4; خدا تعالی کی برہان 11;خدا تعالی کی حاکمیت 19 ; خدا تعالی کی سنتیں 13،12;خدا تعالی کی مشیت 2; خدا تعالی کے افعال 21
دین :
دین کاکردار 10
روح القدس :16
کفر :
کفر کے اثرات 17; کفر میں اختیار 18،13
مقربین : 1
معاشرہ :
معاشرہ کے تحولات 19;معاشرہ کے طبقات 17
حضرت موسي(ع) :
اللہ تعالی کا حضرت موسي سے ہم کلام ہونا 3; حضرت موسي کے فضائل 3

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اے ایمان والو جو تمھیں رزق دیا گیا ہے اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش _ اور کافرین ہی اصل میں ظالمین ہیں _
1_ مومنین خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ حصہ اسکی راہ میں خرچ کریں _
یا ایہا الذین آمنوا انفقوا مما رزقناکم
2_ معاشرہ کی اقتصادی ضروریات اور نواقص کو پورا کرنا ضروری ہے_
یا ایہا الذین آمنوا انفقوا
3_ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ راہ خدا میں اپنے اموال خرچ کرکے اسلامی معاشرہ کی حکومتی اور دفاعی بنیادوں کو مضبوط بنائیں_
یا ایہا الذین آمنوا انفقوا
ان سابقہ آیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو حکمرانی اور جنگ و جدال کے بارے میں تھیں_
4_ انفاق فی سبیل اللہ کا دائرہ انسان کے سب خداداد وسائل و اموال کو شامل ہے_
انفقوا مما رزقناکم
5_ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ سب مال و متاع خدا کا دیا ہوا ہے انسان کیلئے راہ خدا میں خرچ کرنا آسان ہوجاتاہے_
انفقوا مما رزقناکم
خدا تعالی اس حقیقت کو بیان کرکے کہ انسان کا سب مال و متاع خدا کا عطا کردہ ہے (رزقناکم) اسے یہ سمجھانا چاہتاہے کہ اسکے لئے راہ خدا میں خرچ کرنا مشکل نہ ہو کیونکہ سب کچھ خداہی کا تو ہے_
6_ راہ خدا میں خرچ کرنا مومنین کا توشہ آخرت

ہے_
انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ
7_ آخرت کیلئے زاد راہ حاصل کرنے کی جگہ اور سعادت کی تجارت کا بازار دنیا ہے نہ قیامت_
انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ
8_ روز قیامت نہ تو کسی قسم کا لین دین ہوگا اور نہ کوئي دوستی و سفارش کام آئے گي_
یوم لا بیع فیہ و لا خلۃ و لا شفاعۃ
9_ قیامت کی خصوصیات (لین دین اور دوستی و شفاعت کا نہ ہونا) پر ایمان لانا اور انکی طرف متوجہ رہنا انسان کو راہ خدا میں خرچ کرنے اور نیك اعمال کے بجالانے کی ترغیب دلاتاہے_
انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ و لا خلۃ
10_ دنیا کے انجام کے بارے میں انسان کا نقطہ نظر اسکے اعمال کا رخ معین کرنے میں مؤثر ہے_
یا ایہا الذین آمنوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ
11_ ترك انفاق کے سلسلے میں خدا تعالی کا مومنین کو انتباہ _
انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیہ
12_ کفار ظالمین کے سب سے کامل مصداق _
والکافرون ہم الظالمون
یہ مسلم ہے کہ صرف کفار ہی ظالم نہیں ہیں پس اس جملے میں حصر کا مطلب ہوسکتاہے یہ ہو کہ کفارظالم کا کامل مصداق ہیں_
13_ راہ خدا میں خرچ نہ کرنا کفران نعمت اور ظلم ہے_
انفقوامماررزقناکم ...والکافرون ہم الظالمون
14_ راہ خدا میں خرچ کرنا عدل و انصاف کو رائج کرنے کے عوامل میں سے ہے_
انفقوا ... والکافرون ہم الظالمون_
کیونکہ راہ خدا میں خرچ نہ کرنا ظلم ہے پس خرچ کرنا اس ظلم کو روکنے (عدل قائم کرنے) کا عامل ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

15_ جو لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے سے کتراتے ہیں وہ در حقیقت اپنے مال و متاع کے خداداد ہونے کے منکر ہیں_
انفقوا مما رزقناکم ... والکافرون ہم الظالمون
"الکافرون" کے کفر سے مراد ہوسکتاہے ان معارف کا انکار ہو جنکی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے انہیں میں سے ایك اس حقیقت کا باور کرناہے کہ انسان کا سب کچھ خدا کا دیا ہوا ہے اور اس چیز کا انکار راہ خدا میں خرچ کرنے سے رکاوٹ ہے_

245

16_ انفاق نہ کرنے والے در حقیقت قیامت کے منکرہیں_
انفقوا ... والکافرون ہم الظالمون
آیت میں چونکہ مسئلہ قیامت کا ذکر ہوا ہے اسلئے ہوسکتاہے کفر سے مراد قیامت یا اس کی خصوصیات (لا بیع ...) کا انکار ہو_
17_ اخروی نعمتوں سے محرومی اس ظلم کا تاوان ہے کہ جسے راہ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں نے اپنے اوپر روا رکھا_
انفقوا مما رزقناکم من قبل ...والکافرون ہم الظالمون
خدا تعالی نے اس حقیقت کو بیان کرکے کہ روز قیامت کسی قسم کی تجارت نہیں ہوگی انفاق ترك کرنے والوں کو خبردار کیا ہے کہ اخروی نعمتوں سے محروم رہیں گے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور "والکافرون ..." کے جملے کا حصر بتاتاہے کہ ظلم خود ان کی طرف سے ہے نہ خدا کی طرف سے_

آخرت:
توشہ آخرت 6 ، 7;دنیا و آخرت 7
انفاق:
انفاق کاپیش خیمہ 5، 9;انفاق کا دائرہ 4; انفاق کی اہمیت 1 ، 2 ،6;انفاق کے ترك پر سرزنش 11 ، 13، 15 ، 16،17;انفاق کے سماجی اثرات 2 ، 3 ، 14;انفاق کے مصارف 3
ایمان:
آخرت پر ایمان کے اثرات 9،10;ایمان کے انفرادی اثرات 9
تحریك:
تحریك کے عوامل 9
جہاد:
مالی جہاد3
خدا تعالی:
خدا تعالی کا انتباہ 11
روزی : 1
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کاپیش خیمہ 5 ، 9
ظالمین :12
ظلم:
اپنے اوپرظلم 17;ظلم کے موارد 13
عدل وانصاف :
سماجی عدل 14;عدل کے عوامل 14
قیامت:
قیامت کی خصوصیات 7،8;قیامت میں شفاعت8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

246

كفر :

كفر کے موارد 13، 15، 16

نظريہ كائنات:

نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجي10

نعمت :

كفران نعمت 13

مسلمان:

مسلمانوں کی ذمہ داری 3

معاشرتی ضروريات: 2

اللّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

الله جس کے علاوہ کوئي خدا نہيں ہے زندہ بھی ہے اور اسی سے کل کائنات قائم ہے اسے نہ نيند آتی ہے نہ اونگھ آسمانوں اور زمين ميں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے _ کون ہے جو اس کی بارگاہ ميں اس کی اجازت کے بغير سفارش کرسکے _ وہ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو پس پشت ہے سب کو جانتا ہے اور يہ اس کے علم کے ايك حصہ کا بھی احاطہ نہيں کرسکتے مگر وہ جس قدر چاہے _ اس کی کرسی علم و اقتدار زمين و آسمان سے وسيع تر ہے او راسے ان کے تحفظ ميں کوئي تکليف بھی نہيں ہوتی وہ عالی مرتبہ بھی ہے اور صاحب عظمت بھی _

1_ لائق عبادت صرف خدا تعالی کی ذات ہے_

الله لا الہ الا ہو

247

2_ صرف خدا تعالی ہميشہ کيلئے قائم و دائم اور زندہ ہے ، وہ خود بخود قائم ہے اور پوری کائنات اسکے ذريعے قائم ہے_

الله لا الہ الا ہو الحی القيوم

"قيوم"کا معنی زندہ وجاويد ہے کہ جو سب چيزوں کا محافظ اور نگہبان ہو_(القائم الحافظ لكل شيء والمعطی لہ ما بہ قوامہ)

3_ خدا تعالی حصيّ و قيوم ہے_

ہو الحی القيوم

4_ معبوددبر حق ہونے کا معيار، مطلق حيات و قيوميّت ہے_

الله لا الہ الا ہو الحی القيوم

"حی و قيوم"کی دو صفات خدا تعالی کی ذات ميں عبادت کے منحصر ہونے کی علت کی طرف اشارہ ہے يعنی صرف وہی زندہ و جاويد جو خود بخود قائم ہو اور پوری کائنات کا مدّبر و ناظم ہو، معبود ہو سکتا ہے_

5_ عالم ہستی کا نظم و انتظام اور اس کی تدبير و حفاظت صرف خدا تعالی کے ہاتھ ميں ہے_

ہو الحی القيوم

بعض نے " قيوم"کا معنی کياہے" القائم بتدبير الخلق و حافظہ و المراقب عليہ "_ مخلوقات کا مدبر، اس کا محافظ اور نگہبان_

6_ خدا تعالی غير سے بالکل بے نياز ہے_

ہو الحی القيوم

بعض لوگوں نے " قيوم"کا معنی کيا ہے" وہ جو خودبخود قائم ہو"(روح المعاني)اور خود بخود قائم ہونے کا لازمہ يہ ہے کہ وہ غير سے بے نياز ہو_

7_ خدا تعالی کو نہ کبھی اونگھ آتی ہے اور نہ گہری نيند_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لا تاخذه سنة و لا نوم
8_ خدا تعالی ایك لحظہ کیلئے بھی کائنات کی تدبیر اور اسے قائم رکھنے سے غافل نہیں ہوتا _
الحی القیوم لا تاخذه سنة و لا نوم
9_ آسمانوں اور زمین(عالم وجود) میں جو کچھ ہے ، اس پر خدا تعالی کی مطلق مالکیت اور حاکمیت ہے_
لہ ما فی السموات و ما فی الارض
ہر چیز پر ملکیت کا لازمہ حاکمیت ہے بلکہ ملکیت حاکمیت کے مساوی ہے_
10_ عالم وجود میں متعدد آسمان ہیں_
لہ ما فی السموات

248
کیونکہ جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے_
11_ کائنات کی تدبیر سے غفلت خدا تعالی کی قیومیت کے ساتھ سازگار نہیں ہے_
الحی القیوم لا تاخذه سنة و لا نوم
(لاتاخذه ...) کا جملہ " قیوم" کیلئے ایك قسم کا بیان ہے_
12_ خدا تعالی کی ذات میں کسی قسم کی تبدیلی یا دگرگونی نہیں آتي_
لا تاخذه سنة و لانوم
13_ خدا تعالی کے علاوہ کسی کے پاس بھی اپنا کچھ نہیں ہے جو کچھ ہے خدا وند عالم کی طرف سے ہے_
لہ ما فی السموات و ما فی الارض
جو کچھ بھی ہے خدا کی طرف سے ہے(لہ ما ...) یعنی بہ الفاظ دیگر کسی کا اپنا کچھ نہیں ہے_
14_ خدا تعالی کی بارگاہ میں کوئي بھی اسکی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا_
من ذاالذی یشفع عنده الا باذنہ
15_ نظام کائنات میں علل و اسباب کی تاثیر خدا تعالی کے اذن سے ہے _
من ذا الذی یشفع عنده الا باذنہ
شفاعت سے مراد شفاعت تکوینی بھی ہوسکتی ہے یعنی کوئي بھی خدا کے مقابلے میں مستقل قدرت نہیں رکھتا اور اگر کچھ تاثیر رکھتاہے تو خدا کے اذن سے ہے_
16_ شفاعت کا خدا کی مطلق قدرت اور مالکیت سے کوئي تضاد نہیں ہے_
لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنہ
17_ عالم وجود پر خدا تعالی کی مکمل مالکیت کا مطلب کائنات میں ہر قسم کی مستقل قدرت کی نفی ہے_
لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الاّ باذنہ
(من ذا الذي ...) کا جملہ جو کائنات میں ہر قسم کی مستقل قدرت کی نفی کررہاہے ہوسکتاہے خدا تعالی کی مطلق مالکیت کا نتیجہ ہو_
18_ عالم وجود میں اسباب و علل کی تاثیر خدا کے علم مطلق کے احاطے میں ہے_
من ذاالذی یشفع عنده الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم و ما خلفہم
اس بناپر کہ اگر شفاعت سے مراد نظام ہستی کے علل و اسباب کی تاثیر ہو_
19_ خدا تعالی موجودات کے ماضی ، حال اور مستقبل سے مکمل واقف ہے_

249
یعلم ما بین ایدیہم و ما خلفہم
20_ خدا تعالی ظاہر و باطن کا مکمل علم رکھتاہے_
یعلم ما بین ایدیہم و ما خلفہم
21_ خدا تعالی سفارش کرنے والوں کے ماضی و مستقبل، ان کے ظاہر و باطن اور آغاز و انجام سے خوب واقف ہے_
یعلم ما بین ایدیہم و ما خلفہم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

(مابين ايديہم) سے مراد وہ اعمال اور رفتار و كردار ہيں كہ جو سفارش كرنے والوں كے سامنے آشكار ہيں اور (و ما خلفہم) سے مراد وہ اعمال و كردار ہيں جو ان سے مخفى اور پوشيدہ ہيں_

22_ كوئي بھى خداوند عالم كے علم سے صرف اس حد تك آگاہ ہوسكتاہے جتنا خدا چاہے_

و لا يحيطون بشيء من علمہ الا بماشآئص

23_ انسان خدا تعالى كے مطلق علم سے آگاہ نہيں ہوسكتا_

و لا يحيطون بشيء من علمہ الا بماشآء

24_ علوم و معارف ، علم خدا كا ايك معمولى سا پرتو ہيں_

و لا يحيطون بشى من علمہ الا بماشآئص

25_ خدا تعالى كى حكومت و قدرت آسمانوں اور زمين (عالم ہستى) پر محيط ہے_

لا الہ الا ہو الحى القيوم ... وسع كرسيہ السموات والارض

سابقہ جملوں كو مدنظر ركھتے ہوئے " كرسي"سے مراد حكومت و قدرت الہى ہے_

26_ تدبير عالم سے غافل نہ ہونا ، مطلق مالكيت، علم اور قدرت اور اسباب و علل كوتاثير كا اذن دينا سب خدا تعالى كى قيوميّت كى دليليں اور نشانياں ہيں_

الحى القيوم ...وسع كرسيہ السماوات و الارض

تمام مطالب جو "القيوم "كے بعد آئے ہيں ممكن ہے صفت كى توضيح ہو نيز اس كے اثبات كى دليل ہوں_

27_آسما ن و زمين (عالم وجود) كى حفاظت خدا تعالى كيلئے سخت و دشوار نہيں ہے_

و لا يؤدہ حفظہما

28_ " كرسي"ايك ايسا وجود ہے جو آسمان و زمين پر محيط ہے اور ان كا محافظ ہے_

وسع كرسيہ ... و لا يؤدہ حفظہما

اس بناپر كہ"لايؤدہ" كى ضمير كا مرجع "كرسي" ہو_

29_ "كرسي"كيلئے آسمان و زمين كى نگہداشت كوئي مشكل نہيں ہے_

و لا يؤدہ حفظہما

اس بناپر كہ "لايؤدہ" كى ضمير كا مرجع "كرسي" ہو_

30_ صرف خدا تعالى "عليّ"(بلندمرتبہ) اور عظيم (باعظمت) ہے_

و ہو العلى العظيم

31_ خدا تعالى كا علم سب آسمانوں اور زمين پر محيط ہے_

وسع كرسيہ السموات والارض

امام صادق (ع) "وسع كرسيہ"كے متعلق فرماتے ہيں "علمہ" يعنى خدا كا علم (1)

32_ "كرسي"خدا تعالى كا وہ مخصوص علم ہے كہ جس پر كوئي بھى (حتى كہ انبياء (ع) بھي) آگاہى حاصل نہيں كرسكتے_

وسع كرسيہ

امام صادق (ع) فرماتے ہيں والكرسى ہو العلم الذى لم يطلع الله عليہ احداً من انبياء ہ و رسلہ و حججہ "كرسي"خدا تعالى كا وہ علم ہے كہ جس پر اس نے اپنے انبياء (ع) ، رسل (ع) اور حجج ميں سے بھى كسى كو مطلع نہيں كيا (2)

33_ آئمہ معصومين(ع) كو شفاعت كرنے كا اذن حاصل ہے_

من ذا الذى يشفع عنده الا باذنہ

امام صادق (ع) فرماتے ہيں:نحن اولئك الشافعونوہ شفاعت كرنے والے ہم ہى ہيں (3)_

آئمہ (ع) :

آئمہ(ع) كے فضائل 33

آسمان:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آسمانوں کا متعدد ہونا 10;آسمان کی مالکیت 9
اسما ء اور صفات :
حی 2 ، 3; عظیم 30; علی 30 ; قیوم 3
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کے علم کا محدود ہونا 32
انسان :
انسان کی ناتوانی 23
توحید :
توحید افعالی 2 ، 5 ، 13;توحید صفاتی 17;توحید عبادی 1 ،4
---

1) معانی الاخبار ص 30 ح 2 ، نورالثقلین ج1 ص 259 ح 1036_
2) معانی الاخبار ص 29 ح1 ، تفسیر برہان ج 1 ص 240 ح 6_
3) محاسن برقی ج1 ص 183 ح 184،نورالثقلین ج 1 ص 258 ح 1032 _

251
روایت 31، 32،33
خدا تعالی :
خدا اور غفلت11;خدا اور نیند 7;خدا کا اذن 14،15،26;خدا کا جاودانی ہونا 2;خدا کا علم 18،19، 20، 21، 22 ،23 ،24،31،32;خدا کی بے نیازی 6; خدا کی تدبیر 5 ،8،11،26; خدا کی حاکمیت 9;خدا کی حیات 2 ، 4;خدا تعالی کی ذات 12;خدا کی صفات جلال7،11،12 ،26; خدا کی صفات جمال 6،8; خدا کی قدرت 16،26 ، 27; خدا کی قیومیت 2 ، 4 ، 11، 26;خدا کی مالکیت 9، 13 ،16 ،17،26;خدا کی مشیت 22
شفاعت:
شفاعت کااذن 14،33;شفاعت کی حقیقت 16
شفاعت کرنے والے: 21،33
طبعی عوامل: 15 ، 18،26
عالم خلقت:
عالم خلقت کا وابستہ ہونا 17;عالم خلقت کی تدبیر 5 ، 8، 11 ،25،26،27 ، 28، 29
علم:
علم کا سرچشمہ 24
کرسي: 28،29،32
معبود:
لائق معبود 1 ، 4

لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىَ لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (256)
دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے _ہدایت گمراہی سے الگ اور واضح ہو چکی ہے _ اب جو شخص بھی طاغوت کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لے آئے وہ اس کی مضبوط رسی سے متمسك ہوگیا ہے جس کے ٹوٹنے کا امکان نہیں ہے او رخدا سمیع بھی ہے اور علیم بھی ہے _
1_ دین قبول کرنے کے سلسلے میں کوئي جبر نہیں ہے_
لا اکراہ فی الدین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

252
2_ عقیدے اور ہدف میں جبر ممکن نہینہے_
لا اکراہ فی الدین
دین و عقیدہ میں جبر کی بصورت مطلق نفی کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعتقادی مسائل کہ جن کا تعلق انسان کے قلب و فکر کے ساتھ ہے قابل جبر و اکراہ نہیں ہیں_
3_ غیر مسلموں کو اسلام قبول کرنے پہ مجبور نہیں کرنا چاہیئے_
لا اکراہ فی الدین
اس بناپر کہ "لا اکراہ"مقام تشریع میں ہویعنی نظریات و عقائد اور دین کے اوامر و نواہی کا غیر مسلموں پر زبردستی مسلط کرنا جائز نہیں ہے_
4_ ایمان یا کفر کو قبول کرنے کے سلسلے میں انسان آزاد اور خودمختار ہے_
لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغي
5_ رشد و ہدایت اور کفر و ضلالت کی راہیں واضح اور روشن ہیں_
قد تبین الرشد من الغي
6_ خدا تعالی نے حق و باطل کی راہیں واضح کرکے انسان پر حجت تمام کردی ہے_
قدتبین الرشدمن الغی فمن یکفر بالطاغوت
7_ اسلام دلیل و منطق کا دین ہے نہ اجبار و اکراہ کا_
لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغي
8_ دین اسلام ا نسان کی رشد و ہدایت کی راہ و روش ہے_
لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغي
9_ خدا تعالی پر ایمان اور طاغوت کا انکار سیدھا ، محکم اور قابل اطمینان راستہ ہے_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسك بالعروة الوثقي
10_ طاغوت کا مسلسل انکار اور خدا پر دائمی ایمان خدا کی مضبوط رسی کو تھامنا ہے_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسك بالعروة الوثقي
11_ طاغوت کا انکار (سب اغیار کی نفی اور حق تعالی کے علاوہ سب کا انکار) ایمان کے وجود میں آنے کی شرط ہے_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ
کیونکہ طاغوت کے انکار کو ایمان سے پہلے ذکر کیا گیاہے_
12_ اسلام راہ ہدایت کو واضح کرکے انسان کو انتخاب کے دوراہے پر لاکھڑا کرتاہے_
لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی

253
فمن یکفر بالطاغوت
13_ خداوند عالم پر ایمان لانا اور طاغوت کا انکار کرنا ہی رشد و ہدایت ہے_
قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ
14_قلبی تصدیق کے علاوہ خدا وندمتعال پر ایمان اور طاغوت کے کفر کا زبانی اعلان بھی ضروری ہے_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ ... واللہ سمیع علیم
"سمیع علیم"کا ذکر کرنا اس چیز کو واضح کرتاہے کہ خداوندمتعال پر ایمان اور طاغوت کا انکار زبان و قلب دونوں کے ساتھ ہے_
15_ خدا پر ایمان لانے کا مطلب ہے اسکی وحدانیت، قیومیت ، حیات ، مالکیت اور علم مطلق کا زبانی اقرار اور قلبی تصدیق_
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم ... یؤمن باللہ ... و اللہ سمیع علیم
16_ خدا تعالی سمیع (سننے والا) اور علیم (جاننے والا)ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واللہ سمیع علیم
17_ خدا تعالی کی طرف سے اپنے مومنین اور طاغوت کا انکار کرنے والوں کی حوصلہ افزائي_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ ... واللہ سمیع علیم
18_ کفار کے نظریات و اعمال کی بنیادیں کھوکھلی اور متزلزل ہیں_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسك بالعروة الوثقي
چونکہ خدا پر ایمان لانے کو مضبوط رسی کے ساتھ تمسك اور وابستگی کہا گیا ہے قرینہ مقابلہ سے انکار طاغوت کے ذکر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار کا اپنے اعتقادات و نظریات اور اپنے رہبروں کے ساتھ تعلق کمزور اور ناپختہ ہوتاہے_
19_ کفر اور طاغوتی رہنماؤں کے ساتھ تعلق کمزور اور متزلزل ہوتاہے_
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسك بالعروة الوثقي لاانفصام لہا
20_ شیطان،طاغوت کے مصادیق میں سے ہے_
فمن یکفر بالطاغوت
امام صادق(ع) " فمن یکفر بالطاغوت"کے بارے میں فرماتے ہینانہ الشیطان ... " یہ شیطان ہے ..."(1)
21_ مضبوط ایمان کے دو پہلوہیں خدا کے ساتھ قلبی تعلق اور طاغوت کا انکار (اغیار کی نفي)_
---

1) مجمع البیان ج2 ص631 ، نورالثقلین ج 1 ص 263 ح 1051_

254
فمن یکفر بالطاغوت و یؤمن باللہ فقد استمسك بالعروة الوثقي
امام صادق (ع) "فقد استمسك ..."کے متعلق فرماتے ہیں:ہی الایمان باللہ وحدہ لا شریك لہ یہ خدا پر ایمان لاناہے جو یکتاہے اور اس کا کوئي شریك نہیں ہے (1)

اتمام حجت 6
اسلام:
اسلام کا قبول کرنا 3;اسلام کی خصوصیات 12،8،7
اسماء اور صفات :
سمیع 16 ، علیم 16 ، قیوم 15
انسان:
انسان کی آزادی 1 ، 3 ، 4 ، 12
ایمان:
ایمان خدا پر 21،14،13،10،9;ایمان کا متعلق 15; ایمان کے ارکان 15;ایمان کے پہلو 21;ایمان میں اقرار 14 ،15
تولّا اور تبرا: 10 ،11 ، 13 ، 14 ، 21
حدیث: 20 ، 21
خدا کی رسي: 10
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 15;خدا تعالی کی حیات 15;خدا تعالی کی قیومیت 15;خدا تعالی کی مالکیت 15;خدا تعالی کی وحدانیت 15
دین :
دین اور عقل 7;دین کا قبول کرنا 3 ، 4; دین میں اختیار 2،1
رشد و ہدایت:
رشد و ہدایت کا راستہ 5; رشد و ہدایت کے عوامل 10،8
شیطان 20

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

طاغوت:
طاغوت کا انکار 9، 10 ، 11 ، 13 14 ، 17 ، 21; شیطان کے مصادیق 20
ظالم حکام :19
عقیدہ:
عقیدہ کی آزادی 1 ، 2 ، 3،4
کفار :18،19
کفر :
کفر کا کھوکھلاپن 18،19;کفر کے ساتھ تعلق 19
گمراہی :5
مومنین 17
----

1) کافی ج 2 ص 14 ح 1 ، نورالثقلین ج 1 ص 263 ح 1052 ، 1053_

اللّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (257)

الله صاحبان ایمان کا ولی ہے وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کرروشنی میں لے آتا ہے اور کفار کے ولی طاغوت ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کراندھیروں میں لے جاتے ہیں _ یہی لوگ جہنمی ہیں اور وہاں ہمیشہ رہنے والے ہیں _
1_ خداوند عالم کی خاص ولایت ان مؤمنین کے شامل حال ہے جو طاغوت کا انکار کریں _
فمن یکفربالطاغوت ...الله ولی الذین آمنوا
2_ خدا پر ایمان لانا اور طاغوت کا انکار کرنا خدا تعالی کی دوستی اور نصرت و سرپرستی کے حصول کا سبب بنتاہے_
فمن یکفر بالطاغوت ... الله ولی الذین آمنوا
"ولی "کے کئي معانی ذکر کئے گئے ہیں ان میں سے اس آیت کے ساتھ جو معانی مناسبت رکھتے ہینوہ سرپرست، مددگار اور دوست ہیں_
3_ خدا تعالی اہل ایمان کو تاریکیوں سے نور کی طرف ہدایت فرماتاہے_
الله ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور
4_ مومنین کو تاریکیوں سے نور کی طرف ہدایت کرنا ، ان پر خدا کی ولایت کا پرتو ہے_
الله ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور
مومنین پر خد ا تعالی کی ولایت کو بیان کرنے کے بعد " یخرجہم ..." کا جملہ گویا اس ولایت الہی کا ایك نمونہ ذکر کررہاہے_
5_راہ حق ایك ہے اور باطل کے راستے متعدد اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

متفرق ہیں_
من الظلمات الی النور
کلمہ "نور" کا مفرد ہونا نور حق کی وحدت کی دلیل ہے اور اسکے مقابلے میں کلمہ "ظلمات" کا جمع ہونا ظلمت و باطل کے تعدد و تشتت کی علامت ہے_
6_خدا پر ایمان لانا انسان کے نور تك پہنچنے کا ذریعہ ہے_
الله ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور
7_ انسان ہمیشہ نور و ظلمت کے دورا ہے پر ہے_
یخرجہم من الظلمات الی النور ... یخرجونہم من النور الی الظلمات
8_ مؤمنوں کا ایك ہی ولی و سرپرست (خدا تعالی) ہے اور کافروں کے زیادہ ہیں_
الله ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء ہم الطاغوت
9_ کفر ، طاغوت کی سرپرستی و حکمرانی اور نور سے ظلمت کی طرف انحراف کا موجب بنتاہے_
والذین کفروا اولیائہم الطاغوت یخرجونہم من النور الی الظلمات
10_ انسان کو ہمیشہ رہبری اور سرپرستی کی ضرورت ہے_
الله ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء ھم الطاغوت
انسان مومن ہویا کافر اسکا کوئي نہ کوئي سرپرست ہوتاہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ہمیشہ رہبریت اور سرپرستی کی ضرورت ہے_
11_ طاغوت کی حکمرانی معاشرہ کو تاریکیوں اور تباہی و بربادی کی طرف منحرف کردیتی ہے_
اولیاء ہم الطاغوت یخرجونہم من النور الی الظلمات
12_خدا کی ولایت و سرپرستی کو قبول نہ کرنے کا نتیجہ انسان کے انحراف اور طاغوت کی سرپرستی قبول کرنے کی صورت میں نکلتاہے_
الله ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء ہم الطاغوت
13_ خدا کی ولایت کے علاوہ ہر قسم کی ولایت و سرپرستي، طاغوت ہے_
الله ولی الذین آمنوا ...والذین کفروا اولیاء ہم الطاغوت
یہ نکتہ دو باتوں پر مبنی ہے ایك یہ کہ کوئي بھی انسان ولایت و سرپرستی کے دائرے سے باہر

نہیں ہے کیونکہ یا وہ مومن ہے ، یا کافر دوم یہ کہ ولایت یا خدا تعالی کی ہے اور یا طاغوت کی تیسری صورت نہیں ہے پس خدا کی ولایت سے خارج ہونے کا مطلب ہوگا طاغوت کی ولایت میں داخل ہونا_
14_ اہل ایمان کی صفوں میں اتحاد ہے کیونکہ ان کا ولی ایك ہے اور اہل کفر کی صفوں میں انتشار و افتراق ہے کیونکہ ان کے طاغوتی اولیا ء زیادہ ہیں_
الله ولی الذین آمنوا ... و الذین کفروا اولیاء ہم الطاغوت
چونکہ مومنوں کا ایك ولی ہے اسلئے وہ وحدت تك پہنچیں گے اور کافروں کے متعدد اولیاء ہیں اسلئے وہ انتشار و افتراق کا شکار ہوجائیں گے_
15_ کفار ہمیشہ آتش جہنم میں رہیں گے_
اولئك اصحاب النار ہم فیہا خالدون
16_ اہل کفر کے انجام اور عذاب کی طرف متوجہ رہنے سے انسان کفر کی طرف انحراف اور طاغوت کی حکمرانی کو قبول کرنے سے محفوظ رہ وسکتاہے _
اولئك اصحاب النارہم فیہا خالدون

اتحاد:
اتحاد کے عوامل 14
اختلاف :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اختلاف کے عوامل 14
انسان :
انسان کی آزادی 7;انسان کی نیازمندی 10
ایمان:
ایمان کا متعلق 2 ، 6;ایمان کے اثرات 2 ،3 ، 6، 14; خدا پر ایمان 2 ، 6
باطل :
باطل میں اختلاف و انتشار 5 ، 14
تقرب:
تقرب کے عوامل 1 ، 2;
تولّا اور تبرا: 1 ، 2
جہنمی لوگ:
ان کا ہمیشہ رہنا 15
حق :
حق کی وحدت 5
حکومت:

258
حکومت کی ضرورت 10
خداوند متعال :
خداوند متعال کی ولایت 1 ، 2 ، 4 ، 8، 12 ، 13 ، 14;خدا وند متعال کی ہدایت 3 ، 4
دوراندیشي:
اسکے اثرات 16
رہبري:
رہبری کی اہمیت 10
طاغوت :
طاغوت کا انکار 1،2; طاغوت کی حکمرانی 9،11 ،14، 16;طاغوت کی حکمرانی کے اثرات 11 طاغوت کی سرپرستی 12، 13
عذاب:
اہل عذاب 15
کفار: 8 ، 14 ، 15
کفر:
کفر کی سزا 15 ، 16;کفر کے اثرات 9،14
گمراہی :
گمراہی کا پیش خیمہ 9;گمراہی کے عوامل 12
معاشرہ :
معاشرہ کے انحراف کے عوامل 11
مومنین : 4 ، 8، 14
نور و ظلمت : 3 ، 4 ،6 ، 7،9،11
ہدایت:
ہدایت کا سرچشمہ 6،16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (258)

کیا تم نے اس کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے پروردگار کے بارے مینبحث کی صرف اس بات پر کہ خدا نے اسے ملك دے دیا تھا جب ابراہیم نے یہ کہا کہ میرا خدا جلاتا بھی ہے اور مارتا بھی ہے تو اس نے کہا کہ یہ کام میں بھی کرسکتا ہوں تو ابراہیم نے کہا کہ میرا خدا مشرق سے آفتاب نکالتا ہے تو مغرب سے نکال دے تو کافر حیران رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے_

1_ نمرود (شاہ بابل) کا حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ خداوند عالم کی ربوبیت کے بارے میں مناظرہ_

الم تر الی الذی حاجّ ابراہیم فی ربہ ان آتاہ اللہ الملك

"حاجّ"کا مصدر " محاجّة "ہے اس کا معنی ہے مقابل کی دلیل و حجت کے مقابلے میں دلیل و حجت قائم کرنا اور یہ مخاصمہ و مجادلہ کے معنی سے خالی نہیں ہے_ تاریخ و روایات بتاتی ہیں کہ حضرت ابراہیم (ع) کا ہم عصر بادشاہ نمرود (شاہ بابل) تھا_

2_ نمرود کی بادشاہی اور قدرت و طاقت خدا کی عطا کردہ تھي_

ان آتاہ اللہ الملك

3_ سرکشوں اور اہل طاغوت کی حکمرانی اور تسلط خداوند عالم کے عطا کردہ ہیں_

ان آتاہ اللہ الملك

4_ خدا تعالی کی طرف سے نمرود اور حضرت ابراہیم (ع) کے مباحثے اور مناظرے میں غور کرنے کی دعوت_

الم تر الی الذی حاج ابراہیم

5 _ خدا وند متعال کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کے باوجود اسکی وحدانیت و ربوبیت کے بارے میں مناظرہ و مجادلہ اور پھر اس کا انکار تعجب آور اور عقل سلیم کے خلاف ہے _

الم تر الی الذی حاج ابراہیم فی ربہ ان اتاہ اللہ الملك

" الم تر ..."کے استفہام سے مقصود ان کے اس مناظرے اور انکار پر تعجب کا اظہار کرناہے _

6_ نمرود کی قدرت و طاقت ، اس کے غرور و تکبر اور کفر و سرکشی کا پیش خیمہ_

الم تر الی ... ان اتاہ اللہ الملك

اس بناپر کہ " ان اتاہ ..." کا جملہ محاجّہ کی علت کا بیان ہو یعنی چونکہ اسے مملکت و سلطنت مل گئي اسلئے ایسے کا م کرنے لگا _

7_ قدرتمندي، خدا کی ربوبیت کے مقابلے میں کفر و سرکشی کا پیش خیمہ ہے_

الم تر الی الذی ... ان اتاہ اللہ الملك

اگرجملہ" ان آتاہ ..." نمرود کے کفر و سرکشی کی علت کا بیان ہو تو اسی سے یہ کلی نتیجہ لیا جاسکتاہے کہ قدرت و سلطنت،غرور ، کفر و ... کاپیش خیمہ ہے_

8_ نمرود، راہ ہدایت سے منحرف ہونے والوں، ولایت الہی سے محروم ہونے والوں، نور سے ظلمت کی طرف جانے والوں اور آتش جہنم میں ہمیشہ رہنے والوں کا ایك نمونہ_

قد تبین الرشد ... اللہ ولی الذین ... الم تر الی الذی حاج ابراہیم

خدا تعالی نے ایمان و کفر (گذشتہ آیات میں ولایت الہی اور ولایت طاغوت) کو بیان کرنے کے بعد اس کا عملی نمونہ دکھانے کیلئے ابراہیم (ع) و نمرود کی داستان ذکر کی ہے کہ جس میں حضرت ابراہیم (ع) ایمان کا نمونہ ہیں اور نمرود کفر کا_

9_ حضرت ابراہیم (ع) ہدایت یافتہ، ولایت الہی سے بہرہ مند اور نور کے دائرے میں آنے والوں کا ایك نمونہ_

قد تبین الرشد ... اللہ ولی الذین آمنوا ... الم تر الی الذی حاج ابراہیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ حضرت ابراہیم (ع) کا خدا تعالی کے اماتہ(مارنا) اور

261
احیا (زندہ کرنا) کے ذریعے اسکی ربوبیت اور وحدانیت پراستدلال _
اذ قال ابراہیم ربی الذی یحیی و یمیت
11_ موت و حیات کا قانون ، خدا تعالی کی ربوبیت کا پرتو اور اس کی نشانی ہے_
ربی الذی یحیی و یمیت
12_ موت و حیات صرف پروردگار کے اختیار میں ہے_
ربی الذی یحیی و یمیت
13_ نمرود کا یہ گمراہ کن دعوي کہ موت و حیات اس کے اختیار میں ہے_
قال انا احیی و امیت
چونکہ حضرت ابراہیم (ع) نے نمرود کے اس دعوی "انا احیي ..." کے مقابلے میں ایك دوسری دلیل پیش کی (فان اللہ ...) تو اس سے پتہ چلتاہے کہ نمرود نے اپنا یہ دعوي مغالطے اور مکر کے ذریعے اپنے ان ہم نشینوں کو باور کرادیا تھا کہ جنہیں موت و حیات کی حقیقت کی کچھ خبر نہ تھي_(چنانچہ روایات میں ہے کہ اس نے ایك شخص کو قتل کرنے اور سزائے موت کے قیدی کو آزاد کرنے کا حکم دیا)
14_سورج کا ہمیشہ مشرق سے طلوع کرنا خدا تعالی کی ربوبیت کی نشانی اور اسکی قدرت کا مظہر ہے_
حاج ابراہیم فی ربہ ... فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق
15_ کائنات کے سب امور خدا وند عالم کی تدبیر سے چلتے ہیں_
آتاہ اللہ الملك ... یحیی و یمیت ... فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق
16_ نظام ہستی پر حکمرانی اور کائنات کی تدبیر اللہ تعالی کی الوہیت کی شان ہے _
فان اللہ یاتی بالشمس من المشرق
17_ حضرت ابراہیم (ع) کے واضح دلائل کے بعد نمرود کیلئے خدا تعالی کی توحید ربوبی ثابت ہوگئي تھي_
اذ قال ابراہیم ربی ... فبہت الذی کفر
18_ نظام ہستی میں قدرت و طاقت اور تصرف، ربوبیت کا لازمہ ہے_
حاج ابراہیم فی ربہ ...فأت بہا من المغرب
کیونکہ حضرت ابراہیم (ع) نے خدا تعالی کے مقام ربوبیت کو ثابت کرنے کیلئے اسکی قدرت اور تصرف سے استدلال کیا ہے_
19_ حضرت ابراہیم (ع) کی طرف سے نمرود سے اپنی ربوبیت کے دعوي کو ثابت کرنے کیلئے نظام

262
کائنات میں تبدیلی (سورج کو مغرب سے نکالنا) کا مطالبہ _
فا ت بہا من المغرب
20_اپنی ربوبیت کو ثابت کرنے میں نمرود کی ناکامی اور ناتوانی _
انا احیی و امیت ... فبہت الذی کفر
21_ کافر اور ستمگر لوگ غیر خدا کی ربوبیت کو ثابت کرنے سے عاجز ہیں _
فبہت الذی کفر واللہ لا یہدی القوم الظالمین
نمرود کی صفت " الذی کفر" اسکے مبہوت ہونے کی علت کی طرف اشارہ ہے یعنی نہ صرف نمرود خدا تعالی کی ربوبیت کا انکار کرنے سے عاجز رہا بلکہ کوئي بھی کافر حضرت ابراہیم (ع) اور قرآن کے ساتھ تمسك کرنے والوں کی برہان کے سامنے نہیں ٹھہرسکتا_
22_ نمرود کا حضرت ابراہیم (ع) کے مقابلے میں کفرو عناد ، دھوکہ بازی اور مغالطے سے کام لینا_
ربی الذی یحیی و یمیت قال انا احیی و امیت
حضرت ابراہیم (ع) نے احیا اور اماتہ سے انکے حقیقی معانی مراد لئے تھے جبکہ نمرود نے مجازی معنی مراد لئے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

23_ جن لوگوں کو خدا کی زیادہ نعمتیں حاصل ہیں ان پر اسکی ربوبیت کو درك کرنے اور قبول کرنے کا زیادہ حق بنتاہے_
الم تر ... ان اتاہ اللہ الملك
کہا گیا ہے کہ سیاق آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جملہ "ان آتاہ اللہ ..." کا معنی یہ ہے کہ نمرود کو ملك و سلطنت جو خدا کی عطا کردہ نعمت تھي، کا مالك ہونے کی بناپر خدا کی ربوبیت کا دوسروں کی نسبت بہتر یقین کرنا چاہیئے تھا کیونکہ ملك و سلطنت بھی خدا تعالی کی ربوبیت و الوہیت کا ایك پرتو ہے_
24_ ظلم کرنے والے، خدا وند متعال کی ہدایت سے محروم ہیں_
واللہ لا یہدی القوم الظالمین
25_ حضرت ابراہیم (ع) کا ہم عصر بادشاہ (نمرود) ایك ظالم اور کافر حکمران_
فبہت الذی کفر واللہ لا یہدی القوم الظالمین
26_ کفر ، جو ہٹ دھرمی اور حق کے مقابلے میں قیام کے ہمراہ ہو ، ظلم ہے_
فبہت الذی کفرواللہ لایہدی القوم الظالمین
27_ کفر و ظلم حق کو قبول کرنے اور اسکے روشن دلائل

کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں رکاوٹ ہے_
فبہت الذی کفر واللہ لا یہدی القوم الظالمین
28_ انسان کا روشن دلائل کو قبول کرنا اور ہدایت پاجانا خدا تعالی کے ارادے پر موقوف ہے_
فبہت الذی کفر واللہ لا یہدی القوم الظالمین

آیات الہی 11 ، 14
استدلال :
ناپسندیدہ استدلال 5
انسان:
انسان کامل 9
ایمان:
ایمان کا پیش خیمہ 23
تکبر:
تکبر کا پیش خیمہ 7،6
تفکر :
تفکر کی اہمیت 4
توحید:
توحید افعالی 2،3،12;توحید کے دلائل10
جہنم:
جہنم میں ہمیشہ رہنا 8
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) کا استدلال 1،4، 10، 17، 19; حضرت ابراہیم (ع) کو نمونہ عمل قرار دینا 9;حضرت ابراہیم (ع) کی دعوت 10،17
حق :
حق کا قبول کرنا 23،28;حق کو قبول کرنے کے موانع 27; حق کے ساتھ دشمنی 26
حیات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حیات کا سرچشمہ 12 ، 13;حیات کی اہمیت 11
خدا تعالی :
خدا تعالی کا ارادہ 28;خدا تعالی کی تدبیر 15 ، 16;خدا تعالی کی حکمرانی 16;خدا تعالی کی دعوت 4; خدا تعالی کی ربوبیت 1، 5، 7،10، 11،14، 17،23;خدا تعالی کی نعمتیں 23; خدا تعالی کی ولایت 8،9;خدا تعالی کی ہدایت 24،28; خدا تعالی کے عطیئے 2،3 ،5 ;خدا تعالی کے

264
مختصات 16
خلقت:
تدبیر خلقت 15 ، 16، 18;نظام خلقت 18
سرکشی :
سرکشی کا پیش خیمہ 6
سورج 14
طاغوت:
طاغوت کی حکمرانی 3
ظالم حکمران: 2،3 ، 25
ظالم لوگ: 21 ، 24
ظلم :
ظلم کے آثار 27;ظلم کے موارد 26
عذاب:
اہل عذاب 8
عقل:
عقل سلیم 5
غرور:
غرور کا پیش خیمہ 6 ،7
قدرت طلبی :
اسکے آثار 6،7
قضا و قدر: 28
کفار: 21، 25
کفر:
کفر کا پیش خیمہ 6،7; کفر کے اثرات 26،27
گمراہ لوگ :8
مردوں کو زندہ کرنا: 10
مغالطہ: 13 ، 22
موت :
موت کا سرچشمہ 11،12،13
نمرود:
نمرود کا استدلال 1،4; نمرود کا ظلم 25;نمرود کا غرور 6،7;نمرود کا کفر 6،7،25; نمرود کی دھوکہ دہی اور مغالطہ13 ، 22; نمرود کی سرکشی 6; نمرود کی سلطنت 1 ، 2، 25 ; نمرود کی طاقت و قدرت 6،7 ; نمرود کی گمراہی 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

یا اس بندے کی مثال جس کا گذر ایك قریہ سے ہوا جس کے سارے عرش و فرش گر چکے تھے تو اس بندہ نے کہا کہ خدا ان سب کو موت کے بعد کس طرح زندہ کرے گا تو خدا نے اس بندہ کو سو سال کے لئے موت دیدی اور پھر زندہ کیا او رپوچھا کہ کتنی دیر پڑے رہے تو اس نے کہا کہ ایك دن یا کچھ کم _ فرمایا نہیں _سو سال _ ذرا اپنے کھانے اور پینے کو تو دیکھو کہ خراب تك نہیں ہوا اور اپنے گدھے پر نگاہ کرو (کہ سڑگل گیا ہے) اور ہم اسی طرح تمھیں لوگوں کے لئے ایك نشانی بنانا چاہتے ہیں _ پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح جوڑ کر ان پر گوشت چڑھا تے ہیں _ پھر جب ان پر یہ بات واضح ہوگئي تو بیساختہ آوازدی کہ مجھے معلوم ہے کہ خدا ہر شے پرقادر ہے _
1_ خدا تعالی مومنین کو قیامت کے بارے میں شبہات کی تاریکی سے علم و یقین کی روشنی کی طرف ہدایت

فرماتاہے_
اللہ ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور ... او کالذی مر ... فلما تبین لہ
اس آیت میں ولایت الہی کا ایك نمونہ اور اس کا نتیجہ ذکر کیا گیا ہے یعنی مومنین کو ظلمت اور تاریکی سے نکال کر انہیں نور اور روشنی کی طرف ہدایت کرنا _
2_ ایك شخص (حضرت عزیر(ع)) کا دوران سفر ایك ایسی ویران بستی سے گزرنا جسکی چھتیں اور دیواریں منہدم ہوچکی تھیں اور پھر مردوں کو دیکھ کر خدا تعالی سے سوال کرنا کہ انہیں کیسے زندہ کرے گا_
او کالذی مر علی قریة و ہی خاویة علی عروشہا
بہت سارے مفسرین کے نزدیك یہ داستان حضرت عزیر (ع) پیغمبر کی ہے اور بعض کے نزدیك جناب ارمیا (ع) کی داستان ہے_قابل ذکر ہے کہ "خاویة علي عروشہا"کا معنی بعض نے "اجڑی ہوئي "اور بعض نے "تباہ و برباد اور کھنڈر بنا ہوا"کیاہے_
3_ مردوں کے زندہ ہونے کی کیفیت کی پیچیدگي_
قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا
"اني""کیف اور این "کے معنی پر مشتمل ہے یعنی کیسے اور کہاں لیکن چونکہ اس کے جواب میں صرف مردوں کے زندہ ہونے کی کیفیت بیان کی گئي ہے اسلئے کہا جاسکتاہے کہ اس آیت میں"اني" صرف "کیف"کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے _
4_ حضرت عزیر (ع) قیامت کے دن خود مردوں کے زندہ ہونے سے آگاہ تھے اور ان کا سوال صرف زندہ ہونے کی کیفیت کے بارے میں تھا_
قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا
" انی یحیي"جو کہ استفہام ہے دلالت کررہاہے کہ حضرت عزیر(ع) کو خود زندہ کرنے کا یقین تھا اور سوال صرف اسکی کیفیت کے بارے میں تھا_
5_ خدا تعالی نے مردوں کے زندہ کرنے کی کیفیت کے بارے میں سوال کا جواب دینے کیلئے حضرت عزیر(ع) کو موت دی اور پھر سو سال کے بعد انہینزندہ کردیا_
قال انی ... فاماتہ اللہ مائة عام ثم بعثہ
6_ دنیا میں مردوں کا زندہ ہونا ممکن ہے_
فاماتہ اللہ مائة عام ثم بعثہ
7_ موجودات کو خدا ئے ذوالجلال ہی موت دیتاہے اور وہی زندہ کرتاہے_
انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا فاماتہ اللہ مائة عام ثم بعثہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

267

8_ اثبات حق اور ہدایت الہی کا ایك طریقہ یہ ہے کہ خدا تعالی اپنی جانب سے عملی نمونے پیش فرمائے_

انی یحیی ... فاماتہ اللہ مائة عام ثم بعثہ

9_ حضرت عزیر (ع) اور خدا تعالی کے درمیان گفتگو_

قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم

10_حضرت عزیر(ع) کا اپنی طویل (صد سالہ) موت کے بارے میں یہ خیال تھا کہ یہ ایك دن یا اس سے بھی کم وقت کا توقف تھا_

قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم

11_ مردہ انسان زمانے کے گزرنے کو درك نہیں کرسکتا_

قال لبثت یوما اوبعض یوم

12_ دنیا میں اور موت کے بعد انسان کا زمانے کے بارے میں ادراك مختلف نوعیت کا ہے_

فاماتہ اللہ مائة عام ... قال لبثت یوما او بعض یوم

13_ حس، علم و شناخت کا ایك ذریعہ ہے_

فانظر الی طعامك ... و انظر الی حمارك ... و انظر الی العظام

14_ سوسال گزرنے کے باوجود حضرت عزیر (ع) کی خورد و نوش کی چیزوں میں کوئي تبدیلی نہ آئي _

فانظر الی طعامك و شرابك لم یتسنہ

15_ حضرت عزیر (ع) کا مرنا اور پھر سوسال کے بعد زندہ ہونا سب لوگوں کیلئے روز قیامت مردوں کے زندہ ہونے کی علامت اور نشانی ہے_

قال انی یحیی ہذہ اللہ ... و لنجعلك آیة للناس

16_ اشیاء خورد و نوش کا خراب نہ ہونا جبکہ خراب کرنے والے طبعی عوامل موجود ہوں، خداوند متعال کی طرف سے موجودات کی طویل زندگی کے امکان کی دلیل ہے_

فانظر الی طعامك و شرابك لم یتسنہ

17_حضرت عزیر (ع) کے گدھے کی ہڈیوں کے مجتمع ہونے اور ان پر گوشت آجانے کے بعد گدھے کا زندہ ہوجانا ، مردوں کے زندہ ہونے کے امکان اور اسکی کیفیت کے بارے میں حضرت عزیر(ع) کے سوال کا جواب_

وانظر الی العظام کیف ننشزہا ثم نکسوہا لحما

"انظر الی حمارك"کو مدنظر رکھتے ہوئے "العظام"سے مراد گدھے کی ہڈیاں ہیں کیونکہ گدھے کی طرف صرف نظر کرنا مردوں کے زندہ کرنے کی علامت نہیں ہے_

268

18_ معاد جسمانی ہے_

قال انی یحیی ہذہ اللہ بعد موتہا ... ثم نکسوہا لحما

19_ زندہ ہونے کے بعد حضرت عزیر(ع) کی شکل و صورت وہی تھی جو مرنے سے پہلے تھي_

و لنجعلك آیةً للناس

اگرحضرت عزیر(ع) کی شکل و صورت تبدیل ہوچکی ہوتی تو لوگوں کیلئے نشانی نہیں بن سکتے تھے کیونکہ لوگ انہیں پہچان نہ سکتے_

20_ اپنے اور اپنے گدھے کے زندہ ہونے اور اپنی اشیائ خورد و نوش کے خراب نہ ہونے کا مشاہدہ کرلینے کے بعد حضرت عزیر (ع) نے معاد کی کیفیت اور مردوں کو زندہ کرنے پر خدا تعالی کی قدرت کو درك کرلیا_

قال انی یحیي ... قال اعلم ان اللہ علی کل شيء قدیر

21_ مردوں کے زندہ ہونے کا نظارہ کرنا خدا تعالی کی قدرت مطلقہ کی شناخت کا موجب ہے_

فلما تبین لہ قال اعلم ان اللہ علی کل شی قدیر

22_ حضرت عزیر(ع) کی موت اور پھر سال کے بعد زندہ ہونا، انکی اشیاء خورد و نوش کا خراب نہ ہونا اورانکے گدھے کا دوبارہ زندہ ہونا خدا تعالی کی قدرت مطلقہ کا پرتو ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فلما تبين لہ قال اعلم ان اللہ علی کل شيء قدیر
23_ زندگی اور موت صرف خدا تعالی کے قبضہ قدرت میں ہے_
فاماتہ اللہ مائة عام ثم بعثہ ... قال اعلم ان اللہ علی کل شی قدیر
24_ خدا تعالی کی تعلیم اور اسکی ہدایت کے سائے میں انبیا (ع) کے علم و آگاہی کاترقی کرنا _
فلما تبین لہ قال اعلم ان اللہ علی کل شی قدیر
البتہ یہ مطلب اس وقت ہے جب "کالذی مر ..."سے مراد پیغمبر ہو_
25_ خدا تعالی کا قادر مطلق ہونا _
ان اللہ علی کل شی قدیر
26_ حضرت عزیر (ع) خدا کے پیغمبر _*
قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم
البتہ یہ مطلب اس وقت ہے جب ہم مان لیں کہ خدا تعالی کا کسی انسان کے ساتھ ہم کلام ہونا اسکی نبوت کی دلیل ہے_

269
27_ حضرت عزیر(ع) کے پاس کھانے کیلئے ا نجیر اور پینے کیلئے پھلوں کا رس تھا_
فانظر الی طعامك و شرابك
امیر المومنین(ع) حضرت عزیر (ع) کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں: ...و معہ شنّة فیہا تین و کوز فیہ عصیر
... عزیر (ع) کے پاس ایك پرانا مشکیزہ تھا جس میں کچھ انجیر تھے اور ایك کوزہ تھا جس میں پھلوں کا رس تھا(1)

آیات الہي: 15،16،21،22
ادراك 11 ،12
اسماء و صفات :
قدیر 25
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا علم 24
انجیر 27
پھلوں کا رس 27
تذکرہ :
تاریخی واقعات کا تذکرہ 2
تربیت :
تربیت کا عملی نمونہ8
توحید :
توحید افعالی 7،22
حضرت عزیر(ع) :
حضرت عزیر (ع) کا سفر 2; حضرت عزیر(ع) کا سوال 2 ، 4 ، 5 ، 17; حضرت عزیر (ع) کا علم 4 ، 10 ، 20;حضرت عزیر (ع) کا گدھا 17 ، 20 ، 22;حضرت عزیر(ع) کو زندہ کرنا 5 ، 22; حضرت عزیر(ع) کی موت 5 ، 10 ، 15 ، 22; حضرت عزیر (ع) کی نبوت 26; حضرت عزیر (ع) کے ساتھ خدا تعالی کا تکلم 9
حس:
اسکے فائدے 13
خدا تعالی:
خدا تعالی کا تعلیم دینا 24;خدا تعالی کا تکلم کرنا 9; خدا تعالی کی قدرت 5،20 ،21،22،3 2، 25; خدا تعالی کی ہدایت 1 ، 8 ،24; خدا تعالی کے مختصات 23

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رجعت: 5 ، 6 ، 15 ، 19 ، 20 ، 22
---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 141 ح 468 ، نورالثقلین ج1ص 67 ح 1078_

270
روایت :27
زمانہ : 12،11
زندگی :
زندگی کا سرچشمہ 23،7;طولانی زندگی 16
سوال و جواب 17،5،4،2
شناخت :
شناخت حسی 20 ، 21;شناخت کے ذرائع 13 ، 21
گدھا 17 ، 20
مردوں کو زندہ کرنا: 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6 ، 7 ، 15 ، 17 ، 20 ، 21 ، 22
معاد:
معاد جسمانی 2 ، 3، 4،5،15،17 ،18 ، 20; معاد کا اثبات 15 ، 17 ، 21;معاد کے بارے میں شبہات 1
موت :
موت کا سرچشمہ 7;موت کے آثار 12
مومنین:
مومنین کی ہدایت 1
ہدایت :
ہدایت کا پیش خیمہ 8;ہدایت کے عوامل 1 ، 8
یقین:
یقین کے عوامل 1

271

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

اور اس موقع کو یاد کرو جب ابراہیم نے التجاکی پروردگار مجھے یہ دکھا دے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے _ ارشاد ہوا کیا تمہارا ایمان نہیں ہے _ عرض کی ایمان تو ہے لیکن اطمینان چاہتاہوں_ ارشاد ہوا کہ چار طائر پکڑلو اور انھیں اپنے سے مانوس بناؤ پھر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر پہاڑ پرایك حصہ رکھ دو اور پھر آواز دو سب دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور یاد رکھو کہ خدا صاحب عزت بھی ہے اورصاحب حکمت بھی _
1_ خدا تعالی نے مردوں کو زندہ کرنے کی کیفیت دکھا کر ابراہیم (ع) کو نور کی طرف ہدایت کی _
اللہ ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور ... و اذ قال ابراہیم رب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس آیت میں حضرت ابراہیم (ع) کا واقعہ خدا تعالی کی ولایت اور اسکے ثمرات کا ایك اور نمونہ ہے یعنی یہ واقعہ، ولایت کو قبول کرنے
والے مومنین کو ظلمت و تاریکی سے نکال کر انہیں نور کی طرف ہدایت کرنے کا ایك نمونہ ہے_
2_ حضرت ابراہیم (ع) کے قصّے اور پرندوں کے زندہ ہونے کی یاد دہانی ، مردوں کو زندہ کرنے پر خدا تعالی کی قدرت کے بارے میں اطمینان کا

باعث ہے_
و اذ قال ابراہیم رب ارنی کیف تحیی الموتي
3_ اطمینان قلبی کی خاطر حضرت ابراہیم (ع) کا خدا تعالی سے سوال کرنا کہ مجھے دکھا تو کیسے مردوں کو زندہ کرتاہے؟
و اذ قال ابراہیم رب ارنی کیف تحیی الموتي ... لیطمئن قلبي
4_ مردوں کو زندہ کرنا خدا تعالی کی ربوبیت کی شان ہے_
رب ارنی کیف تحیی الموتي
5_ خدا تعالی مردوں کو زندگی عطا کرنے والا ہے_
کیف تحیی الموتي
6_ حضرت ابراہیم (ع) معاد اور مردوں کو زندہ کرنے پر ایمان رکھتے تھے_
قال او لم تؤمن قال بلي
7_ حقائق و معارف دینی تك پہنچنے کیلئے تحقیق و جستجو کی قدر و قیمت _
قال ابراہیم رب ارنی کیف تحیی الموتي
8_ حضرت ابراہیم (ع) کے علم و معرفت کی ایمان سے اطمینان قلبی کی طرف سیر صعودی _
قال او لم تؤمن قال بلي و لکن لیطمئن قلبي
9_ حسی مشاہدات شناخت کا ایك ذریعہ ہے_
رب ارنی کیف تحیی الموتي
10_ اطمینان قلبی اور روح کا سکون، ایمان اور دینی اعتقادات کی ترقی کا ایك اعلي مرتبہ ہے_
او لم تؤمن قال بلي و لکن لیطمئن قلبي
11_ دل ، ایمان اور روحانی سکون کا مرکز_
لیطمئن قلبي
12_ یہ جاننا کہ خدا تعالی کیسے مردوں کو زندہ کرتاہے اصل معاد پر ایمان لانے کی شرط نہیں ہے_
رب ارنی کیف تحیی الموتي قال او لم تؤمن قال بلي
13_ حضرت ابراہیم (ع) اور خدا تعالی کی گفتگو_
و اذ قال ابراہیم ... قال او لم تؤمن قال بلي ... قال فخذ اربعة من الطیر
14_ مردوں کو زندہ کرنے کی کیفیت دکھانے کیلئے خدا تعالی نے حضرت ابراہیم (ع) کو حکم دیا کہ چار پرندوں کو پکڑ کر انہیں ذبح کریں پھر ان کے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپس میں ملادیں

پھر یہ ٹکڑے پہاڑ ونپر بکھیر دیں اس کے بعد انہیں اپنی طرف بلائیں تا کہ وہ زندہ ہوکر تیز رفتاری کے ساتھ انکی طرف آئیں_
قال فخذ ... ثم ادعہن یاتینك سعیا
جزء کو مفرد لانا (منہن جزء اً) اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پرندوں کے گوشت کو آپس میں ٹکرے ٹکرے کرکے بالکل مخلوط کردیا گیا تھاورنہ یونکہا جاتا (منہن اجزاء)نہ کہ جزء اً_
15_ خدا تعالی کا حضرت ابراہیم (ع) کو حکم دینا کہ جن پرندوں کو ذبح کرنے پر مامور کیا گیا ہے انہیں اپنے ساتھ مانوس

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کریں *_
فصرہن الیك
کلمہ "فصرہن" کا "الي" کی طرف متعدی ہونا علامت ہے کہ یہ کلمہ "املہن"کے معنی پر مشتمل ہے یعنی انہیں اپنی طرف مائل کر کہ جس کا لازمہ پرندوں کا حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ مانوس ہوناہے_اسی بناپر جملہ "ثم اجعل علی کل جبل منہن جزء ا "سے پرندوں کا ذبح کرنا اور پھر انکے گوشت کو ملادینا سمجھ میں آتاہے_
16_ حضرت ابراہیم (ع) کے بلانے کے بعد پرندوں کا آپ (ص) کی طرف پلٹ کرآنا_
ثم ادعہن یاتینك سعیا
17_ روز قیامت انسانوں کا اسی دنیاوی جسم کے ساتھ محشورہونا _
کیف تحیی الموتی ... ثم ادعہن یاتینك سعیا
18_ خدا تعالی نے اپنے بعض خاص بندوں کوولایت تکوینی عطا کر رکھی ہے_
و اذ قال ابراہیم ... یاتینك سعیا
19_ دنیا میں مردوں کا زندہ ہونا ممکن ہے_
فخذ اربعة من الطیر ... ثم ادعہن یاتینك سعیا
20_ خدا تعالی روز قیامت مردوں کے بکھرے ہوئے اجزا کو جمع کرکے انہیں زندہ کرے گا_
فخذ اربعة من الطیر ... ثم ادعہن یاتینك سعیا
21_ خدا کی جانب سے عملی نمونوں کا پیش کیا جانا، اثبات حق اور ہدایت الہی کا ایك طریقہ ہے_
فخذ اربعة من الطیر ... یاتینك سعیا
22_ خدا تعالی عزیز(غالب و کامیاب) اور حکیم ہے_
ان اللہ عزیز حکیم

274
23_ مردوں کے پراگندہ اجزا کو جمع کرکے انہیں زندہ کرنا حکمت خداوندی کی بنیاد پر ہے_
ثم اجعل ...ثم ادعہن ...ان اللہ عزیز حکیم
24_ عالم موت و حیات پر خدا تعالی کی حاکمیت اور تسلط اور اس کا مردوں کے اجزا کی ترکیب اور انہیں زندہ کرنے کی کیفیت کے بارے میں آگاہ ہونا_
واعلم ان اللہ عزیز حکیم
25_ خدا تعالی کی حکمت اور عزت و غلبے کی طرف متوجہ ہونا، مردوں کے زندہ ہونے کی کیفیت کی شناخت کا پیش خیمہ ہے_
و اعلم ان اللہ عزیز حکیم
26_ خدا تعالی کے اسماء و صفات کی طرف توجہ اور ان کے بارے میں آگاہی کا لازمی ہونا _
و اعلم ان اللہ عزیز حکیم
27 _ حضرت ابراہیم (ع) نے جن چار پرندوں کا انتخاب کیا وہ مور ، مرغ ، کبوتر اور کوا تھے_
فخذ اربعة من الطیر
امام صادق (ع) فرماتے ہیں ...فاخذ ابراہیم(ع) الطاووس و الدیك والحمام و الغراب ... پس حضرت ابراہیم (ع) نے مور، مرغ ، کبوتر اور کوے کا انتخاب کیا ...(1)
28_ حضرت ابراہیم (ع) کا مردوں کو زندہ کرنے کے بارے میں خدا تعالی سے سوال کرنا اپنے خلیل اللہ ہونے کے بارے میں دلی اطمینان حاصل کرنے کیلئے تھا_
قال رب ارنی ... لیطمئن قلبي
"لیطمئن قلبي"کے بارے میں امام رضا (ع) فرماتے ہیں ...ولکن لیطمئن قلبی علی الخلّة تا کہ اپنے خلیل اللہ ہونے کے بارے میں میرا دل مطمئن ہوجائے(2)
29_ حضرت ابراہیم (ع) نے پرندوں کے اجزا کو دس پہاڑوں پر بکھیرا _
ثم اجعل علی کل جبل منہن جزء ا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ...و کانت الجبال عشرة یہ دس پہاڑ تھے (3)

اسما ء و صفات :26
حکیم 22، عزیز 22
اطمینان:
اطمینان قلب 11;اطمینان کی اہمیت 10;اطمینان کے عوامل 2 ، 3 ، 28
---

1) تفسیرقمی ص91،نورالثقلین ج1ص280ح8 109_
2) عیون اخبار رضا (ع) ج1 ص 198ح 1، نورالثقلین ج1 ص 276 ح 1088_
3) کافی ج8 ص 305 ح 473 ، نورالثقلین ج 1 ص 280 ح 1097 و 1098_

275
ایمان:
ایمان کا پیش خیمہ 25; ایمان کی شرائط 12; ایمان کے مراتب 8،10;معاد پر ایمان 7 ، 12
پرندے:
پرندوں کو ذبح کرنا 15 ، 16;پرندوں کو زندہ کرنا 16،23
تاریخ :
تاریخ کے فوائد 2;تاریخی واقعات کا تذکرہ 2
تحقیق:
تحقیق کی اہمیت 7
تربیت :
تربیت کا نمونہ 21;تربیت کی روش 21
توحید :
توحید افعالی 24
حضرت ابراہیم (ع) :
حضر ت ابراہیم (ع) اور پرندے 16 ، 27 ، 29; حضرت ابراہیم (ع) خلیل 28; حضرت ابراہیم (ع) کا سوال 3 ، 28;حضرت ابراہیم (ع) کو حکم 14 ، 15 ; حضرت ابراہیم (ع) کی خدا کے ساتھ گفتگو 13;حضرت ابراہیم (ع) کی رشدو ترقی 8
حیات:
حیات کا سرچشمہ 24
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 24;خدا تعالی کا قہر و غلبہ 25;خدا تعالی کی حاکمیت 24:خدا تعالی کی حکمت 23 ، 25;خدا تعالی کی ربوبیت 4;خدا تعالی کی قدرت 2; خدا تعالی کی ہدایت 1 ، 21;خدا تعالی کے افعال 4 ،5 ، 20;خدا تعالی کے اوامر 14 ، 15;خدا تعالی کے عطیئے 18
رجعت:19
رشد و ترقي:
اسکے مراحل ،10
روایت:27 ، 28 ، 29
شناخت:
شناخت حسی 3 ، 9 ، 28;شناخت کے ذرائع 9،14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کبوتر :27
کوا :27
مردے:
مردوں کو زندہ کرنا 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6،12،14، 16 ، 19 ، 20 ، 23 ، 24 ، 25 ، 28
مرغ: 27
معاد:
معاد جسمانی 17 ، 20
معرفت شناسي: 9

276
موت:
موت کا سرچشمہ 24
مور:27
نظریہ کائنات :
نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی 25
ولایت:
ولایت تکوینی 18
ہدایت:
ہدایت کا پیش خیمہ 21;ہدایت کے عوامل،1

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)
جولوگ راہ خدامیں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کے عمل کی مثال اس دانہ کی ہے جس سے سات بالیاں پیداہوں اور پھر ہر بالی میں سو سو دا نے ہوں اورخدا جس کے لئے چاہتا ہے اضافہ بھی کردیتا ہے کہ وہ صاحب وسعت بھی ہے اور علیم و دانا بھی _
1_ راہ خدا میں خرچ کیا جانے والا مال اس بیج کی مانند ہے جس سے سات خوشے آگیں اور ہر خوشے میں سو دانے ہوں_
مثل الذین ینفقون ... مائة حبة
چونکہ تشبیہ دانے کے ساتھ دی گئي ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جسے تشبیہ دی گئي ہے وہ مال ہے جسے راہ خدا میں خرچ کیا جائے نہ خود خرچ کرنے والا جیسا کہ تشبیہ سے ظاہر ہورہاہے_
2_ خرچ کرنے کی قدر و قیمت ، اس کے راہ خدا میں ہونے کی وجہ سے ہے_
ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ

277
3_ راہ خدا میں اموال خرچ کرنے والے کا معنوی تکامل اور وجود میں رشد و ترقي*
مثل الذین ... مائة حبة
یہ تشبیہ کے ظاہر کو دیکھتے ہوئے ہے کہ جس میں خرچ کرنے والے شخص (الذین ینفقون) کو تشبیہ دی گئي ہے یعنی جو لوگ خرچ کرتے ہیں وہ اس دانے کی مانند ہیں کہ ...
4_ انسان کی شخصیت کا رشدو تکامل اسکے ایك نظریئے تحت کئے گئے عمل میں مضمر ہے*
مثل الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ ... مائة حبة
خرچ کرنے والے شخص کی دانے کے ساتھ تشبیہ کا مطلب یہ بنتاہے کہ انسان کی شخصیت اسکے راہ خدا میں عمل کرنے اور خرچ کرنے سے تشکیل پاتی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ دینی نظام تعلیم میں اخلاق و اقتصاد کی ہمراہي_
مثل الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ
"انفاق "کے ساتھ " فی سبیل اللہ " کی قید لگانا یعنی انفاق جس طرح اقتصادی پہلو رکھتا ہے اسی طرح اخلاقی پہلو بھی رکھتاہے_
6_ راہ خدا میں خرچ کرنے کا بدل کم از کم سات سوگناہے_
مثل الذین ینفقون ... مائة حبة
7_ حقائق ، اقدار اور جزاؤں کو بیان کرنے کیلئے تمثیل سے کام لیناقرآن کریم کی ایك روش ہے_
مثل الذین ینفقون
8_خدا تعالی اپنی مشیت کے مطابق جس کیلئے چاہتاہے انفاق کے بدلے سات سوگنا کو کئي برابر کردیتاہے_
واللہ یضاعف لمن یشاء
9_ خرچ کرنے والے کو خدا تعالی کی طرف سے یہ اجر کثیر ملنا اسکے تسلسل کے ساتھ خرچ کرنے پر موقوف ہے_
مثل الذین ینفقون اموالہم
"ینفقون"فعل مضارع ہے جو استمرار اور تسلسل پر دلالت کرتاہے یعنی آیت میں مذکور جزا اور بدلہ اس صورت میں ملے گا کہ انسان تسلسل اور استمرار کے ساتھ خرچ کرے نہ ایك دو دفعہ_
10_ خداوند متعال واسع و علیم ہے_
واللہ واسع علیم
11_ انفاق کرنے والے کیلئے خدا کا وسیع (غیر محدود) اجر*

278
مثل الذین ینفقون ... واللہ واسع علیم
12_ انفاق کرنے والوں کیلئے خدا کی کئي گنا پاداش کا سرچشمہ اسکی وسیع رحمت ہے_
واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم
13_ خدا تعالی اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں اور کئي گنا پاداش کے مستحقین کو پہچانتاہے_
واللہ یضاعف لمن یشاء واللہ واسع علیم
14_ خدا تعالی کی وسیع و عریض پاداش اور اسکے لامتناہی علم کو مدنظر رکھنا انفاق اور نیك کاموں کے بجالانے کا پیش خیمہ ہے_
مثل الذین ینفقون ... واللہ واسع علیم
مذکورہ بالا نکتے میں کلمہ "واسع"،"واسعٌ فضلہ"کے معنی میں لیا گیاہے_

اخلاقی نظام :5
اسما ء و صفات:
علیم 10 ; واسع 10، 12
اقتصادی نظام :5
انفاق:
انفاق راہ خدا میں 3 ، 6;انفاق کا پیش خیمہ 14; انفاق کی پاداش 1 ، 6 ، 8،9،11، 12،13;انفاق کی فضیلت 2;انفاق کے آداب 9; انفاق کے آثار 1، 3
تبلیغ:
تبلیغ کی روش 7
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 13 ، 14 ;خدا تعالی کا فضل 14;خدا تعالی کی پاداش 6 ، 8 ، 9،11;خدا تعالی کی مشیت 8
دینی نظام تعلیم:5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رشد و تکامل :
اسکے عوامل 3 ، 4
شخصیت :
شخصیت کی تشکیل کے عوامل 4
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ 14
علم :
علم و عمل 14
عمل :
عمل کی پاداش 13
عملی روش :
اسکی بنیاد 4

279
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کا معیار 2
قرآن کریم :
قرآن کریم کی تشبیہات 1;قرآن کریم کي
مثالیں7
نیت :
نیت کے آثار 4

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ثُمَّ لاَ يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواْ مَنًّا وَلاَ أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (262)
جو لوگ راہ خدا میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور اس کے بعد احسان نہیں جتا تے اور اذیت بھی نہیں دیتے ان کے لئے پروردگار کے یہاں اجر بھی ہے او رنہ کوئي خوف ہے نہ حزن_
1_ انفاق کی قدر و قیمت، اسکے راہ خدا میں ہونے کی وجہ سے ہے_
الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ
2_ انفاق کرتے وقت اور اسکے بعد اس کا ہر قسم کے احسان اور اذیت سے خالی ہونا اسکی قبولیت، قدر و قیمت اور پاداش کی ایك شرط ہے_
الذین ینفقون ... ثم لا یتبعون ما انفقوا مناً و لااذي
3_ اسلام نے حاجتمندوں اور ضرورتمندوں کی شخصیت کے تحفظ کا خیال رکھاہے_
الذین ینفقون ... لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي
4_ دینی نظام تعلیم میں اخلاق و اقتصاد کی ہم آہنگي_
لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي
5_ کسی احسان و اذیت کے بغیر انفاق کرنے والوں کا خدا تعالی کے ہاں خاص اور عظیم پاداش سے بہرہ مند ہونا_
لہم اجرہم عند ربہم

280
کلمہ"عند ربہم" اجر و جزا کے خاص ہونے پر دلالت کرتاہے_
6_ راہ خدا میں انفاق کرنے پر خدا کی پاداش کو مدنظر رکھنا انسان کو انفاق کی ترغیب دلاتاہے_
لہم اجرہم عند ربہم
7_ عمل کے وقت اور اس کے بعد احسان جتلانا اور اذیت پہنچانا نیك اعمال کو اکارت کردیتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ثم لا يتبعون ما انفقوا منا و لا اذي
فعل مضارع"لايتبعون" دلالت کرتاہے کہ انفاق (یا ہر عمل خیر) کے بعد کسی وقت بھی احسان جتانا یا اذیت پہنچانا نہیں ہونا چاہیئے، کیونکہ فعل مضارع استمرار پر دلالت کرتاہے_
8_راہ خدا میں انفاق کرنے والے نہ تو مستقبل سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ تہی دست ہوجائیں گے اور نہ ماضی میں خرچ کئے ہوئے پر غم کھاتے ہیں_
و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون
اگر خوف اور حزن دنیاوی ہوں_
9_ دلی اطمینان و سکون خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے حاصل ہوتاہے_
الذین ینفقون ... و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون
10_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو روز قیامت کوئي حزن و ملال اور خوف و ڈر نہیں ہوگا_
و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون
اگر خوف و حزن اخروی ہوں_
11_ انسان کے رفتار و کردار میں حسن فعلی اور حسن فاعلی کا باہم ہوناضروری ہے_
الذین ینفقون ... ثم لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي
خدا کا اجر حسن فعلی (انفاق) اور حسن فاعلی (انفاق کرنے والے کی طرف سے احسان اور اذیت پہنچانے کے فعل کا نہ ہونا) پر موقوف ہے_لہذا اس اجر و جزاتك پہنچنے کیلئے دونوں کی ہمراہی ضروری ہے_

اخلاقی نظام: 6 ، 7
اذیت:
اذیت سے اجتناب 2 ، 5;اذیت کے اثرات 7
اسلام :
اسلام کی خصوصیت 3
اطمینان :
اطمینان کے عوامل 9

281
اقتصاد:
اقتصاد و اخلاق 4
اقتصادی نظام: 4
انفاق:
انفاق راہ خدا میں 1 ، 8 ، 10،9; انفاق کی بنیاد 6; انفاق کی پاداش 2 ، 5 ، 6;انفاق کی فضیلت 1 ، 2 ; انفاق کے آداب 1 ، 2، 3 ، 5;انفاق کے اثرات 9;انفاق کے انفرادی اثرات 8 ، 10
تربیت :
تربیت کی روش 6
تحریك:
تحریك کے عوامل 6
خدا تعالی:
خدا تعالی کا اجر 5 ، 6
خوف :
خوف کا مقابلہ 8
رشد و ترقی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رشد و ترقی کے عوامل 9
علم:
علم و عمل 6
عمل:
عمل صالح اور اطمینان 9; عمل صالح کا پیش خیمہ 6;عمل کے صحیح ہونے کی شرائط 2 ، 5 ، 7 ، 11
فقیر:
فقیر کی شخصیت 3
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کا معیار 1 ، 2 ،7
معاشرتی نظام:3

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًى وَاللّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (263)

نيك كلام او رمغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے دل دکھانے کا سلسلہ بھی ہو _ خدا سب سے بے نیاز اور بڑا بردبار ہے _
1_ اچھی بات اور عفو و درگذر اس عطیے یا ہدیے سے بہتر ہے جسکے پیچھے اذیت ہو _
قول معروف ومغفرة خيرمن صدقة يتبعها اذي
2_ نیازمندوں کے ساتھ رفتار و گفتار میں حسن سلوك کی ضرورت _
قول معروف و مغفرة خير
3_نیازمندوں کی ضرورت کی پردہ پوشی ضروری اور ان کی خطا سے عفو و درگذر لازمی ہے _
قول معروف و مغفرة خير
کلمہ" مغفرة" کا اصلی معنی چھپانا ہے اور یہاں مورد کی مناسبت سے اس کا معنی عفو و درگزر اور نیازمندوں کی نیازمندی کو چھپاناہے_
4_ احکام الہی کے بعض موضوعات کی تشخیص کا معیار عرف عام ہے_
قول معروف
یعنی ایسی بات جسے دیندار معاشرہ پسند کرے _
5_ معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ اچھی گفتگو کرنا اور ان کے رازوں پر پردہ ڈالنا قدر و قیمت رکھتاہے_
قول معروف و مغفرة خير
6_ انسان کی شخصیت کی حفاظت کرنا اسکی اقتصادی ضروریات کو پورا کرنے سے بہتر ہے_
قول معروف و مغفرة خير من صدقة
7_ انسان کی شخصیت کی حفاظت اور نگہداری اسلام کی بنیادی قدروں میں سے ہے_
قول معروف ومغفرةخيرمن صدقة يتبعها اذي
اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ضرورتمندوں کے ساتھ حسن سلوك اور انکے اسرار کی پردہ پوشی ضروری ہے_

8_ خدا تعالی غنی (بے نیاز) اور حلیم (بردبار) ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واللہ غنی حلیم
9_ خدا تعالی لوگوں کے انفاق سے بے نیاز ہے اور ان لوگوں کو سزا دینے میں بردبار ہے جوانفاق کے ساتھ اذیت پہنچاتےہیں_
قول ... واللہ غنی حکیم
10_ انفاق کے بعدحاجتمندوں کی حاجت کو آشکار کرکے یا بری بات کے ذریعے انہیں اذیت نہیں پہنچانا چاہیئے_
قول معروف و مغفرة خير من صدقة يتبها اذي
11_ انفاق کا فائدہ اور اسکے قیمتی اثرات خو د انفاق کرنے والے کیلئے ہیں نہ خدا تعالی کیلئے_
واللہ غنی حلیم
مسئلہ انفاق کو ذکر کرنے کے بعد " غني"کی صفت کا استعمال، انفاق سے خدا وندمتعال کے بہرہ مند ہونے کے تصور کی نفی ہے_
12_ خدا وند عالم کی بے نیازی حاجتمندوں کی ضرورت پوری کرنے کیلئے کافی ہے اور ایسےانفاق کی کوئي ضرورت نہیں جو اذیت و تکلیف کے ہمراہ ہو_
واللہ غنی حلیم
" غني"کی صفت اس بات کی غماز ہے کہ اس انفاق کی کوئي ضرورت نہیں ہے جس کے ہمراہ محروموں کو اذیت پہنچائي جائے بلکہ خدا تعالی خود ہی اپنی تونگری اور غنا کے ساتھ انہیں روزی عطا فرمادے گا_
13_ نیازمندوں کے ناروا سلوك کی صورت میں ان کے مقابلے میں انفاق کرنے والے اغنیاء کی بردباری ضروری ہے_*
قول معروف و مغفرة ... واللہ غنی حلیم
حلیم کی صفت کا استعمال ظاہراً انفاق کرنے والوں کو نصیحت کرنے کیلئے ہے کہ انہیں خدا تعالی کی طرح بردبار ہونا چاہیئے اور نیازمندوں کی خطا پر غضبناك نہیں ہونا چاہیئے_

اخلاقی نظام 5
اذیت:
اذیت پہنچانے کی مذمت 1 ، 10 ، 12;اذیت کی سزا 9
اسما ء و صفات:
حلیم 8 ;صفات جمال 9 ; غنی 8 ، 12
انفاق:

انفاق کی جزا 11;; انفاق کی فضیلت 1;انفاق کے آداب 9 ، 10 ، 12 ، 13;انفاق کے اثرات 11;انفاق میں بردباری 13
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بے نیازی 9 ، 12
رازداری :
راز داری کی اہمیت 3 ، 5
شخصیت :
شخصیت کی قدر و قیمت 5 ، 6 ، 7
عرف :
عرف کی اہمیت 4
عفو:
عفو کی اہمیت 3;عفو کی فضیلت 1
فقیر:
فقیر کی نیازمندی 3 ، 10 ، 12;فقیر کے ساتھ رہن سہن 2;فقیر کے ساتھ سلوك 13
قدر و قیمت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قدر و قیمت کا معیار 6
گفتگو:
گفتگو کی قدر و قیمت 5
معاشرت :
معاشرت کے آداب 1 ، 2 ، 5 ،7
معاشرتی نظام :5
موضوع شناسی 4

285

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (264)

ایمان والو اپنے صدقات کو منت گذاری اور اذیت سے برباد نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنے مال دنیا کودکھا نے کے لئے صرف کرتا ہے اور اس کا ایمان نہ خدا پر ہے اور نہ آخرت پر اس کی مثال اس صاف چٹان کی ہے جس پر گرد جم گئي ہو کہ تیز بارش کے آتے ہی بالکل صاف ہوجائے _ یہ لوگ اپنی کمائي پر بھی اختیا رنہیں رکھتے اور اللہ کافروں کی ہدایت بھی نہیں کرتا _
1_ اہل ایمان اپنے صدقات، احسان جتا کر یا اذیت پہنچاکر اکارت اور بے اثر نہیں کرنے چاہیئے_
یا ایہا الذین آمنوا لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذي
2_ احسان جتانا اور اذیت پہنچانا صدقات کو بے اثر کردیتاہے_
یا ایہا الذین آمنوا لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذي
3_ اسلام نے انسان کی شخصیت کی حفاظت کا پورا پورا خیال رکھاہے_
لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذي

286
4_ احسان جتانا، تکلیف پہنچانا اور ریاکاری کرنا عبادت اور نیك اعمال کے نتائج کو بے اثر اوربے سود کرکے رکھ دیتاہے_
لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذی کالذی ینفق ما لہ رئا ء الناس
5_ مومنین کے انفاق کے ہمراہ اگر احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا ہو تو یہ کافروں کے اس انفاق کی مثل ہے جس میں ریاکاری ہو_
یا ایہا الذین آمنوا ... کالذی ینفق مالہ رئاء الناس و لا یؤمن باللہ
جب مومنین کے انفاق میں احسان جتانا اور اذیت پہنچانا ہو تو یہ کافروں کے اس انفاق کی مانندہے جس میں ریاکاری کارفرماہو_
6_ انفاق میں ریاکاری کرنے والے خدا تعالی اور روز قیامت پر ایمان نہیں رکھتے_
کالذی ینفق مالہ رئاء الناس و لا یؤمن باللہ و ا لیوم الآخر
اگر یہ جملہ "و لا یومن ..." ، "ینفق مالہ رئاء "کے جملے کی تفسیر و توضیح ہو_
7_ ریاکاری خدا اور قیامت پر ایمان نہ ہونے کی علامت ہے_
کالذی ینفق مالہ رئاء الناس و لا یؤمن باللہ والیوم الآخر
اگر " ولا یؤمن ..."والا جملہ اس سے پہلے والے جملے کی تفسیر ہو_
8_ ریاکاری اور خدا تعالی اور قیامت کا انکار ، صدقات اور اعمال خیر کے باطل ہونے کا سبب ہے_
لا تبطلوا ... کالذی ینفق مالہ رئاء الناس و لا یؤمن باللہ والیوم الآخر
9_ احسان و اذیت اور ریاکاری کے ساتھ انفاق کرنے والوں کی مثال اس صاف چٹان کی سی ہے کہ جس پر مٹی کی پتلی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سی تہ ہو اور اس میں بیج ڈالے جائیں اچانك موسلا دھار بارش آئے اور ساری خاك کو بہالے جائے اور صرف ناقابل زراعت پتھر رہ جائے_
فمثلہ کمثل صفوان علیہ تراب فاصابہ وابل فترکہ صلدا لا یقدرون علی شی مما کسبوا
10_ انفاق اگر احسان جتانے ، اذیت پہنچانے اور ریاکاری کے ہمراہ ہو تو بے سود ہے_
فمثلہ کمثل صفوان ... لا یقدرون علی شی مما کسبوا
11_ انفاق جو ریاکاری او ر احسان و آزار کے ہمراہ ہو ایك قسم کا کفر ہے_

287
یا ایہا الذین آمنوا ... واللہ لا یہدی القوم الکافرین
12_ کفار ہدایت الہی سے بے بہرہ ہیں_
واللہ لا یہدی القوم الکافرین
13_ احسان جتانا، تکلیف پہنچانا اور ریاکاری ، ہدایت الہی میں رکاوٹ ہیں_
واللہ لا یہدی القوم الکافرین

احسان جتانا:
احسان جتانے کی مذمت 11;احسان جتانے کے اثرات 2 ، 4 ، 5 ، 9 ، 10
اذیت :
اذیت کی مذمت 11;اذیت کے اثرات 1 ، 2 ، 4 ، 5 ، 9، 10
اسلام:
اسلام کی خصوصیت 3
انفاق:
انفاق کے آداب 1 ، 5 ، 9 ، 10 ، 11
خدا تعالی:
خدا تعالی کی ہدایت 12
ریاکاری :
ریاکاری کی مذمت 11;ریاکاری کے اثرات 4 ، 6 ، 8 ، 9 ، 10 ، 13; ریاکاری کے عوامل 7
شخصیت :
شخصیت کی قدر و قیمت 3
صدقہ:
صدقہ کا اکارت ہونا 1 ، 2 ، 8
عمل:
عمل کا اکارت ہونا 1 ، 2 ، 4 ، 8،10;عمل کی صحت کے شرائط 1 ، 9
قرآن کریم :
قرآن کریم کی تشبیہات 5 ، 9;قرآن کریم کی مثالیں 9
کفار:
کفار کی ریاکاری 5;کفار کی گمراہی 12
کفر:
خدا کے بارے میں کفر6 ، 7 ، 8; قیامت کے بارے میں کفر6 ، 7 ،8;کفر کے موارد11
ہدایت :
ہدایت کے موانع 12 ، 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

288

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (265)

اور جو لوگ اپنے اموال کو رضائے خدا کی طلب اور اپنے نفس کے استحکام کی غرض سے خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس باغ کی ہے جو کسی بلندی پر ہو او رتیز بارش آکر اس کی فصل کو دو گنا بنادے اور اگر تیز بارش نہ آئے تو معمولی بارش ہی کافی ہو جائے اور اللہ تمہارے اعمال کی نیتوں سے خوب باخبر ہے _

1_ خدا کی خوشنودی اور اپنے ثبات و استحکام نفس کی خاطر اموال خرچ کرنے والوں کی مثال اس باغ کی سی ہے جو بلند ٹیلے پر و اقع ہو کہ جس پر موسلا دھار بارش برسے اور اس کا پھل دوگنا ہوجائے یا اس پر ہلکی بارش پڑے اور وہ پھل دینے لگے_

و مثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله ...كمثل جنة ...اكلها ضعفين ... فطل

2_ انفاق، رضائے الہی کے حصول ، ثبات نفس اور قلبی سکون کا پیش خیمہ ہے_

و مثل الذين ينفقون ... مرضات الله و تثبيتاً من انفسهم

3_ انفاق میں خلوص نیت کے دوام کی ضرورت _

و تثبيتاً من انفسهم

اگر تثبیت سے مراد خالص نیت پر ثبات و استحکام ہو_

4_ ثابت قدمی اور روحانی اطمینان میں نيك اعمال کی تاثیر _*

289

مثل الذين ... تثبيتاً من انفسهم

5_ رضائے خدا اسے حاصل ہوتی ہے جو اسے حاصل کرنے کی جستجو اور کوشش میں نکلے_

ابتغاء مرضات الله

لفظ " ابتغائ"کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ جس میں سعی و کوشش ملحوظ خاطر ہے_

6_ رضائے الہی کیلئے انفاق کرنے والوں کو خدا کی طرف سے جزا کا وعدہ _

مثل الذين ينفقون ... فاتت اكلها

7_ حقائق کو بیان کرنے کیلئے خدا تعالی کی طرف سے تمثیل کا استعمال _

و مثل الذين

8_ اونچی زمین پھل دینے کی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے_

كمثل جنة بربوة اصابها وابل فاتت اكلها ضعفين

9_ انفاق کرنے والے فیوض الہی سے بہرہ مند ہونے کی بھر پور صلاحیت رکھتے ہیں_

اصابها وابل ... فان لم يصبها وابل فطل

10_ نیت (حسن فاعلی) کا نيك اعمال (حسن فعلي) کی قدر و قیمت میں عمل دخل ہے_

و مثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله

11_ رضائے الہی کیلئے انفاق کرنا انسان کی ترقی اور تکامل کا موجب ہے_

و مثل الذين ... كمثل جنة بربوة

اس نکتہ کی دلیل یہ ہے کہ انفاق کرنے والوں کو اس باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے جو بارش کی وجہ سے پھل دینے لگے_

12_ خلوص پر مبنی عمل انسان کی ترقی و کمال کا موجب ہے_

و مثل الذين ... كمثل جنة

13_ انفاق کرنے والوں کی پاداش ایك جیسی نہیں ہے_

و مثل الذين ... كمثل جنة بربوة ... فان لم يصبها وابل فطل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انفا ق کو اس باغ کے ساتھ کہ جو بارش کی وجہ سے پھل دینے لگے اور موسلا دھار بارش کی صورت میں اس کا پھل دوگنا ہوجائے، تشبیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ جزا ایك جیسی نہیں ہے_
14 _ انسان کے اعمال پر ہمیشہ خدا تعالی کی نظر ہے_
واللہ بما تعملون بصیر

290
15_ خدا تعالی مومنین کے انفاق کی کیفیت اور انکی نیت سے آگاہ ہے_
و لا تبطلوا صدقاتکم ... و مثل الذین ینفقون ... واللہ بما تعملون بصیر

اخلاص :
اخلاص کے اثرات 12
اخلاقی نظام : 4 ، 5 ، 10 ، 11
اطمینان :
اطمینان کے عوامل 2 ، 4
انسان :
انسان کا عمل 14
انفاق :
انفاق کی جزا 1 ، 6 ، 9، 13;انفاق کے آداب 3; انفا ق کے انفرادی اثرات 1 ، 2 ، 6 ، 9، 11
بارش:
بارش کا اثر و اہمیت 1
برکت :
نزول برکت کا پیش خیمہ 9
تبلیغ :
تبلیغ کی روش 7
ترقی و رشد :
ترقی و رشد کے عوامل 5 ، 11 ، 12;
خدا تعالی:
خدا تعالی کا احاطہ 14;خدا تعالی کا علم 15;خدا تعالی کا فیض 9 ;خدا تعالی کی رضا 1 ، 2 ، 5 ، 6 ، 11; خدا تعالی کی نظارت 14;خدا تعالی کے وعدے 6
رحمت :
رحمت جن کے شامل حال ہے9
روش شناسی :7
زمین :
زرعی زمین 8
عمل :
عمل صالح اور اطمینان 4;عمل صالح کی قدر و قیمت 10
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کا معیار 10
قرآن کریم :
قرآن کریم کی مثالیں 1 ، 7
مومنین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مؤمنین کا انفاق 15
نیت:
نیت عمل میں 10;نیت کا کردار 10;نیت کی اہمیت 3

291

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (266)

کیا تم میں سے کوئي یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کے باغ ہوں _ ان کے نیچے نہریں جاری ہونان میں ہر طرح کے پھل ہوں _ اور آدمی بوڑھا ہو جائے _ اس کے کمزور بچے ہوں او رپھر اچانك تیزگرم ہوا جس میں آگ بھری ہو چل جائے اور سب جل کرخاك ہوجائے _ خدا اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید تم فکر کر سکو _
1_ احسان ، ریاکاری اور تکلیف پہنچانے کے ساتھ انفاق کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھجور اور انگور کے باغ کا مالك ہو کہ جسکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہوں اور وہ ہر قسم کا پھل دیتے ہوں وہ خود بوڑھا ہوچکاہو اور اسکے بچے ناتوان اور کمزور ہوں_ اچانك آتشین آندھی آئے اور باغ کو جلا کر رکھ دے_
ایود احدکم ان تکون لہ جنة ... و اصابہ الکبر ... نار فاحترقت
2_حقائق کو بیان کرنے کیلئے ، خدا تعالی کی طرف سے تمثیل کا استعمال_
ایود احدکم ان تکون لہ جنة
3_ احسان جتانے ، تکلیف پہنچانے اور ریاکاری کرنے سے انفاق اکارت ہوجاتاہے یوں کہ نہ تو انفاق شدہ واپس آتاہے اور نہ ہی اس کے کوئي بابرکت اثرات ہوتے ہیں_
لا تبطلوا صدقاتکم بالمن ... ایودّ احدکم ان تکون لہ جنة ... فاحترقت

292

4_ رضائے الہی اور استحکام نفس کیلئے بغیر ریاکاری ، بغیر احسان جتائے اور تکلیف پہنچائے جو انفاق کیا جائے اسکے بڑے فوائد ہیں_
ایود احدکم ان تکون لہ جنة ... فیہا من کل الثمرات
انفاق کو باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے کہ اگر اس میں ریاکاری اور تکلیف دہی کا عنصر شامل ہو تو نذر آتش ہوجاتاہے اور اگر صرف رضائے لہی کیلئے ہو تو بہت بڑے فوائد اور مثبت نتائج کا حامل ہے_
5_ حضرت ابراہیم (ع) و نمرود اورحضرت عزیر(ع) یاجناب ارمیا (ع) پیغمبر کی داستان، ریزہ ریزہ کئے گئے پرندوں کا زندہ ہوجانا اور انفاق کے سب احکام وضو ابط خداوند عالم کی نشانیوں میں سے ہیں _
الم تر ... او کالذی مر ... فخذ اربعة من الطیر ... مثل الذین ... کذلك یبین اللہ لکم الآیات
6_ انسان اپنے اچھے اعمال اور ان کے نتائج سے بہرہ مند اور مستفید ہونے کو پسند کرتاہے_
ایود احدکم ان تکون لہ جنة
7_ روز قیامت انسان کو انفاق اور اعمال خیر کی اشد ضرورت_
ایود احدکم ... و اصابہ الکبر و لہ ذریة ضعفاء
کیونکہ انفاق کو اس باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے جسکے مالك کو بڑھاپے میں اپنی محنت کے پھل کی بہت شدید ضرورت ہے اور پھر اسے اس شخص کی حالت پر منطبق کیا گیا ہے کہ جو روز قیامت صرف اپنے دنیاوی اعمال سے بہرہ مند ہوسکتاہے_
8 _ پھلوں میں سے کھجور اور انگور کی خاص اہمیت ہے اور یہ پھلوں کی فراوانی کے واضح نمونے ہیں*
لہ جنة من نخیل و اعناب
کیونکہ صرف انہیں دو پھلوں کا تذکرہ کیا گیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_انسان کی تربیت اور اسے احکام دین اور دینی قواعد و ضوابط کا پابند بنانے کیلئے اچھے اور بُرے اعمال کے نتائج سے آگاہ کرنا قرآن کریم کی روش ہے_
ایوداحدکم ... فاحترقت
10_ غیر خدا کیلئے انجام دیئے گئے اعمال کی نابودی اور روز قیامت ان کے انجام دینے والے کا بہت زیادہ غم و اندوہ میں مبتلا ہونا _
ایود احدکم ... فاحترقت
"اصابہ الکبر" اورباطل انفاقات کے درمیان وجہ شباہت، گذشتہ کے تدارك سے

293
عاجز ہونا اور آئندہ کی ضمانت نہ ہونا ہے اور مشبہ کی نسبت اس معنی کا فرض بوقت مرگ اور روز قیامت ہے_
11_ آیات الہی (دینی احکام و معارف) کا مثالوں کے ہمراہ بیان کرنا انسان کیلئے تفکر و تدبر کا باعث ہے_
کذلك یبین اللہ لکم الآیات لعلکم تتفکرون
12_ مفکرین کا بلند مرتبہ اور تفکر و تدبر کی اعلی قدر و قیمت_
یبین اللہ لکم الآیات لعلکم تتفکرون
کیونکہ تفکر کو آیات الہی کے بیان کرنے کے ہدف کے طور پر ذکر کیا گیا ہے اس سے اسکی قدر و قیمت اورمفکرین کے بلند مرتبے کا پتہ چلتاہے_

آیات خدا :5
آیات خدا اور تفکر و تدبر 11
احسان جتانا:
اس کے اثرات 1 ، 3
اذیت :
اذیت کے اثرات 1 ، 3
انسان :
انسان کے تمایلات 6; انسان کی ضروریات 7
انفاق:
انفاق کا اکارت ہونا 1 ، 3;انفاق کی اہمیت 5 ، 7;انفاق کی پاداش 4;انفاق کے آداب 4;انفاق کے انفرادی اثرات 4
انگور :
انگور کی قدر و قیمت 8
پھل :
پھل کی قدر و قیمت 8
تبلیغ:
تبلیغ کی روش 2
تحریك:
تحریك کے عوامل 9
تربیت:
تربیت کی روش 9
تفکر:
تفکر کا پیش خیمہ11;تفکر کی قدر و قیمت 12
حضرت ابراہیم (ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

294
حضرت ابراہیم (ع) کا واقعہ 5
حضرت عزیر (ع) :
حضرت عزیر (ع) کا واقعہ5
خدا تعالی :
خدا تعالی کی رضا، 4
ریاکاري:
ریاکاری کے اثرات 1 ، 3
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ 9
صاحبان عقل و فکر:
ان کے فضائل 12
ضرورت :
اخروی ضرورت 7
عمل :
عمل کا اکارت ہونا 3 ، 10; عمل کی صحت کے شرائط 4;عمل کے اثرات 9
قرآن کریم :
قرآن کریم کی تشبیہات 1;قرآن کریم کی مثالیں 2
قیامت :
روز قیامت میں غم و اندوہ 10
کھجور :
کھجور کی قدر و قیمت 8
مثال:
مثال کی تاثیر 11
مردے :
مردوں کا زندہ کرنا 5
نمرود :
نمرود کا واقعہ 5

295

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (267)

اے ایمان والو اپنی پاکیزہ کمائي اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لئے پیدا کیا ہے سب میں سے راہ خدا میں خرچ کرو اور خبر دار انفاق کے ارادے سے خراب مال کو ہاتھ بھی نہ لگا نا کہ اگر یہ مال تم کو دیا جائے تو آنکھ بند کئے بغیر چھوڑو گے بھی نہیں یاد رکھو کہ خداسب سے بے نیازہے اور سزاوار حمد و ثنا بھی ہے _
1_ پاکیزہ اور پسندیدہ کمائي سے انفاق کرنا چاہیئے_
انفقوا من طیبات ما کسبتم
2_ مومنین اپنے ہاتھ کی پاکیزہ کمائي اور اپنی زمین کے اناج سے انفاق کرنے کے ذمہ دار ہیں_
یا ایہا الذین آمنوا انفقوا من طیبات ما کسبتم و مما اخرجنا لکم من الارض
3_خدا تعالی زمین سے پھلوں اور غلوں کو نکالتاہے تا کہ انسان ان سے بہرہ مند ہو _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و مما اخرجنا لكم من الارض
4_ ہر قسم کی کمائي سے انفاق کرنا چاہیئے وہ تجارت سے ہو یا زراعت سے اور یا معدنیات سے_
انفقوا من طیبات ما کسبتم و مما اخرجنا لکم من الارض_
"ما کسبتم"سے مراد تجارت سے حاصل کردہ کمائي ہے اور"مما اخرجنا ..."سے مراد وہ کمائي ہے جوزمین سے حاصل ہو (جیسے زراعت یا معدنیات سے حاصل شدہ منفعت)_

296
5_ مومنین کو ناپسندیدہ اور بے قدر و قیمت چیزوں سے انفاق کرنے کی طرف مائل نہیں ہونا چاہیئے_
و لا تیمموا الخبیث منہ تنفقون
"لا تیمموا"تیمم سے ہے کہ جس کا معنی ہے قصد اورمیلان_
6_ انفاق شدہ اموال کے درمیان ناپسندیدہ چیزیں بغیر نیت و ارادہ کے پائي جائیں جنہیں جان بوجھ کر شامل نہ کیا ہو تو کوئي حرج نہیں ہے_
انفقوا من طیبات ما کسبتم و لا تیمموا الخبیث
"ولا تیمموا ..."کا جملہ اگر چہ ایك علیحدہ حکم ہے کہ ناپسندیدہ چیزوں کے انفاق سے پرہیز کرنا ضروری ہے لیکن چونکہ ناپسندیدہ چیز کے قصد اور انکی طرف میلان سے منع کیا گیا ہے اسلئے یہ "من طیبات"کی وضاحت کے طور پہ بھی ہوسکتاہے یعنی انفاق شدہ اموال کے درمیان اگر ناپسندیدہ چیزیں پائي جائیں لیکن آپ نے انکا ارادہ نہیں کیا تھا تو آپ"انفقوا من طیبات"کے دائرے سے خارج نہیں ہونگے_
7_ ناپسندیدہ چیزوں کے انفاق سے پرہیز کرنا انفاق کرنے والوں کے اپنے ضمیر کا فیصلہ ہے_
و لا تیمموا الخبیث منہ تنفقون و لستم باخذیہ
8_ ناروا کاموں سے پرہیز ، دینی احکام و قوانین کی پابندی اور انسان کی تربیت کیلئے انسان کو اپنے ضمیر کے فیصلے کی طرف متوجہ کرنا قرآن کریم کی روش ہے_
و لا تیمموا الخبیث منہ تنفقون و لستم باخذیہ
9_ انسان کے ضمیر کا بعض چیزوں کو ناپسند کرنا اور انہیں قبول نہ کرنا پسندیدہ اور غیر پسندیدہ کی تشخیص کی علامت ہے_
و لا تیمموا الخبیث منہ تنفقون و لستم باخذیہ
10_ خدا تعالی غنی و حمید ہے_
ان اللہ غنی حمید
11_ خدا تعالی انفاق کرنے والوں کے انفاق سے بے نیاز ہونے کے باوجود ان کی ستائشے کرتاہے_
ان اللہ غنی حمید
اس نکتے میں حمید کو حامد (تعریف کرنے والا) کے معنی میں لیاگیاہے _
12_ خدا تعالی تعریف کے لائق ہے_
ان اللہ غنی حمید
اس نکتے میں حمید کو محمود (جس کی تعریف کی جائے) کے معنی میں لیا گیا ہے_

297
13_ اس نکتے کی طرف توجہ کرناکہ خدا تعالی بے نیاز ہونے کے باوجود انفاق کرنے والوں کی تعریف کرتاہے انسان کو اپنے پاکیزہ اموال سے انفاق کرنے کی ترغیب دلاتاہے_
و اعلموا ان اللہ غنی حمید
اللہ تعالی کی بے نیازی اور یہ کہ وہ انفاق کرنے والوں کی تعریف فرماتاہے، مومنین کو اسکی طرف توجہ دلانا انہیں صحیح انفاق کی تشویق و ترغیب دلاتا ہے_
14_ جسے آپ اپنے لئے پسند نہیں کرتے اسے دوسروں کیلئے بھی پسند نہ کریں_
و لا تیمموا ... و لستم باخذیہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

15_ سود والے مال سے انفاق کرنا اموال خبیثہ کے انفاق کا مصداق ہے اور خدا تعالی نے اس سے منع فرمایاہے_ و لا تیمموا الخبیث
امام باقر (ع) اس آیت " ولا تیمموا ... " کے متعلق فرماتے ہیں: کان الناس حین اسلموا عندہم مکاسب من الربا ... فکان الرجل یتعمّدہا من بین مالہ فتصدق بہا فنہا ہم اللہ عن ذلك ... لوگوں کے پاس اسلام سے پہلے کے ایسے اموال موجود تھے جو انہوں نے سود سے کمائے تھے ... چنانچہ لوگ جان بوجھ کر سودی مال سے صدقہ دیتے پس اللہ تعالی نے انہیں اس سے منع فرمایا ہے(1)

اخلاقی نظام 14
اسما ء و صفات :
حمید 10 ;صفات جلال 11 ; غنی 10
انفاق :
انفاق کا دائرہ 4;انفاق کی فضیلت 11;انفاق کے آداب 1 ،2 ، 5 ، 6، 13 ، 15; پسندیدہ چیزوں سے انفاق 1 ، 2 ، 5 ، 7 ، 13; خبائث سے انفاق 15
پاکیزہ چیزیں :
انکی تشخیص کا معیار 9
تحریك:
تحریك کے عوامل 13
تربیت :
تربیت کی روش 8
جانچنا:
جانچنے کا معیار 7 ، 9 ، 14
خدا تعالی:
خدا تعالی کی بے نیازی 1 1 ،13;خدا تعالی کی حمد12;خدا تعالی کی نعمتیں 3
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص149 ح492 تفسیر برہان ج1 ص 255 ح 6 ،7_

298
روایت: 15
زمین:
زمین کے فوائد 3
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ 8 ، 13
ضمیر :
ضمیر کا فیصلہ 7،8; ضمیر کی قدر و قیمت 9
علم:
علم و عمل 13
عمل :
عمل صالح کا پیش خیمہ 8;عمل کے صحیح ہونے کی شرائط 6
مومنین :
مؤمنین کی ذمہ داری 2 ، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیت :
نیت کی تاثیر 6

تفسیر راهنما جلد 2

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاء وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (268)

شیطان تم سے فقیری کا وعدہ کرتا ہے او رتمھیں برائیوں کا حکم دیتا ہے او رخدا مغفرت او رفضل و احسان کا وعدہ کرتا ہے _ خدا صاحب وسعت بھی ہے اور علیم و دانا بھی _
1_ شیطان انسان کو فقر و تنگدستی سے ڈراکر انفاق کرنے سے منع کرتاہے_
الشیطان یعدکم الفقر
2_ شیطان، انسان کو پاکیزہ اور مرغوب چیزوں کے انفاق سے روکتاہے_
انفقوا من طیبات ماکسبتم ... الشیطان یعدکم الفقر
3_ تنگدستی کا ڈر، انفاق سے روکنے کا شیطانی حربہ_
الشیطان یعدکم الفقر

299
4_ شیطان، انسان کو برائي کی ترغیب دلاتاہے_
و یامرکم بالفحشاء
5_ انفاق نہ کرنا، معاشرے میں برائیوں کی طرف میلان کا سبب بنتاہے_
الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء
گویا جملہ "یامرکم بالفحشائ" توضیح و تفسیر ہے جملہ "یعدکم الفقر"کی یعنی شیطان تمہیں انفاق سے روکتاہے اور پھر برائي کی طرف کھینچ لاتاہے (یعنی ایك طرف سے انسان کے اندر بخل اور کنجوسی کی بری صفت کو پروان چڑھاتاہے اور دوسری طرف سے معاشرے کے اندر بعض لوگ فقر و تنگدستی کا شکار رہیں گے جس کا حتمی نتیجہ معاشرے میں جرائم کی صورت میں نکلے گے)_
6_ اس بات کی طرف متوجہ رہنا کہ شیطان برائي کا خواہاں ہے انسان کو شیطانی وسوسوں کے قبول کرنے سے روکتاہے_
الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء
یہ اس بناپرہے کہ جملہ"یامرکم بالفحشائ"، "یعدکم الفقر"کی علت ہو_یعنی اسکے وعدوں اور وسوسوں پر کان نہ دھرنا کیونکہ وہ تمہیں برائي کی طرف دعو ت دیتاہے_
7_ خدا تعالی انسان کو رزق کی فراوانی اور گناہوں کی بخشش کا وعدہ دے کر اسے انفاق کی ترغیب دلاتا ہے_
واللہ یعدکم مغفرة منہ و فضلا
کلمہ" فضلاً"چونکہ شیطان کے وسوسہ فقر کے مقابلے میں ہے اسیلئے اس سے مراد رزق کی وسعت ہے_
8_ انفاق، وسعت رزق اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے_
یا ایہا الذین آمنوا انفقوا ... واللہ یعدکم مغفرة منہ و فضلا
9_ انسان خدا کی دعوت یا شیطان کے وسوسے کو قبول کرنے میں آزاد ہے_
الشیطان یعدکم ... واللہ یعدکم مغفرة منہ و فضلا
10_ گناہوں کی بخشش اور مال کی کثرت خداوند متعال کی طرف سے انفاق کرنے والوں کی جزاہے_
یا ایہا الذین آمنوا ا نفقوا ... واللہ یعدکم مغفرة منہ و فضلاً

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ انفاق شدہ مال کی نسبت خدا تعالی کی جزا بہت زیادہ ہے_
واللہ یعدکم مغفرۃ منہ و فضلا

300
فضل (زیادتی و اضافہ) انفاق کرنے والوں کیلئےخدا کی طرف سے اجر ہے_ جزا میں یہ اضافہ، ہوسکتاہے انفاق شدہ مال کی نسبت ہو یعنی جو کچھ تم انفاق کرتے ہو خدا تعالی تمہیں اس سے بڑھ کر جزا دیتاہے_
12_ خدا تعالی واسع و علیم ہے_
واللہ واسع علیم
13_ خدا تعالی اپنی راہ میں انفاق کرنے والوں سے آگاہ ہے اور ان کی روزی مینوسعت عطا فرماتاہے_
واللہ واسع علیم
14_ انفاق نہ کرنا یا اموال خبیث (ناپسندیدہ) سے انفاق کرنا فحشا اور برائي کا مصداق ہے_
انفقوا من طیبات ما کسبتم ... الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء
"یامرکم بالفحشائ"شیطان کے ترك انفاق یا انفاق از مال خبیث کے وسوسہ کی تفسیر اور وضاحت ہے_

اسما ء و صفات:
علیم 12 ; واسع 12
انسان :
انسان کا اختیار 9
انفاق:
انفاق کی ترغیب 7; انفاق کی جزا 7 ، 8 ، 10 ، 11 ، 13;انفاق کے اثرات 13;انفاق کے انفرادی اثرات 7 ، 8;انفاق کے سماجی اثرات 5; انفاق کے موانع 1 ، 2 ، 3 ;انفاق نہ کرنے کی مذمت 5 ، 14;ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق 14
برائي:
برائي کے عوامل 6;برائي کے موارد 14;برائي کے موانع 6
تحریك:
تحریك کے عوامل 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 13; خدا تعالی کا وعدہ 7;خدا تعالی کی دعوت 9
خوف :
خوف کے اثر ات3;فقر کا خوف 1 ، 3 ; ناپسندیدہ خوف 1 ، 3
دور اندیشی :
دوراندیشی کے اثرات 6

301
شیطان:
شیطان کا بہکانا یا ور غلانا 1 ، 2 ، 3 ،4، 6 ; شیطان کے وسوسے 9
علم:
علم کے اثرات 6
عمل:
ناپسندیدہ عمل 4 ، 14
گمراہی :

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاء وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ (269)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وہ جس کو بھی چاہتا ہے حکمت عطا کر دیتا ہے او رجسے حکمت عطا کر دی جائے اسے گویا خیر کثیر عطا کردیا گیا اور اس بات کو صاحبان عقل کے علاوہ کوئي نہیں سمجھتا ہے _
1_ حکمت و دانائي خدا کی عنایت ہے جسے چاہتاہے عطا کرتاہے_
یؤتی الحکمة من یشاء
2_ جو لوگ اپنے پسندیدہ اموال کو بغیر کسی احسان و آزار کے راہ خدا میں خر چ کرتے ہیں وہ
گمراہی کے عوامل 4 ، 5
گناہ :
گناہ کی بخشش 7 ، 8 ، 10
معاشرتی نظام :5
معاشرہ :
معاشرہ کے انحطاط کا پیش خیمہ 5
نعمت :
نعمت کی فراوانی 7، 8، 10 ، 13
صاحبان حکمت ہیں_
الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ ... یؤتی الحکمة من یشاء و من یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
چونکہ اس آیت مبارکہ کا ان گذشتہ آیات کے ساتھ ارتباط ہے جو انفاق اور اسکے احکام کے

متعلق ہیں اسلئے کہا جاسکتاہے کہ اس آیت میں حکمت سے مراد وہی خاص شرائط کے ساتھ انفاق کرناہے یا یہ کہ انفاق کرنا حکمت کا ایك مصداق ہے_
3_ صاحبان حکمت خیر کثیر کے مالك ہیں_
و من یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
4_ حکمت خیر کا باعث ہے_
و من یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
5 _ صرف صاحبان عقل و خرد خدا تعالی کی حکمتوں سے نصیحت حاصل کرتے ہیں_
و ما یذّکر الا او لوا الالباب
6_عقل و خرد کی اہمیت اور صاحبان عقل کی قدر و قیمت_
و ما یذّکر الا اولوا الالباب
7_ حقائق اور معارف دینی کا ادراك صرف عقل سلیم کے سائے میں ممکن ہے _
و من یؤت الحکمة ... و ما یذّکر الا اولوا الالباب
اس نکتے میں حکمت کو معارف اور دینی حقائق کے معني میں لیا گیا ہے_
8_ ناسمجھ لوگ حکمت اور معارف دینی سے بے بہرہ ہیں_
یؤتی الحکمة من یشاء ... و ما یذکر الا اولو الالباب
9_ معارف و حقائق دینی کا ادراك اور پھر ان کے مطابق عمل کرنا خداوند متعال کی عطا کردہ حکمت ہے_
یؤتی الحکمة من یشاء
اس آیت کے سابقہ آیات (کہ جو انفاق کے ضروری ہونے، اسکے اچھے نتائج اور ترك انفاق کے بُرے نتائج کے متعلق ہیں سب کے سب دینی احکام اور معارف ہیں) کے ساتھ ارتباط کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتاہے کہ حکمت سے مراد دینی معارف اور حقائق ہیں_
10_ خداوند عالم کی اطاعت اور امام کی شناخت حکمت ہے_
و من یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
امام صادق (ع) فرماتے ہیں "ومن یؤت الحکمة ..." طاعة اللہ و معرفة الامام
یہ خدا کی اطاعت اور امام کی شناخت ہے(1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11 _ معرفت اور دین کی سمجھ بوجھ حکمت ہے_
و من یؤت الحکمة
امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق ایك سوال
---

1) کافی ج 1 ص 185 ح 11 ، نورالثقلین ج 1 ص 287 ح 1130_

303
کے جواب میں فرماتے ہیں_ان الحکمة المعرفة والتفقة فی الدین بے شك حکمت، معرفت اور دین کی سمجھ بوجھ ہے(1)
12_ امام کی شناخت اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز حکمت ہے_
و من یؤت الحکمة
امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں:
معرفة الامام واجتناب الکبائرالتی اوجب الله علیها النار یہ امام کی شناخت اور ان کبیرہ گناہوں سے پرہیز ہے جن پر خدا تعالی نے آتش جہنم کو لازم قرار دیا ہے(2)_

اطاعت:
خدا کی اطاعت 10
انفاق:
انفاق کے انفرادی اثرات 2; پسندیدہ چیزوں سے انفاق 2; راہ خدا میں انفاق 2
انفاق کرنے والا:
اسکے فضائل 2
تعقل وتفکر:
اسکی اہمیت 6 ; اسکی قدر و قیمت 6;اسکے اثرات 5;اس کے نہ ہونے کے اثرات 8
حدیث: 10،11،12
حکمت :
حکمت عبرت کا سرچشمہ 5;حکمت کا عطا کرنا 1;حکمت کے اثرات 4;حکمت کے موارد 9 ، 10،11 ، 12;حکمت کے موانع 8
خیر:
خیر کا پیش خیمہ4
خدا تعالی:
خدا تعالی کی مشیت 1;خدا کے عطیئے1
دین :
دین کی گہری سمجھ بوجھ 7 ، 9، 11
راہبر:
راہبر کی شناخت 10، 12
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل 9
شناخت :
شناخت کے وسائل و ذرائع 7
صاحبان حکمت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 151 ح 498 ، نورالثقلین ج1 ص 287 ح 1135_
2) کافی ج 2 ص 284 ح 20 نورالثقلین ج 1 ص 287 ح 1131_

304
صاحبان حکمت کے فضائل 3
صاحبان عقل :
صاحبان عقل کا عبرت حاصل کرنا 5; صاحبان عقل کے فضائل 6
عمل :
عمل صالح9
گناہ :
گناہ سے اجتناب 12;گناہ کبیرہ 12

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (270)
او رتم جو کچھ بھی راہ خدا میں خرچ کرو گے یا نذر کرو گے تو خدا اس سے باخبر ہے البتہ ظالمین کا کوئي مددگار نہیں ہے _
1_ خدا تعالی انفاق اور نذر و نیاز کی کمیت اور کیفیت سے آگاہ ہے اگر چہ معمولی ہو_
و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله یعلمہ
نذر سے مراد انسان کا نیك عمل کو انجام دینے پر اپنے آپ کو ذمہ دار اور پابند بنانا ہے_
2_ خدا تعالی بندوں کے انفاق اور نذر کی جزادیتاہے چاہے وہ معمولی ہی ہوں_
و ما انفقتم من نفقة ... فان الله یعلمہ
بندوں کے اعمال کے بارے میں خدا تعالی کا آگاہ ہونا ان اعمال کی الہی پاداش سے کنایہ ہے_
3_ خدا تعالی بندوں کے چھوٹے سے چھوٹے عمل سے بھی آگا ہے_
و ما انفقتم من نفقة ... فان الله یعلمہ
نفقہ اور نذر کا نکرہ ہونا انکی ہر قسم اور ہر مقدار کو شامل ہے چاہے وہ بہت کم ہی ہوں_
4_ خدا تعالی کا انفاق اور نذر کی طرف ترغیب دلانا چاہے وہ کم ہی ہوں _
و ما انفقتم من نفقة اور نذرتم من نذر فان الله یعلمہ
خداوند عالم کا نیك اعمال سے آگاہ ہونا اسکی طرف سے پاداش دینے سے کنایہ ہے ا ور جزا کو بیان کرنے کی غرض نیك اعمال کی طرف

305
رغبت دلاناہے_
5_ ظالم و ستمگر ہر قسم کے حامی و ناصر سے محروم ہیں_
یا ایہا الذین آمنوا لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذي ... و لا تیمموا الخبیث ... الشیطان یعدکم الفقر ... و ما للظالمین من انصار_
6_ انفاق نہ کرنا یا انفاق کو احسان، اذیت و آزار سے آلودہ کرنا یا ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق کرنا اور نذر پر عمل نہ کرنا ستم ہے_
لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی ... انفقوا من طیبات ... و ما للظالمین من انصار
7_ خدا تعالی ، انفاق کرنے والوں اور نذر پر عمل کرنے والوں کا یاورو مددگار ہے_
و ما للظالمین من انصار
یہ نکتہ " و ما للظالمین من انصار"کے مفہوم سے اخذ ہوتاہے کیونکہ صرف انفاق نہ کرنے والے خدا تعالی کی حمایت سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

محروم ہیں_
8_ انفاق اور نذر کو پورا کرنا معاشرے میں باہمی تعاون کے پیدا ہونے اور اسکی وسعت کا سبب ہے_*
و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر ... و ما للظالمين من انصار
لگتاہے انصار و مددگار میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو انفاق کرنے والوں کے اموال سے بہرہ مند ہوتے ہیں یعنی انفاق کرنے والوناور نذروں کو پورا کرنے والوں کو عوامی حمایت حاصل ہے_ نیز یہ خود بھی عوام اور معاشرے کے مددگار ہیں پس انفاق باہمی اور معاشرتی تعاون کے عام ہونے کا سبب بنتاہے_
9_ انفاقات اور نذور کے بارے میں خدا تعالی کی آگاہی کی طرف متوجہ رہنا انسان کو انفاقات اور نذور کے پورا کرنے کی ترغیب دلاتاہے_
و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله يعلمه

احسان جتانا:
احسان جتانے کے اثرات 6
اذیت:
اذیت کے اثرات6
انسان:
انسان کا عمل3
انفاق:

306
انفاق کا پیش خیمہ 9;انفاق کی تشویق 4; انفاق کی جزا 2 ، 7; انفاق کے آداب 1; انفاق کے انفرادی اثرات 7;انفاق کے ترك کی مذمت 6; انفاق کے معاشرتی اثرات 8; ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق 6
تحريك:
تحريك کے عوامل 4 ، 9
تعاون:
معاشرے مینتعاون 8
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 1 ، 3 ، 9;خدا تعالی کی امداد 7;خدا تعالی کی جزا 2
ظالمین :5
ظلم :
ظلم کے اثرات 5;ظلم کے موارد 6
علم:
علم کے اثرات 9
نذر:
نذر پوری کرنے کا پیش خیمہ 9;نذر پوری کرنے کے اثرات 8،7;نذر پوری نہ کرنے کے اثرات 6;نذر کی تشویق 4; نذر کی جزا 2; نذر کے آداب 1

إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (271)
اگر تم صدقہ کو علی الاعلان دوگے تو یہ بھی ٹھیك ہے اور اگر چھپا کر فقراء کے حوالے کرد و گے تو یہ بھی بہت بہتر ہے اور اس کے ذریعہ تمہارے بہت سے گناہ معاف ہو جائیں گے او رخدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے _
1_ علی الاعلان صدقہ دینا نیك اور قدر و قیمت والا عمل ہے_
ان تبدوا الصدقات فنعما هي
2_انفاق کرنے والے کیلئے آشکار صدقہ دینے کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بجائے مخفی طور پر صدقہ دینے کا زیادہ فائدہ ہے_
ان تبدوا الصدقات فنعما ہی و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقراء فہو خیر لکم
لگتاہے کلمہ " لکم" اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ مخفی صدقہ ، صدقہ دینے والے کیلئے زیادہ فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں ریا وغیرہ کا احتمال کم ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مخفی صدقہ ہر لحاظ سے آشکار صدقہ کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہے_
3_ پنہانی صدقہ کی قدر و قیمت آشکار صدقہ کی نسبت زیادہ ہے_
ان تبدوا ... و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقراء فہو خیر لکم
اس بناپر کہ کلمہ " لکم" قرینہ کے طور پر صرف پنہان صدقہ کے صدقہ دینے والے کیلئے زیادہ مفید ہونے کو بیان نہ کررہاہو بلکہ آیت کے اطلاق کو مدنظر رکھا جائے_
4_ صدقات کے ذریعے حاجتمندوں کی حاجت روائي کرنا انہیں دیگر مصارف میں خرچ کرنے سے بہتر ہے_
ان تبدوا الصدقات ... و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقراء فہو خیر لکم
صدقات کے یقیناً بہت سارے مصارف ہیں لیکن ان میں سے صرف فقراء کے ذکر کرنے سے انکی اولویت ظاہر ہوتی ہے_
5_ انسان کی شخصیت کی حفاظت کی قدر و قیمت ہے_
و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقراء فہو خیر لکم
لگتاہے پنہاں صدقہ کی برتری کا ایك فلسفہ یہ ہے کہ اس میں حاجتمندوں کی شخصیت اور آبرو محفوظ رہتی ہے کیونکہ صدقے کا مقصد ضرورت مندوں کی حاجت روائي کرناہے اور انسان اپنی آبرو کی حفاظت کے زیادہ ضرورتمند ہیں_
6_ قرآن کریم کا لوگوں کو نیکیوں کی طرف راغب کرنے کے لئے ان کی منفعت طلبی کی سرشت سے استفادہ کرنا _
و ان تخفوہا و توتوہا الفقراء فہو خیر لکم
7_ فقرا ء کو مخفی طور پر صدقہ دینا بعض گناہوں کا کفارہ ہے_
و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقراء ... و یکفر عنکم من سیّاتکم
8_ انسان کے اعمال کا خدا تعالی کو پورا پورا علم ہے_
و اللہ بما تعملون بصیر

9_ انسان کا اس نکتے کی طرف متوجہ رہنا کہ خدا تعالی اسکے اعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہے اسے انفاق کرنے کی تشویق دلاتا ہے_
ان تبدوا الصدقات ...واللہ بما تعملون خبیر
10_ ریاکاری ، احسان جتانے اور تکلیف پہنچانے سے پرہیز ،پنہانی صدقے کی برتری کا فلسفہ ہے_
لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذی کالذی ینفق ما لہ رئاء الناس ... و ان تخفوہا
سابقہ آیات میں انفاق کی پاداش کا معیار یہ قرار دیا گیا ہے کہ وہ خدا کیلئے ہو اور ریاکاری اور احسان وآزار سے خالی ہو اور چونکہ پنہانی صدقہ اس معیار پر پورا اترتاہے اسلئے اسکی قدر و قیمت زیادہ ہے_
11_واجب صدقات (زکات) کا آشکاراً دینا اور مستحب صدقوں کا چھپاکر دینا بہتر ہے_
ان تبدوا الصدقات
امام باقر (ع) :آیت "ان تبدوا ..."کے متعلق فرماتے ہیں: ھی یعنی الزکاۃ المفروضۃ " اس سے مراد واجب زکات ہے"اور پھر "و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقرائ"کے متعلق ایك سوال کے جواب میں فرماتے ہیں یعنی النافلۃ "اس سے مراد مستحب صدقہ ہے"(1)

احکام:
احکام کا فلسفہ 10
اقدار:1،3،5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان :
انسان کا عمل 8;انسان کی منفعت طلبی 6
انفاق:
انفاق کا پیش خیمہ 9;انفاق کی پاداش 7; انفاق کی فضیلت 3;انفاق کے آداب 1 ، 2 ، 3 ، 10;انفاق میں اولویت 4
تحریك:
تحریك کے عوامل 9،6
تربیت :
تربیت کی روش 6
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 8 ،9
روایت:11
زکات:
زکات کی ادائیگی 11
شخصیت :
شخصیت کی قدر و قیمت 5
---

1) کافی ج4 ص60 ح1 ، نورالثقلین ج 1 ص 289 ح 1145_

309
صدقہ :
صدقہ پنہانی 2 ، 3 ، 7 ، 10 ، 11; صدقہ کی فضیلت 1 ، 3 ، 10; صدقہ کے آداب 11;صدقہ کے مصارف 4;صدقہ واجب 11
علم :
علم کے اثرات 9
عمل:
عمل صالح 1
فقیر :
فقیر کی حاجت روائي 4 ، 7;فقیر کی حاجت مندی 4
گناہ :
گناہ کا کفارہ 7
نیکی :
نیکی کا سرچشمہ 6

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (272)
اے پیغمبر ان کی ہدایت پا جانے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت دیدیتا ہے او رلوگو جو مال بھی تم راہ خدا میں خرچ کرو گے وہ در اصل اپنے ہی لئے ہو گا او رتم تو صرف خوشنودی خدا کے لئے خرچ کرتے ہو او رجو کچھ بھی خرچ کر و گے وہ پورا پورا تمھاری طرف واپس آئے گا اور تم پر کسی طرح کا ظلم نہ ہو گا _
1_ پیغمبر (ص) اسلام کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کو تکلیف دہی ، ریاکاری اور احسان جتانے سے پاك انفاق پر مجبور کریں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ليس عليك ہديہم
چونکہ اس آيت کا گذشتہ آيات کے ساتھ ارتباط ہے اسلئے " ليس عليك ہداہم " کا مطلب يہ نکلتاہے کہ تيرے لئے ضروری نہيں ہے کہ تو مسلمانوں سے زبردستی ايسا

310
انفاق کرائے جو رياکاری ، تکليف دہی اور احسان جتانے سے خالی ہو_
2_ انسانوں کا ہدايت پانا پيغمبر (ص) اسلام کی ذمہ داری کے دائرے سے باہر ہے اور صرف مشيت الہی کا مرہون منت ہے_
ليس عليك ہديہم و لکن اللہ يہدی من يشاء
3_ بعض مسلمانوں کے احسان، اذيت و آزار اور رياپر مبنی انفاق کی وجہ سے پيغمبر (ص) اسلام کی پريشانی اور اضطراب کو دور کرنے کيلئے خدا تعالی کا ان کی دل جوئي کرنا _
ليس عليك ہديہم
4 _ پيغمبر (ص) اسلام کی انتہائي خواہش کہ لوگ ہدايت پاجائيں اور اس کے لئے آپ(ص) کی بھر پور کوششيں_
ليس عليك ہديہم
5_ خدا تعالی جسے چاہتاہے ہدايت کرتاہے_
و لکن اللہ يہدی من يشاء
6_ ہر اچھی چيز سے انفاق کرنا خود انفاق کرنے والے کے فائدے ميں ہے_
و ما تنفقوا من خير فلانفسکم
اس نکتے ميں " من"کو ابتدائيہ فرض کيا گيا ہے_
7_ مال، خير ہے_
و ما تنفقوا من خير
اگر " من" " ما تنفقوا"کے " ما"کے لئے بيان ہو_
8_ غير مسلموں پرانفاق کرنا جائز ہے_
ليس عليك ہديہم ... و ما تنفقوا من خير فلانفسکم
يہ تب ہے کہ " ہديہم" کی ضمير سے مراد کفار اور مشرکين ہوں اور اسکی تائيد بعض مفسرين کے اس قول سے بھی ہوتی ہے کہ اس آيت مبارکہ کے نزول کا سبب مسلمانوں کا غير مسلموں پر انفاق کرنے سے پرہيز تھا_
(مجمع البيان)
9_ دين و مذہب کو مدنظررکھے بغير بينواؤں کی حاجت روائي کرنا اسلام کا بنيادی اصول ہے_
ليس عليك ہديہم ... و ما تنفقوا من خير
يہ نکتہ اس آيت مبارکہ کے شان نزول کے متعلق بعض مفسرين کے اس قول کی بناپر ہے کہ اسکے نزول کا سبب مسلمانوں کا غير مسلموں کو صدقہ دينے سے پرہيز کرنا تھا_
10_ اسلامی معاشرے ميں غير مسلموں کی حالت زار

311
کا خيال رکھنا قابل تحسين عمل ہے_
ليس عليك ہديہم ... و ما تنفقوا من خير
11_انفاق صرف خدا تعالی کی رضا اور خوشنودی کيلئے جائز ہے_
و ما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
"و ما تنفقون" بظاہر جملہ خبريہ ہے ليکن در حقيقت جملہ انشائيہ ہے_ يعنی "و لا تنفقوا الا ..."اور يا جملہ خبريہ ہے اس معنی ميں کہ مسلمان رضائے الہی کے بغير انفاق نہيں کرتے کيونکہ يہ انکی شان کے لائق نہيں ہے_
12_ رضائے الہی کے بغير انفاق کرنا مومنين کے ايمان کے ساتھ سازگار نہيں ہے_
و ما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اگر "و ما تنفقون" جملہ خبریہ ہو یعنی مومنین جب تك با ایمان ہیں رضائے الہی کے بغیر انفاق نہیں کریں گے اور اگر غیر خدا کو مدنظر رکھیں گے تو روح ایمان سے خالی ہوں گے _
13_ انفاق، خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے_
و ما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
14_ خدا وند متعال کی بارگاہ میں انفاق کی قبولیت اور ثمر آور ہونا انفاق کرنے والے کی خالص نیت میں منحصر ہے_
و ما تنفقون من خیر فلانفسکم و ما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
اگر "و ما تنفقون" کا جملہ "و ما تنفقوا فلانفسکم"کیلئے حال ہو یعنی انفاق کا تمہیں اس وقت فائدہ ہے جب خدا تعالی کی خوشنودی کیلئے ہو _
15_ خداوند متعال کی خوشنودی تب حاصل ہوتی ہے جب اس کے لئے کوشش اور جد و جہد کی جائے_
و ما تنفقون الا ابتغاء وجہ اللہ
کلمہ " ابتغاء" کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جس میں سعی و کوشش ملحوظ ہے_
16_ راہ خدا میں انفاق کرنے والا اپنے حق میں کسی قسم کی ناانصافی کے بغیر انفاق کی پوری جزاو پاداش سے بہرہ مند ہوگا_
و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم و انتم لا تظلمون
17_ خدا وند متعال کی خوشنودی کیلئے کئے جانے والے انفاق کی پاداش میں کوئي کمی نہیں ہوگی اگرچہ وہ غیر مسلم بے نواؤں کیلئے ہی ہو_
و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم و انتم لا تظلمون

312
آیت کے اس شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو غیر مسلموں پر انفاق کرنے کے بارے میں ہے_
18 _ قرآن کریم کا لوگوں کو نیك اعمال کی طرف راغب کرنے کیلئے انکی منفعت طلبی کی خصلت سے استفادہ کرنا _
و ما تنفقوا من خیر فلانفسکم ... و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم
19_ نیك اعمال کا فائدہ خود عمل کرنے والے کو ہے_
و ما تنفقوا من خیر فلانفسکم ... یوف الیکم
20_ روز قیامت انسان کے اعمال کا مجسم ہونا *_
و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم
"یوف"کی ضمیر کا "و ما تنفقوا"کی طرف پلٹنا ظاہراً اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ وہی انفاق کردہ چیز روز قیامت انفاق کرنے والے کو بطور کامل ادا کردی جائیگي_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کی خواہش 4; آنحضرت(ص) کی دلجوئي 3; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 1; آنحضرت (ص) کی سیرت 4
احسان جتانا :
احسان جتانے کی مذمت 3
احکام: 8
اذیت:
اذیت کی مذمت 3
اقتصادی نظام :9
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی ذمہ داری کی حدود 1 ، 2;انبیاء (ع) کے اہداف 4
انسان:
انسان کی منفعت طلبی 18;انسان کی ہدایت 2 ، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انفاق:
انفاق غیر مسلموں پر 8، 17;انفاق کی جزا 6 ، 14 ، 16 ، 17;انفاق کے آداب 1 ، 3 ، 11 ، 12;انفاق کے اثرات 3;انفاق کے احکام 8;انفاق کے انفرادی اثرات 6، 14;انفاق کے مصارف 8; راہ خدا میں انفاق 16 ، 17;

313
ایمان:
ایمان کے اثرات 12
تحریك :
تحریك عوامل 18
تربیت:
تربیت کی روش 18
جزا و سزا کانظام :16
خدا تعالی:
خدا تعالی کاعدل 16;خدا تعالی کی خوشنودی 11 ، 12 ، 13 ، 15 ، 17;خدا تعالی کی مشیت 2 ، 5;خدا تعالی کی ہدایت5
رشد و تکامل:
رشد و تکامل کا پیش خیمہ 13
عمل:
عمل صالح 19; عمل صالح کا پیش خیمہ 18;عمل صالح کی تشویق 18;عمل کا تجسم 20;عمل کی جزا و سزا 15 ، 19;عمل کی قبولیت 14;عمل کے اثرات 19
غیر مسلم:
غیر مسلم کے حقوق 10
فقیر:
فقیر کی حاجت روائي 9
قصد قربت :14
کوشش :
کوشش کے اثرات 15
مال:
مال کا خیر ہونا 7;مال کی قدر و قیمت 7
معاشرتی نظام : 10
معاشرہ :
اسلامی معاشرہ 10
نیت :
نیت کی تاثیر 14
وجہ اللہ:13،15

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (273)

یہ صدقہ ان فقراء کے لئے ہے جو راہ خدا میں گرفتار ہو گئے ہیں اور کسی طرف جانے کے قابل بھی نہیں ہیں _ نا واقف افراد انھیں ان کی حیا و عفت کی بنا پر مالدا ر سمجھتے ہیں حالانکہ تم آثار سے ان کی غربت کا اندازہ کرسکتے ہو اگر چہ یہ لوگوں سے چمٹ کر سوا ل نہیں کرتے ہیں اور تم لوگ جو کچھ بھی انفاق کرو گے خدا اسے خوب جانتا ہے _

1_ وہ لوگ جو راہ خدا میں گھرے ہوئے اور روزی کمانے سے عاجز ہیں لیکن آبرومند ہیں اورانکی تنگدستی ان کے چہروں سے عیاں ہے ہرگز دوسروں سے کچھ نہیں مانگتے ایسے لوگ انفاق کا بہترین مصرف ہیں_

للفقرائ ... لا یسئلون الناس الحافا

2_ جو لوگ الہی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف ہونے کی وجہ سے روزی کمانے سے عاجز ہیں انکی زندگی کے اخراجات اسلامی معاشرہ کے ذمے ہیں_

للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لایستطیعون ضربا فی الارض

3_ انفاق ان بے نواؤں اور تنگدستوں کیلئے ہے جو زندگی کے اخراجات پورے کرنے سے عاجز ہیں نہ ان کیلئے جو اسکی توان رکھتے ہیں_

للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لا یستطیعون ضربا فی الارض

4_ ضروریات زندگی کا پورا کرنا ضروری ہے اگر چہ

اس کیلئے کوشش کرنی پڑے اور سختیاں جھیلنی پڑیں_

لا یستطیعون ضربا فی الارض

" ضربا فی الارض "سعی و کوشش سے کنایہ ہے کہ جس میں طبعی طور پر سختیاں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور چونکہ " لا یستطیعون ..."کا تقاضا یہ ہے کہ کمانے کی توان رکھنے والے پر انفاق نہیں کیا جاسکتا اسلئے اسے اپنی زندگی کی گاڑی کو چلانے کیلئے سعی و کوشش کرنا ہوگی اگر چہ اس میں تکلیفیں ہی برداشت کرنی پڑیں_

5_ جو لوگ روزی کمانے کی توان رکھتے ہیں ان پر انفاق کرنے سے پرہیز ضروری ہے_

للفقراء ... لا یستطیعون ضرباً فی الارض

کیونکہ " لا یستطیعون"کے ذریعے انفا ق کا مصرف صرف ان فقرا کو قرار دیا گیا ہے جو ضروریات زندگی کے حاصل کرنے کی توان نہیں رکھتے_

6_ سخت نیازمندی کے باوجود بے نیازی اور آبرومندی کا اظہار کرنا اور عفت نفس کا خیال رکھنا قابل قدر ہے_

یحسبہم الجاہل اغنیاء من التعفف ... لا یسئلون الناس الحافا

چونکہ آیت میں افراد کی مدح کی جارہی ہے اسلئے اس میں ذکر کی گئي صفات کو صفات حسنہ شمار کیا جائیگا، قابل ذکر ہے کہ الحاف "اصرار"کے معنی میں ہے لیکن جملہ "یحسبہم الجاہل اغنیائ" اور "تعفف" کے قرائن کو مدنظر رکھتے ہوئے جملہ " لا یسألون" کا معنی یوں بنتا ہے کہ یہ لوگ سوال ہی نہیں کرتے تا کہ اس پر اصرار کرنا پڑے نہ یہ کہ سوال کرتے ہیں لیکن اس پر اصرار نہیں کرتے_

7_ فقراء اور تنگ دستوں کی ظاہری حالت ان کے نامناسب اقتصادی حالات کی منہ بولتی تصویر ہوتی ہے اگر چہ وہ اپنی آبرومندی کی خاطر اپنے فقر کا اظہار نہ ہی کریں_

یحسبہم الجاہل اغنیاء من التعفف تعرفہم بسیماہم

8_ آبرومند تنگ دست افراد ہرگز کسی سے اصرار کے ساتھ سوال نہیں کرتے_

لا یسئلون الناس الحافا

اس نکتے میں جملہ "لا یسئلون الناس الحافا"کا وہی ظاہری معنی مراد لیا گیاہے یعنی اپنے سوال پر اصرارنہیں کرتے _ اس بناپر جملہ "یحسبہم الجاہل"کا معنی یہ ہوگا کہ انکے سوال کرنے کے انداز سے انکے تہی دست ہونے کا پتہ چل جاتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_ فقرا اپنی اقتصادی ضروریات کیلئے اصرار اور لجاجت کے بغیرسوال کرسکتے ہیں _
لا یسئلون الناس الحافا
اس جملے کے مفہوم سے یہ نکتہ سمجھ میں آتاہے_
10_ گدا گری میں اصرار اور لچرین ناپسندیدہ عمل ہے_
لا یسئلون الناس الحافا
11_ خیر و نیکی کے انفاق سے خدا تعالی آگاہ ہے_
و ما تنفقوا من خیر فان اللہ بہ علیم
12_ مال و دولت خیر ہے_
و ما تنفقوا من خیر
کیونکہ مال کو خیر کہا گیا ہے_
13_ انفاق اور نیك اعمال کے بارے میں خدا تعالی کے آگاہ ہونے کی طرف متوجہ رہنا انسان کو انکی انجام دہی کی ترغیب دلاتا ہے_
و ما تنفقوا من خیر فان اللہ بہ علیم
14 _ اصحاب صفہ ایسے فقرا تھے جو راہ خدا میں گھر ے ہوئے مگر آبرومند تھے_
للفقراء الذین احصروا
امام باقر (ع) فرماتے ہیں " نزلت الآیة فی اصحاب الصفہ "یہ آیت اصحاب صفہ کے بارے میں نازل ہوئي (1) قابل ذکر ہے کہ اصحاب صفہ ایسے تنگدست لیکن پاکدامن اور آبرومند لوگ تھے جو خدائي ذمہ داریوں (جہاد و غیرہ) کی ادائیگی میں مصروف ہونے کی وجہ سے کسب معاش سے عاجز تھے لیکن انکے رہنے سہنے کا اندازہ ایسا تھا کہ نا آشنا لوگ نہ صرف انہیں فقیر نہیں سمجھتے تھے بلکہ انہیں تونگر اور مالدار شمار کرتے تھے_

اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 14
اصحاب صفہ: 14
انفاق:
انفاق کاپیش خیمہ 13;انفاق کے مصارف 1 ، 2، 3 ، 5; پسندیدہ چیزوں سے انفاق 11
بے نیازي:
بے نیازی کی قدر و قیمت 6
پاکدامن :
پاکدامنی کی فضیلت 6
تحریك :
تحریك کے عوامل 13
---

1) مجمع البیان ح 2 ص 666_

خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 11 ، 13
راہ و روش :
اسکی بنیادیں 7
علم:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم کی فضیلت 13
عمل:
عمل صالح کا پیش خیمہ 13
فقیر:
پاکدامن فقیر 1،7 ، 14;فقیر کا چہرہ 1 ، 7; فقیر کی حاجت روائي 1 ، 3 ، 9
قدر و قیمت 6
گھر جانا :
راہ خدا میں گھر جانا 1 ، 14
لجاجت :
لجاجت کا جواز 9 ;لجاجت کی مذمت 10
مال:
مال کی کا خیر ہونا 12;مال کی قدر و قیمت 12
معاش:
کسب معاش کی اہمیت 4
معاشرہ :
معاشرے کی ذمہ داری 2

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (274)
جو لوگ اپنے اموال کو راہ خدا میں رات میں _ دن میں خاموشی سے او رعلی الاعلان خرچ کرتے ہیں ان کے لئے پیش پروردگار اجر بھی ہے او رانھیں نہ کوئي خوف ہوگا او رنہ حزن _
1_ شب و روز پنہاں اور آشکار انفاق کرنے والے (سب حالات اور اوقات میں) خدا تعالی کی خاص پاداش سے بہرہ مند ہیں_
الذین ینفقون اموالہم ... فلہم اجرہم عند ربہم
2_ رات کے وقت اور پنہاں طور پر انفاق کرنا ، دن

کے وقت اور ظاہر طور پر انفاق سے زیادہ بہتر ہے*
الذین ینفقون ... سرا و علانیة
اگر ذکر میں تقدم ،رتبے اور فضیلت میں تقدم سمجھا جائے تو وقت اور حالت کے لحاظ سے انفاق کی چار صورتیں بنتی ہیں کیونکہ ایك طرف سے وقت (شب و روز) حالت (پنہاں و آشکار) پر مقدم ہے اور دوسری طرف سے رات ، دن پر مقدم ہے اور پنہانی حالت، آشکار حالت پر مقدم ہے لہذا فضیلت کی ترتیب کے لحاظ سے یہ چار قسمیں یوں ہوں گی 1_ رات کے وقت اور پنہاں طور پر 2_ دن کے وقت اور پنہاں طور پر 3_ رات کے وقت لیکن آشکارا 4 _ دن کے وقت اور آشکارا_
3_انفاق کرنے والوں کو خدا کی پاداش، ان کے نیك عمل کا نتیجہ ہے_
فلہم اجرہم عند ربہم
4_ انفاق کرنے والوں کو خدا تعالی کی طرف سے اجر کا وعدہ انسان کو اس کی تشویق دلاتاہے_
فلہم اجرہم عند ربہم
5_ عمل خیر کی طرف راغب کرنے میں اجر کے وعدے اور ضمانت کا کردار _
فلہم اجرہم عند ربہم
6_ خدا تعالی کی بارگا ہ میں انفاق کرنے والوں کا بلند مرتبہ _
اجرہم عند ربہم
7_ باطنی سکون، راہ خدا میں انفاق کرنے کا ایك ثمر_
الذین ینفقون ... و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو روز قیامت کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہوگا_
و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون
اگر یہ عدم خوف و حزن صرف آخرت سے متعلق ہو_
9_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو نہ تو (مستقبل میں نادار ہونے کا) خوف ہوتاہے اور نہ (گذشتہ زمانے میں دیئے ہوئے مال پر) غم و اندوہ ہوتاہے_
و لا خوف علیہم و لا ہم یحزنون
یہ اس بناپر ہے کہ دنیاوی خوف و حزن کی نفی مقصود ہو _ خوف آئندہ کا اور حزن گذشتہ پر یعنی خدا تعالی انکی زندگی کا اس طریقے سے بند و بست کردیتاہے کہ نہ تو اپنے دیئے پر غمگین ہوتے ہیں اور نہ ہی آئندہ کسی فقر و ناداری کا انہیں احساس ہوتاہے_

319
10_ خدا تعالی کی طرف سے مومنوں کو غیر واجب انفاقات کی ترغیب_
الذین ینفقون
امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں "لیس من الزکوۃ " "یہ زکات نہیں ہے"(1)

اطمینان:
اطمینان کے عوامل 7
اقدار: 2
انفاق:
انفاق پنہاں 2;انفاق راہ خدا میں 7 ، 8 ،9; انفاق کی تشویق 10;انفاق کی جزا 1 ، 3 ، 4;انفاق کی فضیلت 2;انفاق کے آداب 1 ، 2 ; انفاق کے انفرادی اثرات 7 ، 8 ،9
انفاق کرنے والے :
انکی فضیلت 6
تربیت :
تربیت کی روش 5
جذبہ پیدا کرنا :
جذبہ پیدا کرنے کے عوامل 4 ،5
جزا:
جزا کا وعدہ 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کی جزا 1 ، 3;خدا تعالی کے وعدے 4
خوف:
خوف کا مقابلہ 9
روایت: 10
علم :
علم کے اثرات 4
عمل:
عمل صالح کا پیش خیمہ 5;عمل صالح کے اثرات 3 ، 7
غم و اندوہ :
غم و اندوہ کا مقابلہ 9
قیامت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت کے دن خوف 8;قیامت کے دن غم و اندوہ 8
مومنین :
مومنین کی تشویق 10
---

1) کافی ج 3 ص 499 ح 9، نورالثقلین ج 1 ص 290 ح 1154_

320

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (275)

جو لوگ سود کھا تے ہیں و ہ روز قیامت اس شخص کی طرح اٹھینگے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس بنا دیا ہو _ اس لئے کہ انھوں نے یہ کہہ دیا ہے کہ تجارت بھی سود جیسی ہے جب کہ خدا نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام _ اب جس کے پاس خدا کی طرف سے نصیحت آگئي اور اس نے سود کو ترك کردیا تو گذشتہ کا روبار کا معاملہ خدا کے حوالے ہے او رجو اس کے بعد بھی سود لے تو وہ لوگ سب جہنمی ہیں اور وہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں _
1_ سودخورشیطان زدہ لوگوں کی طرح بدحال، دیوانے اور اضطراب کا شکار ہوتے ہیں _
الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
کیونکہ " تخبط" کا لغوی معنی دیوانگی اور اضطراب ہے (التخبط المس بالجنون والتخیل) _
2_ سود ی اقتصادی نظام معاشرے کے توازن کو بگاڑ دیتاہے_
الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان
3_ سودخوری معاشرے کے اقتصادی نظام کے بگاڑ

321

اور درہم برہم ہونے کا سبب بنتی ہے_
الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان
4_ حقائق اور احکام دین کو بیان کرنے کیلئے تمثیلات سے استفادہ کرنا قرآن کریم کی ایك روش ہے_
الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذي
5_ نفسیاتی اور روحی اضطراب میں شیطان کی دخل اندازي_
کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
6_ سودخور اپنی سعادت اور خوشبختی کے مقابلے میں غلط راستے کا انتخاب کرتاہے_
الذین ... کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس
جس طرح شیطان زدہ شخص اپنے مصالح و منافع کے مقابلے میں صحیح راستہ اختیار کرنے سے عاجز ہوتاہے ایسے ہی سود خور بھی عاجز ہوتاہے_
7_ سود خوروں کی نظر میں خرید و فروش اور سود کے ایك جیسا ہونے کا غلط تصور ان کے سود خور ہونے کی وجہ ہے_
الذین یاکلون الربا ... ذلك بانہم قالوا انما البیع مثل الربوا
اس بناپر کہ "ذلك" کا اشارہ "اکل ربا" کی طرف ہو کہ جو " یاکلون الربوا"سے سمجھ میں آتاہے_
8_ سودخوروں کا خرید و فروش اور سود کے ایك جیسا ہونے کا غلط تصور انکی شخصیت کے غیر متوازن ہونے کی علامت ہے_
الذین یاکلون ... ذلك بانہم قالوا انما البیع مثل الربوا
کلمہ "ذلك" ، " اکل ربا" کی طرف اشارہ ہونے کے علاوہ خبطی ہونے اور جنون زدگی کی طرف بھی اشارہ ہوسکتاہے البتہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس صورت میں جملہ "ذلك بانہم" یعنی علت مقام اثبات میں ہوگی کہ جسے ہم نے مذکورہ نکتے میں علامت سے تعبیر کیا ہے_
9_ خدا تعالی کی طرف سے بیع (غیر سودی لین دین) کی حلیت اور ربا (سودی لین دین) کی حرمت کا حکم_
و احل الله البیع و حرم الربا
10_ سودخوروں کیلئے اس وقت تك سود کھانا حلال تھا جب تك ان کے پاس اسکی حرمت کا حکم نہیں پہنچا تھا_

322

فمن جائہ موعظة من ربہ فانتہی فلہ ما سلف
جملہ" فلہ ما سلف "سے مراد یہ ہے کہ گذشتہ منفعت جسے سود کی حرمت کا حکم تم تك پہنچنے سے پہلے تم لوگوں نے سودی معاملات سے حاصل کیا ہے تمہارے لئے ہے اور حلال ہے جیسے کہ طبری نے کہا ہے " فلہ ما اخذ و اکل من الربوا قبل النہي"_
11_ اس وقت تك بندوں کیلئے شرعی فریضہ نہیں ہوتا جب تك کہ حکم الہی ان تك پہنچ نہجائے_
فمن جائہ موعظة من ربہ فانتہی فلہ ما سلف
12_ اپنے کئے پر توبہ کرلینے والے سود خوروں کا انجام خدا کے حوالے ہے_
فمن جاء ہ ... فانتہی ... و امرہ الی الله
13_ خدا تعالی کی موعظ و نصیحتیں انسان کی تربیت کرتی ہیں_
فمن جآء ہ موعظة من ربہ فانتہي
کلمہ " رب"جو تدبیر و تربیت کرنے والے کے معنی میں ہے اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ خدا تعالی کی نصیحتیں انسان کی تربیت اور اسکے معاملات کی تدبیر کیلئے ہیں_
14_ خدا تعالی سودخوروں کی ان کے ناپسندیدہ عمل سے توبہ کو قبول کرلیتاہے_
فمن جآء ہ موعظة من ربہ فانتہی فلہ ما سلف و امرہ الی الله
15_ الہی احکام خدا تعالی کی طرف سے اپنے بندوں کو وعظ و نصیحت ہیں_
فمن جآء ہ موعظة من ربہ فانتہي
خدا تعالی کا اپنے حکم (سود کی حرمت) کو موعظت سے تعبیر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اسکے احکام بھی مواعظ ہیں_
16_ حرمت کو جان لینے کے بعد بھی سودخوری کی طرف پلٹنا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے، آتش جہنم میں رہنے کا سبب ہے_
فمن جاء ہ موعظة ... و من عاد فاولئك اصحاب النارہم فیہا خالدون
" فمن جآء ہ موعظة"سے مراد یہ ہے کہ اس تك حکم الہی پہنچ جائے یعنی حکم کے بیان کئے جانے کے بعد اسے اس کا علم بھی ہوجائے_ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ نکتے میں "و من عاد"کو سود خوری کی طرف پلٹنے کے معنی میں لیا گیا ہے_
17_ سوداور اسکے حکم کے بیان کئے جانے کے بعد بھی سوداور خرید و فروش کے ایك جیسا ہو2نے کا نظریہ رکھنا 2ہمیشہ کیلئے آتش جہنم میں رہنے کا موجب

323

ہے_
قالوا انما البیع ... و من عاد فاولئك اصحاب النارہم فیہا خالدون
مذکورہ نکتے میں " عاد" کا متعلق بیع اور سود کے ایك جیسا ہونے والا غلط تصور لیا گیا ہے_ پس " و من عاد ..."کے جملے کا معنی یہ ہوگا کہ جو شخص خدا کی طرف سے سود کے حکم کے بیان ہونے کے بعد بھی اس تصور پر باقی رہے کہ سود اور خرید و فروش ایك جیسے ہیں وہ ہمیشہ کیلئے آتش جہنم میں رہے گا کیونکہ وہ در حقیقت کافر ہے_
18_ سود صرف ناپی جانے والی (برتن جیسے پیمانے سے نہ گز و غیرہ سے) اور وزن کی جانے والی چیزوں میں ہے_
احل الله البیع و حرم الربوا
امام صادق (ع) فرماتے ہیں "لا یکون الربا الا فیما یکال اویوزن" سود صرف اس چیز میں ہوتاہے جسے ناپا جائے یا وزن کیا جائے (1)
19_ روز قیامت سود خور دیوانوں کی طرح محشور ہوگا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الذین یاکلون الربوا
پیغمبر (ص) اسلام نے فرمایا " یاتی آکل الربا یوم القیامة مختبلاً ..."قیامت کے دن سودخورجنون کی حالت میں آئے گا ...(2)

احکام 9 ، 10 ، 18
اقتصاد:
اقتصادی جمود3
اقتصادی نظام: 2 ، 3
تبلیغ:
تبلیغ کی روش 4
تربیت:
تربیت میں مؤثر عوامل 13
توبہ:
توبہ کی قبولیت 14
جہنم:
جہنم میں ہمیشہ رہنا 16 ، 17
خدا تعالی:
خدا تعالی کی نصیحتیں13 ، 15
دین:
دین کی تعلیمات 15
رشد و ترقي:
---

1) کافی ج5 ص 146 ح 10 نورالثقلین ج1 ص 291 ح 1159_
2) الدرالمنثور ج2 ص 102_

رشد و ترقی کے موانع 6
رفتار و کردار:
رفتار و کردار کی بنیادیں 8
روایت : 18،19
سماجی نظام: 2
سود:
سود کی حرمت 9;سود کے احکام 7 ، 9، 10 ، 17 ، 18
سودخور:
سود خور کا انجام 12;سود خور کا قیاس 7 ، 8، 17;سود خور کا نظریہ 7 ، 8;سود خور کا نفسیاتی اضطراب 19;سود خور کی توبہ 12 ، 14
سودخوري:
سود خوری کی سزا; 16 ، 17;سود خوری کے اثرات 1 ، 2 ، 3 ، 6
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ کے شرائط 11
شیطان:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شیطان کا کردار 1 ، 5
عذاب:
عذاب کے اسباب 16 ، 17
عقیدہ :
باطل عقیدہ 8،7
قرآن کریم :
قرآن کریم کی تشبیہات 1 ، 4
قیامت:
قیامت میں سود خور 19
گمراہي:
گمراہی کے عوامل 3 ، 7
محرمات: 9
معاشرتی نظام : 2
معاشرہ :
معاشرہ کے انحطاط کے عوامل 3
معاملہ :
سودی معاملہ 10،9;معاملہ کی حلیت 9
نظریہ:
باطل نظریہ 8،7
نفسیاتی اضطراب: 8
اسکے عوامل 1 ، 5

يَمْحَقُ اللّهُ الْرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (276)

خدا سود کو برباد کردیتا ہے اور صدقات میں اضافہ کردیتا ہے او رخدا کسی بھی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا ہے_

1_ خدا تعالی سودی سرمائے کو ہمیشہ نقصان اور نابودی کی طرف لے جاتاہے_
یمحق اللہ الربوا
کم ہوتے رہنے کو کو "محق "کہاجاتاہے (مجمع البیان)
2_ صدقہ دیئے ہوئے اموال کو خدا تعالی زیادہ کردیتاہے_
و یربی الصدقات
3_ سودی نظام معاشرے کے اقتصادی نظام کو تباہ کرکے رکھ دیتاہے_
یمحق اللہ الربوا
4_ صدقہ اور انفاق کا رائج ہونا اقتصادی نظام کی رونق کا سبب ہے_
و یربی الصدقات
یربی " اربا "سے ہے کہ جس کا معنی ہے زیادہ کرنا اور رشد و ترقی دینا
5_ نعمتوں کا شکر نہ کرنے والے اور گناہگار افراد محبت خدا سے محروم ہیں _
واللہ لا یحب کل کفار اثیم
6_ سودخور لوگ ناشکر ے، گناہ گار اور خدا کی محبت سے محروم ہیں_
یمحق اللہ الربوا ... و اللہ لا یحب کل کفار اثیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سودخوری کو بیان کرنے کے بعد "کفار"(بہت ہی ناشکرا) اور "اثیم" (گناہوں میں غرق) کا تذکرہ اس بات کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہے کہ سودخورلوگ بھی انہیں ناشکرے اور گناہوں میں غرق افراد میں سے ہیں_

326

7_جو لوگ صدقہ دیتے ہیں اور انفاق کرتے ہیں وہ خدا تعالی کی نعمتوں کے شکر گزار اور اسکے حکم کے اطاعت گزار ہیں_

یمحق الله ... کل کفار اثیم

صدقہ اور سود کے مقابلہ سے پتہ چلتاہے کہ یہ دونوں اثرات کے لحاظ سے بھی متضاد ہیں پس چونکہ سودخور ناشکرا اور گناہ گار ہے اسلئے انفاق کرنے والا شکر گزار اور فرمانبردار ہے_

8_ صدقہ اور انفاق خدا کی نعمتوں کا شکر اور اس کے حکم کی پیروی ہے_

یمحق الله ... کل کفار اثیم

9_ سودخوری خداوند عالم کی نعمتوں کی سخت ناشکری اور گناہ ہے_

یمحق الله الربوا ... و الله لا یحب کل کفار اثیم

10_ انفاق خدا کی محبت حاصل کرنے کا سبب اور انفاق کرنے والے اس کے محبوب ہیں_

یمحق الله الربوا و یربی الصدقات والله لا یحب کل کفار اثیم

ربا اور صدقہ کے درمیان مقابلہ کے قرینہ سے سود خور کی محبت الہی سے محرومیت اس حقیقت کی حکایت کرتی ہے کہ انفاق کرنے والے خدا تعالی کے محبوب ہیں_

اطاعت:

خدا تعالی کی اطاعت 7، 8

اقتصاد :

اقتصادی انحطاط کے عوامل 1 ، 3; اقتصادی ترقی کے عوامل 4

اقتصادی نظام: 1، 2، 3، 4

انفاق:

انفاق کے اثرات 4 ، 7 ، 8 ، 10

خدا تعالی:

خدا تعالی کی محبت 5 ، 6 ،10; خدا تعالی کے محبوب 10

رشد و ترقي:

رشد و ترقی کے عوامل2

سودخور:

سود خور کی سرزنش 6

سودخوری :

سودخوری کا گناہ 9;سودخوری کے اثرات 1، 3

صدقہ:

صدقہ کے اثرات 2، 4، 7، 8

327

عمل:

عمل کی جزا 1

گناہ:

گناہ کے اثرات 5، 6

گناہگار:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گناہگاری کی محرومیت 5، 6
نعمت:
کفران نعمت 5، 6، 9 ;نعمت کا شکر 7، 8

تفسیر راهنما جلد 2

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلوةَ وَآتَوُاْ الزَّكَوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (277)

جو لوگ ایمان لے آئے اور انھوں نے نیك عمل كئے نماز قائم كی _ زكوة ادا كی ان كے لئے پروردگار كے یہاں اجر ہے او رانكے لئے كسی طرح كا خوف یا حزن نہیں ہے _
1_ جو مؤمنین عمل صالح انجام دیتے ہیں، نماز قائم كرتے ہیں اور زكوة ادا كرتے ہیں وہ خدا تعالی كے خاص اجر سے بہرہ مند ہونگے_
ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة لهم اجرهم عند ربهم
كلمہ"عند ربهم"خدا كے خاص اجر كی طرف اشارہ ہے_
2_ خداوند متعال كے مخصوص اجر سے بہرہ مند ہونے كیلئے ضروری ہے كہ ایمان عمل صالح كے ہمراہ ہو_
ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات ... لهم اجرهم عند ربهم
3_ خداوند عالم كا نیك اعمال كرنے والے، نماز قائم كرنے والے اور زكاة ادا كرنے والے مومنین كو اجر دینا ان كے نیك عمل كا نتیجہ ہے_
لهم اجرهم عند ربهم
"اجر" یعنی مزدوری جو كسی كے كام كے مقابلے میں اسے دی جائے لہذا مومنین كا اجر ان كے عمل كی اجرت اور مزدوری ہوگي_

328
4_ عمل صالح كرنے والے مومنین كو خدا وند عالم كے نزدیك بلند مقام و منزلت حاصل ہے_
لهم اجرهم عند ربهم
ظاہراً"رب"كی ضمیر كی طرف اضافت تشریفی ہے جیساكہ مفسّر آلوسی نے كہا ہے كہ"عند ربهم"كی تعبیر میں كثرت لطف و شرافت نظر آتی ہے_
5_ عمل كی ترغیب دلانے كیلئے اس كی جزا كے وعدے اور ضمانت كی تاثیر_
لهم اجرهم عند ربهم
6_ صالح عمل كرنے والے مؤمنین كو اجر كا وعدہ دینا، ایمان اور صالح عمل انجام دینے كے جذبہ كو ابھارنے كیلئے قرآن كریم كا طریقہ اور روش ہے_
لهم اجرهم عند ربهم
7_ اسلام كا عبادی مسائل كے ساتھ ساتھ اقتصادی مسائل پر بھی توجہ دینا_
و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة
8_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا عمل صالح كے بہترین نمونوں میں سے ہیں_
و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة
عمل صالح كے بعد نماز اور زكات كا ذكر كرنا باوجود اس كے كہ خود یہ عمل صالح ہیں ہمارے مذكورہ بالا نكتے كی دلیل ہے_
9_ ایمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زكات كا نتیجہ باطنی و اندرونی سكون ہے_
ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات ... و لاخوف علیهم و لاهم یحزنون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس صورت میں ہے کہ خوف و حزن کا نہ ہونا (باطنی سکون) آخرت کے علاوہ دنیا سے بھی مربوط ہو _
10_ عمل صالح کرنے والے مؤمنین کو قیامت میں کوئي خوف اور غم نہیں ہوگا_
ان الذین آمنوا ... و لاخوف علیھم و لاھم یحزنون
یہ اس صورت میں ہے کہ "خوف" و "حزن" کے نہ ہونے کا تعلق صرف آخرت سے ہو_
11_ ایمان، عمل صالح، نماز اور زکات اطمینان خاطر کا باعث ہیں_
ان الذین آمنوا ... و لاھم یحزنون
12_ کفر، ناشائستہ اعمال، نماز نہ پڑھنا، خدا سے رابطہ نہ رکھنا اور زکات اور دوسرے مالی حقوق کا ادا نہ کرنا باطنی بے سکونی اور اضطراب کے موجب

ہیں_
ان الذین آمنوا ... و لاھم یحزنون
مذکورہ بالا نکتہ آیت کے مفہوم سے لیا گیا ہے_
13_ ایمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زکات معاشرہ سے سود کا قلع قمع کرنے کاذریعہ ہیں_
یمحق اللہ الربوا ... آمنوا و عملوا الصالحات
سابقہ آیات (جو کہ سود کے بارے میں تھیں) کے بعد اس آیت کا ذکر کرنا معاشرہ سے سود کا قلع قمع کرنے کیلئے رہنمائي کے طور پر ہے_

اطمینان:
اطمینان کے عوامل 9، 11; اطمینان کے موانع 12
اقتصاد:
اقتصاد اور عبادت 7
ایمان:
ایمان اور عمل 1، 3 ; ایمان کا اجر 2 ; ایمان کا پیش خیمہ 6 ; ایمان کے اثرات 9، 10، 11، 13
تربیت:
تربیت کا طریقہ 6
تقرب:
تقرب کے عوامل 4
جذبہ ابھارنا:
جذبہ ابھارنے کے عوامل 6
دینی نظام تعلیم: 7
زکات:
زکات ادا کرنا 1، 3 ; زکات کی فضیلت 8 زکوۃ کے اثرات 9، 11، 13 ;زکات نہ دینے کے اثرات12
سودخوري:
سود خوری کے موانع 13
عمل:
برے عمل کے اثرات 12 ; عمل صالح 3، 4، 8; عمل صالح کا پیش خیمہ 6;عمل صالح کی ترغیب 5;عمل صالح کی جزا 6;عمل صالح کے اثرات 9، 10، 11، 13
قیامت:
قیامت میں خوف 10; قیامت میں غم و اندوہ 10 ; قیامت میں مومنین 10
کفر:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

330
معاشرہ:
معاشرہ کی ترقی کے عوامل 13
مومنین:
مومنین کی جزا 1،3،6;مومنین کی صفات 1;مومنین کے فضائل 4
نفسیاتی اضطراب:
نفسیاتی اضطراب کے عوامل 12
نماز:
نماز ترك کرنے کے اثرات 12 ; نماز کا قائم کرنا 1، 3، 8 ;نماز کی فضیلت 8; نماز کے اثرات 9، 11، 13
وعدہ:
وعدہ کی تاثیر و اہمیت5، 6

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (278)
ایمان والو اللہ سے ڈرو او رجو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم صاحبان ایمان ہو _
1_ مومنین کا فریضہ تقوي (خدا کی مخالفت سے پرہیز) کی مراعات کرنا ہے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ
2_ تقوي الہي،ایمان سے بلند مرتبہ ہے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ
کیونکہ مومنین کو تقوي کا حکم دیا گیا ہے_
3_ سود، ایمان اور تقوي سے میل نہیں کھاتا_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مؤمنین
4_ سود خوری زمانہ جاہلیت کی عادات و رسوم میں سے ہے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا
5_صدر اسلام میں سود خور مومنین موجود تھے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا
خدا تعالی کا مومنین کو سود ی منافع چھوڑنے کا حکم دینا بتلاتا ہے کہ صدر اسلام کے مسلمانوں میں

331
سود اور سودخوری پائي جاتی تھی جو زمانہ جاہلیت کی باقیات میں سے تھي_
6_ ایمان کئي مراتب اور درجے رکھتا ہے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ ... ان کنتم مؤمنین
باوجود اس کے کہ خطاب مومنین سے ہے پھر بھی سود چھوڑنے کو ان کے ایمان سے (ان کنتم مومنین) مشروط کیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ آیت کے آخر میں مذکور ایمان اس ایمان کا غیر ہے جو آیت کے اول میں ذکر ہوا ہے اور اس سے ایمان کے دو مرتبوں کی نشاندہی ہوتی ہے_
7_ ایمان اور تقوي سود ی اقتصادی نظام کے خاتمے کا پیش خیمہ ہیں_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مؤمنین
8_ ایمان اور تقوي خداوند متعال کے احکام پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہیں_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مؤمنین
9_ سودخوری سے اجتناب اور سودی منافع سے چشم پوشی کرنا مومنین کا فریضہ ہے_
یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ سود خوری سے اجتناب اور سود والے منافع چھوڑ دینا تقوي کے مصادیق میں سے ہے_
اتقوا الله و ذروا ما بقی من الربوا
11_ سودخور لوگ سود ی منافع کے مالك نہیں ہیں_
و ذروا ما بقی من الربوا
سودی منافع چھوڑنے کا لازمہ ان میں دخل و تصرف کا ناجائز ہونا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سود خور کو ان منافع کا مالك نہیں سمجھا گیاہے_
12_ سود ی منافع کا لینا جائز نہیں ہے اگرچہ سودی معاملہ اس کی حرمت سے پہلے انجام پاچکا ہو_
و ذروا ما بقی من الربوا
13_ اگر سود ی معاملہ اس کی حرمت سے پہلے انجام پاچکا ہو تو سود کی مد میں لئے جانے والے منافع کا ان کے اصلی مالکوں کو لوٹانا ضروری نہیں ہے_
و ذروا ما بقی من الربوا
14_ ایمان، الہی تقوي کے حصول کا ذریعہ ہے_

یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله
15_ مصالح و مفاسد کو بیان کرکے فکری آمادگی پیدا کرنا قرآن کریم کے تبلیغی اور تربیتی طریقوں میں سے ہے_
الذین یاکلون الربوا لایقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطان من المس ... و ذروا ما بقی من الربوا
کیونکہ خدا تعالی نے اس مطلب کو بیان کرکے کہ سود معاشرہ کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیتاہے (یتخبطہ الشیطان) اورسود کی بنیاد پر قائم اقتصادی نظام کمزور سے کمزور تر ہوتا جاتا ہے (یمحق الله الربا) اور مومنین کے ایمان کوبہالے جاتا ہے(ان کنتم مومنین) سود چھوڑنے کا حکم دیاہے_

احکام: 11، 12، 13
اقتصادی نظام :7
ایمان:
ایمان کے اثرات 3، 7، 8، 14 ;ایمان کے مراتب 2، 6
تبلیغ:
اسکا طریقہ 15
تربیت:
اسکا طریقہ 15
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 14; تقوي کی اہمیت 1 ; تقوی کی فضیلت 2 ; تقوي کے اثرات 3، 7، 8; تقوي کے موارد 2
دینی نظام تعلیم: 3
زمانہ جاہلیت:
اسکی رسوم 4
سود:
سود ابتدائے اسلام میں 5 ; سود زمانہ جاہلیت میں 4;سود کے اثرات3 سود کے احکام 11، 12، 13
سود خور:
سود خور کی مالکیت 11، 12، 13
سودخوري:
سود خوری سے اجتناب 9، 10 ;سود خوری کے موانع 7
شرعی فریضہ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ8
مالکیت:
ذاتی مالکیت 11
مومنین:
مومنین کی ذمہ داری 1، 9

333

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (279)

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خدا و رسول سے جنگ کرنے کے لئے تیا ر ہو جاؤ اور اگر توبہ کرلو تو اصل مال تمھارا ہی ہے _ نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم کیا جائے گا _
1_ سودخوروں کے خلاف خدا و رسول (ص) کی بڑی جنگ_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"من"ابتدائیہ ہو یعنی جنگ شروع کرنے والے خدا اور رسول(ص) ہیں اور یہ بات قابل ذکر ہے کہ کلمہ"حرب"کا نکرہ ہونا بڑی جنگ پر دلالت کرتا ہے_
2_ سودخور خدا و رسول (ص) کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہیں_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ
3_ سودخور خدا وند عالم اور اس کے رسول (ص) کے ساتھ لڑرہے ہیں_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ
4_ سودخوری بہت بڑا گناہ ہے_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب
سودخور کو خدا اور رسول (ص) کے خلاف جنگ کرنے والا کہنا سود کے گناہ عظیم ہونے سے حکایت کرتا ہے_
5_ جو سودخور اپنے اس ناپسندیدہ عمل سے باز نہ آئیں ان کے ساتھ سختی سے نمٹنے اور انکے خلاف مسلح کاروائي کی ضرورت ہے_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ
6_ سودخوروں کیلئے اپنے ناشائستہ کردار سے توبہ کا دروازہ کھلا ہے_
و ان تبتم

334
7_ جو سود خور اپنے ناپسندیدہ عمل سے توبہ کرلیں، اصل سرمایہ انہیں کاہے_
و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم
8_ اسلامی اقتصاد میں خصوصی ملکیت کا تصور موجود ہے_
فلکم رؤس اموالکم
9_ اگر سودخور اپنے ناپسندیدہ عمل سے (سودخوری سے) توبہ نہ کریں تو وہ اصل مال کے بھی مالك نہیں ہیں*_
و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم
" و ان تبتم ..."کے مفہوم سے یہ نکتہ سمجھ میں آتاہے کہ اگر توبہ نہ کریں تو انہیں محارب شمار کرکے انکے خلاف اعلان جنگ اور مسلح کاروائي کی جائیگی اور اس صورت میں ان کا اصل سرمایہ بھی ضبط کرلیا جائیگا_
10_ سودخوری ظلم ہے_
و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون
جملہ"فلکم رؤوس اموالکم لا تظلمون" (اگر تم نے صرف اصلی سرمایہ لیا تو تم نے ظلم نہیں کیا) کا مفہوم یہ ہے کہ سود لینے کی صورت میں انہوں نے ظلم کیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ جو سود خور توبہ کرلیں ان کا سرمایہ انہیں نہ لوٹانا ان پر ظلم ہے_
فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون و لاتظلمون
اگر تمہیں اصل سرمایہ لوٹا دیا جائے تو تم پر ظلم نہیں ہوگا "لاتظلمون"لیکن اگر تمہیں اصل سرمایہ بھی نہ لوٹایا جائے تو تم پر ظلم ہوگا_
12_ اسلام کے اقتصادی نظام کی اساس و بنیاد عدل و عدالت ہے_
فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون و لاتظلمون
جملہ"لاتظلمون ... " سرمایہ کی خصوصی ملکیت اور سود والے منافع سے ملکیت کی نفی کیلئے علت کے طور پر ہے اور چونکہ علت ہمیشہ قاعدہ کلی کو بیان کرتی ہے پس ظلم نہ کرنا اور مظلوم واقع نہ ہونا (مطلق عدل و انصاف) اسلام میں قابل قبول اقتصادی نظام کی بنیاد و اساس ہے_
13_ سودی اقتصادی نظام کی نفی کرنا اور عادلانہ اقتصادی نظام کو برپا کرنا اور اسے عام کرنا انبیاء (ع) کے بلند اہداف میں سے ہے_
فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ ... لاتظلمون و لاتظلمون
خدا اور رسول (ص) کی طرف سے"لاتظلمون ولاتظلمون"کے ہدف کی خاطر جنگ کا اعلان ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ معاشرہ میں اقتصادی عدل و انصاف خدا اور اس کے

رسول کے اہداف میں سے ہے_
14_ اسلامی قوانین وضع کرنے کی بنیاد عدل و انصاف ہے_
لاتظلمون و لاتظلمون

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) اور سودخوری 1، 2، 3
احکام: 7، 8، 9
احکام کی بنیاد 14
اقتصاد:
اقتصادی عدل 12، 13
اقتصادی نظام: 8، 12، 13
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کے اہداف 13
توبہ:
توبہ کی اہمیت 9 ;توبہ کی قبولیت 6
جنگ:
پیغمبر(ص) کے ساتھ جنگ 2، 3 ;خدا کے ساتھ جنگ
2، 3
دینی نظام تعلیم: 14
سودخور:
سود خور کی توبہ 6، 7، 11 ;سود خور کی مالکیت 11 سود خور کے ساتھ مقابلہ 1، 5
سودخوري:
سود خوری کا ظلم 10; سودخوری کا گنا ہ 4; سود خوری کے اثرات 2، 3، 9
ظلم:
ظلم کے موارد 10، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عدل و انصاف :
عدل و انصاف کی قدروقیمت 12، 13، 14
گناہ:
گناہ کبیرہ 4
مالکیت:
ذاتی مالکیت8، 9
محارب: 2، 3
نہی عن المنکر: 5

336

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (280)

اور اگر تمہارا مقروض تنگ دست ہے تو اسے وسعت حال تك مہلت دی جائے گی اور اگر تم معاف کردو گے تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے بشرطیکہ تم اسے سمجھ سکو _
1_ تنگ دست مقروض کو اس وقت تك قرض ادا کرنے کی مہلت دینا ضروری ہے جب تك وہ آسانی سے ادا کرسکے_
و ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
2_ اسلام کا معاشرہ کے کمزور طبقات کے حقوق کی حمایت کرنا_
و ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
3_ احکام اور حقوق کے بارے میں اسلام کی سہل روش_
و ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
4_ توبہ کرنے والے سودخور کیلئے ضروری ہے کہ تنگ دست مقروض سے اصل سرمایہ واپس لیتے وقت اسے مہلت دے_
و ان تبتم ... فنظرة الی میسرة
5_ تنگ دست مقروض کو پکڑ لینا اور اس کی معمولی ضروریات زندگی پر قبضہ کرلینا جائز نہیں ہے_
و ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
6_ مقروض اگر قرض ادا کرنے کی توان رکھتا ہو تو قرض خواہ کی طرف سے اسے قرض کی ادائیگی پر مجبور کرنا جائز ہے_
و ان کان ذوعسرة فنظرة الی میسرة
مذکورہ مطلب جملہ شرطیہ"و ان کان ..." کے مفہوم سے سمجھا گیا ہے کیونکہ مہلت نہ دینے کا لازمہ ادائیگی پر مجبور کرنا ہے_
7_ مہلت دینے کے بجائے قرض خواہ کا تنگ دست مقرو ض کو معاف کردینا زیادہ قابل قدر ہے_
و ان تصدقوا خیر لکم

337
یہ اس احتمال کے پیش نظر ہے کہ درگذر کا بہتر ہونا مہلت دینے کی بنسبت ہو یعنی درگذر سے کام لینے کا ثواب مہلت دینے کے ثواب سے زیادہ ہے_
8_ تنگ دست مقروض کو قرض معاف کردینا قرض واپس لینے سے زیادہ قدروقیمت رکھتا ہے_
و ان تصدقوا خیر لکم
یہ اس صورت میں ہے کہ درگذر کرنا قرض واپس لینے سے بہتر ہو یعنی مال سے صرف نظر کرنا اسے واپس لینے سے بہتر ہے کیونکہ صدقے کا ثواب باقی رہے گاجبکہ واپس لیا ہوا مال باقی نہیں رہے گا_
9_ دینی تعلیمات میں حقوقی اور اخلاقی نظام ہم آہنگ ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ان كان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خير لكم
10_ تنگ دست مقروض کے قرضوں کا معاف کردینا صدقے کا ایك نمونہ ہے_
و ان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون
مقروض کے قرضے سے درگذر کرنے کو صدقہ سے تعبیر کیا گیا ہے_
11_ تنگ دست مقروض جو اپنا قرض ادا کرنے کی توان نہ رکھتے ہوں صدقہ لے سکتے ہیں_
و ان كان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خير لكم
12_ نيك اعمال (صدقہ دینا ، تنگ دست مقروض کو معاف کردینا و غیرہ) کے انجام سے آگاہی انسان کو ان کے انجام دینے پر ابھارتی ہے_
و ان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون
مذکورہ نکتے میں"تعلمون" کا مفعول صدقہ کے خیر ہونے کو بنایا گیا ہے اور شرط"ان کنتم تعلمون"کا جواب محذوف ہے یعنی اگر تمہیں صدقہ کے خیر ہونے کا پتہ چل جائے تو تم لوگ صدقہ دوگے_
13_ اشیاء کے مصالح و مفاسد اور حقیقت تك پہنچنے کیلئے انسان کی توان محدود ہے_
خير لكم ان كنتم تعلمون
ممکن ہے جملہ"ان کنتم تعلمون" مصالح و مفاسد سے انسان کی جہالت سے کنایہ ہو_
14_ اگر انسان کو مقروض کی تنگ دستی کا علم ہو تو درگذر کرنا بہت بڑی قدر و قیمت رکھتا ہے_
خير لكم ان كنتم تعلمون
امام صادق(ع) فرماتے ہیں:"و ان كان ذو عسرة ..." ان كنتم تعلمون انہ معسر فتصدقوا علیہ بما لكم فہو خير لكم اگر تمہیں اس کے تنگ دست ہونے کا پتہ چل جائے تو اس پر اپنے مال کو صدقہ کردو پس یہ تمہارے لئے بہتر ہے_ (1)
---

1) کافی ج 4 ص 35 ح 4،نور الثقلین ج 1 ص 295ح 1182_

احکام: 1، 4، 5، 6
احکام کا فلسفہ 13
اخلاقی نظام: 9
اسلام:
اسلام کا آسان ہونا ،3
انسان:
اسکی ناتوانی 13
تنگدست:
اسکے احکام 1، 4، 5، 6 ; اسے معاف کردینا7، 8، 10، 12، 14; اسے مہلت دینا 1، 4، 7
جذبہ پیدا کرنا:
اسکے عوامل 12
حقوق کا نظام: 9
درگذر کرنا:
اسکی فضیلت 7، 8، 14
دینی نظام تعلیم: 3، 9
روایت : 14
سماجی نظام: 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شرعی فریضہ:
اس کا آسان ہونا 3
شناخت:
اسکے موانع 13
صدقہ:
صدقہ کے مصارف 11;صدقہ کے موارد 10
عسر و حرج: 1، 4
علم:
اسکے اثرات 12
عمل:
عمل صالح کا پیش خیمہ 12
فقہی قاعدہ : 1
فقیر:
فقیر کی ضرورت پوری کرنا 10، 11، 14 ;فقیر کے حقوق 2
قرض:
قرض کے احکام 1، 4، 5، 6; قرض معاف کردینا 7، 8، 10، 12، 14

339

وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (281)

اس دن سے ڈرو جب تم سب پلٹاکر الله کی بارگاہ میں لے جائے جاؤ گے _ اس کے بعد ہر نفس کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی پر کوئي ظلم نہیں کیا جائے گا _
1_ انسان کیلئے ضروری ہے کہ قیامت میں اپنے برے اعمال کے انجام سے ڈرے_
و اتقوا یوما ترجعون فیہ الی الله
2_ برے لوگوں کیلئے قیامت بہت خوفناك اور وحشتناك منظر ہوگا_
و اتقوا یوما ترجعون فیہ الی الله
"یوماً"کو نکرہ کی صورت میں لانا اس دن کی عظمت کی طرف اشارہ ہے_
3_ قیامت، انسانوں کے خدا تعالی کی طرف لوٹنے کا دن ہے_
و اتقوا یوما ترجعون فیہ الی الله
4_ انسانوں کی ا بتدا اور انتہا خدا وند متعال کی ذات اقدس ہے _
ترجعون فیہ الی الله
خدا وند متعال کا مبداء ہونا"رجع"کے معنی سے ثابت ہوتاہے کیونکہ رجع یعنی جہاں سے ابتداء کی وہیں لوٹنا_
5_ قیامت، اپنے اعمال کا مکمل نتیجہ لینے کا دن ہے (جزا و سزا کا دن ہے)_
ثم توفی کل نفس ما کسبت
"توفي"کا معنی ہے پورا پورا دریافت کرنا_
6_ انسان کے دنیاوی اعمال باقی رہیں گے اور ناقابل فنا ہیں_
ثم توفی کل نفس ما کسبت
کیونکہ " توفي" کو خود اعمال کی طرف اسناد دیا گیا ہے نہ ان کی جزا و سزا کی طرف پس اعمال کا محفوظ رہنا ضروری ہے تاکہ انہیں دریافت کیا جاسکے_
7_ قیامت میں خدا تعالی کی طرف لوٹنے کے بعد انسانوں کو اپنے اعمال کی مکمل جزا و سزا کا ملنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و اتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ ثم توفی کل نفس ما کسبت

340
بعض مفسرین کے نزدیك کلمہ"ماکسبت" کا مضاف حذف کیا گیا ہے یعنی اپنے اعمال کی جزا و سزا کو دریافت کریں گے نہ اپنے اعمال و کردار کو_
8_ قیامت پر توجہ اور اس سے خوف انسان کو بُرے اعمال (جیسے سود وغیرہ) سے روکتا ہے اور نیك اعمال (جیسے انفاق، صدقہ وغیرہ) کی ترغیب دلاتا ہے_
یاایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقی من الربوا ... و ان تصدقوا خیر ... و اتقوا یوماً ترجعون فیہ الی اللہ
9_ قیامت کے دن کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا (نہ اس کے ثواب میں کمی کی جائے گی اور نہ اس کے عذاب میں اضافہ کیا جائے گا)_
توفی کل نفس ما کسبت و ھم لایظلمون

انسان:
انسان کا انجام 4; انسان کی ابتدا 4
انفاق:
انفاق کی تشویق 8
ایمان:
آخرت پر ایمان کے عملی اثرات 8
تحریك :
تحریك کے عوامل 8
جزا :
اخروی جزا5
خدا کی طرف لوٹنا 3 ، 7:
خوف:
پسندیدہ خوف8; خوف قیامت سے 8 ;خوف کے اثرات8
دوراندیشي:
دور اندیشی کی اہمیت 8
سزا:
اخروی سزا 5
سودخوري:
سود خوری کے موانع 8
صدقہ:
صدقہ کی تشویق 8
علم:
علم کے اثرات 8
عمل:
بد عملی کا انجام 1;عمل صالح کا پیش خیمہ 8; عمل کا باقی رہنا 6;عمل کی پاداش 5،7
قیامت:
قیامت کی خصوصیت 2، 3، 5، 9 ; قیامت میں ظلم 9; قیامت میں عدالت 9
نافرماني:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تفسیر راھنما جلد 2

341

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيرًا أَو كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (282)

ایمان والو جب بھی آپس میں ایك مقررہ مدت کے لئے قرض کالین دین کرو تو

342

اسے لکھ لو اور تمھارے درمیان کوئي بھی کاتب لکھے لیکن انصاف کے ساتھ لکھے اورکاتب کو نہ چاہئے کہ خدا کی تعلیم کے مطابق لکھنے سے انکار کرے _ اسے لکھ دینا چاہئے اور جس کے ذمہ قرض ہے اس کو چاہئے کہ وہ املا کرے اور اس خدا سے ڈرتا رہے جو اسکا پالنے والا ہے او رکسی طرح کی کمی نہ کرے _ اب اگر جس کے ذمہ قرض ہے وہ نادان کمزور یا مضمون بتا نے کے قابل نہیں ہے تو اس کا ولی انصاف سے مضمون تیار کرے _اور اپنے مردوں میں سے دو کو گواہ بناؤ او ردو مردنہ ہوں تو ایك مرد اور دو عورتیں تا کہ ایك بہکنے لگے تو دوسری یاد دلادے اور گواہوں کو چاہئے کہ گواہی کے لئے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور خبردار لکھاپڑھی سے ناگوار ی کا اظہارنہ کرنا چاہیے قرض چھوٹا ہو یا بڑا مدت معین ہونی چاہیئے یہی پروردگار کے نزدیك عدالت کے مطابق اور گواہی کے لئے زیادہ مستحکم طریقہ ہے اور اس امر سے قریب تر ہے کہ آپس میں شك و شبہ نہ پیدا ہو _ہاں اگر تجارت نقد ہے جس سے تم لوگ آپس میں اموال کی الٹ پھیر کرتے ہو تونہ لکھنے میں کوئي حرج بھی نہیں ہے_ اور اگر تجارت میں بھی گواہ بناؤ تو کاتب یا گواہ کو حق نہیں ہے کہ اپنے طرز عمل سے لوگوں کو نقصان پہنچائے اور نہ لوگوں کو یہ حق ہے اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ اطاعت خدا سے نافرمانی کے مترادف ہے اللہ سے ڈرو کہ اللہ ہرشے کا جاننے والا ہے _

1_ ایمان ،الہی احکام پر عمل کرنے کا متقاضی ہے_

یایھا الذین امنوا

2_ طرفین کیلئے مدت والے قرض کو دستاویز میں لکھ لینا ضروری ہے_

343

یایھا الذین امنوا اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ

جملہ"اذا تداینتم بدین"ہر قسم کے قرض کو شامل ہے چاہے ادھارپر کوئي چیز بیچیہو چاہے نقد پیسے دیئے ہوں اور مال بعد میں لینا ہو (سلف) چاہے کسی کو قرض دے رکھا ہو_

3_ قرضوں اور مطالبوں کی مدت معین کرنا ضروری ہے_*

اذا تداینتم بدین الی اجل مسمي

یہ احتمال بعید ہے کہ لکھنے کا لازم ہونا صرف معین مدت والے قرضوں اور مطالبوں کے ساتھ خاص ہو لہذا ضروری ہے کہ"الی اجل" کو قرآن کریم کے قابل قبول قرضوں کیلئے وضاحت سمجھا جائے یعنی قرضے مدت کے ذکر کے بغیر صحیح نہیں ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ قرضے کی رسید لکھتے ہوئے عدل و انصاف کی رعایت کرنا ضروری ہے_
و لیکتب بینکم کاتب بالعدل
یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ"بالعدل" جملہ "ولیکتب"کے متعلق ہو_
5_ قرض اور بقایا جات کی دستاویز لکھنے کیلئے اس لکھنے والے کا انتخاب ضروری ہے جو لکھنے میں عدل و انصاف کا خیال رکھے_
و لیکتب بینکم کاتب بالعدل
یہ اس صورت میں ہے کہ"بالعدل" دستاویز لکھنے والے کیلئے قید ہو_
6_ قرض کی دستاویز لکھتے وقت طرفین کا حاضر ہونا ضروری ہے_ *
و لیکتب بینکم کاتب بالعدل
کلمہ"بینکم" مذکورہ بالا مطلب کو بیان کر رہا ہے کیونکہ مخاطبسے مراد خریدو فروش کرنے والا اور قرض دینے اور لینے والا ہے_
7_ جو لوگ لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہیں قرض کی دستاویز لکھنے سے ہرگز انکار نہیں کرنا چاہئے_
ولایأب کاتب ان یکتب کما علمہ اللہ فلیکتب
جملہ"فلیکتب" اس امر کی تاکید ہے جو "ولایاب ..."سے سمجھا جارہا ہے لہذا لکھنے پر توان رکھنے والے کیلئے لکھنا بہت ضروری ہے_
8_ قرضوں کی دستاویز مرتب کرنا اور لکھنا اسی طریقہ پر ہونا چاہئے جیساکہ خدا وند عالم نے تعلیم دی ہے (یعنی شرعی حدود کے مطابق ہو)_
ولایاب کاتب ان یکتب کما علمہ اللہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"کما علمہ

اللہ "متعلق ہو"ان یکتب"کے_
9_ لکھنے کی قدرت و توان خداداد عطیہ ہے_
ان یکتب کما علمہ اللہ
10_ ہر صاحب فن اور دانشمندوں کی اپنے اپنے فن اور دانش میں ذمہ داري_
ولایأب ... کما علمہ اللہ
جملہ"کما علمہ اللہ " لکھنے پر قادر شخص کیلئے وجوب کتابت کی علت کا بیان ہوسکتا ہے اور علت ہمیشہ قاعدہ کلیہ بیان کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر علم و فن انسان پر ذمہ داری عائد کرتا ہے_
11_ قرض کی دستاویز مقروض کے لکھوانے سے منظم و مرتب ہونی چاہیئے_
ولیملل الذی علیہ الحق
12_ مدیون پر واجب ہے کہ تقوي کی رعایت کرے اور معاملات کی دستاویز لکھوانے میں گڑبڑ نہ کرے_
ولیملل الذی ... ولیتق اللہ ربہ ولایبخس منہ شیئا
13_ تقوي الہی کی مراعات کرنا اور دستاویز لکھنے میں کمی بیشی نہ کرنا واجب ہے _
ولیتق اللہ ربہ ولایبخس منہ شیئا
14_ کسی شخص کا اپنے خلاف اقرارقابل قبول ہے_
و لیملل الذی علیہ الحق
قرض کی دستاویز لکھوانے کا کام مقروض پر چھوڑنا ظاہراً اس حقیقت کی حکایت ہے کہ اس کا اقرار قابل قبول ہے_
15_ تقوي الہي، معاشرہ کے افراد کے حقوق کی رعایت کا سبب اور ان کے ضائع کرنے سے مانع ہے_
ولیتق اللہ ربہ ولایبخس منہ شیئا
16_ جو مقروض دیوانہ، کمزور یا لکھوانے پر قادر نہ ہو تو اس کے ولی پر واجب ہے کہ تقوي کی رعایت کرتے ہوئے ادھار والے معاملات اور قرض کی دستاویز لکھوالے_
فان کان الذی علیہ الحق سفیھا او ضعیفا او لایستطیع ان یمل ھو فلیملل ولیہ بالعدل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

17_ قانون اور آئین اس طرح مرتب کیا جائے جو نادانوں اور ناتوانوں کے حق میں ظلم و زیادتی کا سدّباب کرسکے_
فان کان الذی علیہ الحق ... فلیملل ولیہ بالعدل

345

18_ سفیہہ اور کمزور لوگ اپنی اجتماعی و معاشرتی ضرورتوں کیلئے ولی اور سرپرست کے محتاج ہیں_
فان کان الذی علیہ الحق سفیھا او ضعیفاً ... فلیملل ولیہ بالعدل

19_ سرپرستوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنے تحت سرپرستی افراد کے معاملات میں عدل و انصاف کا خیال رکھیں_
فلیملل ولیہ بالعدل

20_ اگر ولّی و سرپرست عدل و انصاف کا پاس کرے تو اس کی لکھی ہوئي دستاویز اور ولایت و سرپرستی کا استعمال صحیح اور نافذ ہے_
فلیملل ولیہ بالعدل

21_ دو مسلمان مردوں کو گواہ بنانا ضروری ہے اگر وہ نہ مل سکیں تو ایك مرد اور دو مسلمان عورتیں قرضوں اور بقایاجات کی دستاویز لکھنے کیلئے گواہ بنائے جائیں_
واستشھدوا شہیدین من رجالکم فان لم یکونا رجلین فرجل و امراتان

22_ قرض اور بقایاجات پر گواہ میں بلوغ شرط ہے_
و استشھدوا شھیدین من رجالکم

کلمہ"رجل"(مرد) اور"امراۃ"(عورت) بالغ افراد میں ظہور رکھتے ہیں_

23_ گواہ بننے میں مرد عورتوں پر مقدم ہیں_
فان لم یکونا رجلین فرجل و امراتان

24_ قرض اور بقایاجات پر گواہ ، طرفین کی پسند کے اور انکے قابل قبول ہونے چاہییں_
و استشھدوا شھیدین من رجالکم ... ممن ترضون من الشھداء

25_ عورتوں میں غلطی اور بھول چوك کا مردوں کی بنسبت احتمال زیادہ ہے_
ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخري

جملہ"ان تضلّ"دو عورتوں کو ایك مرد کی جگہ پر لانے کی علت بیان کر رہا ہے_

26_ گواہی میں ایك مرد کی جگہ دو عورتوں کا ہونا اس لئے ضروری ہے کہ اگر ایك بھول جائے یا غلطی کرے تو دوسری اسے یاد دلائے_
فرجل و امراتان ... ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخري

27_ گواہوں کے متعدد ہونے کا فلسفہ ،بھولنے یا غلطی کرنے کی صورت میں ایك کا دوسرے کو یاد دلانا ہے_*
ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخري

346

کیونکہ جملہ"ان تضل" علت کو بیان کر رہا ہے لہذا اپنے مورد (عورتوں کی گواہي) کے غیر کو بھی شامل ہو سکتا ہے _

28_ اگر ایك گواہ بھول جائے یا غلطی کرے تو دوسرے پر اسے یاد دلانا واجب ہے_
ان تضل احدیھما فتذکر احدیھما الاخري

29_ جب گواہوں کو گواہی کیلئے بلایا جائے تو ان پر واجب ہے کہ گواہی دیں_
ولایأب الشھداء اذا ما دعوا یہ

یہ اس صورت میں ہے کہ"اذا ما دعوا" کا مطلب گواہی دینے کی دعوت ہو یعني"اذا ما دعوا الی اداء الشھادۃ"_

30_ جب مومنین کو گواہ بننے کیلئے کہا جائے تو ان پر اس کا قبول کرنا واجب ہے_
ولایأب الشھداء اذا ما دعوا یہ

یہ اس صورت میں ہے کہ"اذا ما دعوا"سے مراد گواہ بننے کی دعوت ہو یعنی "اذا ما دعوا الی تحمل الشہادۃ"

31_ خودبخود گواہ بننا اور گواہی دینا واجب نہیں جب تك بلایا نہ جائے_
ولایأب الشھداء اذا ما دعوا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کیونکہ گواہ بننے اور گواہی دینے کے وجوب کو دعوت دینے کے ساتھ مشروط کیا گیاہے پس جملہ شرطیہ کا مفہوم یہ ہوگا کہ اگر گواہی کیلئے دعوت نہ دی جائے تو گواہ بننا اور گواہی دینا واجب نہیں ہے_

32_ گواہی دینے کیلئے گواہوں کو حاضر کرنا جائز ہے_

ولایاب الشهداء اذا ما دعوا

33_ معاملے کا چھوٹا یا بڑا ہونا لکھنے والے کیلئے ، قرضوں اور حقوق کی دستاویز تیار کرنے اور ان کی مدت کے لکھنے کے فریضہ سے اکتاہٹ کا موجب نہیں ہونا چاہئے_

ولاتسئموا ان تکتبوہ صغیرا او کبیرا الی اجلہ

34_ مبادلات و معاملات کی دستاویز مرتب کرنے اور لکھنے کی خاص اہمیت_

ولاتسئموا ان تکتبوہ صغیرا او کبیرا الی اجلہ

قرضے کی دستاویز لکھنے میں اکتاہٹ برتنے سے نہی کرنا اگرچہ معاملہ چھوٹا ہی ہو، قرضوں اور معاملات کی دستاویز تیار کرنے کی اہمیت سے حکایت کرتا ہے_

35_ قرضوں، ان کی مدت اور حقوق کا ثبت کرلینا

347

معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا خداوندعالم کے نزدیك بڑا عادلانہ عمل اور گواہی قائم کرنے کیلئے بہت زیادہ ممد و معاون اور مضبوط و ٹھوس بنیاد ہے_

ذلکم اقسط عند اللہ و اقوم للشهادة

36_ دستاویز تیار کرنے میں الہی احکام پر عمل کرنا اور ان کا خیال رکھنا لوگوں کے حقوق کو عدل و انصاف کے ساتھ ادا کرنے کا سبب ہے_

ذلکم اقسط عند اللہ

37_ تیار شدہ دستاویز کو آئینی و حقوقی حیثیت حاصل ہے_

ولاتسئموا ان تکتبوہ ... ذلکم اقسط عند اللہ و اقوم للشہادة

38_ عدل و انصاف قائم کرنا اور اس کو عام کرنا ،گواہی قائم کرنے اور ادا کرنے میں ٹھوس بنیاد کا فراہم کرنا اور شکوك و شبہات کے پیدا ہونے کی روك تھام کرنا معاملات کی دستاویز تیار کرنے کے لازم ہونے کا فلسفہ ہے_

ذلکم اقسط عند اللہ ... و ادنی الا ترتابوا

39_ معاشرہ کے افراد کے حقوق کے سلسلہ میں عدل و انصاف کی رعایت نہ کرنا اور اقتصادی روابط کے حدود کی تعیین میں متزلزل رہنا، اقتصادی تعلقات کی بربادی کا سبب ہے_

ذلکم اقسط عنداللہ و اقوم للشهادة و ادنی الا ترتابوا

کیونکہ"ذلکم اقسط ... "مذکورہ احکام کی علت ہے لہذا یہ ایك قاعدہ کلیہ ہے کہ سماجی انصاف اور اقتصادی روابط کی حدود مشخص کرنے میں ثابت قدمی ایك ایسا قانون اور اصول ہے کہ اگر اس کی رعایت اور پابندی نہ کی جائے تو معاشرہ فتنہ و فساد کا شکار ہوجاتاہے_

40_ معاشرہ کے اقتصادی تعلقات منظم و مرتب کرنے میں بہت ٹھوس اقدامات اور سوچ بچار کی ضرورت ہے_

اذا تداینتم بدین فاکتبوہ ... فلیکتب و لیملل ... فلیملل ولیہ بالعدل ... و استشهدوا شہیدین ... ولایأب الشهداء ... الا ترتابوا

41_ احکام کوانجام دینے کی ترغیب دلانے کیلئے قرآن کریم کا ایك طریقہ یہ ہے کہ ان احکام کا فلسفہ بیان کرتاہے_

ان تضل احدیهما ... ذلکم اقسط عنداللہ و اقوم للشہادة و ادنی الا ترتابوا

348

42_ نقد معاملات میں دستاویز تیار کرنا ضروری نہیں ہے_

الا ان تکون تجارة حاضرة تدیرونها بینکم فلیس علیکم جناح الا تکتبوها

43_نقد معاملات کی دستاویز تیار کرنا بھی اچھا اقدام ہے_*

فلیس علیکم جناح الا تکتبوها

44_ معاملہ اگرچہ نقد ہو خرید و فروخت کے وقت گواہ بنانا لازمی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واشهدوا اذا تبايعتم
45_ لکھنے والوں اور گواہوں پر حرام ہے کہ وہ طرفین کو نقصان پہنچائیں یا ان کے ساتھ خیانت کریں_
ولایضار کاتب و لاشهید
یہ اس صورت میں ہے کہ"لایضار" فعل معلوم ہو نہ مجہول ایسی صورت میں اس کا تعلق طرفین معاملہ سے ہوگا یعنی کاتب اور گواہ طرفین معاملہ کو نقصان نہ پہنچائیں_
46_ لکھنے والے اور گواہ کو تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید
یہ اس صورت میں کہ"لایضار" مجہول ہو اور"کاتب" اور"شہید"نائب فاعل ہو_
47_ لکھنے اور گواہی دینے کی وجہ سے لکھنے والے یا گواہ کو پہنچنے والے نقصان کا تدارك کرنا ضروری ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید
یہ اس صورت میں ہے کہ"لایضار" فعل مجہول ہو اور ضرر سے مراد گواہی اور کتابت کے نتیجے مینہونے والا نقصان ہو یعنی کاتب اور گواہ پر کسی قسم کی خسارت نہ ڈالی جائے اس کا لازمہ یہ ہے کہ اگر انہیں ضرر پہنچے تو اس کا ازالہ ضروری ہے مثلاً اپنے کام سے بیکار ہونا یا آنے جانے کا کرایہ وغیرہ_
48_ گواہ اور معاملات لکھنے والے کو نقصان پہنچانا فسق اور حق سے انحراف و روگردانی ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانہ فسوق بکم
یہ تب ہے کہ"لایضار" فعل مجہول ہو_
49_ گواہ اور لکھنے والے کا خیانت کرنا فسق اور حق سے انحراف ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانہ فسوق بکم
یہ اس صورت میں ہے کہ "لایضار" فعل معلوم ہو نہ مجہول _

349
50_ جو خسارہ کاتب اور گواہ کو کتابت اور گواہی کی وجہ سے اٹھا ناپڑے اس کا ازالہ نہ کرنا فسق اور حق سے انحراف کا موجب ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانہ فسوق بکم
اگر"لایضار" مجہول ہو تو "ضرر"سے مراد کتابت اور گواہی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات ہیں یعنی کاتب اور شاہد کو پہنچنے والے نقصان کا پورا نہ کرنا فسق و فجور اور انحراف ہے_
51_ اقتصادی معاملات اور لین دین میں الہی احکام پر عمل پیرا ہونے کیلئے تقوي اور خوف خدا، ممد و معاون ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید ... واتقوا الله
52_ قرض کی دستاویز لکھنے والا طرفین کے علاوہ ایك تیسرا شخص ہونا چاہئے_*
ولیکتب بینکم کاتب بالعدل ... ولایأب کاتب ... ولایضار کاتب
53_ لین دین کرنے والوں، گواہوں اور دستاویز تیار کرنے والوں کیلئے تقوي کی رعایت لازمی ہے_
اذا تدانیتم ... ولایأب کاتب ... و استشهدوا شهیدین ... واتقوا الله
گواہ، کاتب اور معاملہ کرنے والے"واتقوا الله "کے خطاب میں شامل ہیں_
54_اسلام میں اخلاقیات اور اقتصادیات ہم آہنگی رکھتے ہیں_
اذا تداینتم ... ولا یأب کاتب ... واستشهدوا ... ولاتسئموا ... واتقوا الله
55_ ایسے قوانین کی تعلیم دینے والا خداوند عالم ہے جو معاشرتی اور اقتصادی روابط پر حاکم ہوں_
اذا تداینتم ... و یعلمکم الله
56_ تقوي اپنانے کا طریقہ، خدا تعالي تعلیم دیتا ہے_*
واتقوا الله و یعلمکم الله
"واتقوا الله "کے قرینہ کو دیکھتے ہوئے احتمال دیا جاسکتا ہے کہ"یعلمکم الله " کا مفعول محذوف تقوي کا طریقہ ہو یعنی "یعلمکم الله طریقة التقوي"_
57_ معاشرہ کے افراد کی قانونی ملکیت کا احترام اور اس کے حدود کی رعایت کرنا ضروری ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اذا تداينتم ... ذلكم اقسط ... واتقوا الله
احکام و مسائل کہ جن میں اشخاص کی اپنے اموال پر ملکیت بھی ہے ، کو بیان کرنے نیز ان اموال کے دوسروں کی طرف نقل و انتقال کی

350
شرائط کو بیان کرنے کے بعد تقوي کا حکم دینا بتلاتا ہے کہ ان مسائل کا احترام و رعایت کرنا ضروری ہے_
58_ خداوند عالم کا تمام موجودات عالم کے بارے میں وسیع علم (خدا کا مطلق علم)_
والله بكل شی علیم
59_ خداوند عالم، علیم ہے_
والله بكل شی علیم
60_ الہی قوانین خدا وند عالم کے وسیع اور آفاقی علم سے نشأت پاتے ہیں_
فاكتبوه ... ولايأب كاتب ... و ليملل ... واستشهدوا ... والله بكل شی علیم
61_ معاشرہ کے اندر مؤمنین ایك دوسرے کے سامنے جوابدہ ہیں اور سب کے سب ایك دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں_
يا ايها الذين امنوا ... ولاياب كاتب ... ولاياب الشهداء ... و اشهدوا ... ولايضار كاتب و لاشهيد
اس آیت شریفہ نے لین دین کرنے والوں، لکھنے والے اور گواہوں کے کچھ حقوق و فرائض معین کیئے ہیں جو کہ ان کے ایك دوسرے کے سامنے ذمہ داری اور جواب دہی کو بیان کرتے ہیں_
62_ لین دین کرنے والوں، گواہوں اور لکھنے والوں کے اعمال و کردار خدا وند متعال کے وسیع علم کے احاطے میں ہیں_
اذا تداينتم ... وليكتب بينكم كاتب بالعدل ... ولاياب كاتب ... ولايأب الشهداء ... والله بكل شی علیم

احکام: 2، 3، 4،6، 8، 11، 12، 14، 16، 18، 19، 21، 22، 24، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 37، 42، 44، 45، 47، 52
احکام کا فلسفہ 26، 27، 36، 38، 41 احکام کی تشریع 60
اسماء و صفات:
علیم 59
اقتصاد:
اقتصاداور اخلاق 54
اقتصادی نظام: 40، 54، 55، 57
اقرار:
اقرار کے احکام 14

351
انتخاب کرنا:
انتخاب کرنے کی شرائط 5
ایمان:
ایمان کے آثار ا
تحریك:
تحریك کے عوامل 1
تربیت:
تربیت کا طریقہ 41
تقوي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تقوي کی اہمیت 12، 53، 56 ;تقوي کے اثرات 15، 51
حقوق:
حقوق کی لکھائي 35
حقوق کا نظام: 19
خدا تعالي:
خداتعالي کا علم 58، 60، 62 خدا تعالي کی نعمتیں 9
خوف:
خوف کے اثرات 51
دستاویز:
دستاویز تیار کرنا2، 4، 5، 6، 7، 8، 11، 12، 13، 16، 21، 33، 34، 36، 43 ;دستاویز کی اہمیت 7; دستاویز کی شرائط 8، 11
دینی نظام تعلیم: 51
سفیہہ:
سفیہہ کا کفیل 16 ; سفیہہ کی کفالت 18 ; سفیہہ کے حقوق 17
سماجی روابط: 55
سماجی نظام: 18، 55، 61
شرعی فریضہ:
اس پر عمل کرنا 1، 51
عدل وانصاف :
اسکی اہمیت 19، 20، 35، 38، 39
علم:
علم اور شرعی فریضہ 10; علم کے اثرات 10
علماء:
علماء کی ذمہ داری 10
عمل:
عمل صالح کا پیش خیمہ 41;عمل کا پیش خیمہ 1، 51

عورت:
عورت کی گواہی 23، 26 ; عورت کی لغزش 25
فساد:
فساد کا پیش خیمہ39 ; فساد کے عوامل 50; فساد کے موارد 48، 49
فقہی قاعدہ: 14
قانون سازي:
قانون سازی کی شرائط 17
قرض:
قرض کا لکھنا 35 ;قرض کی دستاویز 2، 4، 5، 6، 7، 8، 16، 33، 52; قرض کے احکام 2، 3، 4، 6، 8، 11، 12، 16، 21، 22، 25 قرض میں گواہی 24
کاتب:
اسکی خیانت 45، 49 ;اسکی ذمہ داری 53; اس کی شرائط 53
کفالت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفالت کے احکام 19; کفالت میں عدل و عدالت 19، 20
کمزور و ناتوان:
کمزور و ناتو ان کی کفالت 18 ;کمزور و ناتوان کے حقوق 17 ;کمزور و ناتوان کے کفیل 16
گمراہي:
گمراہی کے عوامل 50;گمراہی کے موارد 48، 49
گواہ:
گواہ کو نقصان 48 ;گواہ کی خیانت 45، 49 ; گواہی کی ذمہ داری 53; گواہ کی شرائط 22، 24
گواہي:
گواہی دینا 35 ، 38;گواہی کا واجب ہونا 29، 30 ; گواہی کی اہمیت 46 ; گواہی کے احکام 21، 22، 24، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 44، 47، 50; گواہی میں بالغ ہونا 22
لکھائي:
لکھائي کی اہمیت 46 ; لکھائي کی نعمت 9 ; لکھائي کے احکام 47، 50; لکھائي میں عدل و عدالت 5
لوگ:
لوگوں کے حقوق 15، 36، 39
مالکیت:
مالکیت کی اہمیت 57
محرمات: 45
مرد:
مرد کی گواہی 23، 26
معاشرہ:

اسکے انحطاط کے اسباب و عوامل 39 معاشرہ کی ذمہ داری ا6 ; معاشرے میں مؤمنین 61
معاملہ:
اس میں گواہ 48، 49 ;اس میں گواہی 44 ; نقد معاملہ42،43

وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (283)

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئي کاتب نہیں مل رہا ہے تو کوئي رہن رکھ دو اور ایك کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار ہے اس کو چاہئے کہ امانت کو واپس کردے اور خدا سے ڈرتا رہے_ اور خبردار گواہی کو چھپانا نہیں کہ جو ایسا کرے گا اس کا دل گنہگار ہو گا اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے _
1_ اگر کاتب نہ مل سکے تو قرض و بقایاجات کی دستاویزکی بجائے کوئي چیز گروی رکھنا (رہن) کافی ہے_
و ان کنتم علی سفر و لم تجدوا کاتبا
معاہدہ:
اسکے احکام 37
مقروض:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسکی ذمہ داری 12
واجبات: 2، 3، 4، 12، 16، 21، 29، 30، 44
فرهان مقبوضة
ظاہری طور پر جملہ"و لم تجدوا کاتبا" بیان ہے"علی سفر" کا یعنی مسافر ہونا خصوصیت نہیں رکھتا بلکہ سفر صرف وہ مورد

354
ہے کہ جس میں عموماً لکھنے والا نہیں ملتا پس اصل چیز کاتب کا نہ ملنا ہے سفر میں ہو یا حضر میں_
2_ اگر مقروض پر اعتماد ہو تو کوئي چیز گروی رکھنا ضروری نہیں ہے_
فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ
جملہ"فان امن ... " گروی رکھنے کا فلسفہ بیان کر رہا ہے یعنی قرض کے ضائع ہونے کے خوف کو ختم کرنا لہذا اگر یہ پریشانی مقروض پر اعتماد کے ذریعے دور ہوجائے تو رہن لینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ معني تب درست ہے کہ جملہ"فان امن ..." رہن لینے کے لزوم سے استثنا ہو اور امانت سے مراد قرض ہو_
3_ امانت کو اس کے مالك کو لوٹانا واجب ہے_
فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ
4_ گروی رکھی جانے والی چیز امانت ہے_
فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ
یہ اس صورت میں ہے کہ امانت سے مراد گروی رکھی جانے والی چیز ہونہ کہ قرض جو طرفین میں سے کسی کے ذمے رہتا ہے_
5_ گروی رکھی جانے والی چیز کا اس کے مالك کو لوٹانا واجب ہے_
فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ
6_ امانت میں خیانت حرام ہے_
فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ و لیتق اللہ ربہ
7_ اقتصادی و تجارتی لین دین کے آسان ہونے میں اعتماد و امانت کی تاثیر_
فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ
گذشتہ ایك احتمال کی بناپر قرض دینے والے پر مقروض سے رہن لینا لازمی نہیں ہے اور یہ چیز اقتصادی معاملات میں آسانی ہے_
8_ اسلام میں اقتصادی روابط کا اخلاقیات سے ہم آہنگ ہونا_
فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا
9_ خوف خدا اور تقوي امانتیں لوٹانے اور الہی احکام پر عمل کرنے کا موجب بنتے ہیں_
فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ و لیتق اللہ ربہ
10_ گواہی کا کتمان کرنا حرام ہے_
ولاتکتموا الشہادة

355
11_ گناہگار دل کتمان شہادت کا (گواہی نہ دینے کا) سرچشمہ ہیں_
و من یکتمها فانہ اثم قلبہ
12_ گواہی چھپانا قلبی گناہ ہے_
و من یکتمها فانہ اثم قلبہ
13_ خدا تعالي کا انسان کے اعمال کے بارے میں ہر لحاظ سے مکمل آگاہ ہونا_
واللہ بما تعملون علیم
14_ خدا تعالي کی طرف سے امانت میں خیانت کرنے والوں اور گواہی چھپانے والوں کو تنبیہ _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فليؤد الذى اؤتمن امانته ... ولاتكتموا الشهادة ... والله بما تعملون عليم
15_ انسان کے اعمال سے خداوند عالم کی مکمل آگاہی کی طرف متوجہ رہنا الہی احکام پر عمل اور خداتعالي کی نافرمانی سے اجتناب کا پیش خیمہ ہے_
والله بما تعملون عليم
16_ رہن کی شرط یہ ہے کہ جو چیز رہن میں دی جارہی ہے اس قبضہ کرلیا جائے _
فرهان مقبوضة
اس مطلب کی مؤیّد امام باقر(ع) سے یہ روایت ہے کہ فرمایا لارهن الا مقبوضا (1) رہن تب ہوتاہے جب قبضہ کرلیاجائے_
17_ گواہی کا چھپانا، چھپانے والے کے باطنی کفرکی حکایت کرتا ہے_
ولاتكتموا الشهادة و من يكتمها فانه آثم قلبه
امام باقر(ع) آیت"فانہ آثم قلبہ"کے بارے میں فرماتے ہیں_ کافر قلبہ (2) اس کا دل کافر ہے_

احکام: 1، 2، 3،4، 5، 6، 10، 16
اعتماد:
اعتماد کی اہمیت 7
اقتصاد:
اقتصاد اور اخلاق 8
اقتصادی نظام: 7، 8

---

1) تہذیب شیخ طوسي ج 7 ص 176 حدیث36 ، نورالثقلین ج 1 ص 301 حدیث 204_
2) من لایحضره الفقیہ ج 3 ص 35 حدیث 5، نورالثقلین ج 1 ص 301 حدیث 1207_

امانت:
امانت کا لوٹانا 9 امانت کی اہمیت 7; امانت کے احکام 3، 4، 6 ; امانت میں خیانت 6، 14
انسان:
انسان کا عمل 13
تقوي:
تقوي کا پیش خیمہ 5;تقوي کے اثرات 9
خداتعالي:
خداتعالي کا علم 13، 15 خداتعالي کی تنبیہ14
دستاویز:
دستاویز تیار کرنا ا
دل:
دل کا کفر 17; دل کا گناہ 12
روایت : 16، 17
رہن:
احکام رہن 1، 2، 4، 5، 16
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل 9، 15
قرض:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قرض کے احکام 1، 2
گواہي:
گواہی کے احکام 10 گواہی کا چھپانا 10، 11، 12، 14، 17
مالی روابط: 7
محرمات: 6، 10
واجبات: 3، 5

357

لِلَّهِ ما فِي السَّماواتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (284)

اللہ ہی کے لئے زمین و آسمان کی کل کا ئنات ہے _تم اپنے دل کی باتوں کا اظہار کرو یا ان پر پردہ ڈالو وہ سب کا محاسبہ کرے گا _ وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کرے گا وہ ہر شے پر قدرت و اختیار رکھنے والا ہے _
1_ آسمانوں اور زمین کی تمام موجودات کا تنہا مالك خداوند عالم ہے_
لله ما فی السماوات و ما فی الارض
2_ خدا وند متعال کی مطلق مالکیت پر توجہ مالی و اقتصادی روابط میں عدل و انصاف اور ا حکام الہی پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہے_
اذا تداینتم بدین ... و ان کنتم علی سفر ... لله ما فی السماوات و ما فی الارض
3_ خدا وند متعال اس کا حساب لے گا جو آدمی کے دل میں ہے چاہے اسے ظاہر کرے یا چھپائے رکھے_
وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله
4_ گواہی چھپانے والوں کو خداتعالي کی تنبیہ اور ان کے گناہ کا محاسبہ_
و من یکتمها فانه اثم قلبه ... و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله
5_ خداوند عالم، انسان کی نفسیانی صفات و صلاحیتوں اور نیتوں کا حساب بھی لے گا_
و ان تبدوا ما فی انفسکم ... یحاسبکم به الله

358
"ما فی انفسکم"نیتوں کے علاوہ نفسیانی صفات (جیسے شجاعت، بزدلي، بخل وغیرہ) کو بھی شامل ہوسکتا ہے لیکن اگر"فی انفسکم" جار و مجرور استقرار کے متعلق ہونہ صرف وجودکے تو نفس میں یہی صفات مستقر ہیں_
6_ انسان کا نفس اور باطن اس کے اعمال کا سرچشمہ ہے_
و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه
جملہ"و ان تبدوا ... " کا مطلب یہ ہے کہ انسان سے مقام عمل میں وہی اعمال صادر ہوتے ہیں جو اس کے دل میں ہوتے ہیں یعنی مقام عمل میں اعمال ،انسان کے باطن اور نفس کا مظہر ہیں_
7_ انسان کے اعمال اور اس کی نیتوں کا مالك خداوند متعال ہے_
لله مافی السماوات و ما فی الارض وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله
8_ خداتعالي کی مطلق مالکیت انسان کے اعمال ،اس کی نیتوں اور ان کے حساب پر حکمرانی کی علت ہے_
لله ما فی السماوات و ما فی الارض و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله
جملہ"لله ما فی السماوات ... "،"ان تبدوا ... "کیلئے تمہید کے طور پر ہے یعنی خداوندعالم سب چیزوں کا حقیقی مالك ہے کہ جن میں سے انسان کے اعمال اور اس کی نیتیں بھی ہیں_ اور چونکہ وہ حقیقی مالك ہے لہذا انسان کے اعمال اور نیتوں کا حساب لینے پر قدرت رکھتا ہے_
9_ خداوند عالم، انسان کے اعمال اور نیتوں کا حساب لینے کے بعد یا اسے معاف کردے گا یا عذاب کرے گا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ان تبدوا ... فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء
10_ انسان کے گناہوں کی بخشش یا ان پر عذاب کرنا خداوند متعال کی مشیت سے و ابستہ ہے_
فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء
11_ خداوند متعال کی رحمت و مغفرت اس کے عذاب ، قہر اور غضب پر مقدم ہے_ *
فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء
یہ نکتہ عذاب سے پہلے مغفرت کے ذکر سے حاصل کیا گیا ہے_
12_ انسانوں کو سزا دینا ان کے اپنے اعمال کا نتیجہ اور انجام ہے_

359
و ان تبدوا ما فی انفسکم ... یحاسبکم بہ اللہ ... و یعذب من یشاء
13_ قرآن کریم کا انسانوں کی تربیت میں خوف و رجاء (خوف و امید) کی روش سے استفادہ کرنا_
یحاسبکم بہ اللہ فیغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء
14_ خدا تعالي انسان کے اعمال اور اس کی نیتوں کا حساب لینے اور اسے بخشنے یا عذاب کرنے پر قادر ہے_
و ان تبدوا ... یحاسبکم بہ اللہ فیغفر ... و یعذب ... واللہ علی کل شی قدیر
15_ خدا وند عالم کی قدرت، مطلقہ ہے _
و اللہ علی کل شی قدیر
16_ خداوند متعال، قدیر ہے_
و اللہ علی کل شی قدیر

آسمان:
آسمان کا مالك 1
اسماء و صفات:
قدیر 16
انسان:
انسان کا عمل 7، 8، 9، 14 انسان کا مالك 7، انسان کی نیت 3، 5، 7، 8، 9، 14
تربیت:
تربیت کا طریقہ 13
خداتعالي:
خدا تعالي کا حساب لینا 3، 4، 5، 8، 9، 14 ;خدا تعالي کا عذاب 11، 14;خداتعالي کا معاف کرنا 9; خداتعالي کی تنبیہ4;
خدا تعالي کی رحمت 11 خداتعالي کی طرف سے سزا 9; خداتعالي کی قدرت 15، 16 ;خداتعالي کی مالکیت 1، 2، 7، 8 ;خدا تعالي کی مشیت 10; خداتعالي کی مغفرت 11، 14
خوف:
خوف اور امید 13
راہ و روش:
راہ و روش کی بنیادیں 6
زمین:
زمین کا مالك 1
شرعی فریضہ:
شرعی فریضہ پر عمل 2
عدل و انصاف:
عدل و انصاف قائم کرنا 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم:

360
علم کے اثرات 2
عمل:
عمل کا پیش خیمہ 2; عمل کی سزا 12 ;عمل کے اثرات 12
گناہ:
گناہ کی بخشش 10 ; گناہ کی سزا 10
مالی روابط: 2

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (285)
رسول ان تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس کی طرف نازل کی گئي ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم رسولوں کے در میان تفریق نہیں کرتے _ ہم نے پیغام الہی کو سنا اور اس کی اطاعت کی _ پروردگار اب تیری مغفرت در کار ہے اور تیری ہی طرف پلٹ کرآنا ہے _
1_ پیغمبر اکرم (ص) کا اس چیز پر ایمان جو پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئي _
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ
2_ دین کی تبلیغ و ترویج کرنے والوں کا دین پر یقین ہونا چاہئے_
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ
خداوند متعال کا اس نکتہ پر توجہ کرنا کہ آنحضرت(ص) خود قرآن اور اپنے اوپر نازل کئے جانے والے احکام پر ایمان رکھتے تھے مذکورہ بالا نکتے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_
3_ قرآن کریم اور وحی کا نازل ہونا خداوند عالم کی

361
ربوبیت سے نشأۃ پاتا ہے_
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ
4_ خداوند متعال کے نزدیك پیغمبر اکرم (ص) کا عظیم المرتبہ ہونا_
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ
کلمہ" رب "کی ضمیر کی طرف اضافت تشریفیہ ہے کہ جس سے آنحضرت(ص) کے مقام کی عظمت کاپتہ چلتاہے_
5_ پیغمبر اکرم(ص) کے ایمان کا دوسرے مومنین کے ایمان پر افضل و برتر ہونا_ *
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ و المؤمنون کل آمن
رسول خدا (ص) کا ایمان "والمؤمنون کلّ ... "میں بیان کیا جاسکتا تھا اسے جدا ذکر کرنے کی ضرورت نہ تھی لیکن آنحضرت (ص) کے ایمان کی امتیازی حیثیت اور برتری کو واضح کرنے کی خاطر علیحدہ ذکر کیا گیا ہے_
6_ ایمان کے کئي مراتب ہیں_ *
آمن الرسول ... و المؤمنون کل امن باللہ
"آمن الرسول" اور "والمؤمنون کل آمن"میں ایمان کا تکرار کرنا اس کے مختلف مراتب کی حکایت کرتا ہے_
7_ پیغمبر اسلام (ص) اور مومنین کا ملائکہ، آسمانی کتابوں اور انبیاء (ع) پر ایمان_
آمن الرسول ... و المؤمنون کل آمن باللہ و ملائکتہ و کتبہ و رسلہ
کلمہ"کل" مومنین کے علاوہ پیغمبر اکرم (ص) کو بھی شامل ہے یعنی پیغمبر اکرم (ص) اور مؤمنین سب کے سب خدااور ... پر ایمان رکھتے ہیں_
8_ مومنین کا اس چیزپر ایمان جو آنحضرت(ص) پر خداتعالي کی طرف سے نازل کیا گیا ہے _
آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ و المؤمنون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ "المومنون" کا "الرسول" پر عطف ہو نہ کہ یہ مبتدا ہو یعنی آنحضرت (ص) اور مومنین اس پر ایمان رکھتے ہیں جوآپ(ص) پر نازل ہوا ہے_
9_ رسول اکرم (ص) اور مومنین ہر ایك پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں اور کسی ایك کا بھی انکار نہیں کرتے_
لانفرق بین احد من رسلہ
10_ مومنین کی نظر میں تمام انبیائے (ع) الہی کا عقیدہ اور ہدف ایك تھا_
و المومنون کل آمن باللہ ... و کتبہ و

362
رسلہ لانفرق بین احد من رسلہ
11_ تمام انبیاء اور آسمانی کتابوں میں سے ہر ایك پر ایمان ضروری ہے_
کل آمن ... و کتبہ و رسلہ لانفرق بین احد من رسلہ
12_ آنحضرت (ص) کا تمام سابقہ انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان_
کل آمن ... لانفرق بین احد من رسلہ
یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ"کل" تمام مومنین کے علاوہ پیغمبر اکرم (ص) کو بھی شامل ہو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جملہ"لانفرق ... " پیغمبر اکرم(ص) کا قول بھی بن جائے گا_
13_ ایمان کا لازمہ قبول کرنا، اطاعت کرنا اور سرتسلیم خم کرنا ہے_
لانفرق بین احد من رسلہ و قالوا سمعنا و اطعنا
"سمعنا"(سمع سے سننے کے معنی میں) قبول کرنے سے کنایہ ہے_
14_ مؤمنین خداوندعالم کی مغفرت کے طلبگار ہیں_
غفرانك ربنا
15_ خدا اور انبیاء (ع) کی اطاعت کرنا اور مغفرت طلب کرنا مؤمنین کی خصوصیات میں سے ہے_
و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا
16_ خداوند عالم کے احکام کی اطاعت کرنا اور انہیں قبول کرنا اللہ تعالي کی بخشش کا ذریعہ ہے_
و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا
پیغمبر اکرم (ص) اور مؤمنین جو کہ تمام انسانوں کیلئے نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں، اطاعت اور قبول کرنے کے بعد خداتعالي کی مغفرت کی امید کو پیش کرتے ہیں_
17_ خدا وند متعال کی بخشش اس کی ربوبیت کا تقاضا ہے_
غفرانك ربنا
18_ خداوند عالم کے سامنے اپنے فرائض انجام دینے کے بارے میں مومنین کا عاجزی کا اظہار و احساس_
قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا
مومنین کا خداوند عالم کے احکام کو قبول کر کے ان کی اطاعت کرنے کے باوجود مغفرت طلب کرنا دلالت کرتا ہے کہ وہ خداوند متعال کے حضور اپنے فرائض کی انجام دہی سے عاجز ہیں_
19_ خداوند متعال کے انبیاء (ع) ،اس کی مغفرت کے محتاج اور طالب ہیں_
قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا

363
یہ اس صورت میں ہے کہ"قالوا"کی ضمیر مؤمنین کے علاوہ رسل کی طرف بھی لوٹے_
20_ مؤمنین کا معاد اور خداتعالي کی طرف لوٹنے پر اعتقاد و یقین_
و الیك المصیر
21_ کائنات کی حرکت صرف خدا کی طرف ہے_
و الیك المصیر
المصیرمیں"ال"جنس کا ہے یعنی ہر قسم کی حرکت و تحول خداتعالي کی طرف ہے اور تمام کائنات میں تغیر و تبدل اور

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حرکت پائي جاتی ہے_

آنحضرت (ص) :
آپ (ص) کا ایمان 1، 5، 7، 9، 12 ;_آپ(ص) کے فضائل 4
اطاعت:
اطاعت کی اہمیت 13 ; اطاعت کے اثرات 16; انبیاء (ع) کی اطاعت 15 ;خدا کی اطاعت 13، 15، 16
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا عقیدہ 10 ; انبیاء (ع) کی دعا 19 ;انبیاء (ع) کی ہم آہنگی 10 ; انبیاء (ع) کے اہداف 10
ایمان:
آسمانی کتابوں پر ایمان 7، 11، 12 ;انبیاء (ع) پر ایمان 7، 9، 11، 12;ایمان کے اثرات 13; ایمان کے مراتب 5، 6;خدا پر ایمان 7 ;خدا کے مبعوث کیئے گئے پرایمان 1، 8; قیامت پر ایمان 20 ;ملائکہ پر ایمان 7
خداتعالي:
خداتعالي کی ربوبیت 3، 17 ;خداتعالي کی مغفرت 14، 17، 19
سرتسلیم خم کرنا:
اسکی اہمیت 13
عالم خلقت :
اس کا انجام 21 ;اسکی حرکت 21
قرآن کریم :
قرآن کریم کا نزول 3
مغفرت:
مغفرت کا پیش خیمہ 16
مقربین: 4
مومنین:
مومنین کا استغفار 15; مومنین کا ایمان 7، 8، 9، 20 ; مومنین کا عقیدہ 10;مومنین کی دعا 14 مومنین کی صفات 15، 18
وحي:
اس کا نزول 3

لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (286)

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا _ ہر نفس کے لئے اس کی حاصل کی ہوئي نیکیوں کا فائدہ بھی ہے اور اس کی کمائي ہوئي برائیوں کا مظلمہ بھی _ پروردگار ہم جو کچھ بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے اس کا ہم سے مواخذہ نہ کرنا _ خدایا ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلے والی امتوں پر ڈالا گیا ہے _ پروردگار ہم پر وہ بار نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو _ ہمیں معاف کر دینا ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمار امولا اور مالك ہے اب کا فروں کے مقابلہ مینہماری مدد فرما _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ خداوند متعال ہر انسان پر اس کی عادی توان و استعداد سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا_
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا
اس نکتے میں"عادي"کی قید کلمہ"وسع"سے سمجھی گئي ہے کہ جس کے معني"مایسھل علیہ من المقدور"کے ہیں یعنی جو اس کی توان کے لحاظ سے اس پر آسان ہو_
2_ عادی توان شرعی ذمہ داری کی شرط ہے_
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا
3_ خداوند عالم کی جانب سے عائدکردہ فرائض و تکالیف ہر انسان کی ظرفیت اور صلاحیت کے مطابق ہیں_

365
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا
4_ الہی فرائض کے تحمل و برداشت کرنے میں انسانوں کی توان و ظرفیت فرق کرتی ہے_
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا
کلمہ"نفسا"کو مفرد لانا کہ جو ہرہر انسان کی طرف اشارہ ہے اور"وسعہا"کی ضمیر کو"نفسا"کی طرف لوٹانا، ممکن ہے اس حقیقت کے بیان کرنے کی خاطر ہو کہ ہر انسان مخصوص قدرت اور قوت برداشت کا حامل ہے_
5_ انسان کے اچھے ، برے اعمال کے نتائج خود اس کی طرف پلٹتے ہیں_
لھا ما کسبت و علیہا ما اکتسبت
6_ اعمال اور ان کے نتائج ایك نظام اور قانون کے تحت ہیں_
لھا ما کسبت و علیہا ما اکتسبت
7_ مومنین کی خداوند عالم سے یہ درخواست کہ شرعی فرائض میں ان کی خطا اور فراموشی پر انہیں عذاب نہ کرے_
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا ...ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطا نا
8_ مومنین اگر غلطی کی وجہ سے یا بھول کر خداوند متعال کے احکام کو انجام نہ دے سکیں تو اپنے آپ کو عذاب کا مستحق سمجھتے ہیں_
ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطانا
عذاب کے معاف کرنے کی درخواست ضمناً استحقاق عذاب کا اعتراف ہے_
9_ خداوند متعال کے احکام میں خطا اور نسیان سے بچنے کی کوشش کرنا ضروری ہے_*
ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطا نا
خطا اور نسیان پر عذاب نہ کرنے کی درخواست سے پتہ چلتا ہے کہ بھول کر یا غلطی سے احکام الہی کو چھوڑ نے والے کو بھی عذاب کا احتمال ہے پس الہی احکام میں حتی الامکان خطا اور نسیان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے_
10_ مؤمنین گناہوں کے ترك اور احکام پر عمل کرنے کے پابند ہوتے ہیں_
و قالوا سمعنا و اطعنا ... ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطا نا
خدا تعالي کے احکام میں خطا اور نسیان کے نتائج پر توجہ اور ان کے مورد میں مغفرت کی درخواست مومنین کی اپنے اعمال و کردار پر خاص توجہ رکھنے کا غماز ہے_
11_ خطا اور نسیان انسان کی ترقی کے موانع میں سے

366
ہیں_*
ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطا نا
12_ پہلی امتوں پر خداوند متعال کی طرف سے پرمشقت و دشوار فرائض ڈالے جاتے تھے_
ولاتحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا
"اصر"اس چیز کو کہتے ہیں جو انسان کو محبوس کر دے اور اس کے ہاتھ پاؤں باندھ دے اور آیت میں"اصر" مشکل اور پرمشقت فرائض سے کنایہ ہے_
13_ مومنین کا خداتعالي سے یہ درخواست کرنا کہ ان پر مشکل اور پرمشقت فرائض نہ ڈالے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ربنا لاتحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا
14_ مومنین کا سابقہ امتوں کی تاریخ پر توجہ کرنا اور اس سے عبرت حاصل کرنا_
ربنا لاتحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا
15_ مومنین کا خداتعالي سے یہ درخواست کرنا کہ انہیں ایسے عذاب میں مبتلا نہ کرے جس کو برداشت کرنے کی ان میں طاقت نہیں ہے_
و لاتحملنا ما لاطاقة لنا بہ
کیونکہ پہلے والی آیات میں دشوار اور پرمشقت فرائض کا ذکر اور ان کی نفی ہوچکی ہے (لایکلف اللہ نفسا الا وسعھا) پس ضروری ہے کہ آیت کے اس حصہ میں دشواری اور مشقت سے مراد فرائض سے ہٹ کر ہوگی اور وہ عذاب و عقاب ہے_
16_ انسان کی طاقت و توان محدود ہے_
و لاتحملنا مالاطاقة لنا بہ
17_ مومنین معافی (گناہوں کے اثرات ختم کرنے)، بخشش اور اپنے پروردگار کی رحمت کے طلبگار ہیں_
واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا
18_ عفو اور مغفرت خداوند عالم کی خاص رحمت کا پیش خیمہ ہیں*
واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا
کیونکہ عفو اور مغفرت خداتعالي کی رحمت کا جلوہ ہیں لہذا"وارحمنا"سے مراد خدا کی خاص رحمت کا طلب کرنا ہوگا اور یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ عفو و مغفرت کو پہلے ذکر کرنا ان کے خدا کی خاص رحمت کا پیش خیمہ ہونے کی علامت ہے_

19_ مؤمنین کا اپنے اوپر خداوند متعال کی ولایت کا اعتراف، اقرار اور اعتقاد_
ربنا ... انت مولانا
20_ مومنین کو معاف کرنا، بخشنا اور ان پر رحمت نازل کرنا خدا وند عالم کی ولایت کا پرتو ہیں_
واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا
جملہ"انت مولانا"سابقہ مطالب کی درخواست کی علت کے طور پر ہے یعنی "خدا یا چونکہ تو ہمارا مولا ہے ہمیں معاف کردے ..."
21_ عفو و درگذر اور مہربانی سے پیش آنا معاشرہ کے منتظمین اور اہل حل و عقد افراد کا فریضہ ہے_
واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا
کیونکہ جملہ"انت مولانا"سابقہ جملہ کی علت کے طور پر ہے لہذا یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ جس کسی کو بھی اذن خدا کے ساتھ ولایت حاصل ہے اسے عفو و درگذر و غیرہ سے کام لینا چاہیئے_
22_ معاشرہ کے سربراہوں کو افراد کی طاقت سے زیادہ ان پر فرائض عائد نہیں کرنے چاہئیں_
لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا ... انت مولانا
23_ کافروں سے مڈبھیڑ کے وقت مومنین کی خدا تعالي سے مدد و نصرت کی درخواست_
فانصرنا علی القوم الکافرین
24_ مومنین ہمشیہ کافروں کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہیں_
فانصرنا علی القوم الکافرین
یہ آیت طول تاریخ میں مومنین کے دائمی حالات و افکار کو بیان کر رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مومنین ہمیشہ اپنے آپ کو کافروں کے ساتھ کسی نہ کسی طرح جنگ کی حالت میں دیکھتے ہیں اور خداتعالي سے ان کے خلاف مدد مانگتے ہیں_
25_ کافروں کے ساتھ جنگ میں مومنین کا اپنے آپ کو خداتعالي کی مدد کا نیازمندظاہر کرنا انکی خصوصیات میں سے ہے_
فانصرنا علی القوم الکافرین
26_ کافروں کے مقابلہ میں مومنین کی مدد و نصرت کرنا مومنین پر خدا تعالي کی ولایت کا پرتوہے_
انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جملہ"فانصرنا" کو جملہ"انت مولانا"پر متفرع کرنا اس حقیقت کو بیان کر رہا ہے کہ خداوند عالم کی مومنین پر ولایت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کی مدد کرے_

368

27_ سابقہ امتوں کو الہی احکام میں خطا اور نسیان برتنے پر عذاب و عقاب کا سامنا ہوتا تھا_

لاتؤاخذنا ان نسینا او اخطا نا ربنا ولاتحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا

حضرت امیرالمؤمنین(ع) فرماتے ہیں " ... و کانت الامم السالفہ اذا نسوا ما ذکروابہ فتحت علیہم ابواب العذاب ... و اذا اخطاوا اخذوا بالخطاء و عو قبوا علیہ" سابقہ امتیں جب اس چیز کو بھول جاتیں جسکی انہیں یاد دہانی کرائي گئي تھی تو ان پر عذاب کے دروازے کھول دیئے جاتے ... اور جب وہ خطا کے مرتکب ہوتے تو انہیں اس پر عذاب دیا جاتا ... (1)

28_ امت اسلامی سے خطا و نسیان کا عذاب اٹھا لیا گیا ہے_

ربنا لاتؤاخذنا ان نسینا ا و اخطا نا

پیغمبر اکرم(ص) فرماتے ہیں رفع عن امتی اربع خصال: خطائہا ونسیانہا ... و ذلك قول الله عزوجل"ربنا لاتؤاخذنا ..." (2)

میری امت سے چار چیزیں اٹھا لی گئي ہیں

امت کی خطاءاس کا نسیان ... اور اسی نکتے کو یہ آیہ مبارکہ بیان فرمارہی ہے "ربنا لاتؤاخذنا ... "_

احکام:

ان کی تشریع 1

امت:

امت مسلمہ 28; سابقہ امتوں کی نافرمانی 27سابقہ امتوں کے شرعی فرائض 12

انسان:

انسان کا عمل 6; انسان کی صفات 6; انسانوں کا تفاوت و فرق 4

تاریخ:

تاریخ سے عبرت حاصل کرنا 14

ترقی و رشد :

اسکے موانع 11

حکومت:

اسکی ذمہ داری 21، 22

خداتعالي:

خدا تعالي کا معاف کرنا 17، 18 ; خدا تعالي کي

---

1) احتجاج طبرسی ج 1 ص 328 نورالثقلین ج 1 ص 306 حدیث 1227 _
2) کافی ج 2 ص 462 حدیث 1 ، نورالثقلین ج 1 ص 305 حدیث 1226 _

369

امداد 23، 25; خدا تعالي کی رحمت 17، 18 ; خداتعالي کی مغفرت 17، 18 ; خدائي ولایت 19، 20، 26

خطا:

اسکے اثرات 11

رحمت:

رحمت جن کے شامل حال ہے 20 ; رحمت کے اسباب 18

روایت : 27 ، 28

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

رہن سہن:
اسکے کے آداب 21
شرعی فریضہ:
اس پر قدرت 1 ، 2 ; اسکی آسانی 3، 4، 13;اسکی اہمیت 7، 10; اسکی شرائط 1، 3
عمل:
اسکے اثرات 6 ; بدعملی کا انجام 5
فراموشي:
فراموشی کے اثرات 11
فقہی قاعدہ: 28
کفار:
کفار کی دشمنی 24 ;کفار کے ساتھ مقابلہ 25، 26
معاف کرنا:
اسکی اہمیت 21; اسکی درخواست 15، 17
مغفرت:
مغفرت کی درخواست 9 مغفرت جن کے شامل حال ہوتی ہے 20
منتظم:
اسکی ذمہ داری 21
مومنین:
ان کا ایمان 19;ان کی امداد6 2; انکی خصوصیت 25 ; ان کی دعا 7، 13، 17، 23، 25;ان کی ذمہ داری 10; ان کی صفات 8، 10، 14، 15، 20; مومنین اور کفار 24، 25، 26 ;
مہرباني:
اس کی اہمیت 21
نافرماني:
اس کی سزا 8، 27
نیکي:
اس کا انجام 5

سورہ آل عمران

آیہ 1 تا 109

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عظیم اور دائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الم (1)

1_ سورہ آل عمران میں"الم" کا مطلب ہے میں خداوند مجید ہوں_
الم
امام صادق(ع) فرماتے ہیں"الم"فی اول آل عمران، فمعناہ انا اللہ المجید_ (1)
اسماء و صفات:
مجید 1
روایت: 1
قرآن کریم :
حروف مقطعہ 1

اللّهُ لَا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (2)
اللہ کے جس علاوہ کوئي خدا نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زند ہ ہے اور ہر شے اسی کے طفیل میں قائم ہے_
1_ خداوند متعال کے علاوہ کوئي موجود زندہ و پائندہ نہیں ہے_
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم
'قیوم"اسے کہا جاتا ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا (تفسیر روح المعانی ج 3 ص 8)_
---

1) معانی الاخبار ص 22، ح 1، تفسیر برہان ج 1 ص269 ح 1 نورالثقلین ج 1 ص 309 ح 2 _

374
2_ صرف خدا تعالی لائق عبادت ہے_
اللہ لا الہ الاھو
3_ خداوند عالم، حی (زندہ) اور قیّوم (پائندہ) ہے_
اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم
4_ عالم وجود کا قیام اور دوام خدا تعالی کے ذریعے ہی ہے_
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم
قیّوم اسے کہتے ہیں جو خود قائم ہو اور دوسری تمام چیزوں کا محافظ اور انہیں قوام بخشنے والا ہو (مفردات راغب)_
5_ صرف خدا ہی وہ زندہ ہے جو قائم بالذات ہے_
اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم
قیوم اسے کہتے ہیں جو کسی دوسرے پر اعتماد کئے بغیر ثابت اور قائم ہو (روح المعاني) مذکورہ بالا نکتے میں حصر اس لحاظ سے ہے کہ"الحی القیوم" "اللہ" کیلئے خبر ہو _
6_ معبود ایسا ہونا چاہئے جو زندہ اورقائم بالذات ہو_
اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم
دو صفات حیی اور قیّوم عبادت کو خداوند متعال میں منحصر کرنے کی علت بیان کررہی ہیں یعنی صرف وہ معبود بن سکتا ہے جو زندہ اور قائم بالذات ہو_
7_ خداوند عالم دوسروں سے بے نیاز ہے_
اللہ ...الحی القیوم
قیوم (قائم بالذات) یعنی اسکے قوام میں اسکی ذات کافی ہے اور اس کا لازمہ غیر سے بے نیازی ہے_
8_ کائنات کا مدیر و مدبر اور منتظم صرف خدا تعالی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الله ...القيوم
قیوم اسے کہتے ہیں جو خود ثابت و قائم ہو اور دوسری چیزوں کو ثبات و قوام بخشنے والا ہو(مفردات راغب)_

اسما ء و صفات:
حی : 1 ،3 ، 5;قیوم : 1 ، 3 ، 4 ،5;صفات جمال 7
توحید :
توحید افعالي4;توحید ذاتی 5 ، 6;توحید عبادی 1 ، 2

375
خدا تعالی:
خدا تعالی کی بے نیازی 7;خدا تعالی کی تدبیر8
عالم خلقت :
اسکا نظام 8;اسکی تدبیر 8;اسکی نیازمندی 4
عبادت 2
معبود:
معبود کی خصوصیت6

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيل(3)
اس نے آپ پر وہ بر حق کتاب نازل کی ہے جو تمام کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور توریت و انجیل بھی نازل کی ہے
_
1_ قرآن کریم کا پیغمبر اکرم(ص) پر تدریجاً نازل ہونا_
نزل عليك الكتاب بالحق
"تنزیل"عموماً تدریجی نزول کیلئے استعمال کیا جاتا ہے_
2_ قرآن کریم پیغمبر اکرم(ص) پر نزول کے دوران ہر قسم کے باطل کے ساتھ مخلوط ہونے سے محفوظ رہا_
نزل عليك الكتاب بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" ، "نزّل" کے متعلق ہو_
3_ قرآن کریم ہمیشہ حق کے ساتھ اور باطل سے
پاك و منزّہ ہے_
نزل عليك الكتاب بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ"بالحق" میں "بائ"مصاحبت کیلئے اور محذوف کے متعلق ہو یعنی ایسی کتاب جو کہ حق کے ساتھ ہے_
4_ قرآن کریم کا پیغمبر اکرم(ص) پر تحریری صورت میں نازل ہونا_*
نزل عليك الكتاب
قرآن مجید پر"الکتاب"کا اطلاق یاتو اس لحاظ سے ہو سکتا ہے کہ نزول کے وقت لکھا ہوا تھا اور یا اس لحاظ سے کہ نزول کے زمانہ میں ہی

376
اسے لکھ لیا جاتا تھا، مذکورہ نکتہ پہلے
احتمال کی بنیاد پر ہے_
5_"الکتاب"قرآن مجیدکے ناموں میں سے ایك نام _*
نزل عليك الكتاب
6_ قرآن کریم کا پیغمبر(ص) اسلام پر نازل ہونا آپ(ص) کیلئے خدا کی طرف سے اعزاز اور تکریم ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نزل عليك الكتاب
ظرف"عليك"کا مفعول صریح پر مقدم ہونا اور خدا تعالی کا پیغمبر اسلام (ص) کو خطاب کرنا آنحضرت (ص) کی نسبت خدا تعالی کی تکریم پر دال ہے_
7_ نزول کے زمانے مینہی قرآن، کاتبان وحی کے ذریعے لکھ لیا جاتاتھا_ *
نزل عليك الكتاب
"الکتاب"کا قرآن پر اطلاق اس لئے ہے کہ قرآن مجیدلکھا ہوا نازل ہوا یا نزول کے ساتھ ہی لکھ لیا جاتا تھا اور کتاب کی صورت میں ہو جاتاتھا مذکورہ بالا نکتہ دوسرے احتمال کی بنیاد پر ہے_
8_ قرآن مجیدایسی کتاب ہے جو حقائق اور واقعیات کے مطابق ہے_
نزل عليك الكتاب بالحق
حق اس خبر کو کہتے ہیں جو واقعیت کے مطابق ہو (تفسیر المیزان) _
9_ قرآن کریم کا پیغمبر(ص) اسلام پر نازل ہوناخود آنحضرت(ص) کی لیاقت وصلاحیت کی بنیاد پر تھا_ *
نزل عليك الكتاب بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ"بالحق"،"نزل" کے متعلق ہو"عليك"کی قید کے ساتھ
10_ قرآن مجیدتمام آسمانی کتابوں کی تائید کرتا ہے (جیسے تورات اور انجیل وغیرہ)_
مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل
11_ آسمانی کتابیں ایك جیسی اور آپس میں ہم آہنگ ہیں_
مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل
یہ اس صورت میں ہے کہ مصدق ہونے کا مطلب آسمانی کتابوں کے مطالب کی تصدیق ہو تو اس کا لازمہ ان میں ہم آہنگی اور مطابقت ہوگي_
12_تورات و انجیل انسانوں کی ہدایت کیلئے اور ایك ہی دفعہ نازل ہوئیں نہ تدریجاً_ *

377
و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس
"انزل"ایك ہی دفعہ نازل ہونے کیلئے استعمال ہوتا ہے_
13_ قرآن کریم، خداوندعالم کے جامع نام (الله) کی تجلی ہے_
الله لااله الا هو الحی القيوم نزل عليك الكتاب
قرآن کریم کے نازل کرنے کو"الله "کی طرف نسبت دینے (الله ... نزل عليك) کا مطلب یہ ہے کہ قرآن اس(باعظمت) مقام سے صادر ہوا ہے_
14_ قرآن کریم، تورات اور انجیل کا نازل ہونا خدا تعالی کی توحید، حیات اور قیومیت (قائم بالذات اورعالم ہستی کو ثبات دینے والا) کی تجلی ہے_
الله لااله الا هو الحی القيوم _ نزل عليك الكتاب
کیونکہ"نزل" کو"الله "کی طرف توحید، حیات اور قیومیت کی صفات کے ساتھ نسبت دی گئي ہے_
15_ قرآن کریم گذشتہ آسمانی کتابوں (جیسے تورات و انجیل) کی حقانیت کی دلیل ہے_*
مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل
کیونکہ تورات و انجیل میں قرآن حکیم کے نازل ہونے کی بشارت دی گئي ہے طبعی بات ہے کہ قرآن کریم کا نازل ہونا ان کتابوں کی سچائي و صحت کی دلیل ہے_ یہ احتمال قرآن کریم کے دوسری آسمانی کتابوں کیلئے مصدّق ہونے کے سلسلے مینہے_

آسمانی کتابیں: 3، 4، 7، 10، 11
آسمانی کتابوں کی ہم آہنگی 11 آسمانی کتابوں کے اہداف 2;
آنحضرت (ص) :
آپ(ص) کا مرتبہ و منزلت 6، 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسماء و صفات:
حی 14، قیوم 14
انجیل: 10، 12، 14، 15
تکوین و تشریع: 8
توحید:
اسکے دلائل 14
تورات: 10، 12، 14، 15
خدا تعالی: 13

دین:
ادیان میں ہم آہنگی 11
قرآن کریم:
قرآ ن کریم اور آسمانی کتابیں 10، 15; قرآن کریم کا نزول 1 ، 2 ، 4 ، 6 ، 9 ، 14; قرآن کریم کی تاریخ 7; قرآن کریم کی خصوصیت 2، 3، 8، 13
قرآن کریم کی کتابت 4، 7; قرآن کریم کے نام 5
وحي: 1
ہدایت:
اسکے عوامل 12

مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (4)
اس سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت بنا کر اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب بھی نازل کی ہے بیشك جو لوگ آیات الہی کا انکار کرتے ہیں ان کے واسطے شدید عذاب ہے اور خدا سخت انتقام لینے والا ہے _
1_ لوگوں کیلئے الہی ہدایت کا پروگرام ہر دور میں رہا ہے_
نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس
2_ آسمانی کتابوں کے نزول کا اصلی فلسفہ اور اہم ترین خصوصیت انسانوں کی ہدایت ہے_
نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و
الانجيل من قبل هدى للناس
3_ پیغام کے پہنچانے اور اہداف انبیاء (ع) کے پورا کرنے میں آسمانی کتابیں مؤثر کردار رکھتی ہیں_
نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

4_ لوگوں کو آسمانی کتابوں اور الہی ہدایت کی ضرورت ہے_
نزل عليك الكتاب ... من قبل هدى للناس
انسانونکا آسمانی کتابوں اور الہی ہدایت سے مستفید ہونا لوگوں کی ان چیزوں کی طرف احتیاج سے حکایت کرتا ہے_
5_ فرقان، قرآن کریم کے ناموں میں سے ایك نام_
و انزل الفرقان
بہت سارے مفسرین کے اس قول کی بناپر کہ "فرقان"سے مراد قرآن مجیدہے_
6_ قرآن کریم انسانوں کی ہدایت کے سلسلے میں حق و باطل کو جدا جدا کرتاہے_
هدى للناس و انزل الفرقان
مجمع البیان کے مطابق"الفرقان"یعنی وہ چیز جو حق کو باطل سے تمیز دے اور"هدى للناس" قرینہ بنے گا کہ اس سے مراد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدایت کے موارد ہیں_
7_ قرآن حکیم کا خداوند متعال کی طرف سے نازل کیا جانا سابقہ آسمانی کتابوں کے اہداف کو آگے بڑھانے کی خاطر تھا_
و انزل التورات و الانجیل من قبل ... و انزل الفرقان
8_ قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتابوں کا خطاب عام لوگوں کیلئے ہے نہ کسی خاص طبقہ یا قبیلہ کیلئے_
نزل علیك الکتاب ... ھدی للناس
9_ آیات الہی کا انکار کرنا کافروں پر خدا تعالی کے سخت عذاب کا موجب ہے_
ان الذین کفروا بآیات اللہ لھم عذاب شدید
10_ کفار کیلئے سخت عذاب ان پر آسمانی کتابوں کے ذریعے حجت تمام کرنے کے بعد ہے_
نزل علیك الکتاب ... ان الذین کفروا بایات اللہ لھم عذاب شدید
11_ آسمانی کتابیں (قرآن مجید، تورات اور انجیل) خدا تعالی کی آیات میں سے ہیں_
انزل التورات و الانجیل ... و انزل الفرقان ان الذین کفروا بایات اللہ
12_ عذاب الہی کے کئي مراتب ہیں _*
عذاب شدید
13_ اہل کتاب (یہود و نصاري) کو خدا تعالی کی آیات، قرآن کریم، تورات اور انجیل کا انکار کرنے کی صورت میں سخت عذاب کی دھمکي_
نزل علیك ... ان الذین کفروا ... لھم

عذاب شدید
آیت کے شان نزول سے پتہ چلتا ہے کہ آیت اہل کتاب کے بارے میں ہے_
14_ خداوندعالم، عزیز (غلبے والا) اور ذوانتقام (سخت انتقام لینے والا) ہے_
و اللہ عزیز ذو انتقام
"عزیز"ناقابل شکست اور غالب کو کہا جاتا ہے (مفردات راغب)"انتقام"کی تنوین شدت اور عظمت پر دلالت کرتی ہے اور"ذو انتقام" انتقام میں مبالغہ ہے_
15_ خداوندعالم کو کافروں کے کفر سے کوئي نقصان نہیں پہنچ سکتا_
ان الذین کفروا ... و اللہ عزیز
کافروں کے کفر کے بعد"عزیز"(غلبے والا ناقابل شکست) کا ذکر مذکورہ نکتے پر دلالت کرتا ہے_
16_ کافروں کا سخت عذاب میں مبتلا ہونا خدا تعالی کا ان سے انتقام ہے اور خداوند عالم کے ناقابل شکست ہونے کی دلیل ہے_
ان الذین کفروا ... لھم عذاب شدید واللہ عزیز ذو انتقام
17_ فرقان، آیات محکم (غیرمتشابہ) اور کتاب پورا قرآن ہے _
و انزل الفرقان
امام صادق(ع) فرماتے ہیں الفرقان ہوکل امر محکم و الکتاب ہو جملة القرآن فرقان امر محکم ہے اور کتاب پورا قرآن ہے ... (1)

آسمانی کتابیں: 3، 4، 7، 10، 11
انکے اہداف 2
آیات خدا: 11
ان کا کفر و انکار 9،13
اسماء و صفات:
عزیز 14; منتقم 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی رسالت 3، انبیاء (ع) کے اہداف 3
انجیل: 11، 13
انسان:
انسان کی معنوی ضروریات4
اہل کتاب:
----

1) تفسیر قمی ج1 ص 96 تفسیر برہان ج1 ص 269ح2_

381
ان کو دھمکی 13
تورات: 11، 13
حجت تمام کرنا: 10
حق و باطل: 6
خدا تعالی:
خدا کا انتقام 14، 16; خدا تعالی کونقصان پہچانا 15; خدا کی حجتیں 10; خدا کی دھمکی 13; خدا کی سنتیں1
عذاب:
اہل عذاب 9، 10، 16; عذاب کے ا سباب 9، 13عذاب کے مراتب 12;
عیسائي:
عیسائیوں کو دھمکی 13
فرقان: 5، 17
نزول فرقان 7
قرآن کریم : 11، 17
قرآن کریم کے نام 5; قرآن کریم کے محکمات 17; قرآن کریم کی خصوصیت 6
کفار:
انکی سزا 10، 16
کفر:
کفر کی سز ا 9، 13
ہدایت: 1، 4
ہدایت کا پیش خیمہ 6 ; ہدایت کے عوامل 2
یہود:
یہودیوں کو دھمکی 13

إِنَّ اللّهَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ (5)
خدا کے لئے آسمان و زمین کی کوئي شے مخفی نہیں ہے _
1_ زمین و آسمان میں کوئي چیز خدا وند عالم سے پوشیدہ نہیں ہے_
ان اللہ لایخفی علیہ شی فی الارض و لافي السماء

382
2_ خداوند متعال کیلئے سب چیزوں کا آشکار ہونا اس کی قیومیت (قائم بالذات ہونے) کا جلوہ ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لا الہ الا ھو الحی القیوم ... ان اللہ لایخفی علیہ شي
3_ خداوند عالم پر کسی کا کفر پوشیدہ نہیں ہے_
ان الذین کفروا ... ان اللہ لایخفی علیہ شي
4_ خداوند عالم کا وسیع علم اس کے انتقام اور غلبے کا پیش خیمہ ہے_
واللہ عزیزذوانتقام_ ان اللہ لایخفی علیہ شي
خدا تعالی اس وقت سب چیزوں پر غالب ہوسکتا ہے کہ جب کوئي چیز اس پر مخفی نہ ہو کیونکہ اگر کوئي چیز خدا تعالی سے پوشیدہ و مخفی ہو تو وہ اس کے مقابلے میں اپنے وجود کا اظہار کرسکتی ہے پس غالب وہ ہوگی نہ خدا_
5_ خدا تعالی کے عذاب کی بنا اور سند اسکا علم ہے_
لھم عذاب شدید ... ان اللہ لایخفی علیہ شي
6_ خداوند عالم کا علم وسیع اور لامحدود ہے_
ان اللہ لایخفی علیہ شی فی الارض و لافی السماء
زمین و آسمان تمام کائنات سے کنایہ ہے_
7_ خدا تعالی کا وسیع علم اور اس کا ناقابل شکست ہونا اس کی کفار کو سخت عذاب کی دھمکی کا سرچشمہ ہے_
ان الذین کفروا لھم عذاب شدید و اللہ عزیز ... ان اللہ لایخفی علیہ شي

ثواب و عذاب: 5
خدا تعالی:
خدا تعالی کا انتقام 4; خدا تعالی کا علم 1، 2، 3، 4، 5، 6; خدا تعالی کی دھمکیاں 7; خداکی قیومیت 2
کفار:
کفار کو دھمکی 7

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (6)

وہ خدا جس طرح چاہتا ہے رحم مادر کے اندر تصویریں بناتا ہے اسکے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے وہ صاحب عزّت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی _
1_ خداوند متعال اپنی مشیت کے مطابق انسان کو رحم میں شکل و صورت عطا فرماتاہے_
ھو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء
2_ بچے (جنین) کا رحم میں شکل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالی کی قیومیت (کائنات کو قوام و ثبات دینے والے) کا جلوہ ہے_
لا الہ الا ھو الحی القیوم ... ھو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء
3_ رحم مادر میں صرف خدا تعالی کی طرف سے بچے کو شکل و صورت کا عطا کیا جانا اس کی توحید کی دلیل ہے_
ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لاالہ الا ھو العزیز الحکیم
4_ انسان کا رحم میں شکل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالی کی قدرت اور حکمت کی نشانی ہے_
ھو الذی یصورکم ...لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
5_ طبعی عوامل و اسباب خدا وند عالم کی مشیت کے مطابق کام کرتے ہیں_
ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء
انسان کی شکل و صورت تشکیل دینے مینطبعی عوامل کا دخل ہے لیکن خدا تعالی نے شکل و صورت دینے کو اپنی مشیت کی طرف نسبت دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ طبعی عوامل مشیت الہی سے کام کرتے ہیں _
6_ خدا تعالی کی مشیت اور چاہنا، حکمت کی بنیاد پر ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

384
کیف یشاء لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
7_ انسان کی شخصیت رحم میں تشکیل پاتی ہے_*
ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء
چونکہ سابقہ آیات میں ہدایت اور کفر کے بارے میں گفتگو تھی اس سے لگتاہے کہ رحم میں شکل و صورت حاصل کرناشخصیت کی تشکیل (ہدایت یافتہ ہونا، یا کافر ہوناو غیرہ) کو بھی شامل ہے_
8_ رحم مینبچے کی شکل و صورت سے آراستگی کی کیفیت کے بارے میں خدا تعالی کی مشیت کو کوئي طاقت روك نہیں سکتي_
ھو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
یہ نکتہ کلمہ " عزیز" (ناقابل شکست غلبے والا) کے انسان کے مشیت الہی سے شکل و صورت حاصل کرنے کے ساتھ ارتباط سے استفادہ ہوتاہے_
9_ عزیز و حکیم خدا کے علاوہ کوئي معبود نہیں ہے_
لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
10_ خدا عزیز اور حکیم ہے_
لا الہ الا ھو العزیز الحکیم
11_ خدا کافروں سے مغلوب نہیں ہے بلکہ کافروں کا فکری اور جسمانی نظام خداوند عالم کی مشیت سے چلتاہے_
ان الذین کفروا ... ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء
جملہ"ھو الذی یصورکم ... " اس سوال کا جواب ہے کہ اگر خدا عزیز و غالب ہے تو پھر کیوں بعض لوگ اس کے بارے میں کفر اختیار کرتے ہیں؟ خداوند عالم جواب میں فرماتا ہے کہ ہر انسان کی جسمانی اور فکری تشکیل خدا تعالی کی مشیت سے ہوتی ہے چاہے وہ کافر ہی ہو_
12_ کافروں کا کفر اختیار کرنا بھی خدا تعالی کی مشیت سے خارج نہیں ہے_
ان الذین کفروا ... و اللہ عزیز ... ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء
13_ آسمانی کتابوں میں پائے جانے والے معارف و حقائق انسان کی حقیقی ساخت سے مناسبت رکھتے ہیں_
اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم _ نزل ... ھو الذی یصورکم
خدا تعالی کی قیومیت اور اس کا انسان کواپنی مشیت کے مطابق خلق کرنا، نیز خدا کا مطلق علم

385
اور انسانی ہدایت کیلئے کتاب کا نازل کرنا بتلاتا ہے کہ قوانین انسان کی ساخت سے مناسبت رکھتے ہیں_
14_ تکوین و تشریع کے قوانین کی ہم آہنگی _
الحی القیوم ... نزل ... یصورکم ... ھو العزیز الحکیم
تکوینی قوانین (انسان کو شکل و صورت دینا) اور تشریعی قوانین (آسمانی کتابوں کا نازل کرنا) دونوں کا بنانے والا خداوند حکیم ہے اور اس کی حکمت تقاضا کرتی ہے کہ یہ دو قانون آپس میں ہم آہنگی رکھتے ہوں_

اسماء و صفات:
حکیم 9، 10; عزیز 9، 10; قیوم 2
انسان:
انسان کا اختیار 12 انسان کی خلقت 1، 2، 3، 4، 8، 11
تکوین و تشریع: 13، 14
جنین:
جنین رحم میں 7; جنین کا شکل و صورت حاصل
کرنا 2، 3، 8
خدا تعالی:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی کی حکمت 4، 6;خدا تعالی کی قدرت 4; خدا تعالی کی مشیت 1، 5، 6، 8
رحم (بچہ داني): 1، 2، 3، 4
رفتار و کردار:
رفتار و کردار کی بنیادیں 11
شخصیت:
شخصیت کے تشکیل پانے کے عوامل 1، 7
طبعی اسباب: 5
علت اور معلول: 5
قانون سازي: 13
کفر: 12
معارف:
معارف کانظام 13، 14
نظریہ کائنات: 5

386

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُولُوا الألْبَابِ (7)

اس نے آپ پر وہ کتاب نازل کی ہے جس میں سے کچھ آیتیں محکم اور واضح ہیں جو اصل کتاب ہیں اور کچھ متشابہ ہیں _ اب جن کے دلوں میں کجی ہے وہ انھیں متشابہات کے پیچھے لگ جاتے ہیں تاکہ فتنہ بر پا کریں اور من مانی تاویلیں کریں حالانکہ اس کی تاویل کا علم صرف خدا کو ہے اور انھیں جو علم میں رسوخ رکھنے والے ہیں _ جن کاکہنایہ ہے کہ ہم اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ سب کی سب محکم و متشابہ ہمارے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور یہ بات سوائے صاحبان عقل کے کوئي نہیں سمجھ سکتاہے_
1_ پیغمبر اکرم(ص) پر کتاب (قرآن) نازل کرنے والا خدا تعالی ہے_

387
هو الذی انزل علیك الكتاب
2_ پیغمبر اکرم(ص) پر قرآن کریم کا مکتوب صورت میں نازل ہونا _ *
هو الذی انزل علیك الكتاب
"الکتاب"کا قرآن مجیدپر بولا جانا یا تو اس لحاظ سے ہے کہ قرآن کریم لکھا ہوا پیغمبر(ص) اسلام پر نازل ہوا یا قرآن اسی زمانے میں کتاب کی صورت میں آجاتا تھا مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنیاد پر ہے_
3_"الکتاب" قرآن کریم کے ناموں میں سے ایك نام ہے_*
هو الذی انزل علیك الكتاب
4_ نزول کے زمانے میں قرآن کا لکھا جانا_*
هو الذی انزل علیك الكتاب
5_ قرآن کریم میں محکم اور متشابہ آ یات پائي جاتی ہیں_
منہ آیات محکمات ... و اخر متشابهات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ آیات محکمات قرآن مجید کی اصل و اساس ہیں_
منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب
ہر چیز کی اصل و اساس کو"ام"کہا جاتا ہے_ (مفردات راغب)
7_ متشابہ آیات کی تفسیر اور انہیں سمجھنے کا سرچشمہ محکم آیات ہیں_
منہ آیات محکمات ھن ام الکتاب و اخر متشابھات
"ام"عربی زبان میں ہر اس شئے کو کہا جاتاہے جس کی طرف کسی دوسری شئے کی بازگشت ہو(روح المعانی ج / 3 ص 70)
8_ متشابہ آیتوں کو محکم آیات کی طرف لوٹائے بغیر ان سے استفادہ اور مطالب نکالنا جائز نہیں ہے_
فامّا الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ
9_ حق کو باطل کیلئے دستاویزاور سند قرار دینے کا امکان_
فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة
10_ قرآن کریم کی محکم آیتیں ایك دوسرے سے مربوط اور منسجم ہیں_*
منہ ایات محکمات ھن ام الکتاب
"ام"جو کہ مفرد ہے اس سے سمجھا جاسکتا ہے کہ

388
قرآن کریم کی تمام محکم آیات باہمی ارتباط وانسجام رکھتی ہیں_
11_ منحرف (کج فکر)لوگ فتنہ و فساد پیدا کرنے کی خاطر متشابہ آیتوں کے در پے رہتے ہیں_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة
12_منحرف دل فتنہ و فساد کا سرچشمہ ہیں_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة
13_ منحرف لوگ فتنہ و فساد پیدا کرنے کیلئے قرآن کریم سے سوء استفادہ کرتے ہیں_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة
14_ فکر اور معاشرے کی حرکت کا صحیح و سالم ہونا دلوں کے صحیح و سالم ہونے پر منحصر ہے_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاویلہ
15_ فتنہ خواہی اور قرآن مجیدکی غلط تاویل کرنا جائز نہیں ہے_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ ... ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاویلہ
16_ منحرف لوگ محکمات کی تاویل کرنے کی خاطر متشابہات سے تمسك کرتے ہیں_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاویلہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"تاویلہ"کی ضمیر"ام الکتاب"کی طرف لوٹے کہ جس سے مراد محکم آیات ہیں_
17_ قلب و فکر کا سالم و معتدل ہونا قرآن کریم کے صحیح سمجھنے کا پیش خیمہ ہے_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ ... و ابتغاء تاویلہ
دل کا انحراف قرآن کی ناصحیح تاویل کا موجب ہے لہذا دل کا سالم ہونا قرآنی آیات کے صحیح سمجھنے کا موجب ہوگا_
18_ قرآنی آیات تاویل رکھتی ہیں_
و ما یعلم تاویلہ الا اللہ
اس نکتے میں"تاویلہ"کی ضمیر قرآن کی طرف لوٹائي گئي ہے_

389
19_ منحرف و کج فکر لوگ قرآن کریم کی تاویلات کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاویلہ و ما یعلم تاویلہ الا اللہ
مذکورہ بالا معنی میں"تاویلہ"کی ضمیر قرآن کریم کی طرف لوٹائي گئي ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

20_ قرآن مجیدکے محکم اور متشابہ کی پہچان کے بغیر اس سے صحیح استفادہ اور اسے سمجھنا ناممکن ہے_
هن ام الکتاب ... فاما الذین فی قلوبهم زیغ
متشابہ آیات کا سمجھنا انہیں محکم آیتوں کی طرف لوٹانے پر موقوف ہے کیونکہ محکم آیات "ام" اور "مرجع" ہیں لہذا قرآن کو سمجھنے کیلئے پہلے محکم اور متشابہ آیات کی تشخیص ضروری ہے_
21_ قرآن کریم کی تاویل خداوند متعال اورراسخون فی العلم(باریك بین اور گہرا علم رکھنے والے علماء) کے ساتھ مختص ہے_
و ما یعلم تاویله الا الله و الراسخون فی العلم
یہ اس صورت میں ہے کہ"الراسخون"، عطف ہو"الله "پر_ اس مذکورہ بالامطلب کی تائید امام محمد باقر(ع) کی اس حدیث سے ہوتی ہے کہ جس میں آپ (ص) آیت"و ما یعلم تاویله ..."کی تفسیر میں فرماتے ہیں یعنی تاویل القرآن کله الا الله و الراسخون فی العلم پورے قرآن کی تاویل فقط الله تعالی اور علم میں راسخ لوگ جانتے ہیں_(1)
22_ قرآن کریم ایسی تاویلوں (معارف) پر مشتمل ہے جو کسی کیلئے منکشف نہیں ہیں اور ان کا علم صرف خدا تعالی کی ذات کو ہے_
و ما یعلم تاویله الا الله
23_ علم میں راسخ ہونا پورے قرآن مجیدپر کامل ایمان کا پیش خیمہ ہے_
و الراسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عند ربنا
24_ علم میں راسخ لوگ (گہرا علم رکھنے والے علماء)محکم اور متشابہ آیتوں کو خدا تعالی کی طرف سے سمجھتے ہوئے ان پر ایمان رکھتے ہیں_
---

1) تفسیر عیاشی ج1،ص164،ح6_ تفسیر برہان ، ج1ص271،ح13_

و الراسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عند ربنا
25_ علم میں رسوخ (پختگي) کی قدر و قیمت اور اہمیت_
و الراسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عند ربنا
26_ جو کچھ خدا وند متعال کی طرف سے ہے اس پر ایمان ضروری ہے_
یقولون امنا به کل من عند ربنا
27_ علم میں راسخ لوگ بہت بلند مقام و مرتبہ رکھتے ہیں_
و الراسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عند ربنا
28_ قرآن مجید کی متشابہ اور محکم آیات پر ایمان کا اظہار کرنا راسخون فی العلم کا شیوہ ہے_
و الراسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عند ربنا
"یقولون ..." بتلاتا ہے کہ راسخون فی العلم اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں_
29_ انسان کی تربیت میں محکم و متشابہ آیات میں سے ہر ایك کارآمد ہے_
کل من عند ربنا
محکم اور متشابہ آیات میں سے ہر ایك نے خدا تعالی کے مقام ربوبیت (من عند ربنا) سے نشا ت پائي ہے پس ہر دو قسم کی آیات تربیت کیلئے ہیں_
30_ کج فکری اور دل کا باطل کی طرف میلان علم میں رسوخ (پختگي) سے مانع ہے_ *
فاما الذین فی قلوبهم زیغ ... و الراسخون فی العلم
یہ نکتہ ان دو گروہوں (کج فکروں اور راسخون فی العلم) کے درمیان مقابلے سے سمجھا گیا ہے_
31_ قرآن کریم میں ایسے معارف موجود ہیں جن کا سمجھنا صرف ایك مخصوص طبقے کیلئے میسر ہے_
و ما یعلم تاویله الا الله و الراسخون فی العلم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

32_ علم میں رسوخ خداوند متعال اور اس کی آیات کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ
جملہ"آمنا ..." اور آیت کا انداز ان کے سر

391

تسلیم خم کرنے پر دلالت کرتا ہے_
33_ صاحبان عقل و خرد کے علاوہ کسی میں محکم و متشابہ آیات کی خصوصیات کے ادراك کی قدرت و صلاحیت نہیں پائي جاتي_
و ما یذکر الا اولوا الالباب
ظاہر یہ ہے کہ"وما یذکر" کا متعلق وہی مطالب ہیں جو اس آیت میں بیان ہوئے ہیں_
34_ قرآن کریم کے حقائق اور اس کی خصوصیات کے ادراك کیلئے عقلمندی شرط ہے_
و ما یذکر الا اولوا الالباب
35_ راسخون فی العلم ، خرد مند وعقلمند ہیں_
و الراسخون فی العلم ... و ما یذکر الا اولوا الالباب
اگر حق کے سامنے سر جھکانا راسخین کا خاصہ ہے اور حق کے سامنے سر جھکانے کے لازمی ہونے کا ادراك صرف عقلمندوں کو ہوسکتاہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ یہ دو عنوان ایك ہی گروہ میں منحصر ہیں یعنی راسخین ہی عقلمند لوگ ہیں_
36_ منسوخ آیتیں متشابہ کا مصداق ہیں اور انکی ناسخ محکم آیتیں ہیں_
منہ آیات محکمات ... و اخر متشابہات
امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں: ... فالمنسوخات من المتشابہات والمحکمات من الناسخاتمنسوخ آیات متشابہات میں سے ہیں اور ناسخ محکمات میں سے ہیں (1)
37_ ائمہ معصومین(ع) راسخین فی العلم کا واضح ترین مصداق ہیں اور قرآن کریم کی تاویل کے عالم ہیں_
و ما یعلم تاویلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم
امام صادق(ع) نے فرمایا: نحن الراسخون فی العلم و نحن نعلم تاویلہ (2) ہم ہی علم میں راسخ اور تاویل کے عالم ہیں
38_ کج فکر لوگوں کا متشابہ آیتوں کے ساتھ تمسك کرنے سے مقصد کفر کو وسعت دینا ہے_
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنة
امام صادق(ع) فرماتے ہیں یہاں فتنہ سے مراد کفر ہے_ المراد بالفتنة ہا ہنا الکفر (3)
---

1) کافی ج 2 ص 28، ح 1_ نور الثقلین/ ج 1، ص 313، ح19_
2) کافی ج1 ص 213 ح 1 نورالثقلین ج 1 ص 316 ح 34_
3) مجمع البیان ج 2 ص 700 نورالثقلین ج 1 ص 313 ح 17_

392

39_ پیغمبر اکرم(ص) راسخون فی العلم میں سب سے افضل ہیں_
و الراسخون فی العلم
امام محمد باقر(ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں : "رسول اللہ (ص) افضل الراسخین" پیغمبر (ص) راسخین فی العلم میں سے سب سے افضل ہیں(1)
40_ محکم آیتوں پر ایمان کے ساتھ ساتھ عمل ضروری ہے جبکہ متشابہ آیتوں پر صرف ایمان ہونا چاہئے اور انہیں عمل کیلئے معیار نہ بنایا جائے_
منہ آیات محکمات و اخر متشابہات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امام صادق(ع) فرماتے ہیں: ان القرآن فیہ محکم و متشابہ فاما المحکم فنؤمن بہ و نعمل بہ و ندین و اما المتشابہ فنؤمن بہ ولا نعمل بہ و ہو قول اللہ تبارك و تعالی " فاما الذین فی قلوبہم ..." قرآن میں محکم بھی ہے اور متشابہ بھي_ محکم پر تو ہم ایمان بھی رکھتے ہیں اور اس پر عمل بھی کرتے ہیں لیکن متشابہ پر ہم ایمان رکھتے ہیں عمل نہیں کرتے یہی مراد ہے خدا کے اس فرمان سے"فاما الذین فی قلوبہم ... " (2)

41_ قرآن کریم کے باطن کا علم قرآن مجیدکی تاویل کا علم ہے_

و ما یعلم تاویلہ الا اللہ

جب امام محمد باقر(ع) سے اس حدیث"ما من القرآن آیة الا ولها ظهر و بطن" قرآن کی ہر آیت کا ایك ظاہر ہے اور ایك باطن" کے معنی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ(ع) نے فرمایا :"ظہرہ تنزیلہ و بطنہ تاویلہ ..."اس کا ظاہر تنزیل اور باطن تاویل ہے_(3)

42_ جن آیات سے، انبیاء (ع) سے گناہ صادر ہونے کا وہم و گمان ہوتاہے وہ متشابہات میں سے ہیں اور ان کی تاویل صرف خدا تعالی اور راسخون فی العلم جانتے ہیں_

و اخر متشابہات ... و ما یعلم تاویلہ

امام رضا (ع) فرماتے ہیں: ... اتق اللہ و لاتنسب الی انبیائ(ع) اللہ الفواحش و تتأوّل کتاب اللہ برأیك، فان اللہ

---

1) بصائر الدرجات صفار ص 203 ح 4 ب 10 تفسیر عیاشی ج 1 ص 164 ح 6_
2) بصائر الدرجات صفار ص 203 ح 3 ب 10 تفسیر عیاشی ج 1 ص 162 ح 4_
3) بصائر الدرجات صفار ص 196 ح 7 ب 7 بحارالارنوار ج92 ص 97 ح 64_

393

عزوجل قد قال:"وما یعلم تاویلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم ... "(1) خدا سے ڈرو اور انبیاء (ع) کی طرف گناہوں کی نسبت نہ دو اور اپنی رائے کے مطابق قرآن کی تاویل نہ کرو کیونکہ خدا تعالی فرماتاہے اسکی تاویل کا علم صرف خدا اور راسخین فی العلم کو ہے_

43_قرآ ن کریم کے متشابہات کی اگر ایسے لوگ تاویل کریں جو علم میں راسخ نہیں ہیں تو یہ تاویل بالرائے ہے_

و ما یعلم تاویلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم

امام رضا(ع) فرماتے ہیں: لاتتاول کتاب اللہ برایك فان اللہ عزوجل قد قال "ومایعلم تاویلہ الااللہ والراسخون في العلم اپنی رائے کے مطابق قرآن کی تاویل مت کرو کیونکہ خدا تعالی فرماتاہے " اس کی تاویل کا علم صرف خدا اور راسخین فی العلم کو ہے"(2)

44_ قرآن کریم کی متشابہ آیتوں میں بحث و مجادلہ سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہئے جو متشابہ آیتوں میں مجادلہ کرتے ہیں_

ہو الذی انزل علیك ... فاما الذین فی قلوبہم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ

آیت"ہو الذی انزل علیك ..."کے بارے میں پیغمبر اسلام(ص) فرماتے ہیں: " اذا رأیتم الذین یتبعون ما تشابہ منہ و الذین یجادلون فیہ فہم الذین عنی اللہ فلا تجالسوہم" جب ایسے لوگوں کو دیکھو جو

1،2) عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص 192 ح 1 ب 14 بحار الانوار ج11 ص 72 ح 1_

394

متشابہات کے پیچھے ہیں اور ان میں مجادلہ کرتے ہیں تو انکی ہمنشینی چھوڑدو (1)

45_ اسلامی حکمران کے خلاف خروج کرنے والے ایسے کج فکر ہیں جو آیات متشابہ کی پیروی کرتے ہیں_

فاما الذین فی قلوبہم زیغ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا" ھم الخوارج" (2)
46_ اپنی قسم پوری کرنے والے، بات میں سچے، ثبات قلب کے مالك،شکم اور شہوت کے معاملے میں عفیف و پاکدامن لوگ راسخون فی العلم میں سے ہیں_
و الراسخون فی العلم
رسول گرامی اسلام (ص) سے جب راسخون فی العلم کے بارے میں سوال کیا گیا تو آنحضرت(ص) نے فرمایا; من برت یمینہ و صدق لسانہ و استقام قلبہ و من عفّ بطنہ و فرجہ فذلك من الراسخین فی العلم جسکی قسم سچی ہو اور زبان سچ بولے دل ثابت قدم ہو اپنے شکم و شرم گاہ کے سلسلہ میں پاکدامن ہو وہ راسخون فی العلم میں سے ہے (3)

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) - کا مقام و مرتبہ39
ائمہ(ع) :
ان کے فضائل 37
احکام: 15
انبیاء (ع) :
انکی عصمت 43
ایمان:
ایمان کا پیش خیمہ23; ایمان کا متعلق 23، 28، 40
تربیت:
تربیت میں مؤثر عوامل 29
ترقی و رشد :
ترقی کے موانع 0 3

1،2) الدرالمنثور ج 2 ص 148_
3) الدرالمنثور ج 2 ص 151_

395
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 22
دین:
دین سے سوء استفادہ 9، 11، 38
راسخین فی العلم: 21، 24، 27، 28، 35، 37،39، 42، 46
روایت: 36، 37، 38، 39، 40،41، 42،43، 44، 45،46
سچائي: 46
سرتسلیم خم کرنا:
سرتسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ 32
صاحبان عقل:33، 35
عفت :
عفت کے عوامل 46
علم :
علم کی قدر و قیمت 25 ، علم کے موانع 30

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

علم میں رسوخ: 23، 25، 30، 32
غوروفکر:
غور و فکر کی قدروقیمت: 33، 34
فساد:
فساد کا پیش خیمہ : 11، 12، 13
قرآن کریم: 5، 6
قرآن اورپیغمبر اسلام(ص) 1، 2;قرآن کریم سے سوء استفادہ 13; قرآن کریم کا لکھنا 4; قرآن کریم کا نزول 1، 2 قرآن کریم کو سمجھنا 17 ، 20، 33 ;قرآن کریم کی آیات 10; قرآن کی تاریخ 4; قرآن کریم کی تاویل 15، 16، 18، 19، 21، 22،31، 37،41، 42، 43، قرآن کریم کی تفسیر 7، 8، 15، 20، 31،33، 34 ، 41; قرآن کریم کی تفسیر بالرائے 43; قرآن کریم کے اسماء 2، 3; قرآن کریم کے متشابہات 5، 6، 7، 8، 10، 16، 20، 24،28، 29، 33، 36، 38، 40، 42، 43 ، 44، 45

قسم:
اس کو پورا کرنا 46
قلب:
قلب اور فساد 12; قلب سلیم 14، 17 ;قلب کا اعتدال 17
کفر:
کفر کے عوامل38
گمراہ لوگ: 16، 19، 45
انکے اہداف 38
گمراہي:
گمراہی کے اثرات 11، 12، 16، 19
مجادلہ:
ممنوع مجادلہ ، 44
معاشرہ:
معاشرے کی ترقی کے عوامل 14
میلان:
باطل کی طرف میلان30
ناسخ و منسوخ: 36

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (8)
ان کا کہنا ہے کہ پروردگا رجب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا ہونے پائے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما کہ تو بہترین عطا کرنے والا ہے _
1_ علم میں راسخین ،خداوند متعال سے فکری انحراف سے بچنے اور راہ ہدایت سے نہ ہٹنے کی دعا کرتے ہیں_
والراسخون فی العلم یقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
2_ علم میں پختہ علماء خداوند متعال سے اس کی خاص رحمت کے طلبگار ہیں_
والراسخون فی العلم یقولون ... ربّنا ... وہب لنا من لدنك رحمة

3_ ہدایت کے بعد انحراف و گمراہی کا خطرہ سب کیلئے ہے (حتی کہ راسخین فی العلم کیلئے بھي) _
والراسخون فی العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ راہ ہدایت پر استوار و ثابت قدم رہنے کیلئے انسان کو خدا تعالی کی مدد کی ضرورت ہے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
5_ پورے قرآن مجید(محکمات اور متشابہات) پر ایمان، خدا تعالی کی ہدایت کا نتیجہ ہے_
والراسخون فی العلم یقولون امنّا بہ کل من عند ربنا ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
"آمنا بہ کل من عند ربنا"کے بعد جملہ "ہدیتنا" ان کے پورے قرآن پر ایمان کی تفسیر ہوسکتا ہے_
6_ علم میں راسخ ہونا خداوند متعال کی ہدایت تك پہنچنے کا پیش خیمہ_
والراسخون فی العلم یقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
7_ راسخون فی العلم علماء کا ہمیشہ راہ ہدایت سے منحرف ہونے کے خطرے کے بارے میں فکرمند رہنا_
والراسخون فی العلم یقولون ...ربّنا لا تزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
8_ راسخون فی العلم علمائ; خداوند عالم کی ربوبیت اور اس کی طرف سے فیض ہدایت و رحمت کا یقین رکھتے ہیں_
والراسخون فی العلم یقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا ... من لدنك رحمة
9_ پختہ علم والے، گمراہی میں مبتلا ہونے سے خائف اور خدا تعالی کی رحمت اور اس کی طرف سے ہدایت کی حفاظت کے امیدوار ہیں_
والراسخون فی العلم یقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا و ہب لنا من لدنك رحمة
10_"قلب"قرآن حکیم کی اصطلاح میں ہدایت اور گمراہی کا مقام ہے_
فامّا الذین فی قلوبہم زیغ ... رّبنا لاتزغ قلوبنا بعد اذھدیتنا
11_ خداوند متعال کی ربوبیت کا تقاضا ہے کہ وہ بندوں پر رحمت کرے، انہیں ہدایت کرے اور گمراہی سے بچائے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا

398

12_ انسان کی ہدایت و گمراہی خدا تعالی کی مشیت سے وابستہ ہے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
مذکورہ بالا آیت میں انسان کی ہدایت اور دل کی گمراہی کو خداوند عالم کی طرف نسبت دی گئي ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دل کا انحراف اور انسان کی ہدایت خدا تعالی کی مشیت سے ہے_
13_ ہدایت کا دائمی رہنا دعا اور خداوند عالم سے مدد طلب کرنے کے ذریعے ہوسکتا ہے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
14_ خدا تعالی کی ہدایت جیسی نعمت کے حصول کی حالت میں اس پر باقی رہنے کی دعا کرنا راسخین فی العلم کا شیوہ و طریقہ ہے_
والراسخون فی العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا
15_ ہدایت کا دائمی رہنا خداوند متعال کی خاص رحمت ہے_ *
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا وھب لنا من لدنك رحمة
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ"وھب لنا ..."جملہ"لاتزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا"کی تفسیر ہو_
16_ صرف خداوندعالم وھّاب (بغیر معاوضہ کے دینے والا) ہے_
انك انت الوھاب
حصر، ضمیر فصل (انت) سے سمجھا گیا ہے اور"ھبة"کے معنی بغیر معاوضے کے دینا ہے_ (مفردات راغب)_
17_ خداوند عالم کے علاوہ ہر کسی کا عطا کرنا کسی توقع اور معاوضے کی خاطر ہے_
انك انت الوھاب
مذکورہ بالا نکتہ حصر کے مفہوم سے سمجھا گیا ہے_
18_ پختہ علم والے علماء خداوند عالم اس کی رحمت کے خواست گار ہیں جو کہ ہدایت اور اس کی بقا سے بالاتر ہے_
ربنا لا تزغ قلوبنا ... وہب لنا من لدنك رحمة
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ"وھب لنا"سابقہ جملہ کی تفسیر نہ ہو اور چونکہ ہدایت کی نعمت کے بعد اس کی درخواست کی گئي ہے اس سے اس کی برتری اورفضلیت کا پتہ چلتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
اسماء و صفات:
وہاب16، 17
امیدوار ہونا: 9
انسان:

399
انسان کی معنوی ضروریات4
ایمان:
ایمان کا متعلق 5
تربیت:
تربیت کا نظام9
خدا تعالی:
خدا تعالی سے مدد مانگنا 13; خدا تعالی کی امداد 4; خدا تعالی کی ربوبیت 8، 11; خدا تعالی کی رحمت 2، 8، 9،11، 15، 18، خدا تعالی کی مشیت 12; خدا تعالی کی ہدایت 3، 5، 6، 7، 8، 15
خوف:7، 9
دعا:
دعا کے آداب 14;دعا کے اثرات و نتائج 13
دل: 10
علم میں راسخین: 3، 7، 8، 9، 14
ان کی دعا 1، 2، 18
علم میں رسوخ : 6
قرآن کریم : 5
قرآن کریم کے متشابہات 5
گمراہي: 10
گمراہی کا خطرہ 3; گمراہی کے عوامل 12
ہدایت:
ہدایت کا پیش خیمہ 1، 6;ہدایت کی اہمیت 4; ہدایت کے عوامل 11، 12، 13

ربّنا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (9)
خدایا تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئي شك نہیں ہے _ اوراللہ کا وعدہ غلط نہیں ہوتا _
1_راسخ علم والوں کا یقین کہ قیامت خداوند عالم کے وعدہ کی بنیاد پر واقع ہوگي_
والراسخون فی العلم ... ربنا انك جامع
الناس لیوم لاریب فیہ ان اللہ لایخلف المیعاد
2_ خدا کی رحمت اور ہدایت سے محرومیت آخرت کی

400
مشکلات میں پھنسنے کا موجب ہے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذہدیتنا وہب ... رحمة ... ربّنا انك جامع الناس
جملہ"ربنا انك جامع الناس"جو کہ قیامت کا اقرار ہے اس درخواست کی علت کے طور پرہے جو ما قبل کی آیت مینہے _
3_ قیامت کا اعتقاد انسان میں خدا تعالی کی رحمت و ہدایت کی احتیاج کا احساس پیدا کرتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ربّنا لاتزغ قلوبنا ...ربّنا انك جامع الناس
یہ اس صورت میں ہے کہ"ربنا انك جامع الناس"خدا تعالی کی ہدایت کے دوام اور رحمت کے طلب کی علت ہو_
4_ خداوند عالم تمام لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا_
ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"ليوم"،"فی یوم"کے معنی میں ہو_
5_ انسانوں کو دنیا میں پیدا کرنے کا مقصد انہیں قیامت میں حاضر کرنا اور اعمال کی جزا دینا ہے_ *
ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"ليوم"کی لام غایت کیلئے ہو نہ "في"کے معنی میں_
6_ قیامت ناقابل تردید دن ہے _
ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيہ
7_ قیامت سب کے منزل یقین پر پہنچنے اور شك و تردید کے اٹھ جانے کا دن_
ليوم لاريب فيہ
جملہ"لاريب فيہ" کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ اس دن کسی قسم کا شك نہیں پایا جائے گا اور وہ یقین کا دن ہے نہ کہ مراد یہ ہے کہ اس دن کے واقع ہونے کے بارے میں کوئي شك و شبہہ نہیں جیساکہ اس سے پہلے والے نکتے میں بیان ہوچکا ہے_
8_ قیامت یوم الجمع ہے_
انك جامع الناس ليوم
یہ اس صورت میں ہے کہ "جامع الناس ليوم"سے مراد " فی یوم" ہو_
9_ قیامت کا واقع ہونا خداوند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_
ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيہ
10_خدا تعالی وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا_
ان اللہ لایخلف المیعاد

401
آخرت:
آخرت پر ایمان کے اثرات 3
انسان:
انسان کی معنوی ضروریات 3
ایمان:
ایمان کا متعلق 1، 3
ترغیب:
ترغیب دلانے کے عوامل 3
خدا تعالی:
خدا تعالی کی ربوبیت 9;خدا تعالی کی رحمت 2، 3; خدا تعالی کی ہدایت 2، 3 خدا تعالی کے وعدے 1، 10
دنیا:
دنیا کا رابطہ آخرت کے ساتھ 5
عذاب:
عذاب کے اسباب 2
علم میں راسخین: 1
عمل:
عمل کی سزا 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت: 1، 3
قیامت کا برپا ہونا 9; قیامت کا یقینی ہونا 6; قیامت کی خصوصیت 7 ; قیامت کے نام 4; قیامت میں حقیقتوں کا ظاہر ہونا 7;
قیامت میں جمع ہونا 4
یوم الجمع: 4، 8

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاۤ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (10)
جو لوگ کافر ہو گئے ہیںان کے اموال و اولاد کچھ بھی کام آنے والے نہیں ہیں اور وہ جہنّم کا ایندھن بننے والے ہیں _
1_ کفارخداوند متعال کی رحمت پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنے مال اور اولاد پر بھروسہ کرتے ہیں_
ربّنا ... ہب لنا من لدنك رحمة ... انّ الذين كفروا لن تغنى عنہم اموالہم و

402
لااولادہم
2_ کفار بے نیازی کو مال اور اولاد میں تلاش کرتے ہیں جبکہ اسے کبھی نہیں پاسکیں گے_
انّ الذين كفروا لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
3_ خداوند متعال کے غیر پر بھروسہ کبھی بھی انسان کی معنوی و حقیقی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتا_
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
4_ مال اور اولاد خداوند عالم کی طرف تمایل سے روکنے والے بت ہیں_
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
5_ مال اور اولاد انسان کو ہرگز خداوند متعال سے بے نیاز نہیں کرسکتے_
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
6_کفار ایسے معنوی خلا کا شکار ہیں جو کبھی بھی پر نہیں ہوسکتا_
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
آیت ان لوگوں کے خیالات کو رد کر رہی ہے جو مال اور اولاد کو خدا اور روحانیت و معنویت سے بے نیازی کا سبب سمجھتے ہیں_
7_ انسان ہر حالت میں خدا تعالی کا محتاج ہے_
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ
8_ صرف کافر جہنم کا ایندھن ہیں_
اولئك ہم وقود النار
حصر ضمیر فصل"ھم"سے سمجھا گیاہے اور "وقود "اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعے آگ شعلہ ور ہوتی ہے_
9_ خدا تعالی کا کافروں کو ان کے برُے انجام کے بارے میں انتباہ_
انّ الذين كفروا ... و اولئك ہم وقود النار
10_ جہنم کی آگ کافروں کے اندر سے شعلہ ور ہے_
اولئك ہم وقودالنار
وقود کے لغوی معني"ھو الحطب المجعول للوقود"(جلانے کیلئے تیار کیا جانے والا ایندھن)کے پیش نظر مذکورہ بالا استفادہ کیا گیا ہے_
11_ کافروں کو ان کا مال اور اولاد ہرگز خدا تعالی کے عذاب اور جہنم کی آگ سے نہیں بچا سکیں گے_

403
لن تغنى عنہم اموالہم ولااولادہم من اللہ شيئا
"اولئك ھم وقود النار"کے قرینہ کے پیش نظر"من اللہ "کے معنی خدا تعالی کے عذاب سے بچانے کے ہیں نہ خود خداوند متعال سے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان:
انسان کی معنوی ضروریات 3، 4، 5، 6، 7
اولاد:
اولاد پر انحصار 1، 2; اولاد کی قدروقیمت 5; اولاد کی محبت 4
ایمان:
ایمان کے موانع 4
جہنم:
جہنم کا ایندھن 9;جہنم کی آگ 10
خدا تعالی:
خدا کی رحمت 1; خدا کی دھمکیاں 5
دنیا پرستي:
دنیا پرستی کے اثرات 4
شرك:
شرك افعالی 3
عذاب:
اہل عذاب9، 10، 11
کفار: 8، 9، 10
کفار کا انجام 9;کفار کا مال 11;کفار کی اولاد 11;کفار کی دنیا پرستی 1، 2; کفار کے عقائد 2
کفر:
کفر کی سزا 9، 10;کفر کے اثرات 10
مال:
مال پر انحصار1، 2; مال سے محبت 4; مال کی قدروقیمت 5
نفسیاتی اضطراب: 6
ہدایت:
ہدایت کے موانع 4

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (11)

جو حالت فرعون والوں کی اور ان سے پہلے والوں کی ہوئي کہ انھوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کرلی اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے _
1_ مال اور اولاد پر بھروسہ کرنا اور خدا سے بے نیازی و استغنا کا احساس کرنا فرعونیوں اور ان کے اسلاف کا شیوہ ہے_
لن تغنی عنہم ... کدأب آل فرعون والذین من قبلھم
2_ فرعون کے پیروکار، ان کفار کا واضح نمونہ ہیں جنہیں ان کے مادی اور انسانی وسائل عذاب سے چھٹکارا نہ دلاسکے اور خدا تعالی سے انہیں بے نیاز نہ کرسکے_
انّ الذین کفروا ... کدأب آل فرعون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیش روجنہوں نے آیات خدا کو جھٹلایا تھا، جہنم کا ایندھن ہیں_
اولئك ہم وقود النار_ کدأب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا بآیاتنا
"کداب آل"یہ یا بعثت پیغمبر(ص) کے زمانے کے کافروں کو فرعونیوں اور ان سے پہلے والوں کے ساتھ تشبیہہ دینے کیلئے ہے یا ان کفار کے لئے نمونہ و مثال ہے جو اپنے آپ کو خدا تعالی سے بے نیاز سمجھتے تھے اور جہنم کا ایندھن بن گئے_
4_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیشرو خدا تعالی کی آیات کو جھٹلانے والے ہیں _
کدأب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا بآیاتنا
5_کفار اور الہی آیات کو جھٹلانے والوں کو سزا دینا خدا تعالی کی سنتوں میں سے ہیں_
کدأب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا

405
بآیاتنا فأخذہم اللہ بذنوبہم
خدا تعالی نے تمام کافروں کو ہر دور میں عذاب کی دھمکی دی ہے_ اس سے کافروں کے بارے میں خدا وند متعال کی اس سنت کا عمومی ہونا سمجھا جاسکتا ہے_
6_ خدا تعالی کی آیات کو جھٹلانا بہت بڑا گناہ ہے_
کذبوا بآیاتنا فأخذہم اللہ بذنوبہم واللہ شدید العقاب
عذاب کی شدت سے گناہ کے بڑے ہونے کا پتہ چلتاہے_
7_ خدا تعالی کے عذاب میں مبتلا ہونا گناہوں کا نتیجہ ہے_
فأخذہم اللہ بذنوبہم
یہ اس صورت میں ہے کہ"بذنوبہم" میں "بائ" سببیہ ہو_
8_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیشرو جو خدا کی آیات کے جھٹلانے والے تھے خداوند متعال کے سخت عذاب میں مبتلا ہوئے_
کذبوا بآیاتنا فأخذہم اللہ بذنوبہم واللہ شدید العقاب
9_ فرعونیوں کی سرگذشت پوری تاریخ والوں کیلئے عبرت ہے_
انّ الذین کفروا ... کدأب آل فرعون ... فأخذہم اللہ
فرعونیوں کا ذکر بعنوان مثال دلالت کرتا ہے کہ وہ مستقبل میں آنے والے انسانونکیلئے نمونہ عبرت ہیں_
10_ الہی آیات کا مقابلہ اور ان کا جھٹلایا جانا پوری تاریخ میں رہا ہے_
کدأب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا بآیاتنا
11_ کفار کے عذاب کا سبب و وسیلہ خود ان کے اپنے گناہ ہیں_
فأخذہم اللہ بذنوبہم
یہ اس صورت میں ہے کہ"بذنوبہم" میں "بائ" استعانت کیلئے ہو_
12_ فرعون اور اسکے پیرو کار آیات الہی کے جھٹلانے کے علاوہ دوسرے گناہوں کے بھی مرتکب ہوتے تھے_ *
کذبوا بآیاتنا فأخذہم اللہ بذنوبہم
"ذنوب"کو اسم ظاہر اور جمع کی صورت میں لانا مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_ ورنہ فرمانا چاہئے تھا"فاخذہم اللہ بذنبہم"یا "فاخذہم اللہ بہ "_

406
13_ خداوند عالم کا ارادہ تاریخ کے تحرك پر حاکم ہے _
انّ الذین کفروا ... فأخذہم اللہ بذنوبہم
خدا تعالی کی حکمرانی کو "فاخذہم اللہ "اور تاریخکو"آل فرعون والذین من قبلہم" سے لیاگیاہے جو کہ تاریخی تحرك کی نشاندہی کرتا ہے_
14_ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

كدأب آل فرعون والذين من قبلهم
15_ خدا تعالی کی سزا بہت سخت اور طاقت فرسا ہے_
والله شديد العقاب

آل فرعون: 2، 3، 4، 8، 12
ان کا انجام 9; آل فرعون کی دنیا پرستی 1
آیات الہی :
آیات الہی کو جھٹلانا 3، 4، 5، 6، 8، 10، 12
انسان:
انسان کی معنوی ضروریات 1، 2
اولاد:
اولادپر بھروسہ 1
تاریخ:
تاریخ پر حاکم سنتیں13; تاریخ سے عبرت 9; تاریخ کا فلسفہ14; تاریخ کی حرکت 14; تاریخ کے فائدے 9،
جہنم:
جہنم کا ایندھن 3
جھٹلانے والے:
جھٹلانے والونکی سزا 5، 8
خدا تعالی:
خدا تعالی کا ارادہ 13; خدا تعالی کا عذاب 2، 7، 8، 15; خدا تعالی کی حکمرانی 13; خدا تعالی کی سنتیں 5، 13
عذاب:
اہل عذاب3، 8، 11;عذاب کے اسباب 3، 5، 7، 8، 11; عذاب کے مرتبے 15
کفار:
کفار کا انجام 9;کفار کی دنیا پرستی 2;کفار کی سزا 5
گناہ:
گناہ کبیرہ 6;گناہ کی سزا 7، 11;گناہ کے اثرات 11
گناہگار: 12
مال:
مال پر بھروسہ 1

407

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (12)

پیغمبر آپ ان کافروں سے کہہ دیں کہ عنقریب تم بھی مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنّم کی طرف محشور ہو گے جو بدترین ٹھکانا ہے _
ا_ الہی سنتوں کا انکار کرنے والوں کو بالآخر شکست ہوگي_
قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم
2_ ایمان کی کفر پر فتح و ظفرمندی خدا تعالی کے وعدوں میں سے ہے_
قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم
3_ پیغمبراسلام(ص) کو یہ اعلان کرنے کا حکم کہ بالآخر کافروں کو شکست ہوگی اور انہیں جہنم کی طرف بھیجا جائے گا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جہنم
4_ کفار، دنیا میں مؤمنوں سے مغلوب ہیں اور
آخرت میں خدا کے قہر و غضب میں گرفتار_ *
قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جہنم
5_ دشمن کی حوصلہ شکنی کیلئے کافروں کی عنقریب شکست کا اعلان کرنا قرآن کریم کی روشوں میں سے ہے_
قل للذين كفروا ستغلبون
6_ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح و ظفرمندی کے بعد یہودیوں کو سخت شکست و ہزیمت کی دھمکي_
قل للذين كفروا ستغلبون
اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ جب جنگ بدر کے بعد پیغمبر اکرم(ص) بنی قینقاع کی طرف لوٹ رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئي_
7_ قرآن کریم کا زمانہ پیغمبر(ص) کے یہودیوں کی

عنقریب شکست کی غیبی خبر دینا_
قل للذين كفروا ستغلبون
یہ اس صورت میں ہے کہ"للذين كفروا"سے مراد یہودی ہوں جیساکہ آیت کے شان نزول میں آیا ہے_
8_ جہنم برا ٹھکانا ہے_
و تحشرون إلى جہنم و بئس المہاد

آخرت: 4
آنحضرت(ص) :
آپ(ص) کی رسالت 3
ایمان:
ایمان کے اثرات 2
تاریخ:
صدر اسلام کی تاریخ 6، 7; فلسفہ تاریخ ، 1
تبلیغ:
تبلیغ کے طریقے 5
جہنم: 8
حوصلہ شکني: 5
خدا تعالی:
خدا تعالی کی سنتیں 1;خدا تعالی کے وعدے 2
عذاب:
اہل عذاب 3
غزوہ بدر: 6
فتح:
فتح کے عوامل 2
قرآن کریم:
اسکی پیشگوئي 7
کفار: 4
کفار آخرت میں 4;کفار کی ذلت 4;کفار کی شکست 1، 3، 4، 5; مومنین اور کفار 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفر:
کفر کے اثرات 2،4
مقابلہ:
مقابلے کی روش 5
مؤمنین: 4
مومنین اور کفار 4
نفسیاتی جنگ: 5، 6
یہود:
یہود کو دھمکی 6؛یہود کی شکست 7

409

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (13)

تمہارے واسطے ان دونوں گروہوں کے حالات میں ایك نشانی موجود ہے جو میدان جنگ میں آمنے سامنے آئے کہ ایك گروہ راہ خدا میں جہاد کر رہا تھا اوردوسرا کافر تھا جوان مومنین کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہا تھا اوراللہ اپنی نصرت کے ذریعہ جس کی چاہتا ہے تائید کرتا ہے اور اس میں صاحبان نظر کے واسطے سامان عبرت و نصیحت بھی ہے_
ا_ جنگ بدر، کافروں کی شکست و ہزیمت کے بارے میں خدا تعالی کے وعدوں کے سچا ہونے کی واضح علامت_
قد کان لکم آیة فی فئتین التقتا
مفسرین کے بقول مذکورہ بالا آیت جنگ بدر کے بارے میں ہے اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس آیت کے شان نزول کے بارے میں کوئي اختلاف نہیں ہے_
2_ یہودیوں کا مسلمانوں کے مقابلے میں آنا با وجود
اس کے کہ وہ ان کی جنگ بدر میں معجزانہ فتح دیکھ چکے تھے_
قل للذین کفروا ... قد کان لکم آیة فی فئتین التقتا
یہ اس صورت میں ہے کہ"الذین کفروا"سے مراد یہودی ہوں جیساکہ اس آیت کے شان نزول کے بارے میں آیا ہے_
3_ بدر کے مجاہدین کی راہ خدا میں جنگ اور خدا تعالی

410

کی طرف سے اسکی تعریف_
فئة ... تقاتل فی سبیل الله
کیونکہ خداوند متعال نے ان کی جنگ کے"فی سبیل الله " ہونے کی تائید کی ہے اس سے خداوندعالم کی طرف سے اس کی تعریف کا استفادہ ہوتا ہے_
4_ بدر کے مقام پر خداوند متعال کی راہ میں جہاد کرنے والے مؤمنین اور کفار کا آمنا سامنا_
فئة تقاتل فی سبیل الله و أخری کافرة
5_ جنگ بدر میں مشرکین کو مسلمانوں کی فوج دوگنا نظر آئي _
یرونہم مثلیہم رأی العین
یہ اس صورت میں ہے کہ "یرون" کی ضمیر فاعل کافروں کی طرف لوٹے اور ضمیر"ھم"دونوں مقامات پر مسلمانوں کی طرف لوٹے_
6_ جنگ میں مسلمان باوجود اس کے کہ دشمن ان سے تین گنا زیادہ تھے انہیں اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے_
یرونہم مثلیہم رأی العین
یہ اس صورت میں ہے کہ"یرونہم"کی ضمیر فاعل مسلمانوں کی طرف اور"مثلیہم"کی ضمیر"ہم" کافروں کی طرف لوٹے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کافروں کا ان سے تین گنا زیادہ ہونا آیت کے شان نزول سے سمجھا گیا ہے_ (مجمع البیان)
7_ کافر جنگ بدر میں مسلمانوں کی فوج کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے_
یرونہم مثلیہم رأی العین
یہ اس صورت میں ہے کہ"یرون" کی ضمیر فاعل مشرکوں اور ضمیر مفعولي"ھم"مسلمانوں کی طرف اور"مثلیہم"کی ضمیر مجرور"ہم" مشرکین کی طرف لوٹائي جائے_
8_ دشمن کی فوج کی تعداد کا جان لینا جنگ کے انجام اور سپاہیوں کاحوصلہ بڑھانے میں انتہائي مؤثر کردار ادا کرتا ہے_
یرونہم مثلیہم رأی العین
9_ دکھاوے کی فوجی کاروائیاں کامیابی میں مؤثر کردار ادا کرتی ہیں_
یرونہم مثلیہم رأی العین
کیونکہ مشرکین کا مسلمانوں کی فوج کے بارے میں غلط اندازہ جنگ بدر مینمشرکونکی شکست کا باعث بنا_
10_ آنکھ (ظاہری حواس) کی خطا کا امکان_
یرونہم مثلیہم رأی العین

411

11_ حق کی باطل پر کامیابی میں غیبی امداد کا مؤثر کردار_
یرونہم مثلیہم رأی العین و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
12_ کافروں کی مادی برتری کے باوجود مسلمانوں کی جنگ بدر میں فتح و کامراني_
قد کان لکم آیة ... یرونہم مثلیہم
کیونکہ اس صورت میں جنگ بدر آیت الہی اور عبرت بن سکتی ہے کہ طبعی شرائط و حالات کے لحاظ سے مسلمانوں کی فتح ممکن نہ ہو جبکہ کافروں کو وسائل کے لحاظ سے برتری حاصل ہو_
13_ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فوج کا خلاف واقع جلوہ نما ہونا ان کیلئے خدا تعالی کی طرف سے امداد تھي_
یرونہم مثلیہم رأی العین و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
14_ خداوند متعال جسے چاہتا ہے اپنی غیبی امداد کے ذریعے اس کی تائید فرماتا ہے_
و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
15_ جنگ بدر میں خدا کی راہ میں جنگ کرنے والوں کی کفار پر فتح خدا وند متعال کی مشیت کے زیرسایہ تھي_
قد کان ... و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
16_ خدا کی راہ میں جنگ و جہاد کرنا الہی امداد کے حصول کا پیش خیمہ ہے_
فئة تقاتل فی سبیل اللہ ... و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
اس لحاظ سے کہ خداوند عالم نے کامیاب اور تائید کئے جانے والے مؤمنین کی یوں توصیف کی کہ ان کا جہاد"فی سبیل اللہ " تھا معلوم ہوتا ہے کہ"فی سبیل اللہ " ہونا خدا تعالی کی تائید حاصل کرنے کا پیش خیمہ ہے_
17_ طبعی اسباب و عوامل میں تصرف کرنا الہی امداد کے عملی ہونے کا ذریعہ ہے_
یرونہم مثلیہم رأی العین و اللہ یؤید بنصرہ من یشآء
18_ جنگ بدر میں خدا وند متعال کی امداد اور مسلمانوں کی کامیابی صاحبان بصیرت کیلئے بہت بڑی عبرت ہے_
قد کان ... إن فی ذلك لعبرة لأولی الأبصار
"عبرة"کے نکرہ لانے سے اس کی عظمت سمجھی جاسکتی ہے یعني"عبرةً عظیمةً"_

412

19_ جو لوگ جنگ بدر کے واقعہ سے عبرت حاصل نہ کرینوہ دانش و بصیرت سے عاری ہیں_
قد کان ... إن فی ذلك لعبرة لأولی الأبصار
20_ جنگ بدر میں عبرت کی نشانیاں بہت واضح و روشن تھیں_
قد کان ... إن فی ذلك لعبرة لأولی الأبصار
عبرت کی نشانیوں کا واضح ہونا کلمہ "ابصار"سے سمجھا گیا ہے یعنی جنگ بدر میں مؤمنین کی حقانیت کی نشانیاں قابل

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشاہدہ تھیں_
21_ قرآن حکیم میں تاریخی واقعات کی تحلیل اور نقل کا ایك مقصد ان سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنا ہے_
قدكان لكم ...إن فی ذلك لعبرة لأولی الأبصار
22_ تاریخی حوادث و واقعات سے نصیحت و عبرت حاصل کرنے کی شرط سمجھداری اور بصیرت (صحیح فکر)ہے_
قد كان لكم آية ... إن فی ذلك لعبرة لأولی الأبصار

اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 1، 2، 4، 5، 6، 7، 11، 13، 15
بصیرت: 22
بصیرت کی اہمیت 18
تاریخ:
تاریخ سے عبرت حاصل کرنا18، 19، 20، 21، 22; تاریخ کو بیان کرنے کا ہدف 21، 22
جنگ:
جنگ میں اطلاعات و معلومات 8;جنگ میں دھوکہ 9 ;جنگ میں کامیابی کے عوامل 8، 9
جہاد: 16
جہاد کی فضیلت 3; جہاد میں کامیابی کے عوامل 12، 15، 17
حوصلہ افزائي: 6
اس کے عوامل 8
خدا تعالی:
خدا تعالی کی امداد 13، 14، 17، 18; خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ 16;خدا تعالی کی مشیت 14، 15; خدا تعالی کے وعدے 1
دشمن: 6
سبیل اللہ : 3، 4، 16
طبیعی اسباب: 17

413
غزوہ بدر: 1، 2، 3، 4، 5، 6، 12،3ا، 15، 18، 19، 20
غزوہ بدر اور کفار 7
غیبی امداد : 5، 6، 7، 11
قرآن کریم:
قرآن کریم سے عبرت حاصل کرنا 21
کفار: 4، 7، 12
کفار کی شکست 1
مجاہدین:
مجاہدین اور کفار 4; مجاہدین کا اجر 3
مسلمان :
مسلمان اور ان کے دشمن 6;مسلمان اور کفار 12
مشرکین: 5
مقابلہ:
مقابلے کی روش 9
نظر کی خطا: 10، 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تفسير راهنما جلد 2

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (14)

لوگوں کے لئے خواہشات دنیا _ عورتیں ، اولاد ، سونے چاندی کے ڈھیر ، تندرست گھوڑے یا چوپائے ، کھیتیاں سب مزیّن اور آراستہ کردی گئي ہیں کہ یہی متاع دنیا ہے اوراللہ کے پاس بہترین انجام ہے_
1_ مادیات پر توجہ اور ان سے محبت ،وعظ و نصیحت حاصل کرنے اور صحیح بصیرت سے محرومیت کا باعث ہے_

414
ان فی ذلك لعبرة لاولی الابصار_ زين للناس حب الشهوات
مذکورہ بالا نکتہ اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتاہے_ گویا "زیّن" بیان کررہا ہے کہ کیوں سب انسان بابصیرت نہیں ہیں_
2_ شہوت پرستی اور مال و ثروت جمع کرنا،آیات الہی کے جھٹلانے اور کفر کا موجب بنتاہے_
زين للناس حب الشهوات ... من الذهب و الفضة
یہ اس صورت میں ہے کہ "للناس"سے مراد کافر ہوں جیسا کہ سابقہ آیات سے یہی لگتاہے کیونکہ ان میں کفار کے بارے میں گفتگو تھي_
3_مادی چیزوں کی قدر و قیمت اور حیثیت کے بارے میں لوگوں کے غیر حقیقی تصورات _
زين للناس حب الشهوات
4_ شیطان، انسان کیلئے دنیا کی محبت کو مزیّن و ز یبا بنا کر پیش کرتا ہے_*
زين للناس حب الشهوات من النساء
یہ اس صورت میں ہے کہ"زین" کا فاعل محذوف شیطان ہو جیساکہ بعض مفسرین نے کہا ہے_ کہ " زين لهم الشيطان"(1)
5_ لوگ عورتوں، اولاد نرینہ،سونے چاندی (مال و دولت)اور ممتاز گھوڑوں کے شیدائي ہیں_
زين للناس حب الشهوات من النساء و البنين والقناطير المقنطرة من الذهب و الفضة و الخيل المسومة
6_ لوگوں کا حیوانوں، کھیتی باڑی اور مادی وسائل کا شیدائي ہونا_
زين للناس حب الشهوات ... والأنعام و الحرث
7_ مادی اور دنیاوی امور کی خیالی کشش و جاذبیت کے بارے میں خداوند متعال کا انتباہ_
زين للناس حب الشهوات ... متاع الحيوة الدنيا
8_ لوگوں کے فریفتہ ہونے میں جنسی میلانات کا مرکزی کردار_
زين للناس حب الشهوات من النساء
کیونکہ"النسائ" کو دوسری تمام چیزوں سے پہلے ذکر کیا گیا ہے_
9_ گمراہ کرنے والے ، انسان کے طبعی میلانات سے سوء استفادہ کرتے ہیں_
زين للناس حب الشهوات
---

1) الدر المنثور ج 2 ص161_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

415
یہ اس صورت میں ہے کہ"زیّن"کا فاعل محذوف شیطان ہو جو کہ گمراہ کرنے والوں میں سے ایك ہے_
10_ مادی وسائل اور ان کی طرف میلان صرف دنیاوی زندگی گزارنے کا ذریعہ ہیں نہ کہ ہدف خلقت_
زین للناس ... ذلك متاع الحیوة الدنیا
11_ دنیاوی متاع کی قدروقیمت و قتی اور محدود ہے_
ذلك متاع الحیوة الدنیا
12_ دنیاوی وسائل و فوائد کے زوال پذیر ہونے کے بارے میں خدا تعالی کا انتباہ_
ذلك متاع الحیوة الدنیا
13_ اچھا ٹھکانا اور انجام صرف خدائے بزرگ و برتر کے ہاں ہے_
و الله عنده حسن المئاب
14_ مادی جذبوں کو کمزور کرنا اور معنوی جذبوں کی تقویت کرنا انسان کی تربیت کیلئے قرآن کریم کی ایك روش ہے_
زین للناس ... و الله عنده حسن المئاب
15_ مادی رجحانات کو کمزور کرنا، معنوی جذبوں کی تقویت کا پیش خیمہ ہے_
ذلك متاع الحیوة الدنیا و الله عنده حسن المئاب
کیونکہ مادی رجحانات کو کمزور کرنا (ذلك متاع الحیاة الدنیا) پہلے ذکر ہوا ہے اور معنوی امور کی طرف تشویق و ترغیب(والله عنده حسن المآب) بعد میں _
16_ دنیاوی زندگی کے وسائل پر فریفتہ ہونا انسان کو اچھے انجام کے حصول سے روك دیتاہے_
ذلك متاع الحیوة الدنیا و الله عنده حسن المئاب
17_ دنیا اور آخرت میں مردوں کی سب سے بڑی لذت عورتونسے ہے_
زین للناس حب الشهوات من النساء ... ذلك متاع الحیوة الدنیا و الله عنده حسن المئاب
امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ماتلذذ الناس فی الدنیا والاخرة بلذة اکثرلهم من لذة النساء و هو قول الله عزوجل: زین للناس ... (1)
لوگوں کے لئے دنیا و آخرت میں سب سے بڑی لذت عورتوں سے
---

1) کافی ج 5 ص 321 ح 10_ تفسیر عیاشی ج 1 ص 164 ح 10

416
لذت ہے جیسے کہ خدا تعالی نے بھی فرمایا ہے زین للناس_

آیات الہی :
آیات الہی کو جھٹلانا2
اچھا انجام :13
اولاد:
اولاد کے ساتھ محبت 5
انسان:
انسان کی مادی ضروریات 10;انسان کے رجحانات6، 9
بصیرت:
بصیرت کے موانع 1
تربیت:
تربیت کا طریقہ 14; تربیتی نظام 14، 15
ترغیب:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ترغیب کے عوامل 15
تمایلات و رجحانات:
مادی رجحانات 5، 10; ناپسندیدہ رجحانات 1، 5، 7، 14
جذبہ:
مادی جذبہ 14; معنوی جذبہ 14
جنسی غریزہ:8
خدا تعالی:
خدا تعالی کا انتباہ 7، 12;خدا تعالی کے حضور 13
خلقت:
اس کا ہدف10
دنیا:
دنیا کی لذتیں 17;دنیا کے وسائل 10، 11، 12
دنیا پرستي: 4، 5، 6، 7
دنیا پرستی کے اثرات 1، 2، 16
رشد و ترقي:
رشد و ترقی کے موانع 16
روایت : 17
شہوت پرستي:
شہوت پرستی کے واثرات 2
شیطان:
شیطان کا ورغلانا 4
ضروریات زندگی کو پورا کرنا:10

417
عورت و مرد: 17
قدر و قیمت:
قدر و قیمت کے معیارات3
قدر و قیمت کے غلط اندازے:3
کفر:
کفرکا پیش خیمہ2
گمراہي:
گمراہی کا پیش خیمہ 1، 8; گمراہی کے عوامل 9
مال:
مال کی محبت 6
مال و ثروت اکٹھا کرنا: 2، 5، 6
نصیحت قبول کرنا :
نصیحت قبول کرنے کے موانع 1
نعمت:
نعمت کی قدروقیمت11
ہدایت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدایت کا پیش خیمہ 14، 15

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (15)

پیغمبر آپ کہہ دیں کیا میں ان سب سے بہتر چیز کی خبر دوں _ جو لوگ تقوی اختیار کرنے والے ہیں ان کے لئے پروردگا ر کے یہاں وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اوروہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں _ ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہیں اوراللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ اپنے بندوں کے حالات سے خوب باخبر ہے_

1_ خداوند عالم انسان کو دنیاوی املاك سے برتر و افضل وسائل کی طرف رہنمائي فرماتاہے_

418

ذلك متاع الحيوة الدنيا ... قل أونبئكم بخير من ذلكم

2_ تقوي اختيار كرنے والے مادی اور شہوانی میلانات پر فریفتہ نہیں ہوتے_

زين ... ذلك متاع الحيوة الدنيا ... للذين اتقوا عند ربہم

3_ اخروی لذتیں (جنتی باغات، خدا تعالی کی رضا و خو شنودی اور پاکیزہ عورتیں) دنیاوی وسائل اور خوشیوں سے بڑھ کے ہیں_

بخير من ذلكم ... جنات ... و أزواج مطہرة و رضوان من الله

4_ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جنت، پاکیزہ بیویاں اوراللہ تعالی کی رضا ایسا اجر ہے جسکی خداوند متعال کی طرف سے متقین کو ضمانت دی گئي ہے _

للذين اتقوا ... جنات ... خالدين فيہا و أزواج مطہرة و رضوان من الله

5_ متقین کا اجر خداوند عالم کی ربوبیت کے زیرسایہ ہے_

للذين اتقوا عند ربہم

6_ آخرت کی مخصوص نعمتیں متقیوں کےلئے خاص ہیں_

للذين اتقوا عند ربہم ... و رضوان من الله

متقیوں کے ساتھ خاص ہونا، خبر کی مبتداء پر تقدیم سے سمجھا گیا ہے اور نعمتوں کا خاص ہونا"عند ربہم"سے سمجھا گیا ہے_

7_متقین اپنے پروردگار کے ہاں مقرب ہیں_

للذين اتقوا عند ربہم

متقین کااس بہشت سے مستفید ہونا جو پروردگار کے ہاں ہے اس کا لازمہ یہ ہے کہ متقین خدا تعالی کا تقرب رکھتے ہیں_

8_ ہوا و ہوس کے رجحانات سے پرہیز دائمی جنت اور رضائے الہی کے حصول کا سبب ہے_

للذين اتقوا عند ربہم

سابقہ آیت کے قرینہ کے مطابق"اتقوا"کا مفعول خود آیت میں مذکور موارد کو سمجھا جاسکتا ہے اور وہ مذکور موارد شہوات و غیرہ کی محبت و فریفتگی ہے اور"اتقوا"کے لغوی معنی پرہیز و دوری کے ہیں_

9_ جنتی درختوں کے نیچے ہمیشہ نہریں جاری ہیں_

جنات تجری من تحتہا الأنہار

مذکورہ بالا نکتے میں"تحتہا"کی ضمیر جنتی درختوں کی طرف لوٹائي گئي ہے کہ جسے عربی اصطلاح میں استخدام کہا جاتا ہے_

10_ اخروی اور دنیاوی نعمتیں ظاہری طور پر ایك

419

دوسرے کے مشابہ ہیں_

جنات تجری ... و أزواج مطہرة

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ آخرت میں متقین کیلئے متعدد باغات ہونگے_
للذین اتقوا عند ربہم جنات تجری من تحتہا الأنہار
12_ متقین جنت میں ہمیشہ زندہ رہیں گے_
للذین اتقوا عند ربہم جنات ... خالدین فیہا
13_ انسان ابدیت کا فریفتہ اور دائمی زندگی کا خواہاں ہے_
خالدین فیہا
ہمیشہ رہنے کا وعدہ تب نوید و خوشخبری شمار ہوگا جب انسان میں اس کی خواہش ہو_
14_ جنت میں ملنے والی بیویاں پاکدامن اور پاکیزہ ہونگي_
و ازواج مطہرة
15_ زندگی اور گھریلو روابط میں پاکدامنی اور پاکیزگی کی قدروقیمت اور اہمیت_
و ازواج مطہرة
16_ متقین کا جنت میں خوش و خرم رہنا ان پر خداوند متعال کی موہبت وعنایت ہے_
للذین اتقوا ... و رضوان من اللہ
17_ جنت میں متقیوں سے خداوند عالم کی رضا و خوشنودی ان کیلئے بہت بڑی نعمت ہے_
للذین اتقوا ... و رضوان من اللہ
یہ اس صورت میں ہے کہ"من"ابتدائیہ ہو یعنی خدا تعالی کی رضا متقیوں کی نسبت_
18_ خدا تعالی کا بندوں سے ہر طرح آگاہ و عالم ہونا_
و اللہ بصیر بالعباد
19_ خدا تعالی کا بندوں کے بارے میں عالم ہونا متقین کے اجر اورکفار کی سزا کی ضمانت فراہم کرتاہے_
قل للذین کفروا ... للذین اتقوا عند ربہم ... و اللہ بصیر بالعباد
اگر خدا تعالی بندوں کے بارے میں ہر طرح سے آگاہ نہ ہو تو جزا و سزا کی ضمانت نہیں رہے گی یہی وجہ ہے کہ خدا تعالی نے جزا و سزا کے بیان کرنے کے بعد اپنے بندوں کے حالات سے مکمل طور پر آگاہ ہونے کا ذکرفرمایا ہے_
20_ جنتی بیویاں حیض اور حدث سے پاك ہوں گي_
و ازواج مطہرة

اس آیت کے بارے میں امام صادق(ع) فرماتے ہیں_ لایحضن ولایحدثن_ (1) نہ ان کو حیض آئے گا اور نہ ان سے حدث سرزد ہوگا_

آخرت:
آخرت کی لذتیں 3; آخرت کی نعمتیں 6، 10
اقدار: 3
اسماء و صفات:
بصیر 18، 19
انسان:
انسان کی خصوصیات 13;انسان کی کمال طلبی 13; انسان کے رجحانات 13
پاکدامني:
پاکدامنی کی قدرو قیمت 15; گھر میں پاکدامنی 15
پاکیزگي:
پاکیزگی کی قدرو قیمت 15; خاندانی روابط میں پاکیزگی 15
تقوي:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تقوي کے اثرات 2، 7، 8، 17
جنت:
جنت کا ہمیشہ رہنا 4، 8 ; جنت کی صفات 4; جنت کی عورتیں 20;جنت کی نعمتیں 3، 9، 11، 17;جنت کی نہریں 9;جنت کے باغات 11; جنت میں ملنے والی بیویاں 3، 4، 14; جنت میں ہمیشہ رہنا12
جنسی اخلاق: 15
خدا تعالی:
خدا تعالی کا اجر 4; خدا تعالی کا علم 18;خدا تعالی کی ربوبیت 5; خدا تعالی کی رضا 3، 4، 8، 17; خدا تعالی کی نعمتیں 17; خدا تعالی تعالی کی ہدایت 1;خدا تعالی کے عطیئے 16
دنیا:
دنیاوی وسائل 3،1
رجحانات:
مادی رجحانات 2 ، 8
روایت : 20
شہوت پرستي: 8
کفار:
کفارکی سزا 19
متقین:
متقین جنت میں 12، 16، 17; متقین کا رتبہ7; متقین کی پاداش 4، 5، 6، 11، 19; متقین کي
---

1) تفسیر عیاشی ج1ص 164 ح 11_ نور الثقلین ج 1ص 321ح57،58_

421
صفات 2
مقربین : 7

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (16)
قابل تعریف ہیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ پروردگار ہم ایمان لے آئے _ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آتش جہنّم سے بچالے_
1_ متقیوں کا ایمان اورخدا کے حضور دعامیں تسلسل اور دوام _
للّذین اتقوا ... الذین یقولون ربّنا
استمرار و دوام فعل مضارع "یقولون"سے سمجھا گیا ہے اور"والذین یقولون""الذین اتقوا"کی خصوصیات کو بیان کر رہا ہے_
2_ متقین ہمیشہ خداوند عالم سے اپنے گناہوں کی بخشش اور جہنم کے عذاب سے نجات طلب کرتے ہیں_
للّذین اتقوا ... فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار
"الذین یقولون" ، "للذین اتقوا"کی خصوصیات کابیان ہے_
ہدایت:
ہدایت کے عوامل 1
3_ پرہیزگاروں کا ہمیشہ اپنے کردار اور خدا تعالی کے عذاب کے بارے میں فکرمند رہنا_
للّذین اتقوا ...یقولون ربّنا ... فاغفرلنا
ذنوبنا وقنا عذاب النار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

استمرار و دوام فعل مضارع"یقولون"سے سمجھا گیا ہے_
4_ ایمان، خدا وند عالم کی مغفرت اور جہنم کے عذاب سے بچنے کا پیش خیمہ ہے_
امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار
مذکورہ بالا نکتہ مغفرت کے "فائ"کے ذریعے ایمان پرترتّب سے سمجھا گیا ہے_

422
5_ دعاسے پہلے ایمان کا اظہار کرنا مغفرت طلب کرنے اور دعا کے آداب میں سے ہے_
امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار
6_ بندوں کے گناہ بخشنا خدا وند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_
ربّنا ... اغفرلنا
چونکہ مغفرت کی نسبت مقام ربوبیت کی طرف دی گئي ہے_
7_ دعا کرنا اور سب کیلئے دعا کرنا پسندیدہ ہے_
ربّنا ... اغفرلنا
8_ خداوند متعال کی طرف سے بندوں کے گناہوں کا بخشا جانا ان کے عذاب سے بچنے کا پیش خیمہ ہے_
فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار
پرہیزگار لوگ پہلے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں، اس کے بعد عذاب سے بچنے کی دعا کرتے ہیں_
9_ خدا تعالی کے مقام ربوبیت سے درخواست کرنا اور اپنے اعمال صالحہ پر بھروسہ نہ کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_
ربّنا انّنا امنّا
قرآن حکیم میں ہمیشہ ایمان اور صالح عمل اکھٹے ذکر ہوتے ہیں لیکن یہاں پر چونکہ مقام دعاہے لہذاکہنے والا باوجود عمل صالح (تقوي) رکھنے کے ، اس کا ذکر نہیں کرتا_

استغفار:
استغفار کے آداب 5
ایمان:
ایمان کے اثرات4
جہنم: 2
خدا تعالی:
خدا تعالی کا عذاب 3; خدا تعالی کی ربوبیت 6، 9; خدا تعالی کی مغفرت 4، 5، 6، 8
خوف:
پسندیدہ خوف 3;عذاب سے خوف 3
دعا:
دعا کے آداب 5، 7، 9
عذاب: 3
عذاب جہنم 2; عذاب سے نجات کے عوامل 4، 8
عمل صالح: 9
متقین :
متقین کا استغفار 2; متقین کا ایمان 1، متقین کی دعا 1، 2;متقین کی صفات 1، 2، 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

423

اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (17)

یہ سب صبر کرنے والے سچ بولنے والے ، اطاعت کرنے والے ، راہ خدا میں خرچ کرنے والے اور ہنگام سحر استغفار کرنے والے ہیں _
1_ گفتارمیں صداقت وصبر، خداوند عالم کے سامنے خشوع و خضوع، انفاق اور سحر کے وقت استغفار کرنا پرہیزگاروں کی صفات میں سے ہیں_
للذين اتقوا ...الصابرين ... بالأسحار
مذکورہ بالا آیت (الصابرين و الصادقين ...) "للذين اتقوا"کا ایك اور بیان و وضاحت ہے_
2_ اسلام میں اخلاق اور اقتصادیات کا ارتباط_
للذين اتقوا ... و المنفقين و المستغفرين بالأسحار
"المنفقين"کو "متقين" کی صفت کے طور پر ذکر کرنا اس ارتباط کو بیان کرتا ہے_
3_ تقوي کا لازمہ اچھے معاشرتی مزاج اور اچھے اخلاق کا حامل ہونا ہے_
للذين اتقوا ... الصابرين و الصادقين و
القانتين و المنفقين
آیت میں مذکورہ صفات سے اچھے اخلاق اور اچھے معاشرتی مزاج کو اخذ کیا گیا ہے_
4_ سحر کا وقت خداوند متعال کی بارگاہ میں استغفار اور گناہوں کی مغفرت طلب کرنے کا بہترین وقت ہے_
و المستغفرين بالأسحار
5_ دعا اور اس کی قبولیت کیلئے بعض اوقات کو دوسرے بعض پر فضیلت و برتری حاصل ہے_
و المستغفرين بالأسحار
6_ صبر، سچائي، خضوع، انفاق اور سحر کے وقت استغفار کرنا یہ وہ اخلاقی اور معنوی اقدار ہیں جن پر اسلام نے خاص توجہ دی ہے_
الصابرين ... و المستغفرين بالأسحار

424
مذکورہ بالا صفات کو برگزیدہ افراد کیلئے اقدار کے طور پر ذکر کرنا اس نکتے کی طرف اشارہ کرتاہے_
7_ دائمی سحرخیزی پرہیزگاروں کا شیوہ رہاہے_
للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار
کلمہ "الاسحار" جمع ہے اور الف و لام استغراق رکھتا ہے لہذا یہ اس حقیقت پر دلالت کرتا ہے کہ پرہیزگار ہمیشہ سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں_
8_ سحر کے وقت ستر (70) مرتبہ استغفار کرنا متقین کا وطیرہ ہے_
للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار
امام صادق(ع) فرماتے ہیں: من قال فی وترہ اذا اوتر " استغفر الله ربی و اتوب الیہ" سبعین مرّة ...کتبہ الله عندہ من المستغفرين بالاحسار" جو شخص اپنی نماز وتر میں ستر مرتبہ "استغفرالله ربی و اتوب الیہ" کہے خداوند متعال اسے "مستغفرين بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_ (1)
9_ سحر کے وقت نماز پڑھنا متقین کے اوصاف میں سے ہے_
للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار
امام صادق(ع) آیت "والمستغفرين بالاسحاب" کے بارے میں فرماتے ہیں: المصلين فی وقت السحر یعنی سحر کے وقت نماز پڑھنے والے_(2)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ جو شخص نماز وتر میں ایك سال تك ستر (70) مرتبہ"استغفراللہ ربی و اتوب الیہ" کہتا ہے وہ"مستغفرین بالاسحار"میں سے ہے_
و المستغفرین بالأسحار
امام صادق(ع) نے فرمایا: ...من قال فی وتره اذا اوتر " استغفراللہ ربی واتوب الیہ" سبعین مرّة و واظب علی ذلك حتی تمضی لہ سنة کتبہ اللہ عنده من المستغفرین بالاسحار جو شخص اپنی نماز وتر میں ستر مرتبہ "استغفراللہ ربی و اتوب الیہ"کہے اور ایك سال تك اس پر پابندی کرے خدا اسے"مستغفرین بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_(3)
11_ جو شخص چالیس راتیں نماز وتر کے قنوت کے آخر میں سومرتبہ "استغفراللہ ربی و اتوب الیہ" کہے وہ "مستغفرین بالاسحار"میں سے ہے_
و المستغفرین بالأسحار
امام صادق(ع) فرماتے ہیں:من قال آخرقنوتة
---

1) من لا یحضره الفقیہ ج1ص 309 ح4خصال صدوق ص 581 ح 3 باب السبعین ، نورالثقلین ج1 ص 321 ح 62 _
2) مجمع البیان ج2 ص 714 نورالثقلین ج1 ص 321 ح60_
3) من لا یحضره الفقیہ ج1 ص 309 ح 4 ، نورالثقلین ج1 ص 321 ح 62 خصال صدوق ج2 ص 581 ح 3 باب السبعین_

425
فی الوتر" استغفرواللہ ربی و اتوب الیہ " ماة مرّة اربعین لیلة کتبہ اللہ من المستغفرین بالاسحار جو شخص وتر کے قنوت کے آخر میں چالیس راتوں تك سو مرتبہ "استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ"کہے خدا اسے"مستغفرین بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_(1)

اخلاق:
ا خلاق اور اقتصادیات 2;معاشرتی اخلاق 3
اقدار:
اخلاقی اقدار 6; نظام اقدار 3
استغفار:
سحر کے وقت استغفار 1،4، 6، 8، 10، 11
اسلام:
اسلام کی خصوصیات 2
اقتصادیات: 2
اقتصادی نظام 2
انفاق:
انفاق کی قدروقیمت 6
تقوي:
تقوي کے اثرات 3
توابین :
توابین کی تہجد 10، 11
تہجد:
تہجد کا وقت 4; تہجدکی قدروقیمت 6; تہجدکی آداب 8، 10، 11
چالیس کا عدد: 11
خضوع:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خضوع کی قدروقیمت 6
دعا:
دعا کا وقت 5;دعا کی شرائط قبولیت 5;دعا کے آداب 4، 5
روایت : 8، 9، 10، 11
ستر کا عدد: 8، 10
سچائي:
سچائي کی قدروقیمت 6
صبر:
صبر کی قدروقیمت 6
---

1) بحار الانوار ج 87 ص 224ح 35 (جنة الامان سے)_

426
متقین :
متقین کا استغفار 1; متقین کا1 نفاق 1; متقین کا خضوع 1; متقین کا صبر 1; متقین کی تہجد 1، 7; متقین کی سچائي 1;متقین کی صفات 1، 7، 8، 9
مناجات:
مناجات کا وقت 4
نماز شب: 9، 10، 11

شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (18)
اللہ خود گواہ ہے کہ اس کے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے ملائکہ او رصاحبان علم گواہ ہیں کہ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے _ اس کے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے او روہ صاحب عزّت و حکمت ہے _
1_ خدا تعالی جو عدل و قسط کا برپا کرنے والا ہے اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئي معبود نہیں_
شہد اللہ أنہ لا إلہ إلا ہو ... قائما بالقسط
"قائما بالقسط"،"اللہ "کیلئے حال ہے_
2_ نظام خلقت خدا وند عالم کی وحدانیت کا گواہ ہے_
شہد اللہ أنہ لا إلہ إلا ہو
یہ اس صورت میں ہے کہ خدا تعالی کی گواہی سے عملی و فعلی گواہی بھی مراد ہو یعنی خدا اپنے فعل (نظام خلقت) کے ذریعے اپنی توحید کی گواہی دیتا ہے اور"قائما بالقسط"اس احتمال کی تائید کرتا ہے_
3_ خدا، فرشتے اور اہل علم توحید پر گواہ ہیں_
شہد اللہ أنہ لا إلہ إلا ہو و الملائکة و أولوا العلم
4_ خدا ئے یکتا عدل و قسط کا برپا کرنے والا ہے_
لا إلہ إلا ہو ... قائما بالقسط

427
5_ تکوینی اور تشریعی نظام میں عدل الہی کا فرشتے اورصاحبان دانش مشاہدہ کرسکتے ہیں_*
شہد اللہ ... و الملائکة و أولوا العلم قائما بالقسط
"قائما بالقسط"شہادة کے متعلق ہوسکتا ہے یعنی علماء اور فرشتے خدا کی توحید کے علاوہ اس کے عدل کی گواہی بھی دیتے ہیں اور قابل ذکر ہے کہ عدل کے تشریعی نظام کو بھی شامل ہونے کا بعد والی آیت سے استفادہ کیا گیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ قرآن کریم کی نظر میں اہل علم وہ شخص ہے جو کائنات کے عادلانہ نظام کو دیکھ کر خداوند عالم کی وحدانیت کی گواہی دے_
شہد الله ... و أولوا العلم قائما بالقسط
ایسا لگتا ہےکہ "قائما بالقسط"خدا تعالی کی وحدانیت پر دلیل کے طورپر ہے_
7_ نظام خلقت پر قسط و عدل کی حکمراني_
شہد الله ... قائما بالقسط
8_ نظام تکوینی پر عدل و انصاف کی حکمرانی فرشتوں اور علماء کیلئے خداوند متعال کی وحدانیت کی گواہی کی دلیل ہے*
شہد ...الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط
ایسا لگتاہےکہ "قائما بالقسط" جو کہ "الله " کیلئے حال ہے ملائکہ اور علماء کی گواہی کی علت کی طرف اشارہ ہے، اسی وجہ سے بعد میں ذکر کیا گیا ہے_
9_ سچے علماء اپنے عمل اور حرکت کے ذریعے توحید پر گواہ ہیں_
شہد الله أنه لا إله إلا ہو ... و أولوا العلم قائما بالقسط
یہ اس صورت میں ہے کہ علماء کی گواہی سے مراد ان کی عملی گواہی ہو جو کہ ان کا عمل و کردار ہے_
10_ خدا تعالی کی وحدانیت کے سمجھنے اور اس کے اقرار میں علم کی تاثیر_
شہد الله ... و أولوا العلم
11_ خداوند عالم ہر قسم کے شرك سے پاك و منزّہ ہے_
لا إله إلا ہو
12_ خدا وند متعال کے نزدیك فرشتے اور علماء فضیلت رکھتے ہیں_
شہد الله ... و الملائكة و أولوا العلم
کیونکہ خدا تعالی نے اپنے نام کے ساتھ اپنی توحید کے گواہوں کے طور پر فرشتوں اور علماء کا

ذکر کیا ہے _
13_ خداوند متعال کی قدرت و اقتدار اور حکمت اس کے عدل و قسط کی بنیاد ہے_
قائما بالقسط لاإله إلا ہو العزيز الحكيم
14_ خلقت کا عادلانہ نظام خداوند متعال کی وحدانیت، قدرت و اقتدار اور حکمت کی علامت ہے_
قائما بالقسط لاإله إلا ہو العزيز الحكيم
گویا جملہ"لا الہ الا ھو ..."،"قائما بالقسط"ایککے نتیجہ کا بیان ہے یعنی عادلانہ نظام خدا تعالی کی توحید، عزت، قدرت اور حکمت پر دلالت کرتا ہے_
15_ خدا تعالی عزیز اور حکیم ہے_
ہو العزيز الحكيم
16_ انبیاء (ع) اور اوصیاء (ع) اہل علم ہیں اور توحید کے گواہ_
شہد الله أنه لا إله إلا ہو و الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط
امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں: ... اما قولہ"و اولوا العلم قائما بالقسط"فان اولی العلم الانبیاء و الاوصیاء ... صاحبان علم انبیاء اور اوصیاء ہیں (1)

اسماء و صفات:
حکیم 15، عزیز 15
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی گواہی 16
اوصیاء (ع) :
اوصیاء (ع) کی گواہی 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان:
ایمان کا پیش خیمہ 10
توحید: 2، 3، 5، 6، 8، 10، 14
توحید ذاتی 11; توحید عبادی 1، توحید کی دلیلیں 1، 3، 6،8، 14; توحید کے گواہ 1، 2، 3، 6، 8، 9، 16
خدا تعالی:
خدا تعالی کا عدل 1، 4، 5، 7، 8، 13; خدا تعالی کی حکمت 13، 14; خدا تعالی کی قدرت 13، 14; خدا تعالی کی گواہی 1، 3، خدا تعالی کے حضور 12
خلقت:
خلقت کا نظام 5، 6، 7، 14
عدل :
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص 165 ح 18 نورالثقلین ج1 ص 323 ح 66_

429
عدل کا سرچشمہ 13; عدل نظام تشریعی میں 5; عدل نظام تکوینی میں 5، 7، 8
علم:
علم اور توحید 10; علم و ایمان کا رابطہ 10
علماء:6، 9
علماء اور توحید 3، 5، 6; علماء کی گواہی 8، 9،
16; علما ء کا مقام 12
فرشتے :
فرشتوں کامقام 12;فرشتونکی گواہی 3، 8; فرشتے اور توحید 5
ہدایت:
ہدایت کے عوامل 10

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيعُ الْحِسَابِ (19)
دین ، اللہ کے نزدیك صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آنے کے بعدہی جھگڑا شروع کیا ہے صرف آپس کی شرارتوں کی بناپر اور جو بھی آیات الہی کا انکار کرے گا تو خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے _
1_ خدا تعالی کی وحدانیت ، عدل اور اس کے عزیز و حکیم ہونے کا اعتقاد اور اقرار ہی خدا کا قابل قبول دین ہے _
قائما بالقسط لاالہ الا ھو العزیز الحکیم_ انّ الدین عنداللہ الاسلام
2_ خداوند متعال کی توحید، قدرت اور حکمت کا تقاضا
یہ ہے کہ انسان صرف اس کے سامنے سرجھکائے_
قائما بالقسط لاالہ الا ھو العزیز الحکیم_ انّ الدین عنداللہ الاسلام
یہ نکتہ اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتاہے_
3_ خداوند عالم کے نزدیك قابل قبول دین صرف

430
اسلام (خدا کے سامنے سرتسلیم خم کرنا) ہے_
انّ الدین عنداللہ الاسلام

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ دین کی حقیقت و روح اپنے آپ کو خدا کے کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے_
انّ الدین عندالله الاسلام
5_ قرآن کریم کی نظر میں توحید، عدل اور دین باہم ارتباط رکھتے ہیں_
لا الہ الا ہو ... قائما بالقسط ... انّ الدین
6_ اہل کتاب کے علماء خداوند عالم کے سامنے سرجھکانے کے لازمی ہونے سے آگاہ ہونے کے باوجود اختلافات میں پڑ گئے_
إن الدين عند الله الأسلام و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب إلا من بعد ما جآئهم العلم
7_ دینی اختلافات کا سرچشمہ متجاوز اور حاسد علماء ہیں_
و ما اختلف ... إلا من بعد ما جآئهم العلم بغيا
"بغیا"کے معنی تجاوز کے ہیں اور حسد کے معنی میں بھی آیا ہے_ (مجمع البیان)_
8_ حسد اور اخلاقی نقائص علماء کی لڑائي کے اسباب میں سے ہیں_
و ما اختلف ... بغيا بينهم
9_ حسد اور سرکشی اہل کتاب (یہود و نصاري)کی طرف سے خدا کے قابل قبول دین کی مخالفت کے اسباب_
و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب ... بغيا بينهم
10_ حسد اورحد سے تجاوز ، علماء کی روشن فکری اور حقیقت شناسی کی حس کیلئے خطرہ ہے_
و ما اختلف الذين أوتوا الكتاب ... بغيا بينهم
11_ حاسد علماء کا ایك دوسرے سے جھگڑنا ان کی بے دینی اوران کے خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کی علامت ہے_
إن الدين عند الله الأسلام و ما اختلف الذين ... بغيا بينهم
12_ دین کی حقیقت کے ادراك کے بعد اس میں اختلافات پیدا کرنا کفر ہے_
و ما اختلف ... و من يكفر بآيات الله
13_ فکري، معاشرتی اور دینی اختلافات کا پیدا ہونا الہی ادیان کے عادلانہ قوانین سے تجاوز کا نتیجہ

ہے_
و ما اختلف الذين ... بغيا بينهم
14_ الہی آیات کا جان بوجھ کر انکار کرنا خدا تعالی کی سزا کو جلدی لانے کا موجب ہے_
و من يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب
15_ خداوند عالم کی طرف سے کافروں کو کفر سے روکنے کیلئے دھمکي_
ومن يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب
16_ خداوند عالم جلدی حساب لینے والا ہے_
فإن الله سريع الحساب
17_ اعتقاد اورقلبی یقین کے ساتھ سرجھکانا ہی خداوند متعال کے نزدیك قابل قبول دین ہے_
ان الدين عند الله الاسلام
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں:یعنی وہ دین جس میں ایمان ہے "الدين فيہ الايمان"_(1)

آیات الہي:
ان کو جھٹلانا 14
اختلاف:
اختلاف کی سرزنش 11; اختلاف کے عوامل 7، 8، 9، 13; دینی اختلاف 12; دینی اختلاف کے عوامل 13
اسلام:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اسلام کی خصوصیات 3
اسماء و صفات:
حکیم 1; سریع الحساب 16; عزیز 1
اہل کتاب:
اہل کتاب کا اختلاف 6;اہل کتاب کا حسد 9;اہل کتاب کے علماء 6
ایمان:
ایمان توحید پر 1; ایمان خدا پر 1
تجاوز :
تجاوز کے اثرات 7، 10، 13
تربیت:
تربیت کا طریقہ 15
توحید: 2
حسد:
حسد کے اثرات 7، 8، 9، 10، 11
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص 166 ح 22، نورالثقلین ج 1 ص 323 ح 68_

432
حق:
حق کے ادراك کے موانع 10
خدا تعالی:
خدا تعالی کا حساب لینا 16;خدا تعالی کا عدل 1، 2; خدا تعالی کی حدود 13; خدا تعالی کی حکمت 2; خدا تعالی کی دھمکیاں 15 ;خدا تعالی کی قدرت 2
دین: 12، 13
برگزیدہ دین 3، 17;دین اور عدل 5;دین کا انکار 12; دین کی حقیقت 4، 12
روایت: 17
سرتسلیم خم کرنا:
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 3، 4; دل سے سر تسلیم خم کرنا 17; سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ 2
شناخت:
شناخت کے موانع 10
عدل:5
عذاب:
عذاب کے اسباب 14
علماء: 7، 10
علماء کا اختلاف 8، 11
عیسائي:
عیسائیوں کا حسد 9
کفار:
کفارکو دھمکی 15; کفار کی سزا 14

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

كفر: 12
معارف:
معارف كا نظام 5
نافرماني:
نافرمانی کے عوامل 9
ہدایت:
ہدایت کا پیش خیمہ 15
یہود:
یہود کاحسد 9

433

فإِنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (20)

اے پیغمبر اگر یہ لوگ آپ سے کٹ حجتی کریں تو کہہ دیجئے کہ میرا رخ تمامتر اللہ کی طرف ہے او رمیرے پیر و بھی ایسے ہی ہیں اور پھر اہل کتاب اور جاہل مشرکین سے پوچھئے کیا تم اسلام لے آئے _ اگر وہ اسلام لے آئے تو گویا ہدایت پا گئے او راگر منہ پھیر لیا تو آپ کا فرض صرف تبلیغ تھا او راللہ اپنے بندوں کو خوب پہچانتا ہے _
1_ اہل کتاب کے علماء کا حقیقت جاننے کے باوجود پیغمبر اکرم(ص) سے مجادلہ اور جھگڑا کرنا_
من بعد ماجائهم العلم ...فإن حآجوك فقل
2_ پیغمبراسلام (ص) اور ان کے پیروکاروں کا مکمل طور پر خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا _
فقل أسلمت وجهی لله و من اتبعن
3_ خدا تعالی کی طرف سے پیغمبر (ص) اسلام کو جھگڑالو اہل کتاب سے مجادلہ نہ کرنے کی ہدایت _
فإن حآجوك فقل أسلمت
4_ حق کے سامنے سرجھکانا اور جھگڑے والی باتوں سے اجتناب لازمی ہے_
فان حاجوك فقل أسلمت
5_ پیغمبر(ص) اسلام کے دین کا محور، خدا تعالی کے سامنے سرتسلیم خم کرنا ہے_
فقل أسلمت وجهی ... ء أسلمتم فإن أسلموا
6_ پیغمبر (ص) اسلام کا فریضہ اہل کتاب، مشرکین مکّہ اور کتاب سے محرو م ان پڑھ لوگوں کو خدا تعالی

434

کے سامنے سرتسلیم خم کرنے کی دعوت دینا تھا_
وقل للذين أوتواالكتاب و الأميين ء أسلمتم
7_ خدا تعالی کے سامنے سرتسلیم خم کرنا ہدایت پانا ہے_
فإن أسلموا فقد اهتدوا
8_ انسان اپنے اختیار سے دین کو قبول کرتا ہے یااس سے روگردانی کرتا ہے_
فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا
9_کافروں کی خدا کے سامنے سرجھکانے (ہدایت) سے روگردانی کے بارے میں پیغمبر اسلام(ص) کی فکرمندي_
و إن تولوا فإنما عليك البلاغ
پیغمبر(ص) اسلام کے فریضے کو خدا کے پیغام کے پہنچانے میں منحصر کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ گویا آنحضرت(ص) پیغام پہنچانے کے علاوہ لوگوں کو خدا کے سامنے جھکانا بھی اپنا فریضہ سمجھتے تھے_
10_ آنحضرت (ص) کی اس بارے میں فکر مندی کہ شاید صرف پیغام پہنچا کر انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی ہو_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و إن تولوا فإنما عليك البلاغ
یہ اس صورت میں ہے کہ"فانّما عليك البلاغ"آنحضرت(ص) کی انجام فریضہ کی فکرمندی کے مقابلے میں ہو_
11_آنحضرت(ص) کا فریضہ صرف لوگوں تك خدا تعالی کا پیغام پہنچانا ہے نہ انہیں ایمان پر مجبور کرنا_
فإنما عليك البلاغ
12_خداوند عالم کی طرف سے آنحضرت(ص) کے فریضہ کی حدود بیان کرناآپ(ص) کے اطمینان خاطر کا باعث تھا_
فإنما عليك البلاغ
لگتاہے کہ جملہ"فانما ..." پیغمبر اکرم(ص) کے اطمینان خاطر کیلئے ذکر کیا گیا ہے_
13_ خدا تعالی کا بندوں کے بارے میں ہر طرح سے عالم و بصیر ہونا_
و الله بصير بالعباد
14_ خداوندعالم کی کافروں کو دھمکي_
و إن تولوا ... و الله بصير بالعباد
و ان تولوا ... کے بعد جملہ"والله بصير بالعباد"جو کہ خدا کی مکمل آگاہی کا بیان ہے کا

435
ذکر کرنا ان کیلئے دھمکی ہے جو حق سے منہ موڑتے ہیں (کفار)_
15_ مومنین کی طرح کفار بھی خدا تعالی کے زیر نظارت اور اس کی حکمرانی کے تحت ہیں_
و الله بصير بالعباد
کفارکیلئے کلمہ "عبد" کے استعمال سے حکمرانی کامعنی لیا گیا ہے_
16_ انسان کا اپنے لئے ہدایت کا انتخاب قدروقیمت رکھتا ہے_
ئص أسلمتم فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا فإنما عليك البلاغ
17_ آنحضرت(ص) کا دین کو پہنچانا خدا تعالی کی طرف سے بندوں پر اتمام حجت ہے_
فإنما عليك البلاغ و الله بصير بالعباد

آنحضرت(ص) :
آپ (ص) اور اہل کتاب 1، 3، 6 ; آپ (ص) اور کفار 9; آپ (ص) اور مشرکین6; آپ (ص) کی اطاعت 2; آپ(ص) کی رسالت 6، 10، 11، 12، 17 ;آپ(ص) کے پیروکار 2
اتمام حجت: 17
اسلام:
اسلام کی خصوصیات 5، 7; صدر اسلام کی تاریخ 1
اطمینان:
اطمینان کے عوامل12
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی دعوت 6، 10، 11، 17; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کی حدود 11، 12
انسان:
انسان کا اختیار 8، 16;انسان اور دین8
اہل کتاب: 1، 3، 6
اہل کتاب کے علماء 1، 3
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 13;خدا تعالی کی حکمرانی 15; خدا تعالی کی دھمکیاں 14; خدا تعالی کی نظارت 15
دعوت: 6، 10،11، 17
دین:8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دین کی حقیقت 5
سرتسلیم خم کرنا:
حق کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 4; خدا کے

436
سامنے سر تسلیم خم کرنا 2، 5، 7، 9; سر تسلیم خم کرنے کی دعوت 6
قدروقیمت:
قدر و قیمت کے معیار 16
کفار: 9، 15
کفارکو دھمکی 14; کفار کی ہدایت 9
مجادلہ اور جھگڑا کرنا:
ممنوع مجادلہ 4; ناپسند مجادلہ 1، 3
مشرکین:6
مشرکین مکہ 6
مومنین :15
ہدایت:
ہدایت کی قدروقیمت 16; ہدایت کے عوامل7

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (21)

جو لوگ آیات الہیہ کا انکار کرتے ہیں اور ناحق انبیاء کوقتل کرتے ہیں او ران لوگوں کوقتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دینے والے ہیں انھیں دردناك عذاب کی خبر سنا دیجئے _
1_ جن لوگوں نے خداوند عالم کے سامنے سرتسلیم خم کرنے سے روگردانی کی وہ کافر ہیں_
و ان تولّوا ... إن الذين يكفرون بآيات الله
2_ آیات الہی کے ساتھ کفر برتنے والے دردناك عذاب کے مستحق ہیں_
إن الذين يكفرون بآيات الله ... فبشرهم بعذاب أليم
3_ خدا تعالی کی آیات کا کفر ، انبیاء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں کے قتل کا موجب بنتاہے_

437
إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... يقتلون الذين يأمرون بالقسط
4_ انبیاء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں کے قتل پر خدا تعالی کی کافروں کو دھمکي_
إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... فبشرهم بعذاب أليم
5_ اہل کتاب اور مشرکین کے درمیان آیات الہی کے منکر اور انبیاء (ع) و عدل خواہوں کے قاتلین موجود تھے_
قل للّذين اوتوا الكتاب و الامّيّن ... إن الذين يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين ... و يقتلون
6_ انبیاء (ع) اورعدل خواہوں کا قتل کرنا اور الہی آیات کا انکار کرنا گناہ کے لحاظ سے برابر ہیں_
إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... و يقتلون
گناہ کا یکسانہونا سزا کے یکساں ہونے سے سمجھا گیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ کافروں کا انجام اور انبیاء (ع) و عدل خواہوں کے قاتلوں کا انجام ایك جیسا ہے_
إن الذین یکفرون ... فبشرهم بعذاب ألیم
8_ عقیدہ، انسان کے اعمال کا سرچشمہ_
یکفرون ... و یقتلون
9_ انبیاء (ع) الہی کا قتل، ناحق اور ناقابل توجیہ عمل ہے_
و یقتلون النبیین بغیر حق
10_ کفار، توجیہ اور حق کے اظہار کے ساتھ انبیاء (ع) اورعدل خواہونکو قتل کرتے تھے اور تاویلیں کرتے تھے_
إن الذین یکفرون ... و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط
"بغیر حق"کی تصریح و تاکید دلالت کرتی ہے کہ کافر حق نمائي کا مظاہرہ کرتے تھے_
11_ بہت سے انبیاء (ع) اور عدل خواہ کفار کے ہاتھوں قتل ہوئے_
إن الذین یکفرون ... و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط
12_ سابقہ امتوں میں ایسے عدل خواہ لوگ تھے جنہوں نے عدل و عدالت کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں_
و یقتلون الذین یأمرون بالقسط

438

13_ انبیاء (ع) اور عدل خواہ لوگونکے قتل پر خداوند عالم کا شدید غضبناك ہونا_*
و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط
لگتاہے کلمہ"یقتلون" کا تکرار قتل کے سخت ناپسند ہونے کے بیان کیلئے ہے_
14_ عدل کی راہ میں قتل ہونے کا خطرہ، امر بالمعروف اور برائي سے نبرد آزمائي کے جواز سے مانع نہیں ہے _
و یقتلون الذین یأمرون بالقسط
کیونکہ آیت کا انداز ان قتل ہونے والوں کی تعریف و مدح ہے کہ جو عدل کی راہ میں امربالمعروف کرنے والے تھے_
15_ ایسے عدل خواہ لوگ جنہوں نے قسط و عدالت کی راہ میں اپنی جانیں قربان کردیں انبیاء (ع) کے بعد والے رتبے پر فائز ہیں_
و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب ألیم
انبیاء (ع) اور عدل چاہنے والوں کے قاتلوں کا ایك جیسا عذاب بیان کرنا ان کے رتبہ کے نزدیك ہونے پر دلالت کرتا ہے اور انبیاء (ع) کو عدل خواہوں سے پہلے ذکر کرنا انبیاء (ع) کے رتبہ کے ان پر برتر و بلند ہونے کی حکایت کرتا ہے_
16_ انبیاء (ع) اور عدل کا حکم دینے والوں کا قتل معاشرے کو ناقابل برداشت مشکلات میں مبتلا کردینے کا موجب ہے_
و یقتلون النبیین بغیر حق ... فبشرهم بعذاب ألیم
یہ اس صورت میں ہے کہ"فبشرهم بعذاب الیم"سے مراد دنیاوی اور اخروی دونوں طرح کی مشکلات ہوں_ بعد والی آیت کے قرینہ سے کہ جس میں فرمایا"حبطت اعمالهم فی الدنیا و الآخرة" یہی ظاہر ہوتاہے_
17_عدل خواہی اورعدل خواہوں کا خدا کے نزدیك بلند مرتبہ ہونا_
و یقتلون النبیین ... و یقتلون الذین یأمرون بالقسط
انبیائے (ع) الہی کے ذکر اور ان کے قاتلوں کو دردناك عذاب کی دھمکی دینے کے بعد عدل چاہنے والوں کے ذکر کرنے سے یہ مطلب لیا گیا ہے_
18_ پیغمبر اکرم(ص) کے دور کے کفار کا گذشتہ لوگوں کے ہاتھوں انبیاء (ع) کے قتل پر راضی ہونا انہیں الہی عذاب کی دھمکی دینے کی علت ہے_*
و یقتلون النبیین ... فبشرهم بعذاب ألیم
انبیاء (ع) کے قاتلوں کے خاندان کو عذاب کی دھمکی تب صحیح ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے ان گذشتہ لوگوں کے اعمال پر راضی ہوں_

439

19_ معاشرہ کی سعادت و نیك بختي، ایمان، انبیاء (ع) کی خدمات اور عدل خواہوں کی زحمات کی مرہون منت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

إن الذين يكفرون ... فبشرهم بعذاب أليم
معاشرہ میں ایمان، انبیاء (ع) اور مصلح حضرات کا نہ ہونا مشکلات اور بدبختی کا باعث ہے _ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا وجود سعادت و نیك بختی کا پیش خیمہ ہے_
20_ بنی اسرائیل، انبیاء (ع) اور ان کے حامیوں کے قاتل تھے_
و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط
رسول اکرم(ص) نے فرمایا: قتلت بنواسرائیل ثلاثة و اربعین نبیّاً ... فقام ماة رجل و اثنا عشر رجلاً من عبّاد بنی اسرائیل فصاصمصرُوا من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعا ...بنی اسرائیل نے تینتالیس (43) نبیوں(ع) کو قتل کیا ... تو بنی اسرائیل سے ایك سو بارہ (112) زاہد و عابد اشخاص امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کی خاطر اٹھے تو انہوں نے ان سب کو بھی قتل کردیا ...(1)
21_ انبیاء (ع) اور امر بالمعروف کرنے والوں کے قاتلوں کو خدا تعالی کا سخت ترین عذاب ہوگا_
و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط
رسول اسلام (ص) سے سوال ہوا ایّ الناس اشد عذاباً یوم القیامة؟قال(ص) :رجل قتل نبیاً او رجلاً امر بمعروف او نہی عن منکرکہ قیامت کے دن کس شخص کو سب سے سخت عذاب ہوگا؟ تو آنحضرت(ص) نے فرمایا وہ شخص جس نے کسی نبی کو یا کسی امر بالمعروف کرنے اور نہی عن المنکر کرنے والے کو قتل کیا ہو اس کے بعد آپ(ص) نے یہ آیت تلاوت فرمائي:"ان الذين يكفرون ..." (2)
22_ بنی اسرائیل کو تینتالیس (43) انبیاء (ع) اور ایك سو بارہ (112) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں کے قتل پر دردناك عذاب کی وعید_
و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب أليم
پیغمبر اسلام(ص) نے مذکورہ بالا آیت کے مصداق کے طور پر بیان فرمایا: قتلت بنواسرائیل ثلاثة و اربعین نبیاً اول النہار فی ساعة واحدة فقام مائة رجل واثنی عشر رجلاً عبّاد من بنی اسرائیل فامروا
---

1) تفسیر طبری ج3 ص 144 ، مجمع البیان ج 2ص 720 تفسیر تبیان ج2 ص 422_
2) تفسیر طبری ج 3 ص 144 ، مجمع البیان ج 2 ص 720 ، تفسیر تبیان ج 2 ص 422_

من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعاً من آخر النهار فی ذلك اليوم _ بنی اسرائیل نے صبح کے وقت ایك ہی گھڑی میں تینتالیس (43) نبیوں(ع) کو قتل کیا تو ایك سو بارہ بنی اسرائیل کے عابد و زاہد لوگ اٹھے اور انہوں نے قتل کرنے والوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا تو انہوں نے ان سب کو اسی دن شام کے وقت قتل کردیا_(1)
23_ حضرت زکریا(ع) اور حضرت یحیي (ع) کے قاتلوں کو دردناك عذاب کا وعدہ_
و يقتلون النبيين بغير حق ... فبشرهم بعذاب أليم
امیرالمؤمنین(ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں : ... انّ نبی الله زکریا قد نشر بالمناشیر ویحیی ابن زکریا قتله قومہ و ہو یدعوہم الی الله کہ زکریا (ع) نبی کو آروں سے چیر دیا گیا اور یحیي ابن زکریا(ع) کو ان کی قوم نے قتل کردیا حالانکہ وہ انہیں خدا کی طرف بلا رہے تھے(2) _

آیات الہی :
ان کوجھٹلانا 5;ان کے بارے میں کفر 3، 6; ان کے منکرین 5
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 18
اصلاح طلب لوگ:
اصلاح طلب لوگونکا قتل 22

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امربالمعروف: 21، 22
امر بالمعروف کی اہمیت 14;امر بالمعروف کے احکام 14
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا قتل 3، 4،5، 6، 7، 9، 10، 11، 13، 18; انبیاء (ع) کی تاریخ 11;انبیاء (ع) کی خدمات 19;انبیاء (ع) کے قتل کی سزا 7، 16، 21،23
اہل کتاب: 5
ایمان:
ایمان اور عمل 8;ایمان کے معاشرتی اثرات 19
بنی اسرائیل:
بنی اسرائیل اور انبیاء (ع) کا قتل 20، 22
حضرت زکریا(ع) :
حضرت زکریا (ع) کے قتل کی سزا 23
----

1) تفسیر طبری ج 3 ص 144 ، مجمع البیان ج 2 ص 720 ، تفسیر تبیان ج 2 ص 422_
2) تفسیر برہان ج 1 ص 274ح 1

441
حضرت یحیي (ع) :
حضرت یحیي کے قتل کی سزا 23
خدا تعالی:
خدا تعالی کا عذاب 18، 21; خدا تعالی کا غضب 13; خدا تعالی کی دھمکی 4; خدا تعالی کے وعدے 22، 23
راہ وروش:
راہ و روش کی بنیاد 8
روایت: 20، 21، 22، 23
سرتسلیم خم کرنا:
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 1
سعادت:
سعادت کے عوامل 19
عدل :
عدل کیلئے جد و جہد 12، 14
عدل خواہ لوگ:
ان کا رتبہ 15، 17;ان کا قتل 3،4،5،6 ،7،10، 11،13،16;انکی خدمات19، یہ لوگ تاریخ میں12
عدل خواہي:
عدل خواہی کی قدر و قیمت 15،17
عذاب:
عذاب کے اسباب 2،18،21، 22 ، 23; عذاب کے مراتب 2، 21 ;عذاب کے مستحق 2،21
عقیدہ:
عقیدہ کے اثرات 8
عمل: 8
ناشائستہ عمل 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قتل نفس:
قتل نفس کی سزا 21
کفار: 1، 2، 10، 11
کفار کا انجام 7;کفار کودھمکي4، 18
کفر:
کفر کی سزا 2;کفر کے اثرات13; کفر کے عوامل 1
گناہ:
گناہ پر راضی ہونا18;گناہ کے درجات6
معاشرہ:
معاشرتی انحطاط و پستی کے عوامل 16; معاشرتی ترقی کے عوامل 19
مشرکین: 5

نافرماني:
نافرمانی کے اثرات 1
نہی عن المنکر: 22
اسکے احکام 14;نہی از منکر کی اہمیت 14

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (22)
یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی برباد ہو گئے او رآخرت میں بھی ان کا کوئي مددگار نہینہے _
1_ کفار اورانبیاء (ع) وعدل خواہ لوگوں کے قاتلوں کے اعمال کا دنیا و آخرت میں حصبْط و اکارت ہوجانا_
انّ الذین یکفرون ... أولئك الذین حبطت أعمالہم فی الدنیا و الآخرة
2_ کفراختیار کرنا اور انبیاء (ع) وعدل کیلئے قیام کرنے والوں کا قتل ایسا عظیم گناہ ہے جو تمام اعمال کو نابود اور برباد کردیتا ہے_
انّ الذین یکفرون ... أولئك الذین حبطت أعمالہم
3_ ایمان، نیك اعمال کی قدر و قیمت کا معیار اور ان کے انجام د ینے کی صورت میں ا ن پر
خدا تعالی کے اجر دینے کی شرط_
انّ الذین یکفرون ... أولئك الذین حبطت أعمالہم
4_کفاراور انبیاء (ع) و عدل کیلئے قیام کرنے والوں کے قاتلین کے اعمال اجتماعی قدر و قیمت اور اعتبار سے عاری ہیں_*
انّ الذین یکفرون ... حبطت أعمالہم
ایسالگتاہے دنیا میں اعمال کی نابودی یا ان کے حبط ہونے کا مطلب ان کا اثرات سے خالی اور غیرمعتبر ہونا ہے_
5_ انسان کے نیك اعمال قابل قدر اور دنیاوی و اخروی نتائج کے حامل ہیں_
حبطت أعمالہم فی الدنیا و الآخرة

6_ نیك عمل سرمایہ ہے اور انسان کے لیئے دنیا و آخرت میں مددگار_
حبطت أعمالہم فی الدنیا و الآخرة و ما لھم من ناصرین
7_ بعض ناشائستہ اعمال ماضی کے اچھے اعمال کو بھی اکارت کردیتے ہیں_
حبطت أعمالہم ... و ما لھم من ناصرین
8_ انبیاء (ع) و عدل کی خاطر قیام کرنے والوں کے قاتلین اور کفار خداوند عالم کے سامنے اپنے اعمال کی نابودی پر نہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کوئي مددگار رکھتے ہیں اور نہ کوئي شفاعت کرنے والا_
انّ الذین یکفرون ... حبطت أعمالہم ... و ما لھم من ناصرین
9_ انبیاء (ع) اورعدل کی خاطر قیام کرنے والوں کے قاتل اور کفار کوئي راہ نجات نہیں رکھتے_
انّ الذین یکفرون ... و ما لھم من ناصرین
10_ کفر اور انبیاء (ع) اورعدل کی خاطر قیام کرنے والوں کا قتل شفاعت کرنے والوں کی مدد سے محرومیت کا باعث ہے_
انّ الذین یکفرون ... و ما لھم من ناصرین
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ"و ما لہم من ناصرین"میں بعض اعمال کی کمی کو پورا کرنے کی خاطر کچھ مددگار (شفاعت کرنے والے) فرض کئے گئے ہیں لیکن آیت میں مذکور اشخاص کو ان کی مددشامل نہیں ہوگي_

اقدار: 5
معاشرتی اقدار4
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا قتل 2، 4، 10; انبیاء (ع) کے قتل کی سزا 1، 8، 9
انسان:
انسان کا سرمایہ 6
ایمان:
ایمان کے اثرات 3
شفاعت:
شفاعت کے موانع 8، 10
عدل و عدالت کی خاطر قیام کرنے والے:
ان کا قتل 1، 2، 4، 10; ان کے قتل کی سزا 8، 9
عذاب:
عذاب کے مستحق 9
عمل:

444
حبط عمل 1،4 ،8;عمل صالح 5 ،6; عمل صالح کی قدر و قیمت 3; عمل کا اجر 3; عمل کی قدروقیمت 4;عمل کے اثرات 5، 6، 7; عمل کے حبط ہونے کے عوامل 1، 7; ناشائستہ عمل7
قدروقیمت:
قدر و قیمت کے معیارات 3
کبیرہ گناہ: 2
کفار: 9
کفارکا عمل 1، 4، 8
کفر:
کفر کی سزا 8، 9;کفر کے اثرات 10;کفر کے مراتب 2
گناہ:
گناہ کے اثرات 2

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوْتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (23)
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا تھوڑاسا حصّہ دے دیا گیا کہ انہیں کتاب خدا کی طرف فیصلہ کے لئے بلا یا جاتا ہے تو ایك فریق مکر جاتا ہے او ربالکل کنارہ کشی کرنے والے ہیں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ فیصلے کیلئے کتاب خدا کی طرف بلائے جانے پر اہل کتاب کا سرکشی کرنا بہت تعجب آور ہے_
ألم ت-رالی الذین ... و ہم معرضون
2_ اہل کتاب کا کتاب خدا کی حکمرانی سے سرکشی کرنا ان کے کفر کی دلیل ہے_
ألم ت-رالی الذین أوتوا نصیبا ... و ہم معرضون
لگتاہے یہ آیت اہل کتاب کے کفر کو بیان کررہی ہے کہ جس کی پہلے والی آیت میں تصریح کی گئي ہے_
3_ بعض اہل کتاب (یہودیوں) کی اپنی آسمانی کتاب کے بارے میں ناقص معلومات_

445
ألم ترالی الذین أوتوا نصیبا من الکتاب
4_ سابقہ آسمانی کتابوں کے حقائق کی تحریف اور اہل کتاب کی صرف بعض حقائق تك دسترسي_*
أوتوا نصیبا من الکتاب
5_ آسمانی کتاب سے ہدایت پانا اس کے بارے میں مکمل علم حاصل کرنے پر موقوف ہے_
ألم ت-رالی الذین أوتوا نصیبا من الکتاب
6_ تورات کو فیصل قرار دینے کے بارے میں پیغمبر اکرم (ص) کی رائے کے بعد بعض یہودی علماء کا اسے قبول نہ کرنا_
ألم ت-رالی الذین أوتوا نصیبا من الکتاب ... و ہم معرضون
مذکورہ بالا نکتہ آیت کے نقل کردہ شان نزول کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے_(مجمع البیان)
7_ آسمانی کتاب قانون اور فیصلے کی کتاب ہے_
یدعون إلی کتاب اللہ لیحکم بینہم
8_ قرآن حکیم کا مخالفین کے ساتھ منطقی برتاؤ_
یدعون إلی کتاب اللہ لیحکم بینہم
کیونکہ قرآن مجیدنے خود انہی کی کتاب کو فیصل قرار دیا ہے_
9_ انبیاء (ع) اور عدل و عدالت کی خاطر قیام کرنے والے جو کافروں کے ہاتھوں مارے گئے آسمانی کتابوں کی حکمرانی کے خواہاں تھے_*
یدعون إلی کتاب اللہ لیحکم بینہم
یہ اس صورت میں ہے کہ"یدعون" کا محذوف فاعل وہی قتل کئے جانے والے لوگ ہوں جو اس سے پہلی آیت میں مذکور ہیں یعنی یدعوہم المقتولون الی کتاب اللہ (یہ قتل کئے جانے والے لوگ انہیں کتاب خدا کی طرف بلاتے ہیں)_
10_اہل کتاب کے بعض علماء نے کتاب خدا کی حکمرانی اور فیصل ہونے کو قبول کرلیا_
ثم یتولی فریق منہم
بعض کا قبول نہ کرنا کچھ دوسرے بعض کے قبول کرنے پر مفہومی دلالت رکھتا ہے_
11_ پیغمبر اکرم(ص) کے زمانے میں بعض اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت کو قبول کرلینا_
ثم یتولی فریق منہم
12_ آسمانی کتاب کے فیصل بنانے کے بارے میں اہل کتاب کے علماء کے درمیان متضاد آراء پائي جاتی تھیں_
ثم یتولی فریق منہم

446
13_ تورات میں پیغمبراسلام(ص) کی سچائي کی علامتیں موجود تھیں_*
یدعون إلی کتاب اللہ لیحکم بینہم
اگر ایسی نشانیاں تورات میں نہ ہوتیں تو پیغمبر اکرم(ص) کی تورات کے فیصل بنانے کی دعوت صحیح نہ ہوتي_
14_ پیغمبر اکرم(ص) کا یہودیوں میں تورات کی بنیاد پر فیصلے فرمانا اور ان میں سے بعض کا تورات کے حکم کو نہ ماننا_
یدعون إلی کتاب اللہ لیحکم بینہم ثم یتولی فریق منہم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ ایك یہودی مرد و عورت نے زنا کیا تو پیغمبر اکرم(ص) نے انہیں تورات کے مطابق سنگسار کرنے کا حکم دیا تو اس سے یہودیوں میں غم و غصّہ کی لہر دوڑ گئي_

آسمانی کتابیں: 1، 2، 3، 4، 5، 7، 10، 12، 14
آسمانی کتابوں کی تحریف 4، آسمانی کتابوں کی حکمرانی 9
آنحضرت(ص) :
آپ (ص) اور آسمانی کتابیں 13; آپ (ص) اور تورات 13; آپ(ص) اور یہودی 6، 14;آپ (ص) کی صداقت 13
اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 6، 10، 11، 12، 14
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کے اہداف 9;انبیاء (ع) کا قتل 9
اہل کتاب11:
ان کا کفر 2; ان کی سرکشی 1، 2; ان کے علماء 10، 11، 12; ان کے مومنین 11;اہل کتاب اور آسمانی کتابیں 1، 2، 3، 4، 10، 12، 14; اہل کتاب اور تورات 3; اہل کتاب کا اختلاف 12
بصیرت:
بصیرت کی اہمیت 5
تورات: 3، 6، 13
عدل خواہ لوگ:
ان کا قتل 9
قانون:
قانون کے منابع و مصادر 7
قرآن کریم:
قرآن کریم کی منطق 8

مخالفین:
مخالفین کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ 8
ہدایت:
ہدایت کا پیش خیمہ 5
یہود: 6، 14
ان کی ناآگاہی 3; علمائے یہود 6; یہود اور تورات 6

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (24)

یہ اس لئے کہ ان کا عقیدہ ہے کہ انھیں آتش جہنم صرف چند دن کے لئے چھوئے گی او ران کو دین کے بارے میں انکی افترا پردازیوں نے دھو کہ میں رکھا ہے _

1_ خرافات کی پابندي، بے بنیاد عقیدے اور خیالی امن کا احساس وہ عوامل ہیں جن کی وجہ سے اہل کتاب نے اسلام سے روگردانی کي_

ثمّ یتولی فریق منہم ... ذلك بأنہم قالوا لن تمسنا النار

2_ بعض اہل کتاب کا یہ باطل عقیدہ کہ وہ چند دن سے زیادہ جہنم کی آگ میں نہیں رہیں گے_

ثمّ یتولی فریق منہم ... ذلك بأنہم قالوا لن تمسنا النار

3_ جہنم کی آگ میں ہمیشہ نہ رہنے کے احساس نے اہل کتاب کو گمراہ کرنے میں مؤثر کردار ادا کیا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ثمّ يتولى فريق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار ... و غرّهم
4_ جھوٹے اورخرافاتی عقائد و نظریات گمراہی اور فریب کا موجب ہیں_
قالوا لن تمسنا النار ... و غرہم فی دینہم
5_ اہل کتاب کے علماء جو کتاب خدا کے فیصلے سے روگرداں تھے اپنے گناہکار ہونے کا پورا یقین رکھتے تھے_
لن تمسنا النار إلا أياما معدودات
6_ اہل کتاب کا اپنی قومی اور نسلی برتری کا معتقد

448
ہونا_*
لن تمسنا النار
یہودیوں کا یہ سمجھنا کہ انہیں معمولی سا عذاب ہوگا"لن تمسنا"میں"نا"کے قرینہ سے یہ احتمال دیا جاسکتا ہے کہ ان کا یہ سمجھنا اپنے آپ کو برتر نسل سمجھنے کی وجہ سے تھا_
7_ اہل کتاب قیامت اور اپنے اعمال کی سزا کا اعتقادرکھتے تھے_
لن تمسنا النار إلا أياما
8_ بعض اہل کتاب قیامت کے دن سزاؤں میں امتیاز کے قائل تھے_*
لن تمسنا النار إلا أياما
کیونکہ اپنے بارے میں تھوڑے عذاب کا اعتقاد رکھتے تھے جبکہ دوسروں کے بارے میں یہ گمان نہیں کرتے تھے یعنی قیامت اور سزاؤں میں امتیاز و برتري
9_ عذاب میں ہمیشہ رہنے سے محفوظ ہونے کا نظریہ وہ جھوٹ ہے جو اہل کتاب نے خود گھڑا اور اس کے ذریعے اپنے آپ کو فریب دیا_
و غرہم فی دینہم ما کانوا یفترون
10_ دین میں جھوٹ بولنا اور بدعتیں قائم کرنا اہل کتاب کا شیوہ ہے_
و غرہم فی دینہم ما کانوا یفترون
"ماکانوا"ماضی استمراری ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بدعتیں پیدا کرنا اہل کتاب کا ہمیشہ کا شیوہ و وتیرہ تھا_

آسمانی کتابیں: 5
اسلام: 1
اہل کتاب: 1
ان کا تحریف کرنا 9، 10 ;ان کی گمراہی 3;ان کے عقائد 1، 2، 6، 7، 8، 9; ان کے علماء 5; اہل کتاب اور آسمانی کتابیں 5
ایمان:
ایمان قیامت پر 7
بدعتیں قائم کرنا: 10
جزا و سزا: 7 ، 8
جہنم:
اس میں ہمیشہ رہنا 3، 9
جھوٹ: 9، 10
خدا تعالی:
خدا تعالی کاعذاب 8

449
عقیدہ:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

باطل عقیدہ 1، 2، 4، 8، 9; خرافاتی عقیدہ 1، 4
فریب:
فریب کے عوامل 3، 4، 9
قیامت:
قیامت میں عدل 8
گمراہي:
گمراہی کے عوامل 1، 3، 4
گناہگار افراد :5
نسلی امتیازات و تعصبات: 6

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (25)
اس وقت کیا ہوگا جب ہم سب کو اس دن جمع کریں گے جس میں کسی شك او رشبہہ کی گنجائشے نہیں ہے اور ہر نفس کو اس کے کئے کا پو را پورا بدلہ دیا جائے گا او رکسی پر کوئي ظلم نہیں کیا جائے گا _
1_ اہل کتاب کو ان کے الہی آیات کے کفر و انکار، انبیاء (ع) اورعدل و انصاف کی خاطر قیام کرنے والوں کے قتل اور دین میں جھوٹ گھڑنے پر خدا تعالی کی طرف سے دھمکي_
قالوا لن تمسّنا النار ... فکیف إذا جمعناہم
2_ عذاب کی کمی کے بارے میں انسان کے خود ساختہ نظریات و اعتقادات خدا تعالی کی عادلانہ سزا کو تبدیل نہیں کرسکتے_
قالوا لن تمسّنا النار الاّ ایاماً ... فکیف إذا جمعناہم
اگرچہ اہل کتاب کہتے تھے لن تمسنا النار ... لیکن خداوند متعال نے فرمایا یہ غلط عقیدہ ان کی سزا میں تبدیلی نہیں کرسکتا_
3_ قیامت کو یاد کرنا انسان کے اعمال اور عقائد کو صحیح کرنے میں مؤثر کردار ادا کرسکتا ہے_
فکیف إذا جمعناہم لیوم لاریب فیہ

4_ قیامت یوم الجمع ہے_
فکیف إذا جمعناہم لیوم لاریب فیہ
5_ قیامت ناقابل شك و تردید دن ہے_
لیوم لاریب فیہ
یہ اس صورت مینہے کہ"لاریب فیہ"کے معني"لاریب فی وقوعہ" کے ہوں_
6_ قیامت، سب کے منزل یقین پر پہنچنے اور شك و تردید کے پردے اٹھنے کا دن ہے_
لیوم لاریب فیہ
"لاریب فیہ"کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ اس دن میں کسی قسم کا شك باقی نہیں رہے گا وہ یقین کا دن ہے نہ یہ کہ اس دن کے واقع ہونے کے بارے میں کوئي شك نہیں ہے جیساکہ اس سے پہلے والے نکتے میں کہا گیا ہے _
7_ قیامت کے دن سب حقیقتیں یقینی اورروشن و ظاہر ہوجائیں گي_
لیوم لاریب فیہ
8_ قیامت ایسا دن ہے جس میں ہر شخص اپنے ذخیرہ کئے ہوئے اعمال پورے پورے دریافت کرے گا_
و وفیت کل نفس ما کسبت
9_ دنیا، ذخیرہ اندوزی اور سرمایہ حاصل کرنے کا مقام ہے اور آخرت اس سرمائے کو دریافت کرنے کا دن ہے_
و وفیت کل نفس ما کسبت
10_ قیامت میں انسان کے دنیاوی اعمال کا حاضر و ظاہر ہونا_
و وفیت کل نفس ما کسبت
کیونکہ"وفیت" کی خود"ماکسبت" کی طرف نسبت دی گئي ہے نہ اس کے نتیجہ کی طرف_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ دنیا میں آدمی کا کردار مٹتا نہیں بلکہ محفوظ ہوجاتا ہے_
و وفیت کل نفس ما کسبت
کسب کردہ کو دریافت کرنے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ چیز"ماکسبت" موجودہو_
12_ بعض اہل کتاب کی یہ غلط سوچ کہ ان کے بُرے اعمال قیامت میں مٹ جائیں گے_
لن تمسّنا النار ... و وفیت کل نفس ما کسبت
لگتاہے جملہ"وفیت کل ..." اہل کتاب کی اس سوچ "لن تمسنا النار"کی علت کی طرف اشارہ ہے_

451
13_ قیامت ایسا دن ہے جس میں انسان پر ظلم نہیں ہوگا_
و ہم لایظلمون

آخرت:
آخرت پر ایمان کے اثرات 3
آیات الہی :
ان کا کفر و انکار 1
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا قتل 1
اہل کتاب:
اہل کتاب کا تحریف کرنا 1;اہل کتاب کاکفر 1; اہل کتاب کودھمکی 1; اہل کتاب کے عقائد 12;
ایمان:
ایمان کے اثرات3
ترغیب :
ترغیب کے عوامل 3
ثواب اور عذاب: 2، 8
جزا و سزا:2،8
جزا و سزا کا نظام: 2
خدا تعالی:
خدا تعالی کی دھمکیاں 1; خدا تعالی کی سنتیں 2
دنیا اور آخرت: 9
دین:
دین میں جھوٹ گھڑنا 1
عدل خواہ لوگ:
ان کاقتل 1
عقیدہ:
باطل عقیدہ 2،12
عمل:
عمل کا باقی رہنا 8، 10، 11;عمل کا مجسم ہونا 10 ; عمل کی پاداش 9، 12
قیامت:
قیامت کا یقینی ہونا 5; قیامت کی خصوصیات 6، 7، 8، 10، 13; قیامت کے دن پاداش 9، 12; قیامت کے دن حساب 8;
قیامت کے دن عدل 13; قیامت کے نام 4; قیامت میں حقائق کا ظہور 6، 7
یوم الجمع:4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

452

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاء وَتُعِزُّ مَن تَشَاء وَتُذِلُّ مَن تَشَاء بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (26)

پیغمبر آپ کہئے کہ خدایا تو صاحب اقتدار ہے جس کو چاہتا ہے اقتدار دیتا ہے او رجس سے چاہتا ہے سلب کر لیتا ہے _ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے او رجس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے _ سارا خیر تیرے ہاتھ میں ہے او رتو ہی ہر شے پر قادر ہے _

1_ خداوند متعال کا پیغمبر اکرم(ص) کو حمد اور دعا کا طریقہ تعلیم دینا_
قل اللّهم مالك الملك

2_ خدا کی حمد کرنا پیغمبر اسلام(ص) کا فریضہ ہے _
قل اللّهم مالك الملك

3_ خدا تعالی کی مالکیت، مطلق قدرت اور یہ کہ تمام اچھائیاں اسی کے اختیار میں ہیں، کا اقرار ضروری ہے_
قل اللّهم مالك الملك تؤتی الملك من تشاء ... بيدك الخير

4_ خدا کی الوہیت کا تقاضا یہ ہے کہ اسے کائنات پر بطور مطلق تسلط حاصل ہو_
قل اللّهم مالك الملك

5_ کائنات پر مکمل اختیار اور قدرت صرف خداوند عالم کی شان ہے_
قل اللّهم مالك الملك

6_ صرف خداوند متعال ہے جو جسے چاہے قدرت عطا کرسکتا ہے_
تؤتی الملك من تشآء

7_ انسانی معاشروں کی سیاسی و سماجی تبدیلیوں پر خدا تعالی کی حکمراني_
تؤتی الملك من تشآء ... و تعز من تشآء

453

8_مظاہر کائنات پر انسان کا اختیار و تسلط خداوند عالم کی مرضی اور مشیت کے ساتھ ہے_
تؤتی الملك من تشآء
"مُلْك"(یعنی تسلط) خدا انسان کو دیتا ہے پس انسان کو جو بھی تسلط حاصل ہے خدا کی طرف سے ہے_

9_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے مُلْك (قدرت و حکمراني) عطا کرتاہے اور جس سے چاہتا ہے واپس لے لیتا ہے_
تؤتی الملك من تشآء و تنزع الملك ممن تشآء

10_ خدا تعالی جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے_
و تعز من تشآء و تذل من تشآء

11_ جنگ خندق میں مشکل حالات و شرائط کے باوجود خدا تعالی کا مسلمانوں کو مستقبل میں اقتدار کی امید دلانا_
قل اللّهم مالك الملك
اس آیت کے شان نزول میں وارد ہوا ہے کہ پیغمبر اکرم(ص) نے جنگ احزاب میں خندق کھودتے ہوئے فرمایا امت مسلمہ ، حیرہ، ایران، روم اور یمن کے شاہوں کے محل فتح کرے گي_

12_ خدا تعالی کی مشیت میں اصل، انسان کو خیر اور رحمت عطا کرنا ہے_
تؤتی الملك من تشآء ... و تعز من تشآء
مُلْك دینے کو ملك لینے سے مقدم کرنے (تؤتی الملك ... و تنتزع ...) اور اسی طرح عزت دینے کو ذلت دینے پر مقدم کرنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سے (تعز من تشاء و تذل ...) اس مطلب کا استفادہ ہوتاہے_
13_ حکومت اور حکمرانی دلچسپی پیدا کردیتی ہے_
و تنزع الملك ممن تشآء
چونکہ نزع کے معنی کھینچنے کے ہیں اور کھینچنا وہاں ہوتا ہے جہاں دو چیزیں آپس میناتصال رکھتی ہوں اور حکومت کے مورد میں اسے دلچسپی سے تعبیر کیا جائے گا_
14_ کائنات میں ہر قسم کی خیر و اچھائي کا سرچشمہ خداوند عالم کی ذات ہے_
بيدك الخير
اس نکتہ میں خبر کے مبتدا پر مقدم ہونے سے انحصار سمجھا گیاہے اور عموم (ہر قسم كي) "الخير"کے الف لام استغراق سے سمجھا گیا ہے_
15_ خداوند عالم کا ارادہ اور مشیت سوائے خیر کے کسی اور چیز کے متعلق نہیں ہوتے _*

454
بيدك الخير
16_ ملك اور عزت کا دینا یا واپس لینا خداوند متعال کی طرف سے صرف خیر اور مصلحت کی بنیاد پر ہے_
مالك الملك تؤتی الملك ... بيدك الخير
17_ خدا تعالی کی مطلق قدرت کا تقاضا ہے کہ ہر قسم کی خیر خدا سے نشأت پائے_
بيدك الخير إنك على كل ش قدير
18_ شر، ضعف اور ناتوانی سے پیدا ہوتاہے_
بيدك الخير انك على كل شی قدير
جملہ"انك علي ..." جملہ "بيدك الخير"کی علت بیان کررہا ہے یعنی چونکہ خدا مطلق قدرت رکھتا ہے اسلئے اس سے صرف خیر صادر ہوتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام شرور، (برائیاں) نقائص اور کمزوریوں کا نتیجہ ہیں_
19_ خدا تعالی کی قدرت مطلقہ اس کی ذات اقدس سے ہر قسم کے شر کی نفی کا تقاضا کرتی ہے_
بيدك الخير إنك على كل ش قدير
20_ خدا تعالی کی قدرت مطلقہ حکمرانی اور عزت دینے کا سرچشمہ ہے_
تؤتی الملك من تشآء ... و تعز من تشآء ... إنك على كل ش قدير
21_ انسانوں کو خداوند عالم کی طرف سے حکمرانی اور کامیابی کے دیئے جانے سے خدا کی قدرت مطلقہ میں کوئي کمی واقع نہیں ہوتي_
مالك الملك ... إنك على كل ش قدير
اس لحاظ سے کہ خدا دادی قدرتوں اور عزتوں کے ذکر سے پہلے خدا تعالی کی مالکیت کا ذکرکیا گیاہے اور اس کے بعد خدا کی قدرت مطلقہ پر تاکید کی گئي ہے اس سے مذکورہ نکتہ حاصل کیا گیا ہے_

اسلام:
صدر اسلام کی تاریخ 11
اسماء و صفات:
صفات جلال 19
امیدوار ہونا: 11
انسان:
انسان اور فطرت 8، انسان کے رجحانات 13
ایمان:
ایمان کا متعلق 3

455

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پیغمبر اسلام(ص) :
آپ (ص) کو تعلیم دینا 1; آپ (ص) کی رسالت 2
تاریخ:
تاریخ کی حرکت 7; خدا اور تبدیلیاں 7
تعلیم:
حمد کی تعلیم 1 ; دعا کی تعلیم 1
جانچ پڑتال:
جانچ پڑتال کے معیارات 16
حکومت:
حکومت کا سرچشمہ 9، 20، 21;حکومت کے اثرات 13
حوصلہ بڑھانا: 11
خدا تعالی:
خدا کا احاطہ 5; خدا کا ارادہ 6، 15; خدا کی حکمرانی 4، 7; خدا کی حمد 2;خدا کی قدرت 3، 5،6، 17، 19، 20، 21; خدا کی مالکیت 3، 4; خدا کی مشیت 6، 8، 9، 10، 12، 15; خدا کی نعمتیں6، 12، 16، 20، 21; خدا کے عطیّے 9، 12
خیر: 16
خیر کا سرچشمہ 3، 12، 14، 15، 17
دنیا پرستي:
دنیاپرستی کے عوامل 13
ذلت:
ذلت کے عوامل 10
شر:
شرکا سرچشمہ 18
عزت:
عزت کے عوامل 10، 16، 20
غزوہ خندق: 11
فطرت: 8
قدرت:
قدرت کا سرچشمہ 6،9
کامیابي:
کامیابی کا سرچشمہ 21

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي الْنَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)

تو رات کو دن او ردن کورات میں داخل کرتا ہے اور مردہ کو زندہ سے اورزندہ کو مردہ سے نکالتا ہے او رجسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے _
1_ شب و روز کی مدت میں کمی بیشی (گردش ایّام کا نظم) قدرت الہی کے مظاہر میں سے ہے_
انّك علی کل ش قدیر_ تولج اللیل فی النہار و تولج النہار فی اللیل
"تولج النہار ..."کے معنی دن کو رات میں داخل کرنا اور رات کو دن میں داخل کرنا ہے_ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایك کے کم ہونے سے دوسرے میں اضافہ ہوجاتاہے اور "تولج" فعل مضارع ہے جو اس معنی کے استمرار و دوام پر دلالت کرتا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2_ دن اور رات کی مدت میں کمی و زیادتی انسان کے فائدے اور خیر پر مشتمل ہے_
بيدك الخير ... تولج الليل فی النہار
3_ رات اور دن کا تدریجاً ایك دوسرے میں بدلنا (طلوع فجر اور غروب پھر غروب اور طلوع فجر کے درمیان فاصلہ) خداوند عالم کی قدرت اور حکمت سے ہے_
انّك علی کل ش قدیر_ تولج الليل فی النہار
یہ اس صورت میں ہے کہ"ولوج"کے معنی تدریجاً بدلنے کے ہوں_
4_ خدا کی قدرت سے زندہ کا مردہ سے اور مردہ کا زندہ سے وجود میں آنا_
و تخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحي
5_دست خدا سے زندگی اور موت کی دائمی پیدائشے

اس کی قدرت کی علامت ہے_
و تخرج الحی من المیت
6_ کائنات کے مردہ و بے جان موجودات کے درمیان حیات کا سلسلہ شروع ہونا_
و تخرج الحی من المیت
"تخرج الحي ..."کي"تخرج المیت ..." پر تقدیم سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مردہ موجودات خلق ہوئے پھر ان سے زندہ موجودات پیدا ہوئے_
7_ خدا تعالی جسے چاہتا ہے اور جتنی چاہتا ہے روزی دیتا ہے_
و ترزق من تشاء بغیر حساب
یہ اس صورت میں ہے کہ"بغیر حساب" سے مراد روزی کا لا محدود ہونا ہو_
8_ خداوند تعالی جسے چاہتا ہے طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر روزی دیتا ہے_
و ترزق من تشاء بغیر حساب
"بغیر حساب"یعنی ایسے وسیلے سے رزق دینا جو بشر کے حساب سے خارج ہو اور وہ یہ ہے کہ طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر ہو _
9_ خدا تعالی کے پاس فیض کے ختم نہ ہونے والے خزانے موجود ہیں_
و ترزق من تشاء بغیر حساب
بے حساب روزی دینے کا لازمہ یہ ہے کہ خداوند عالم کے پاس فیض اور رزق کے ختم نہ ہونے والے خزانے موجود ہوں_
10_ انسانوں کی روزی اور معیشت میں فرق خداوند عالم کی مشیت سے ہے_
و ترزق من تشاء بغیر حساب
کیونکہ فرمایاہے خدا جسے چاہتا ہے فراواں رزق دیتا ہے یہ نہیں فرمایا کہ سب کو فراواں رزق دیتا ہے_
11_ عالم طبیعت اور فطرت پر حاکم نظام ایك تدبیر کے تابع ہے اور خدا تعالی کی مشیت کے مطابق ہے_
قل اللّہم مالك الملك ... و ترزق من تشاء بغیر حساب
12_ خداوند عالم کبھی کافر سے مؤمن کو اور کبھی مؤمن سے کافر کو پیدا کرتا ہے_
و تخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحي
امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ... ان اللہ عزوجل یقول"یخرج الحی من المیت و یخرج ..."، "یعنی المؤمن من الکافر والکافر من المؤمن" یعنی مومن میں سے کافر اور کافر میں سے مؤمن کو_ (1)
---

1) معانی الاخبار ص 290 ح 10 ، مجمع البیان ج2 ص728_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

458

انسان:
انسان کے مصالح 2
توحید: 11
خدا تعالی:
خدا تعالی کا رزق 7، 8، 10; خدا تعالی کا فیض 9;خدا تعالی کی حکمت 3; خدا تعالی کی قدرت 1; 3، 4، 5، 6; خدا تعالی کی مشیت 7، 8، 10، 11
خدا کی آیات: 5
خلقت:
خلقت کی تدبیر 11، نظام خلقت 11
خیر:
خیرکے عوامل 2
دن اور رات: 1، 2، 3
رزق:
رزق میں تفاوت 10
روایت: 12
زمانہ:
زمانے کی پیدائشے 1، 3
زندگي:
زندگی کی پیدائشے 4، 5، 6
طبعی اسباب: 8
کفار: 12
مومنین: 12
نظریہ کائنات: 4، 6

459

لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّهِ الْمَصِيرُ (28)

خبردار صاحبان ایمان مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا ولی او رسرپرست نہ بنائیں کہ جو بھی ایسا کرے گا اس کا خدا سے کوئي تعلق نہ ہو گا مگر یہ کہ تمھیں کفار سے خوف ہوتوکوئي حرج بھی نہیں ہے اورخدا تمھیں اپنی ہستی سے ڈراتاہے او راسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے _
1_ اگر مؤمن خدا کی قدرت مطلقہ کا اعتقاد پیدا کرلیں تو پھر کافروں کی ولایت کو قبول کرنے کا کوئي سوال ہی پیدا نہیں ہوتا_
قل اللّهم مالك الملك ... لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء
گویا یہ آیت نتیجہ ہے آیت"قل اللھم ..." پر اعتقاد کا_
2_ مؤمنوں کے لئے کافروں کی ولایت و سرپرستی کا قبول کرنا حرام ہے_
لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء
3_ دوستی ، ولایت اور ارتباط میں کفار کا انتخاب اور انہیں مؤمنین پر ترجیح دینا حرام ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء من دون المؤمنین
4_ اسلامی معاشرہ کی سرپرستی اور سربراہی مؤمنین کے ساتھ مختص ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیآء من دون المؤمنین
5_ ولایت اور سرپرستی معاشرتی نظام کی ضرورت ہے_ *
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء

460

ایسالگتاہے کہ آیت میں سرپرست کے تعین کو یقینی سمجھا گیا ہے اور صرف اس کے مصداق کے بارے میں یاددہانی کرائي گئي_
6_ اسلامی نظام میں سرپرستی اور سربراہی کے شائستہ ہونے کیلئے اہم معیار ایمان ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء من دون المؤمنین
7_ خدا تعالی کی تکوینی ولایت کے اعتقاد کا لازمہ اسلامی معاشرتی نظام میں مؤمنین کی ولایت کا قبول کرنا ہے_
قل اللہم مالك الملك ... لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء
گویا مورد بحث آیت نتیجہ ہے آیت"قل اللہم ..."کے مطلب پر اعتقاد کا_
8_ جو کافروں کی ولایت قبول کر لے خداوند عالم اسے خود اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے_
و من یفعل ذلك فلیس من اللہ فی ش
9_ خداوند عالم کی ولایت کو قبول کرنے کے ساتھ ساتھ کافروں کی ولایت کو قبول کرنا دو متضاد چیزیں ہیں_
و من یفعل ذلك فلیس من اللہ فی ش
10_ اسلام کے سماجی نظام میں ولایت و سرپرستی کو اہم حیثیت حاصل ہے_
لایتخذ المؤمنون ... و من یفعل ذلك فلیس من اللہ فی ش
11_ مؤمنین کے معاملات پر کافروں کی سرپرستی اور حکمرانی ان کے زوال اور انہیں خدا کی بارگاہ میں گھٹیا و بے قدر کرنے کا سبب ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و من یفعل ذلك فلیس من اللہ فی ش
کیونکہ خداوندعالم کی ولایت سے خروج کا لازمہ پستی ہے_
12_ کفارکی دوستی قبول کرنے کا مطلب خداوند عالم سے رابطہ توڑنا ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و من یفعل ذلك فلیس من اللہ فی ش
یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت ، دوستی کے معنی میں ہو_
13_کفار کی سرپرستی مجبوری اور تقیہ کے علاوہ جائز نہیں ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... إلا أن تتقوا منہم تقیة
یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت کے معنی سرپرستی کے ہوں_

461

14_ تقیّہ، مجبوری اور خوف و ہراس کی صورت میں کفار کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے جاسکتے ہیں_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... إلا أن تتقوا منہم تقیة
یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت دوستی کے معنی میں ہو_
15_ خداوند متعال کا تاکید کے ساتھ ان مؤمنین کو دھمکی دینا اور ڈرانا جنہوں نے کفار کی ولایت و سرپرستی کو قبول کرلیا ہو_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و یحذرکم اللہ نفسہ و إلی اللہ المصیر
16_ خدا تعالی کا خوف کافروں کی ولایت کے ماننے سے اجتناب کا موجب ہے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و یحذرکم اللہ نفسہ
17_ الہی احکام و فرائض پر عمل کی حدود معین و مشخص کرنے میں تقیہ کا کردار_
إلا أن تتقوا منہم تقیہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

18_ انسانوں کا خداوند عالم کی طرف لوٹنا--_
و إلی الله المصیر
19_ انسان کا خدا تعالی کی طرف لوٹنے کی جانب متوجہ رہنا اور اس کا اعتقاد رکھنا موجب بنتا ہے کہ وہ کفار کی ولایت نہ ماننے پر استقامت اختیار کرے_
لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیائ ... و إلی الله المصیر
20_ انسان کا خداوند عالم کی طرف لوٹنے کا اعتقاد اس کے قہر و غضب سے بچنے کا تقاضا کرتاہے _
و یحذرکم الله نفسہ و إلی الله المصیر
"الی الله المصیر"خداوند عالم کی انسان پر قدرت کے احاطہ کو بیان کر رہا ہے پس ضروری ہے کہ خداوند متعال کے غضب سے بچا جائے_
21_ کافروں کے مقابل مجبوری کے وقت تقیہ کرنا ضروری ہے_
إلا أن تتقوا منہم تقیة
آنحضرت(ص) نے فرمایا: لاایمان لمن لاتقیة لہ، قال الله عزوجل:"الا ان تتقوا منہم تقیة"(1) بے ایمان ہے وہ شخص جو تقیہ پر عمل نہیں کرتا چونکہ خدا تعالی نے فرمایاہے "الا ان تتقوا منہم تقیة"

احکام:
---

1) تفسیر عیاشی ج 1 ص 166 ح 24، نورالثقلین ج 1 ص 325 ح 83_

462
احکام ثانوی 13، 14
استقامت:
استقامت کے عوامل 19
اضطرار :
اضطرارکے احکام 13، 14، 21
انتظامی صلاحیت :
انتظامی صلاحیت کے معیارات 6
انحطاط:
انحطاط کے عوامل 11
انسان:
انسان کا انجام 18
ایمان:
آخرت پر ایمان کے عملی اثرات 19، 20;ایمان اور عمل 7، 19، 20; ایمان کی قدروقیمت 6; ایمان کے اثرات1
تشویق :
تشویق کے عوامل 19، 20
تقیہ:
تقیہ کے اثرات 17;تقیہ کے احکام 21;تقیہ کے موارد 13، 14
تولا و تبرا: 2، 3، 11، 12، 15
خدا تعالی:
خدا تعالی کا غضب 20;خدا تعالی کی دھمکیاں 15; خدا تعالی کی قدرت 1; خدا تعالی کی ولایت 7، 9
خوف:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

پسندیدہ خوف 16; خدا تعالی سے خوف 16، 20; خوف کے اثرات 16
روایت: 21
سیاسی نظام: 10
علم: 19
عمل:
شرعی فریضہ پرعمل 17; علم اور عمل 19
قدروقیمت:
قدر و قیمت کے معیارات 6، 11
کفار :
کفار کی دوستی 3، 12، 14; کفار کی سرپرستی 1، 8، 9، 11، 13، 15، 16، 19; کفار کی سرپرستی کا حرام ہونا 2، 3;
مسلمان اور کفار 1، 2، 3، 8، 11، 12، 13، 14، 15
محرمات: 2، 3
مسلمان: 1، 2، 3، 8، 11، 12، 13

معاشرہ:
اسلامی معاشرہ 7;اسلامی معاشرے کی سربراہی 4، 6، 10; بین الاقوامی تعلقات 2، 3، 14; معاشرتی تعلقات 3،
14;معاشرتی نظام 5، 7، 10; معاشرے کی سربراہی 5
مومنین: 1
مومنین کا مقام 4،11;مومنین کو دھمکی 15;
مومنین کی سرپرستی 7
نظریہ کائنات اور آئیدیالوجی :ا
واجبات: 21
ولایت تکویني: 7
ولایت و امامت: 5، 6، 7، 8، 10، 11، 13، 15، 16، 19

قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (29)
آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم دل کی باتوں کو چھپاؤ یا اس کا اظہار کرو خدا تو بہرحال جانتا ہے او روہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے اور ہر شے پر قدرت و اختیا رکھنے والا بھی ہے _
1_ انسان کا سینہ اس کے افکار و خیالات کا خزانہ ہے_
إن تخفوا ما فی صدورکم
2_ جو کچھ انسان کے سینہ میں ہے اس سے خدا تعالی کا مطلع ہونا،چاہے انسان اسے مخفی رکھے یا ظاہر کردے_
قل إن تخفوا ما فی صدورکم أو تبدوہ یعلمہ اللہ
3_ انسان کو اس خدائے بزرگ و برتر کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو علم مطلق اور قدرت مطلقہ رکھتا ہے_
و الی اللہ المصیر_ قل إن تخفوا ... و اللہ علی کل ش قدیر
یہ نکتہ اس آیت کے "و الی اللہ المصیر" کے ساتھ ارتباط سے حاصل کیا گیا ہے_

4_ خدا تعالی کے مطلق علم اور قدرت پر توجہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کے قہر و غضب سے بچا جائے_ *
و یحذرکم اللہ نفسہ ... قل إن تخفوا ما فی صدورکم ... یعلمہ اللہ
5_ ظاہر و باطن کے بارے میں خدا وند عالم کے علم اور اس کی قدرت مطلقہ پر توجہ انسان کو تقیہ سے ناجائز استفادہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کرنے سے روکتی ہے_
الا ان تتقوا منہم تقیة ... قل ... و اللہ علی کل ش قدیر
6_ کفار کے ساتھ خفیہ تعلقات اور ان کی ولایت کا انتخاب خداوند عالم کے احاطہ علم سے خارج نہیں ہے_
لایتّخذ المؤمنون الکافرین ... قل إن تخفوا ما فی صدورکم ... یعلمہ اللہ
7_ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے خدا تعالی کا اس کے بارے میں عالم ہونا_
و یعلم ما فی السموات و ما فی الارض
8_ خدا تعالی کے مطلق علم پر توجہ اور اس پر ایمان توجیہات گھڑنے سے مانع ہوجاتا ہے_
الاّ ان تتقوا منہم ... و یعلم ما فی السموات و ما فی الارض
9_ نظام کائنات میں متعدد آسمانوں کاوجود_
و یعلم ما فی السموات
10_ آسمانوں میں موجودات پائے جاتے ہیں_
و یعلم ما فی السموات
11_ خداوند متعال ہر چیز پر قادر ہے_ (خدا کی مطلق قدرت)_
و اللہ علی کل ش قدیر
12_ خداوند عالم کے علم و قدرت پر ایمان مذہبی ضمیر اور وجدان کو زندہ کرنے کا سبب ہے_
قل إن تخفوا ... و یعلم ما فی السموات ... و اللہ علی کل ش قدیر
13_ خدا تعالی کی ان لوگوں کو دھمکی جو بغیر تقیہ کے کفار کی ولایت قبول کرلیں_
لا یتخذ ...قل إن تخفوا ... یعلمہ اللہ ... و اللہ علی کل ش قدیر
14_ خدا تعالی کی مطلق قدرت مخالفوں کو دی جانے والی دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پشت پناہ ہے_
قل ان تخفوا ما فی صدورکم ... واللہ علی کل شیء قدیر

آسمان:
آسمانوں کا متعدد ہونا 9;آسمانوں میں موجودات 10
انسان:
انسان کا انجام 3
ایمان:
ایمان کے اثرات 8، 12
تقیہ:
تقیہ سے ناجائز استفادہ کرنا 5;تقیہ کے موارد 13
خدا تعالی:
خدا تعالی کا احاطہ 6;خدا تعالی کا علم ;3، 4، 5، 6، 7، 8، 12; خدا تعالی کا غضب 4;خدا تعالی کی دھمکیاں 13، 14; خدا تعالی کی قدرت 3، 4، 5، 11، 12، 14
خوف:
خوف خدا 4
دل: 1
علم: 4، 5، 8
عمل:
علم اور عمل 4، 5، 8
غوروفکر:1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفار:
کفار کی ولایت 6، 13
معاشرتی تعلقات: 6
نظریہ کائنات اور آئید یالوجی : 5
وجدان:
مذہبی وجدان 12

تفسیر راھنما جلد 2

466

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (30)

اس دن کو یاد کرو جب ہر نفس اپنے نیك اعمال کو بھی حاضر پائے گا او راعمال بد کو بھی جن کو دیکھ کر یہ تمنّاکرے گا کہ کاش ہمارے او ران برے اعمال کے در میان طویل فاصلہ ہو جاتا او رخد ا تمھیں اپنی ہستی سے ڈراتا ہے او روہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے _
1_ خداوند عالم کے علم و قدرت کی تجلی اس دن ہوگی جس دن ہر کوئي اپنے اعمال و کردار کو حاضر پائے گا_
قل ان تخفوا ... یعلمہ اللہ ... واللہ علی کل ش قدیر_ یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا
یہ اس صورت میں ہے کہ"یوم تجد" ظرف ہو"یعلمہ اللہ "اور"قدیر"کیلئے_
2_ انسان کا خدا تعالی کی طرف اس دن لوٹنا جس میں ہر شخص اپنے اعمال و کردار کو حاضر پائے گا_
و الی اللہ المصیر ... یوم تجد کل نفس ما عملت
یہ اس صورت میں ہے کہ"یوم تجد"،"و
الی اللہ المصیر"کے المصیر سے متعلق ہو_
3_ قیامت، خداوند عالم کے عذاب اورقہر کے عملی ہونے اور اچھے یا بُر ے اعمال پانے کا دن_
و یحذرکم اللہ نفسہ ... یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر ... من سوء
4_ انسان کے اچھے اور برے اعمال عالم ہستی میں باقی رہتے ہیں_
تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا ... من سوء
قیامت کے دن اپنے اعمال پانا (کہ یوم تجد کل نفس ما عملت) ان کے موجود

467

ہونے پر موقوف ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے اعمال باقی رہتے ہیں_
5_ قیامت، انسان کے نیك و بد اعمال کے ہی اس کے سامنے حاضر ہونے کا دن ہے_
یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا ... من سوء
کیونکہ حاضر ہونے کی نسبت خود اعمال کی طرف دی گئي ہے (ماعملت) نہ ان کی جزا و سزاکی طرف_
6_ قیامت، نیك و بد اعمال کی جزا و سزا پانے کا دن_*
یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر ... من سوء
یہ اس صورت میں ہے کہ"ماعملت"کے معني"جزاء ما عملت"کے ہوں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

7_ بدکار لوگ قیامت کے دن آرزو کریں گے کہ اے کاش ان کے اور ان کے اعمال کے درمیان بے انتہا مدت کا فاصلہ ہوتا_
و ما عملت من سوء تود لو أن بينها و بينہ أمدا بعيدا
8_ بدکاروں کا قیامت کے دن اپنے کردار سے سخت بیزار ہونا_
تود لو أن بينها و بينہ أمدا بعيدا
9_ انسان کا قیامت کے دن قبول کرنا کہ اس نے اعمال اپنے اختیار سے انجام دیئے تھے_
تود لو أن بينها و بينہ أمدا بعيدا
انسان کا یہ پسند کرنا کہ اس کے اور اس کے اعمال کے درمیان فاصلہ ہوتا اور یہ نہ کہنا کہ میں مجبور تھا_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اعمال کے اختیاری ہونے کو قبول کرلے گا_
10_ انسان نيك یا بد اعمال انجام دینے میں مجبور نہیں ہے_
تود لو أن بينها و بينہ أمدا بعيدا
قیامت کے دن جو کہ حقیقتوں کے ظاہر ہونے کا دن ہے عمل کو" اپنا کیا ہوا "کے عنوان سے قبول کرلینا دلیل ہے کہ عمل پر مجبور نہیں تھا_
11_ قیامت، بدکاروں کے لئے غم اور افسوس کا دن ہے_
تود لو أن بينها و بينہ أمدا بعيدا
12_ قیامت میں اچھے اور برے اعمال کے حضور کا اعتقاد خدا تعالی کے قہر و غضب سے بچنے کا موجب ہے_
يوم تجد كل نفس ... و يحذركم الله نفسہ

13_ خداوند عالم بندوں کو اپنی نافرمانی سے ڈراتا ہے_
و يحذركم الله نفسہ
14_خوف خدا، برے کردار کو چھوڑنے کاسرچشمہ ہے_
و ما عملت من سوء تود ... و يحذركم الله نفسہ
15_ خدا وند متعال کی بندوں پر وسیع اور گہری نرمی و را فت_
و الله رؤف بالعباد
16_ خدا کی بندوں کے ساتھ نرمی اور محبت انہیں لازمی تنبیہات کی علت ہے_
و يحذركم الله ... و الله رؤف بالعباد
17_ خوف و امید کو ملانا انسانوں کی تربیت کیلئے قرآن کریم کی ایك روش ہے_
و يحذركم الله ... و الله رؤف بالعباد
18_ خداوند عالم رؤف ہے_
و الله رؤف بالعباد

اسماء و صفات:
رئوف 18
اطاعت: 13
امیدوار ہونا : 17
انسان:
انسان کا اختیار 9، 10; انسان کا انجام 2
ایمان:
آخرت پر ایمان کے عملی اثرات12; ایمان اور عمل 12
تحریك:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تحریك کے عوامل 12، 14
تربیت:
تربیت کا طریقہ 17; نظام تربیت 17
ثواب و عذاب: 3، 6
جبر و اختیار: 9
خدا تعالی:
خدا تعالی کا عذاب 3; خدا تعالی کا علم 1; خدا تعالی کا غضب 3، 12; خدا تعالی کی تنبیہیں 13، 16; خدا تعالی کی قدرت 1;
خدا تعالی کی محبت 16;خدا تعالی کی نرمی 15، 16
خوف: 17
پسندیدہ خوف14; خوف خدا 12;خوف کے اثرات 14
عمل:12

عمل صالح 3، 4، 10; عمل کا باقی رہنا 1، 2، 3، 4، 5، 12; عمل کی پاداش 6; ناشائستہ عمل 3، 4، 7، 8، 10، 14
قیامت:
قیامت کی خصوصیات 3، 5، 6;قیامت کے دن آرزو 7; قیامت کے دن انسان 9; قیامت کے دن حسرت 7، 11; قیامت کے دن
حقیقتوں کا ظاہر ہونا 1; قیامت کے دن غم و اندوہ 11; قیامت کے دن گناہ گار لوگ 7، 8، 11
گناہ: 8
گناہگارلوگ : 7، 8، 11
گناہگارلوگوں کی آرزو 7; گناہگارلوگوں کی پشیمانی 8
نافرماني: 13
نظریہ کائنات اور آئید یالوجي: 12

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (31)
اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو پس میری پیروی کرو_ اللہ تم سے محبت کرے گا او رتمہارے گناہوں کو بخش دے گا کہ وہ بڑا بخشے والا او رمہربا ن ہے _
1_ پیغمبر اکرم (ص) کو حکم ہے کہ خدا تعالی سے محبت کرنے والوں کو اپنی پیروی کی طرف بلائیں_
قل ان کنتم تحبون اللہ فا تبعوني
2 _ خداوند متعال سے سچی محبت کرنے والے پیغمبر اکرم(ص) کے پیرو کاراور تابع ہیں_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
3 _ سچی محبت کا لازمہ اسکے لوازم کی پابندی ہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
4 _ پیغمبر اکرم(ص) کی مخالفت خدا وند عالم کی محبت کے منافی ہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
5_ پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی لازمی ہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
6_ محبت اور دوستی انسان میں عمل کا شوق اور تحریك پیدا کرتی ہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني

7_ انسان کو عمل پرآمادہ کرنے کے لیئے قرآن کریم کا جذبات اور محبتوں سے استفادہ کرنا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ
8_ انسان کا کردار اس کے اندرونی تمایلات اور رجحانات کو ظاہر کرتاہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
9_ الہی رہبروں کی ولایت و سرپرستی کے قائل ہونے اور انکی پیروی کرنے کی اہمیت _
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم
قرآن کریم ، خداوند متعال کی محبت اور گناہوں کے بخشے جانے کو الہی رہبروں کی ولایت کی قبولیت کا مرہون منت سمجھتاہے_
10_ پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی ،خدا تعالی کی محبت حاصل کرنے اور تمام گناہوں کے بخشے جانے کی باعث ہے_
فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم ذنوبکم
جمع مضاف" ذنوبکم "، عموم کا فائدہ دیتی ہے_
11_ خداوند عالم کی محبت حاصل کرنا، دین اور دینداری کا آخری ہدف ہے_
فاتبعونی یحببکم اللہ
کیونکہ فرمایا ہے پیغمبراسلام (ص) کی پیروی خداوند عالم کی محبت کی موجب ہے_
12_ انسان میں خدا تعالی کی محبت پیدا کرنے میں الہی رہبروں کا مؤثر کردار _*
فاتبعونی یحببکم اللہ
کیونکہ محبت الہی کی راہ کا مرشد و راہنما پیامبر اسلام (ص) کو متعارف کرایا گیا ہے_
13_ خدا کی محبت اور بخشش، پیغمبراسلام --- کے --پیروکاروں کے لیئے بشارت ہے_
فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم
14_ الہی رہبروں کو قبول کرنا اور ان کی پیروی کرنا گناہوں کی بخشش کا پیش خیمہ ہے_
15_ خدا ، غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (بہت رحم کرنے والا) ہے_
واللہ غفور رحیم
16_ خداوند عالم کی بندوں کے ساتھ محبت ان کے سب گناہوں کی بخشش کاپیش خیمہ ہے_*
یحببکم اللہ و یغفر لکم ذنوبکم
خدا کی محبت کو گناہوں کی مغفرت پر مقدم کرنا اس حقیقت کو بیان کرتاہے کہ خداکی محبت گناہوں کی بخشش میں مؤثر واقع ہوتی ہے اور

تمام گناہوں کا بخشا جانا " ذنوب" جمع کے اضافےسے سمجھا گیا ہے کیونکہ جمع مضاف عموم کا فائدہ دیتی ہے_
17_ عیسائیوں کا یہ دعوي ہے کہ وہ خدا سے محبت کرتے ہیں_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
جملہ " ان کنتم ... "میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ مخاطب ،خدا کے ساتھ محبت کا دعوي کرتے تھے_اور جیسا کہ مجمع البیان میں آیت کی شان نزول میں ہے کہ آیت کے مخاطب عیسائي ہیں_
18_ خدا تعالی کا لوگوں کو پیغمبر اکرم (ص) کی پیروی ، تصدیق اور آپ کی دعوت کے قبول کرنے کی تشویق دلانا_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
امیر المؤمنین (ع) نے فرمایا:فقال تبارك و تعالی فی التحریض علی اتباعہ و الترغیب فی تصدیقہ والقبول لدعوتہ "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی " خداوند عالم نے پیغمبراسلام (ص) کی پیروی پر ابھارتے ہوئے ،آپ(ص) کی تصدیق کی ترغیب دلاتے ہوئے اور آپ(ص) کی دعوت کو قبول کرانے کے لیئے فرمایا " ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی "(1)
19_ پیغمبر خدا (ص) کی سنت سے روگردانی ،خدا تعالی کی محبت سے محرومیت کا موجب ہے_
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني
پیغمبر اکرم (ص) نے یہ حدیث "مصنْ رغب عن سنّتی فلیس منّی " فرمانے کے بعد مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرمائي (2)
20_ تقوي ، نیکی ، تواضع اور خضوع و خشوع میں پیغمبر اکرم(ص) کی پیروی کرنا خدا کی محبت کے حصول کا سبب ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں رسول خدا (ص) نے فرمایا علی البّر والتقوي و التواضع و ذلة النفس (3)نیکي، تقوي ، تواضع اور خضوع میں اتباع کرو_
21_ دین کچھ نہیں ہے سوائے محبت کے _
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ
امام محمد باقر (ص) فرماتے ہیں : ھل الدین الا الحبّ؟ الا تری الی قول اللہ تعالی "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ "(4)دین سوائے محبت کے
---

1) کافی ج8 ص 26 حدیث 4 ، نورالثقلین ج 1 ص 326 حدیث 87
2 ،3) الدرّ المنثور ج2 ص 178
4) محاسن برقی ج1 ص 262 حدیث 327 ، خصال شیخ صدوق ج1 ص 21 حدیث 74

کچھ نہیں _ اس لئے تو اللہ تعالی نے فرمایا ہے : قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ_
22_ خداکی خاطرمحبت کرنا یا بغض رکھنا ،حقیقت دین ہے _
قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ
رسول خدا (ص) نے فرمایا ... و ھل الدین الا الحب و البغض فی اللہ قال اللہ تعالی "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ..." (5)دین ، خدا کی خاطر حب و بغض رکھنے کے علاوہ کچھ نہیں _ اللہ تعالی نے فرمایا ہے: قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعون ...

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1 ; آنحضرت(ص) کی سیرت 19;آنحضرت(ص) کے پیروکار 2 ، 13
اسماء و صفات :
رحیم 15 ; غفور 15
اطاعت :
اطاعت کے اثرات9 ، 14 ; پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت 1 ، 5 ، 10 ، 18 ، 20 رہبر کی اطاعت 8 ، 14
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی دعوت 18
انسان :
انسان کے رجحانات 7
بخشش:
بخشش کا پیش خیمہ9، 14، 16
تحریك :
تحریك کے عوامل 3،6،10
تربیت :
تربیت کاطریقہ 10
تقوي :
تقوي کے نتائج 20
جذبات و احساسات 10
حب و بغض : 4 ، 6 ، 10 ، 21
خدا تعالی:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی کا تشویق دلانا ، 18;خدا تعالی کی محبت 9 ، 11 ، 12 ، 13 ، 16 ، 20;خدا تعالی کی مغفرت 13
خدا تعالی کے دوست:1،2،17
خضوع :
خضوع کے اثرات 20
دوستی :
دوستی کے اثرات 6
----

1) الدرالمنثور ج2/ ص 179_

473
دین :
دین کی حقیقت 20 ;دین کے اہداف 21
دینداری :
دینداری کے اثرات12
راہ و روش:
راہ و روش کی بنیادیں 6 ، 7
روایت : 18 ، 19 ، 20 ، 21
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 10
عمل :
عمل کا پیش خیمہ6; عمل کے اثرات7
عیسائي :
عیسائیوں کے دعوے 17
محبت :
محبت کے اثرات3 ، 6
مسلمان:
مسلمانونکو بشارت 13
واجبات : 5
ولایت و امامت: 8 ، 11

قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (32)
کہہ دیجئے کہ اللہ او رررسول کی اطاعت کرو _ جو اس سے روگردانی کرے گا تو خدا کافرین کو ہرگز دوست نہیں رکھتا ہے _
1_ پیغمبر اکرم(ص) کا فریضہ لوگوں کو خدا تعالی اور رسول کی اطاعت کی طرف بلانا ہے_
قل اطیعوا اللہ و الرسول
2_ خدا و رسول (ص) کی اطاعت لازمی ہے_
اطیعوا اللہ والرسول
3_ وحی اور قرآن کریم میں آنے والے احکام و اوامر کے علاوہ پیغمبراسلام (ص) کے دیگر احکام و اوامر بھی تھے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اطیعوا اللہ والرسول
اگر پیغمبر اکرم (ص) قرآن کریم میں آنے والے اوامر و احکام کے علاوہ احکام و اوامر نہ رکھتے ہوتے تو آنحضرت(ص) کی اطاعت کا لازمی کرنا لغو ہوتا_
4_ آنحضرت (ص) کی اطاعت خدا وند عالم کی اطاعت ہے_
اطیعوا اللہ والرسول
5_ اطاعت، محبت کا لازمہ ہے_
ان کنتم تحبون اللہ ... اطیعو ا اللہ
6_ خداوند عالم اور رسول اسلام(ص) کی اطاعت سے روگردانی کرنے والے کافر اور خدا کی محبت سے محروم ہیں_
قل اطیعوا اللہ والرسول فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین
7_ کافر ، خدا تعالی کی محبت سے محروم ہیں_
فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین _
8_ صرف خداوند عالم اور رسول اسلا م(ص) کی اطاعت کرنے والے خدا کے محبوب ہیں_
اطیعوا اللہ والرسول فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین
اطاعت کرنے والوں اور کافروں کے مقابلہ اور کفار کو محبت الہی سے محروم کرنے سے اس حصر کا استفادہ کیا گیا ہے_
9_ کفر ، خدا تعالی کی محبت سے محرومیت کا باعث ہے_
فان تولّوا فانّ اللہ لا یحبّ الکافرین
10_ انسان میں خدا تعالی کی محبت حاصل کرنے کا رجحان_*
یحببکم اللہ ... فانّ اللہ لا یحبّ الکافرین
کسی عمل کے انجام دینے کی تشویق کیلئے جو کچھ اجر کے طور پر ذکر کیا جاتاہے ضروری ہے کہ جن لوگوں کو اسکی تشویق دلائي جارہی ہے وہ اسکی خواہش بھی رکھتے ہوں_
11_ پیغمبر اکرم (ص) کی گفتار و رفتار حجت ہے_-
ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ... اطیعوا اللہ والرسول
فعل کی حجیت" اتبعونی " سے مستفاد ہوتی ہے اس بنا پر کہ اتباع سے مراد عملی اتباع ہو "اطیعوا "کے قرینہ سے کہ جس سے مراد کلام میں اتباع کرنا ہے_

آنحضرت (ص) :

475
آنحضرت (ص) سے روگردانی 6;آنحضرت(ص) کا عمل 11 ; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 1 ; آنحضرت (ص) کی گفتار 11 ;آنحضرت(ص) کے اوامر 3
اطاعت :
آنحضرت (ص) کی اطاعت 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 8 ، اطاعت کا پیش خیمہ 5 ;خدا تعالی کی اطاعت 1 ، 2 ، 4 ، 8
انسان :
انسان کے رجحانات 10
خدا تعالی:
خدا تعالی سے روگردانی 6 ;خدا تعالی کی محبت 6 ، 7 ، 8 ، 9 ، 10
سنت :
سنت کا حجت ہونا 11
قرآن کریم:3
کفار :
کفار کی محرومیت 6 ، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفر :
کفر کے اثرات 9
محبت :
محبت کے اثرات 5
نافرمانی :
نافرمانی کے اثرات 6
واجبات : 2

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (33)
اللہ نے آدم ، نوح او رآل ابراہیم او رآل عمران کو منتخب کر لیا ہے _
1_ حضرت آدم(ع) ، حضرت نوح(ع) ، حضرت ابراہیم (ع) کا خاندان، اورحضرت عمران (ع) کا خاندان تمام کائنات والونمیں سے خدا کے برگزیدہ ہیں_
انّ اللہ اصطفي آدم و نوحا و آل ابراہیم وآل عمران علی العالمین
2_ حضرت آدم (ع) ،حضرت نوح (ع) ،حضرت ابراہیم (ع) کا خاندان اورحضرت عمران (ع) کا خاندان مخصوص لیاقتوں کے حامل تھے_
انّ اللہ اصطفي آدم و نوحا و آل ابراہیم و آل عمران علی العالمین

476
خداوند متعال کا انتخاب یقیناً صلاحیت کی بنیاد پر تھا کیونکہ خداوند حکیم کے بارے میں ترجیح بلا مرجح محال ہے_
3_ انبیاء (ع) کی مخصوص لیاقتیں ان کی اطاعت کے واجب ہونے کی علت ہیں_
قل اطیعوا اللہ والرسول ... انّ اللہ اصطفي آدم و نوحا و آل ابراہیم و آل عمران _
کیونکہ رسول اسلام (ص) کی اطاعت کے بعد انبیاء کے برگزیدہ ہونے کا ذکر کیا گیا ہے_
4_ خدا وند عالم غیر شائستہ افراد کی پیروی کا حکم نہیں دیتا_
اطیعوا اللہ والرسول ... ان اللہ اصطفي
خدا تعالی پیغمبراسلام (ص) کی اطاعت کے واجب ہونے کے اعلان کے بعد فرماتاہے کہ یہ اطاعت کا وجوب بغیر معیار کے نہیں ہے بلکہ انبیاء (ع) کی اطاعت انکی صلاحیتوں اوراستعدادکی وجہ سے واجب کی گئي ہے_
5_ انبیاء (ع) تمام انسانوں حتی فرشتوں سے ممتاز اور برتر انسان ہیں_
ان اللہ اصطفی ... علی العالمین
6_ سابقہ انبیاء (ع) کا امتیاز اوران کی فضلیت کا ذکر پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت کو آسانی سے قبول کرنے کا سبب ہے_*
اطیعوا اللہ والرسول ... انّ اللہ اصطفي
پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت کا حکم دیتے ہی گذشتہ انبیاء (ع) کا امتیاز ذکر کیا گیا تا کہ یہ بات سمجھائي جاسکے کہ سابقہ امتوں کوبھی اطاعت کا حکم دیا گیا تھا کہ شاید اس طرح سے آنحضرت (ص) کی اطاعت آسان ہوجائے_
7_ زمین پر اترنے کے بعد حضرت آدم(ع) کی عصمت اور ان کا نبوت کے لیئے انتخاب _
ان اللہ اصطفي آدم
امام رضا (ع) فرماتے ہیں و کانت المعصیة من آدم (ع) فی الجنة لا فی الارض ... فلما اہبط الی الارض و جعل حجة و خلیفة عصم بقولہ عزوجل: ان اللہ اصطفي آدم ... آدم (ع) کی معصیت جنت میں تھی نہ کہ زمین پر ... جب انھیں زمین پر اتارا گیا اور انہیں حجت اور خلیفہ بنادیا گیا تو انہیں معصوم بنادیا اس کی دلیل یہ آیہ مجیدہ ہے "ان اللہ اصطفی آدم" (1)
8_ خداوند عالم نے انبیاء (ع) کو علم ، ایمان ، اسم اعظم ، علمی میراث اورعلم نبوت کے آثاردے کر انہیں چن لیا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص 193 حدیث 1 باب 14 نور الثقلین ج1 ص 328 حدیث 98_

477
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں ...یامحمد ... فانی لم اقطع العلم و الایمان و الاسم الاکبرومیراث العلم وآثار علم النبوّہ ... من بیوتات الانبیاء الذین کانوا بینك و بین ابیك آدم و ذلك قول الله تبارك و تعالی" ان الله اصطفي ... اے محمد(ص) میں نے علم ، ایمان ، اسم اکبر ، میراث علم اور آثار علم نبوت کا سلسلہ ان انبیاء (ع) کے گھروں سے منقطع نہیں کیاجو تیرے اور تیرے باپ آدم کے درمیان گزرے ہیں اور اللہ تعالی کے اس فرمان "ان الله اصطفي آدم ..." سے یہی مراد ہے_(1)

آل عمران (ع) :
آل عمران (ع) کا انتخاب 1 ;آل عمران (ع) کا رتبہ 2
احکام :
احکام کا فلسفہ 3 ;احکام کے معیارات 4
اطاعت: 4
آنحضرت (ص) کی اطاعت 6 ;انبیاء (ع) کی اطاعت3
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا ایمان 8 ;انبیاء (ع) کا برگزیدہ ہونا 5 ، 8; انبیاء (ع) کا ذکر 6 ;انبیاء (ع) کا رتبہ و مقام5 ، 6;انبیاء (ع) کا علم 8; انبیاء کی نبوت 8
برگزیدہ لوگ: 1
حضرت آدم (ع) :
حضرت آدم (ع) کا انتخاب 1 ، 7;حضرت آدم (ع) کا رتبہ 2 ;حضرت آدم (ع) کاھبوط 7; حضرت آدم (ع) کی عصمت 7
حضرت ابراہیم (ع) کی آل :
حضرت ابراہیم (ع) کی آل کا انتخاب 1 ;حضرت ابراہیم (ع) کی آل کا رتبہ و مقام2
حضرت نوح (ع) :
حضرت نوح (ع) کا انتخاب 1;حضرت نوح (ع) کا رتبہ و مقام 2
خدا تعالی:
خدا تعالی کے عطیّے 8
ذکر :
ذکر کے اثرات 6
روایت : 7،8
شرعی فریضہ :
شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ 6
نافرمانی : 4
واجبات : 3
---

1) کافی ج8 ص 117 حدیث 92 ، تفسیر عیاشی ج1ص 168 حدیث 31_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (34)

یہ ایك نسل ہے جس میں ایك كا سلسلہ ایك سے ہے او راللہ سب كی سننے والا او رجاننے والا ہے _
1_ حضرت آدم (ع) ، حضرت نوح (ع) ،حضرت ابراہیم (ع) كا خاندان اورحضرت عمران (ع) كا خاندان ایك ہی نسل سے تعلق ركھتے تھے_
انّ اللہ اصطفی ... ذریة بعضہا من بعض
مذكورہ بالامطلب كی تائید امام صادق (ع) كی اس روایت سے بھی ہوتی ہے جس میں فرمایا: الذین اصطفاھم اللہ بعضہم من نسل بعض (1)جن كو اللہ تعالی نے انتخاب كیا ان میں سے بعض ، دیگر بعض كی نسل سے ہیں_
2_ انسانوں كی شخصیت كی تعمیر میں وراثت كا كردار_*
ذریة بعضہا من بعض
3_ ایك ہی ہدف تك پہنچنے كے لیئے انبیائے (ع) الہی ایك دوسرے كے مددگار تھے_*
ذریة بعضہا من بعض
مرحوم طبرسی نے جملہ " بعضہا من بعض "
كو ایك دوسرے كی مدد كرنے كے معنی میں لیا ہے_(مجمع البیان)_
4_ خدا تعالی، سمیع (بہت سننے والا) اور علیم (بہت جاننے والا) ہے_
واللہ سمیع علیم
5_ انبیاء (ع) كی اہلیت و صلاحیت كی پہچان اور ان كا انتخاب خدا تعالی كے سمیع ہونے اور ہمہ پہلوعلم كی بنیاد پر ہے_
ان اللہ اصطفی ... واللہ سمیع علیم
6_ انبیاء (ع) كے مقابل انسانوں كے كردار كے بارے میں خدا وند عالم كی مكمل اور وسیع آگاہی _
اطیعوا اللہ والرسول ... واللہ سمیع علیم
7_ برگزیدہ بندوں كی گفتار و رفتار اور نیتوں پر خداوند متعال كی مكمل اور كڑی نظر _*
ان اللہ اصطفی ... واللہ سمیع علیم
8_ پیغمبر اكرم (ص) حضرت
---

1) مجمع البیان ج2 ص 735_

ابراہیم (ع) سے ہیناور حضرت
ابراہیم (ع) آ نحضرت (ص) سے تھے اورآپ (ص) كا دین و سنّت وہی ابراہیمی (ع) دین و سنت ہے_
ذریة بعضہا من بعض
رسول خدا (ص) نے فرمایا:لانی من ابراہیم و ابراہیم منی دینہ دینی و سنتہ سنتی وانا افضل منہ و فضلی من فضلہ و فضلہ من فضلی و تصدیق قولی قول ربي"ذریة بعضہا من بعض" میں ابراہیم (ع) سے ہوں اور ابراہیم (ع) مجھ سے ہیں ان كا دین میرا دین ہے اور ان كی سنّت میری سنت ہے اور میں ان سے افضل ہوں میری فضیلت انكی فضیلت سے ہے اور ان كی فضیلت میری فضیلت سے ہے اور میری بات كی تصدیق میرے ربّ كا یہ فرمان ہے "ذریة بعضہا من بعض" (1)

آل عمران (ع) :
آل عمران (ع) كی نسل 1
آنحضرت (ص) : 8
اسماء و صفات :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سمیع 4 ; علیم 4
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کاانتخاب 5 ;انبیاء (ع) کی نسل 1 ;انبیاء (ع) کی ہم آہنگی 3 ; انبیاء (ع) کے اہداف 3
برگزیدہ انسان : 7
حضرت آدم (ع) :
حضرت آدم (ع) کی نسل 1
حضرت ابراہیم (ع) :
آل ابراہیم (ع) کی نسل 1; آنحضرت (ص) اور حضرت ابراہیم (ع) 8; دین ابراہیم (ع) اور اسلام 8
حضرت نوح (ع) :
حضرت نوح (ع) کی نسل 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 5 ، 6;خدا تعالی کی نظارت 7
روایت :
8 ، 1
شخصیت :
شخصیت تشکیل پانے کے عوامل 2
عمل : 6
وراثت :
وراثت کے اثرات 2
---

1) محاسن برقی ج 1ص 152ح 74 تفسیر عیاشی ج 1 ص 169ح33_

480

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (35)

اس وقت کو یاد کرو جب عمران کی زوجہ نے کہا میرے پروردگار میں نے اپنے شکم کے بچّے کو تیرے گھر کی خدمت کے لئے نذر کردیا ہے اب تو قبول فرما لے کہ تو ہر ایك کی سننے والا او رنیتوں کا جاننے والا ہے_
1_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے اپنے شکم میں موجود بچے کے بارے میں خدا کے لیئے منّت مانی اور اپنی ہر طرح کی خدمت سے اسے آزاد کردیا_
اذ قالت امراۃ عمران ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محررّاً
2_ سابقہ شریعتوں میں بچے کو راہ خدا مینخدمت گزاری کے لئے وقف کرنے کی نذر جائز تھي_
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرراً
3_ جملہ "ربّ انی نذرت لك ... "کہنے سے نذر متحقق ہوجاتی ہے_
رب انّی نذرت لك ما فی بطنی محرراً
4_ بچے کے لیئے ماں کی خدمت کرنا ماں کاطبعی حق ہے کہ جس سے ماں صرف نظر کرسکتی ہے_
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محررا
5_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کو اپنے بچے پرولایت حاصل تھي_
رب انّی نذرت لك ما فی بطن

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ سابقہ شریعتوں میں ماں کو بھی اولاد پر ولایت و سرپرستی حاصل تھی _*
رب انی نذرت لك ما فی بطني
7_ اپنے بچے کو راہ خدا میں خدمت کیلئے وقف کرنے کی نذر میں حضرت عمران (ع) کی بیوی کی نیت کا خالص ہونا_

481
ربّ انّی نذرت لك
" لك "خلوص نیت کو بیان کررہاہے_
8_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کی مخلصانہ منت، اللہ تعالی کی طرف سے آل عمران کے لیئے نبوت کے انتخاب کا پیش خیمہ بنی _
ان اللہ اصطفی ... آل عمران ... اذ قالت امراۃ عمران رب انی نذرت لك_
" اذْ"، " اصطفي"کے متعلق ہے یعنی اس وقت خدا نے آل عمران کومنتخب کیا جب عمران کی بیوی نے مخلصانہ منت ماني_ اخلاص کو "لك"سے سمجھا گیا ہے_
9_ خداوند عالم کے مقام ربوبیت سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_
ربّ انی نذرت لك
10_ حضرت عمران (ع) اس وقت زندہ نہیں تھے جب انکی بیوی نے اولاد کے سلسلہ میں خدا کے حضور منت مانی *
اذ قالت امرا ۃ عمران ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محررّا
کیونکہ اگر والدموجود ہو تو عموماً مائیں اولاد کے بارے میں ایسے فیصلے نہیں کرتیں_
11_ اپنی اولاد پر حضرت عمران (ع) کی بیوی کی ولایت اس وقت تھی جب حضرت عمران (ع) زندہ نہیں تھے*
ربّ انّی نذرت لك
12_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کی بارگاہ الہی میں دعا اور منت کی قبولیت کی درخواست _
ربّ انی نذرت لك ... انك انت السمیع العلیم
13_ اللہ تعالی کے وسیع و مطلق علم و سماعت پر حضرت عمران (ع) کی بیوی کا پختہ اور گہرا ایمان_
ربّ ... انك انت السمیع العلیم
14_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کے ذہن میں یہ تھا کہ "حمل " بیٹا ہے_
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرّراً
کیونکہ اس وقت رسم یہ تھی کہ بیٹے کو عبادت کے لیئے وقف کرتے تھے اورحضرت مریم (ع) کی ماں نے اپنی منّت کو" حمل" کے بیٹا ہونے کے ساتھ مشروط نہیں کیا اور دوسری طرف بچے کی پیدائشے پر افسوس اور تعجب کے ساتھ کہا" انّی وضعتہا انثي"
15_ خداوند عالم کے سمیع ہونے اور اسکے وسیع و مطلق علم کا اقرار دعا کے آداب میں سے ہے_
ربّ ... انك انت السمیع العلیم

482
16_ صرف خداوند متعال، سمیع (بہت سننے والا) اور علیم (بہت جاننے والا) ہے_
انك انت السمیع العلیم
17_ سمیع اور علیم پروردگارکی بارگاہ میں اپنے حضور کا احساس کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_
ربّ ... فتقبّل منی انك انت السمیع العلیم
" حضور کا احساس"خطاب کی ضمیروں سے سمجھا گیا ہے_
18_ خدا تعالی کا حضرت عمران (ع) کو بیٹا دینے کا وعدہ موجب ہوا کہ ان کی بیوی یہ گمان کرے کہ اس کے شکم میں بیٹا ہے_
ربّ انّی نذرت لك ... فتقبل منّي
امام صادق (ع) نے فرمایا : ان اللہ تعالی اوحی الی عمران انی واہب لك ذکراً سویا مبارکاً ...فحدث عمران امراتہ حنّة بذلك ...
خداوند عالم نے حضرت عمران(ع) کو وحی کی کہ میں تجھے، کامل الخلقة، مبارك بیٹا عطا کروں گا تو حضرت عمران

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نے اپنی بیوی حنة کو بات بتلادی ... (1)
19_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے ہمیشہ کے لیئے اپنے بچے کو عبادت گاہ کا خدمتگار بنانے کی منت مانی _
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرراً
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: ... ان امراة عمران نذرت مافی بطنہا محرّراً والمحرّر للمسجد یدخلہ ثم لا یخرج منہ ابداً ...
حضرت عمران (ع) کی بیوی نے اپنے شکم میں موجود بچے کو محرر بنانے کی منت مانی اور محرر وہ کہلاتاہے جو ایك دفعہ مسجد میں داخل ہو تو پھر کبھی بھی وہاں سے نہیں نکلتا_ (2)

ادیان : 6
اسماء و صفات :
سمیع 16 ، 17 ; علیم 16 ، 17
انتخاب :
انتخاب کے عوامل 8
اولاد : 7 ، 19
اولاد پر ولایت 5 ، 11;اولاد کی ذمہ داری 4
توحید :
توحید صفاتی 16
حضرت عمران (ع) :
آل عمران (ع) کی نبوت 8;حضرت عمران (ع) کی بیوی 5 ، 11 ، 13 ، 14 ، 18 ; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا 12; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منت 1 ، 7 ، 8 ، 10 ، 12 ، 19 ;حضرت عمران(ع) کی موت 10

---

1) کافی ج1ص535حدیث 1،مجمع البیان ج2ص 737_
2) کافی ج3 ص 105 حدیث 4، نورالثقلین ج1 ص 332 حدیث 113_

خدا تعالی:
خدا تعالی کا سننا 13 ، 15 ;خدا تعالی کا علم 13 ، 15 ; 17;خدا تعالی کے حضور 17 ;خدا تعالی کے وعدے 18
دعا :
دعا کے آداب 9 ، 15 ، 17
روایت : 18 ، 19
عمل :
عمل کا قبول ہونا 12
قرآن کریم :
قرآن کریم کے واقعات 1 ، 10
منت :
اولاد کی منت7 ، 19;منت کے احکام 2 ، 3
نیت :
نیت میں خلوص 7 ، 8
والدین :
والدین کی ولایت 5 ، 6 ;والدین کے ساتھ نیکی 4
ولایت : 5 ، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (36)
اس کے بعد جب ولادت ہوئي تو انھوں نے کہا پروردگا ریہ تو لڑکی ہے حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ کیا ہے او روہ جانتا ہے کہ لڑکا اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا _ او رمیں نے اس کا نام مریم رکھا ہے او رمیں اسے او راس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں _
1_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے ولادت کے بعد یقین نہ کرتے ہوئے اپنے حمل کو بیٹی کی صورت میں پایا_

484
فلمّا وضعتہا قالت ربّ انی وضعتہا انثي
2_ حضرت عمران(ع) کے زمانے میں معاشرہ میں عموماً رواج یہ تھا کہ بیٹوں کو عبادت گاہ کا خدمت گار بنایا جاتا تھا_*
قالت رب انّی وضعتہا انثي
حضرت عمران (ع) کی بیوی کا حیران رہ جانا اس خیال کی دلیل ہے کہ بیٹیوں کو خدمتگار نہیں بنایا جاسکتاتھا_
3_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کا یہ سمجھ کر غمگین اور متا سف ہونا کہ ان کی منت قبول نہیں ہوئي _
انّی نذرت ... قالت ربّ انی وضعتہا انثي
4_ خداوند عالم کے نزدیك حضرت مریم (ع) کی شخصیت کی عظمت_
واللہ اعلم بما وضعت و لیس الذکر کالانثي
یہ اس صورت میں ہے کہ " الانثي" میں الف لام عہد حضوری کا ہو یعنی جو بیٹا تم چاہتی تھیں اس بیٹی کی طرح نہیں ہوسکتا جو ہم نے تم کو دی ہے_اس قسم کا اندازحضرت مریم (ع) کی عظیم شخصیت پر دلالت کرتاہے_
5_ حضرت مریم (ع) کی ولادت کے دور میں اجتماعی و معاشرتی ذمہ داریوں اور عہدوں کو سنبھالنے کے لیئے عورت اور مرد کی صلاحیتوں میں فرق پایا جاتا تھا_
رب انی وضعتہا انثی ... و لیس الذکر کالانثي
یہ اس صورت میں ہے کہ "ولیس الذکر کالانثي" حضرت مریم (ع) کی ماں کا کلام ہو_
6_ خداوند متعال کے نزدیك قدر و قیمت کامعیار بیٹا ہونا نہیں ہے_
واللہ اعلم بما وضعت
کیونکہ خدا کا فرمانا "واللہ اعلم ..." حضرت مریم (ع) کی والدہ کی اس حسرت کے اظہار کے جواب میں تھا جو انہوں نے بیٹی ہونے پر کیا ، اس سے یہ سمجھا جاسکتاہے کہ بیٹی ہونا یا بیٹا ہونا خداوند متعال کے نزدیك قدر شمار نہیں ہوتا_
7_ حضرت مریم (ع) کا اپنے زمانے کے تمام مردوں سے بلند مرتبہ ہونا _
و لیس الذکر کالانثي
" الانثي"میں الف لام عہد حضوری کاہے جو کہ حضرت مریم (ع) کی طرف اشارہ ہے اور "الذکر" میں الف لام جنس کا یا استغراق کا ہے البتہ مذکورہ بالا استفادہ میں جملہ "و لیس الذکر کالانثي" کو خدا تعالی کا کلام سمجھا گیا ہے_
8_ خدا تعالی کا حضرت مریم (ع) کی والدہ کو بیٹی کے

485
روشن مستقبل کے بارے میں تسلّی و امید دلانا_
و لیس الذکر کا لانثي
یہ اس صورت میں ہے کہ " و لیس الذکر کالانثي"خدا وند متعال کا کلام ہو_
9_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے نومولود کا نام مریم (ع) رکھا_
و انّی سمیتہا مریم
10_ حضرت مر یم (ع) حضرت عمران (ع) کی بیٹی تھیں_
امراۃ عمران ... و انی سمیتہا مریم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ حضرت مریم (ع) کی والدہ کی خداوند عالم سے یہ دعا کہ مریم (ع) اور اسکی نسل کو ہمیشہ کے لیئے شیطان کے شرّ سے بچائے_
و انّی اعیذہا بك و ذریتہا من الشیطان الرجیم
فعل مضارع "اعیذ "سے دوام و استمرار کا استفادہ کیا گیا ہے_
12_ حضرت مریم (ع) کی ماں کا اپنی نسل کی سعادت مندی سے لگاؤ_
و انی اعیذ ھا بك و ذریتہا
13_ انسان کا اپنی نسل کی سعادت مندی سے لگاؤ_
انی اعیذہا بك و ذریتہا
14_ حضرت مریم (ع) کی والدہ (عمران(ع) کی بیوی) کی روحی اور معنوی عظمت_
اذ قالت ... ربّ ... انی سمیتہا مریم و انی اعیذہا
حضرت مریم (ع) کی والدہ کی خدا کی طرف توجہ ، منت میں آپ کا خلوص اور آپ نے اپنی بیٹی کا جو نام رکھا (مریم کے معنی عبادت کرنے والی کے ہیں) اس سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے_
15_ اولاد کی نیك بختی اور سعادت میں ماں کی دعا اور اسکے معنوی کمالات کی تاثیر_
ربّ انی نذرت ... و انّی اعیذھا بك
16_ شیطانی وسوسوں سے انسان کے لیئے پناہ خداوند متعال کی ذات اقدس ہے_
و انی اعیذھا بك ... من الشیطان
17_ حضرت مریم (ع) کی والدہ کا اپنی منت کی پابندی کرتے ہوئے مریم کو خدا کی عبادت کے لیئے وقف کردینا _
رب انّی نذرت ... و انّی سمیتہا مریم
اس لحاظ سے کہ والدہ نے اپنی بچی کا نام مریم (عابدہ) رکھا_
18_ شیطان ، ایسا خطرہ جو انسان کی تاك میں رہتا ہے_

و انی اعیذھا بك و ذریتہا من الشیطان الرجیم
19_ شیطان درگاہ الہی سے دھتکارا ہوا_
من الشیطان الرجیم
20_ انبیاء (ع) کا انتخاب خواتین مینسے نہیں ہوتا_
و لیس الذکر کالانثي
امام صادق (ع) فرماتے ہیں:" فلما وضعتہا قالت رب انی و ضعتہا انثي ...و لیس الذکر کالانثي""ای لا یکون البنت رسولاً" یعنی بیٹی رسول نہیں ہوسکتي(1)
21_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کا مریم (ع) کی پیدائشے کے بعد اس بات پر افسوس کرنا کہ اس کی منت پوری نہیں ہوسکی چونکہ اسکی بیٹی حیض کی وجہ سے مسجد میں نہیں رہ سکے گی لہذا محرّصر (جسے عبادت کے لئے خاص کردیا جائے) نہیں بن سکے گی _
ربّ انّی وضعتہا انثی ... و لیس الذکر کالانثي
امام صادق (ع) فرماتے ہیں ... "و لیس الذکر کالانثي" ان الانثي تحیض فتخرج من المسجد و المحرر لا یخرج من المسجد کہ عورت کو حیض آتا ہے جس کی وجہ سے اسے مسجد سے نکلنا پڑتا ہے جبکہ محرّر مسجد سے نہیں نکلتا (2)
22_ حضرت عمران (ع) کی بیو ی کی مریم (ع) اور اسکی اولاد کو شرّ شیطان سے بچانے کی دعا کی قبولیت _
و انی اعیذھا بك و ذریتہا من الشیطان الرجیم
رسول خدا (ص) فرماتے ہیں ... وقال عیسی (ع) فیما یثنی علی ربہ: و اعاذنی وامّی من الشیطان الرجیم فلم یکن لہ علینا سبیل
حضرت عیسی (ع) نے اپنے ربّ کی حمد و ثناکرتے ہوئے فرمایا خدا نے مجھے اور میری والدہ کو شیطان کے شرّ سے بچایا لہذا شیطان کو ہمارے اوپر کوئي تسلط نہینتھا(3)

انبیاء (ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیاء (ع) کا انتخاب 20;انبیاء (ع) کی نوع20
انسان :
انسان کے رجحانات 13
اولاد :
اولاد ذکور6 ; اولاد کی محبت 13;اولاد کے لئے دعا 15
حضرت عمران (ع) : 2
---

1) کافی ج1 ص 535 حدیث 1، نورالثقلین ج1 ص 334 ح 119_
2) تفسیر عیاشی ج1 ص 170 ح 37 ، بحارالانوار ج14 ص 204 ح 18-
3) الدّرالمنثور ج2 ص 184-

حضرت عمران (ع) کی بیٹی 10 ;حضرت عمران (ع) کی بیوی 9 ، 21;حضرت عمران (ع) کی بیوی کا غم 3 ; حضرت عمران (ع) کی بیوی کا وضع حمل 1 ;حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا 22 ;حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منزلت14 ;حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منت 3
حضرت مریم (ع) :
حضرت مریم (ع) کا رتبہ 4 ، 7 ، 8 ، 22 ; حضرت مریم (ع) کانام رکھنا 9;حضرت مریم (ع) کی عبادت 17 ; حضرت مریم (ع) کی ماں ، 11 ، 12 ، 14 ;حضرت مریم (ع) کی ماں کی منت 17 ، 21 ;حضرت مریم (ع) کی ولادت 1; حضرت مریم (ع) کے والد10
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بشارت 8
دعا :
دعا کی تاثیر 15 ;دعا کی قبولیت 22
روایت 20 ، 21 ، 22
سعادت :
سعادت کے عوامل 15; سعادت کے موانع 18
شرّ :
شر کا منبع 22
شیطان :
شیطان سے پناہ مانگنا 11 ، 16 ; شیطان کا خطرہ ، 18 ، 22; شیطان کا راندہ ہوا ہونا 19
شیطان سے پنا ہ مانگنا : 11 ، 16
عورت :
عورت معاشرہ میں 5
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کے معیارات 6
معاشرہ : 5
منت:
منت کو پورا کرنا 17 ; عبادت کی منت 17
والدین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

488

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إِنَّ اللّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)

تو خدا نے اسے بہترین اندازسے قبول کرلیا او راس کی بہترین نشوونما کا انتظام فرما دیا او رزکریا نے اس کی کفالت کی کہ جب زکریا محراب عبادت میں داخل ہوتے تو مریم کے پاس رزق دیکھتے اور پوچھتے کہ یہ کہاں سے آیا او رمریم جواب دیتیں کہ یہ سب خدا کی طرف سے ہے _ وہ جسے چاہتا ہے رزق بے حساب عطا کر دیتا ہے_

1_ والدہ کی منت کے بعد مریم (ع) کو خداوند متعال کی طرف سے حسن و خوبی کے ساتھ قبول کرلیا گیا_

فتقبلہا ربّہا بقبول حسن

2_ حضرت مریم (ع) کی ماں کی مریم کے بارے میں اس دعا کی قبولیت کہ مریم کو خدا تعالی شرّ شیطان سے بچالے_

انی اعیذھا ... فتقبلہا ربہا ... و انبتہا نباتاً حسناً

3_ حضرت مریم (ع) کی معنوی تربیت و تکامل پر خداوند متعال کی خاص عنایت و توجہ _

و انبتہا نباتاً حسناً

4_ خداوند متعال کی بعض افراد پر خاص عنایت اور توجہ انکی خاص رشد و عظمت کا موجب ہے_

فتقبلہا ربہا ... و انبتہا نباتاً حسناً

5_ بندوں کی خلوص نیت سے کی جانے والی دعا کی قبولیت خدا تعالی کی ربوبیت کا جلوہ ہے_

489

فتقبلہا ربہا بقبول حسن

6_ انسان کی پوشیدہ صلاحیتوں کی ترقی اور نکھار خدا تعالی کی ربوبیت کے سائے میں _

فتقبلہا ربہا ... و انبتہا نباتاً حسناً

7_ حضرت مریم (ع) کی عصمت اور معنوی بلندی و عظمت_

فتقبلہا ربہا ... و انبتہا

کیونکہ خدا تعالی نے خود مریم (ع) کو قبول کرلیا معلوم ہوتاہے کہ مریم (ع) سے خدا وند متعال ہر لحاظ سے راضی ہے اور اس کا لازمہ عصمت ہے_

8_ شیطان کے شرّ سے محفوظ رہنا اور معنوی پرورش، تربیت کے وہ دو پہلو ہیں جو خداوند عالم نے حضرت مریم (ع) کے لیئے قرار دیئے_

و انّی اعیذھا بك و ذریتہا من الشیطان الرجیم فتقبلہا ربہا ...و انبتہا نباتاً حسناً

9_ انسان کو اپنے معنوی رشد و تکامل کی خاطر ،شیطان کے شرّسے بچنے کے لیئے خدا تعالی کی پناہ کی ضرورت ہے_

و انی اعیذھا بك و ذریتہا ... و انبتہا نباتاً حسناً

10_ انسان کی تربیت کے لیئے ضروری ہے کہ صلاحیتوں کواجاگر کیا جائے اور ترقی کی آفات کو دور کیا جائے_

و انی اعیذہا بك و ذریتہا ... و انبتہا نباتاً حسناً

شیطان کے شرّ سے پناہ مانگنا آفتوں کو روکنا ہے اور "انبات حسن" صلاحیتوں کی نشو و نما ہے_

11_ حضرت زکریا خدا تعالی کی طرف سے حضرت مریم کے سرپرست تھے_

و کفلہا زکریا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

" کصفّصلص "ان افعال میں سے ہے جو دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتے ہیں لہذا "کفلہا زکریا"کے معنی یوں ہونگے "جعل اللہ زکریا کفیلاً لمریم "یعنی خدا نے زکریا (ع) کو مریم (ع) کا سرپرست بنا یا _
12_ خداوند متعال کی عنایات ، اچھی تربیت، پروردگار کی عبادت اور صحیح خوراك یہ وہ عوامل و اسباب ہیں جو انسان کے معنوی رشدو ترقی میں مؤثر واقع ہوتے ہیں _
و انبتہا نباتاً حسناً و کفلہا زکریا ... المحراب و جد عندھا رزقا
13_ حضرت مریم (ع) کی معنوی ترقی اور بلندی میں حضرت زکریا (ع) کی سرپرستی کا کردار_

و انبتہا نباتاً حسنا و کفلہا زکریا
"انبتہا ... "کے بعد خدا تعالی کا یہ تصریح کرنا کہ مریم (ع) کی کفالت زکریا (ع) کے سپرد کی گئي حضرت مریم (ع) کی معنوی ترقی اورحضرت زکریا (ع) کی سرپرستی کے درمیان ارتباط کو بیان کرتاہے_
14_ انسان کی معنوی ترقی اور بلندی میں نیك تربیت کرنے والے اور سرپرست کا کردار_
و انبتہا نباتاً حسناً و کفلہا زکریا
" انبتہا ..." کے بعدحضرت مریم (ع) کی سرپرستی حضرت زکریا (ع) کے سپرد کرنے کی تصریح کرنا اس حقیقت کا بیان ہے کہ حضرت زکریا(ع) نیك و صالح مربی کے عنوان سے اس کی معنوی ترقی میں مؤثر کردار رکھتے ہیں جو انکے زیر کفالت و تربیت ہے_
15_ خداوند متعال نے حضرت مریم (ع) کی مناسب جسمانی نشو و نما کرنے کے بعد حضرت زکریا (ع) کو ان کا سرپرست بنایا_
و انبتہا نباتاً حسناً و کفلہا زکریا
یہ اس صورت میں ہے کہ " انبتہا"سے مراد جسمانی پرورش بھی ہو اور یہ بات قابل توجہ ہے کہ "انبتہا"کو " کفلہا "سے پہلے ذکر کرنا اس نکتہ کا بیان ہوسکتاہے کہ مریم (ع) کی ذمہ داری زکریا(ع) کو مریم (ع) کی جسمانی نشو و نما کے بعد سونپی گئي تھي_
16_ جب بھی حضرت زکریا (ع) حضرت مریم (ع) کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تووہانرزق موجود پاتے_
کلما دخل علیہا زکریا المحراب وجدہا عندہا رزقاً
17_ حضرت مریم (ع) کے پاس مخصوص رزق دیکھ کرحضرت زکریا (ع) کی حیرانگي_
وجد عندھا رزقا قال یا مریم انی لك ھذا
18_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) سے اس رزق کے بارے میں استفسار کرنا جو مریم کے پاس تھا_
وجد عندھا رزقا قال یا مریم انی لك ہذا
19_ حضرت زکریا(ع) کی حضرت مریم (ع) کی زندگی پر مکمل اور گہری نظارت_
کلما دخل علیہا ...قال یا مریم انی لك ہذا
کیونکہ حضرت زکریا (ع) کی حضرت مریم (ع) کی غذا پر بھی توجہ تھی کہ کہاں سے آئي ہے_
20_ اگر انسان کسی کی سرپرستی قبول کرلے تو تحت تربیت فرد کے تمام معاملات پر نظر رکھنا چاہیئے_
و کفلہا زکریا کلما دخل علیہا زکریا ... قال یا مریم انی لك ہذا
حضرت زکریا (ع) کے مریم (ع) کے ساتھ برتاؤ سے مذکورہ بالا مطلب سمجھا گیا ہے_
21_ انسان کی معنوی بلندی اور ترقی اسکی تربیت

کرنے والے کی ہر لحاظ سے توجہ اور دائمی نظر کے زیر سایہ ہوسکتی ہے_
انبتہا ...کفلہا ... کلما دخل علیہا ... قال یا مریم انی لك ہذا
22_ عورت کی نامحرم مرد کے ساتھ گفتگو جائز ہے_
کلما دخل علیہا ... قال یا مریم ... قالت ہو
23_ حضرت مریم (ع) کا خداوند عالم کے مخصوص رزق سے مستفید ہونا _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وجد عندہا رزقا ... قالت ھو من عند اللہ
24_ حضرت مریم (ع) کی کرامت اور خلاف عادت امور کا ان کے لیئے ظاہر ہونا _
وجد عندہا رزقا ... قالت ھو من عند اللہ
25_ خدا جسے چاہتاہے بے حساب اور عادی و طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر رزق دیتاہے_
ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
26_ حضرت مریم (ع) کے پاس عبادت گاہ میں سردیوں میں گرمیوں کا پھل اور گرمیوں میں سردیوں کا پھل موجود ہوتا_
وجد عندھا رزقاً
امام محمد باقر (ع) یا امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں ... فکان (زکریا (ع)) یدخل علیہا فیری عندہا ثمرۃ الشتاء فی الصیف و ثمرۃ الصیف فی الشتاء حضرت زکریا (ع) حضرت مر یم (ع) کے ہاں جاتے تو سردیوں کا پھل گرمیوں میں اور گرمیوں کا پھل سردیوں میں ان کے پاس پاتے (1)

انسان:
انسان کی معنوی ضروریات 9
برگزیدہ انسان: 1
پناہ مانگنا: 2 ، 8 ، 9
تربیت :
تربیت کا نمونہ 13;تربیت کے طریقے 8; تربیت میں مربی 14 ،21;تربیت میں مؤثر عوامل 4 ، 6 ، 9 ، 10 ، 12 ، 13 ، 14 ، 21; نظام تربیت 10
ترقی :
ترقی کے عوامل 4 ، 6 ، 9 ، 12 ، 14 ، 21 ; ترقی کے موانع 10
حضرت زکریا (ع) :
حضرت زکر یا (ع) اور مریم (ع) 11 ، 13 ، 15 ، 16 ، 17 ، 18 ، 19 ;حضرت زکریا (ع) کا تعجب 17
حضرت عمران (ع) :
حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا 2
حضرت مریم (ع) : 11 ، 13 ، 15 ، 16 ، 17 ، 18 ، 19
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص 170 حدیث 38 ، نورالثقلین ج1 ص 332 حدیث 112 ، 114_

حضرت مریم (ع) کا انتخاب 1 ;حضرت مریم (ع) کا رتبہ 1 ،3 ، 7 ، 8 ، 23 ;حضرت مریم (ع) کارزق 16 ، 7 1 ، 18 ، 23 ، 26;حضرت مریم (ع) کاقصہ ، 11 ;حضرت مریم (ع) کی سرپرستی 11 ، 13 ، 15 ، 19 ; حضرت مریم (ع) کی عبادت گاہ 16;حضرت مریم (ع) کی عصمت 7 ; حضرت مریم (ع) کی کرامت 24 ; حضرت مریم (ع) کی ماں 2 ; حضرت مریم (ع) کی ماں کی منت 1
خدا تعالی :
خدا تعالی کا رزق 23 ، 25 ، 26 ; خدا تعالی کافضل ، 12 ;خدا تعالی کی خاص رحمت 3 ، 4 ، 12; خدا تعالی کی ربوبیت 5 ، 6 ; خدا تعالی کی مشیت 25
خوراك :
خوراك کے اثرات 12
دعا :
دعا کی قبولیت 2 ، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

روایت : 26
سرپرستی :
سرپرستی نظارت20
شخصیت :
شخصیت کی تشکیل پانے کے عوامل 6
شیطان :
شیطان سے پناہ 2 ، 8 ، 9
معجزہ :24
نامحرم :
نامحرم کے احکام 22 ; نامحرم کے ساتھ گفتگو 22

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (38)
اس وقت زکریا نے اپنے پروردگا رسے دعا کہ مجھے اپنی طرف سے ایك پاکیزہ اولاد عطا فرما کہ توہر ایك کی دعا کا سننے والا ہے _
1_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) کی سچائي پر مکمل اعتماد_
هنالك دعا زكريا ربّہ
حضرت مریم (ع) نے جوحضرت زکریا (ع) سے کہا " هو من عند الله "تو حضرت زکریا (ع) نے اسے قبول کر لیا اور خداوند عالم سے پاك ذریت کی

493
دعا كي_
2_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) کے عظیم معنوی مقام و رتبے کا یقین کرنا _
قالت هو من عند الله ... هنالك دعا زكريا
3_ حضرت زکریا(ع) کا حضرت مریم (ع) کے حالات و درجات سے متاثّر ہوکر اپنے لیئے پاك نسل اور بیٹے کی دعا کرنا _
هنالك دعا زكريا ربّہ
یہ اس صورت میں ہے کہ " هنالك" اسم اشارہ کا مشار الیہ حضرت مریم (ع) کے اعلي درجات کا مشاہدہ ہو _
4_ حضرت زکریا(ع) نے حضرت مریم(ع) کے پاس ایسا رزق دیکھ کر جوانہیں طبعی اسباب سے ہٹ کر عطا کیا گیا تھا بڑھاپے کے باوجود خدا تعالی سے بیٹے کی درخواست کی _
هنالك دعا زكريا ربّہ
یہ اس صورت میں ہے کہ " هنالك " کا مشارالیہ حضرت مریم (ع) کو خدا تعالی کی طرف سے غیر طبعی طریقے سے رزق عطا کرنا ہو کہ جسکی طرف پروردگاریوں اشارہ فرماتاہے _ ان الله یرزق من یشاء بغیر حساب
5_ بڑے انسانوں کے معنوی حالات کا مشاہدہ انسان کو خداوند عالم کی طرف متوجہ کرنے کا سبب ہے_
هنالك دعا زكريا ربّہ
6_ دوسرونکے کمالات دیکھنا انسان کو ترغیب و تشویق دلاتاہے کہ وہ اپنے لیئے بھی ان کمالات کی خداوند متعال سے درخواست کرے_
هنالك دعا زكريا ربّہ
7_ پروردگار کے مقام "ربوبیت " سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_
قال ربّ هب لي
8_ پاك بیٹے اور نسل کے لئے حضرت زکریا (ع) کی خداوند عالم سے دعا _
قال رب هب لی من لدنك ذریة طیّبة
9_ حضرت زکریا(ع) کے صاحب اولاد ہونے کے لیئے طبعی اسباب و عوامل کار آمد نہیں تھے اورحضرت زکریا (ع) کو

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اس بات کا یقین تھا_
هنالك دعا زكريا ربہ ... هب لی من لدنك ذريةطيبہ
اس لحاظ سے کہ حضرت زکریا(ع) کا اس موضوع پر متوجہ ہونے کے بعد کہ پروردگار متعال عام طریقوں سے ہٹ کر بھی روزی دیتاہے اور اس لحاظ سے کہ عرض کیا "من لدنك"

494
(اپنی طرف سے) معلوم ہوتاہے کہ حضرت زکریا (ع) اپنے صاحب اولاد ہونے کے لیئے طبعی طریقوں کو کارآمد نہیں سمجھتے تھے_
10_ انسان کے اپنی آرزوؤں تك پہنچنے کے لیئے خدا کے حضور درخواست و دعا کی تاثیر_
هنالك دعا زكريا ربّہ قال ربّ هب لی من لدنك ذرية طيبة
11_ پاك اور صالح نسل والا ہونا ايك بلند آرزو_
قال ربّ هب لی من لدنك ذرية طيبة
حضرت زکریا (ع) کاجو کہ خود انبیاء (ع) میں سے تھے، پاك نسل کی دعا کرنا بتلاتاہے کہ یہ دعا و درخواست بلند و عظیم ہے_
12_ خداوند عالم بندوں کی دعا کوسنتاہے اور اسے شرف قبولیت بخشتا ہے_
انك سميع الدعاء
" سميع الدعاء " صرف دعا سننے کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اسکی قبولیت سے بھی کنایہ ہے_
13_ رشك کرنا (دوسروں کی اچھائي دیکھ کر اپنے لیئے اسکی آرزو کرنا) جائز اور پسندیدہ ہے_
هنالك دعا زكريا ربّہ
کیونکہ حضرت زکریا(ع) نے حضرت مریم (ع) کا مقام و منزلت جاننے کے بعد خدا سے اپنے لیئے مریم(ع) کی طرح پاکیزہ اولاد کی درخواست کي_
14_ دعا کی قبولیت میں مسجد و محراب (مقدس مقامات) کی تاثیر _*
دخل عليها زكريا المحراب ... هنالك دعا زكريا ربہ
مذکورہ بالا مطلب اس چیز کے پیش نظر ہے کہ "هنالك"کامشارالیہ"المحراب" ہو اور جملہ "و هو قائم يصلّی فی المحراب" جوبعد والی آیت میں ہے اس مطلب کی تائید کرتاہے_
15_ نمونہ پیش کرنا انسان کی تربیت کے لیئے قرآن کریم کی روشوں میں سے ہے_
كلمّا دخل عليها ... هنالك دعا زكريا ربّہ
اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ واقعہ لوگوں کی ہدایت اور تربیت کے لیئے نقل کیا گیا ہے_
16_ حضرت زکریا (ع) کی خدا تعالی سے پاك نسل کی دعا ماہ محرم کی پہلی کو کی گئي تھي_
هنالك دعا زكريا ربہ قال ربّ هب لی من لدنك ذرية طيبة
کوئي شخص امام رضا (ع) کی خدمت میں پہلی محرم کو حاضر ہوا تو حضرت (ع) نے اس سے فرمایا" ان ہذا الیوم ہوالذی دعا فیہ زکریّا (ع) ربّہ عزّوجل فقال رب ہب لی من لدنك ذرية طيبة "یہ وہی دن ہے جس میں حضرت زکریا(ع) نے اپنے ربّ سے دعا کرتے ہوئے

495
عرض کیا " ربّ هب لی من لدنك ذرية طيبة ... (1)

اخلاق :
اخلاق کے فضائل : 13
اسماء و صفات :
سميع 12; مجيب 12
اقدار : 11 ، 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انسان :
انسان کی آرزوئیں 10 ، 11
تحریك:
تحریك کے عوامل 5 ، 6
تربیت :
تربیت کا نمونہ 5 ، 6 ;تربیت کے طریقے 15 ; تربیت میں نمونے کی تاثیر 15
حضرت زکریا(ع) :4 ، 9
حضرت زکریا(ع) اور جناب مریم(ع) 1 ، 2;حضرت زکریا(ع) کی دعا 3 ، 4 ، 8 ، 16
حضرت مریم (ع) : 1 ، 2
حضرت مریم (ع) کا معجزہ 4 ; حضرت مریم (ع) کا مقام و منزلت2 ، 3 ، 4;حضرت مریم (ع) کی سچائي 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کی ربوبیت 7 ;خدا تعالی کے عطیّے 4
دعا :
دعا کا پیش خیمہ6;دعا کا وقت 16 ; دعا کی تاثیر 10; دعا کی قبولیت 12 ، 14 ;دعاکے آداب 7 ;دعا کے اثرات 10 ; ماہ محرم میںدعا 16 ; مسجد میں دعا14
رشد :
رشدکے عوامل 10
رشك کرنا :
رشك کرنے کا جواز 13 ;رشك کرنے کی قدر و قیمت 13
روایت : 16
طبعی اسباب : 9
مقدس مقامات :
مقدس مقامات کی فضیلت 14
نیك اولاد : 3 ، 8 ، 11 ، 16
ہدایت :
ہدایت کا پیش خیمہ 5
---

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص299 حدیث 58 امالی شیخ صدوق ص 112 حدیث 5 مجلس 17-

فَنَادَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (39)

تو ملائکہ نے انھیں اس وقت آواز دی جب وہ محراب میں کھڑے مصروف عبادت تھے کہ خدا تمھیں یحیی کی بشارت دے رہاہے جو اس کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار، پاکیزہ کردار او رصالحین میں سے نبی ہو گا_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ خدا تعالی کی طرف سے حضرت زکریا کو بشارت کا پیغام پہنچانے والے فرشتے متعدد تھے_
فنادتہ الملائکة ... یبشرك
2_ فرشتوں کی حضرت زکریا(ع) کے لیئے پیغام رسانی آواز پیدا کرنے کی صورت میں تھي_ *
فنادتہ الملائکة
نداء کے معنی آواز بلند کرنے اور ظاہر کرنے کے ہیں (مفردات راغب)
3_ حضرت زکریا (ع) کی اولاد کے بارے میں دعا کی اللہ تعالی کی طرف سے قبولیت _
قال ربّ ھب لی من لدنك ذریة ... فنادتہ الملائکة
4_ خدا وند متعال سے پاك ذریّت کی دعا کی قبولیت کے جواب میں حضرت زکریا(ع) کو یحیی (ع) جیسا بیٹا عطا کرنے کی بشارت_
فنادتہ الملائکة ... ان اللہ یبشرك بیحیي
5_ حضرت زکریا(ع) محراب میں نماز پڑھ رہے تھے تو انھیں یحیي (ع) عطا کرنے کی بشارت دی گئي _
و ھو قائم یصلی فی المحراب ان اللہ یبشرك بیحیي
6_ گذشتہ ادیان میں بھی نماز کا حکم تھا_
یصلی فی المسجد
7_ نماز اور معنوی حالات، خدا تعالی کے الطاف

دریافت کرنے کا پیش خیمہ ہیں_
فنادتہ ... و ہو قائم یصلی فی المحراب
مذکورہ بالامطلب کی امام صادق (ع) کے اس فرمان سے تائید ہوتی ہے: انّ طاعة اللہ عزوجلّ خدمتہ فی الارض و لیس شيء من خدمتہ یعدل الصلوة فمن تصمّص نادت الملائکة زکریا و ھو قائم یصلی فی المحراب (1) " خدا وند عالم کی اطاعت زمین میں اسکی خدمت ہے اور خدا کی خدمت نماز سے بڑھ کر کسی چیز سے ممکن نہیں یہی وجہ ہے کہ ملائکہ نے حضرت زکریا(ع) کو اس وقت پکارا جب وہ محراب میں نماز پڑھ رہے تھے_
8_ حضرت یحیي(ع) اورحضرت زکریا (ع) کا خدا کی بارگاہ میں بلند مقام و مرتبہ
فنادتہ الملائکة ... یبشرك بیحیي
ملائکہ کا حضرت زکریا(ع) پر نازل ہونا آپ (ع) کی عظمت پر دلالت کرتاہے اور خدا تعالی کی انہیں یحیي(ع) کے عطا کئے جانے کی بشارت حضرت یحیي (ع) کے بلند مقام پر دلالت کر تی ہے_
9_ حضرت یحیي (ع) کا نام خدا وند عالم کی طرف سے رکھا جانا _
ان اللہ یبشرك بیحیي
10_ حضرت یحیي(ع) ، حضرت عیسي(ع) بن مریم (ع) کی نبوت اور رسالت کے مبلغ اور تصدیق کرنے والے تھے_
مصدقاً بکلمةمن اللہ
" کلمة اللہ "حضرت عیسي ابن مریم (ع) ہیں جیسا کہ سورہ آل عمران / 45 ، میں آیاہے_
11_ حضرت مسیح (ع) خدا تعالی کا کلمہ ہیں_
بکلمة من اللہ
12_ حضرت یحیی (ع) کی حیات جاوید _*
یبشرك بیحیي
یحیی کے لغوی معنی (جو زند ہ رہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو فعل مضارع کی صورت میں ہے اور دوام و استمرار پر دلالت کرتاہے_
13 _ حضرت یحیي(ع) شریف ، کریم ، عفت و پاکدامنی کی خاطر عورتوں سے گریزان اور صالح پیغمبر تھے _
ان اللہ یبشرك بیحیی ... و سیّداً و حصورا و نبیاً من الصالحین
" حصور" اسے کہتے ہیں جو عورتوں سے دور رہے یا تو جنسی کمزوری کی وجہ سے یا پھرعفت و پاکدامنی کی وجہ سے جنسی رجحانات پرقابو پاتے ہوئے (مفردات راغب) کیونکہ آیت حضرت یحیی (ع) کی تعریف کر رہی ہے لہذا معلوم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہوتاہے کہ عورتوں سے انکی دوري
---

1) من لا یحضرہ الفقیہ ج1 ص 133 حدیث 2 باب 30، تفسیر عیاشی ج1 ص 173 حدیث 46_

498
پاکدامنی کی وجہ سے تھی نہ جنسی کمزوری کی وجہ سے _اس مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام باقر (ع) کی روایت سے ہوتی ہے کہ آ پ (ع) نے فرمایا: "و سیداً و حصوراً" و الحصور الذی یابی النساء ... " (1)حصور اسے کہتے ہیں جو عورتوں سے گریزاں ہو
14_ حضرت عیسي (ع) کی نبوت پر ایمان حضرت یحیي(ع) کے لئے قابل قدر تھا_
مصدقا بکلمة من الله
15_ جنسی رجحانات پر کنٹرول رکھنا خدا تعالی کی جانب سے مورد تعریف ہے_
سیدا و حصورا
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں"وسیّداً و حصوراً" الحصور الّذی یابی النساء (2)

اخلاق :
اخلاق کے فضائل 15
اقدار : 14
جنسی غریزہ :
جنسی غریزہ میں اعتدال15
حضرت زکریا (ع) : 1 ، 2
حضرت زکریا (ع) کا رتبہ 8 ; حضرت زکریا (ع) کو بشارت 1 ، 4 ، 5;حضرت زکریا (ع) کی دعا 3 ،4; حضرت زکریا (ع) کی نماز ، 5
حضرت یحیي(ع) : 4 ، 5
حضرت یحیي (ع) کا رتبہ 8 12 ، 13 ، 14 ;حضرت یحیي (ع) کا زھد 13 ; حضرت یحیي (ع) کا نام رکھنا 9;حضرت کی رسالت 10 ; حضرت یحیي (ع) کی شرافت 13 ; حضرت یحیي (ع) کی عفت 13
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) کا رتبہ 11 ; حضرت عیسي کی نبوت 10 ، 14
خدا تعالی :
خدا تعالی کا لطف 7;خدا تعالی کی بشارت 1 ، 4 ، 5;خدا تعالی کی مدح 15;خدا تعالی کے کلمات ، 11
دعا :
دعا کی قبولیت 3 ، 4
روایت : 13
صالحین :13
صالح اولاد : 3
ملائکہ :
حضرت زکریّا (ع) او رملائکہ 1،2; ملائکہ کی آواز 2

1،2) تفسیر عیاشی ج1 ص 172، حدیث 45 ، مجمع البیان ج2 ص 742_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

499
نماز:
ادیان میں نما ز 6;نماز کے اثرات 7
نبوت :
14 ، 10

قال رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (40)
انھوں نے عرض کی میرے یہاں کس طرح اولاد ہو گی جب کہ مجھ پر بڑھا پا آگیا ہے او رمیری عو رت بھی بانجھ ہے تو ارشاد ہوا کہ خدا اسی طرح جو چاہتا ہے کرتا ہے _
1_ حضرت زکریا(ع) کا اس بات پر تعجب کا اظہارکہ ان کی بانجھ بیوی بڑھاپے میں ان کے لیئے بیٹا جنے گی _
قال ربّ انّی یکون لی غلام و قد بلغنی الکبر و امراتی عاقر
2_ طبعی اسباب و عوامل حضرت زکریا(ع) کی اولاد سے مایوسی کا سبب تھے_
قال رب انّی یکون لی غلام و قد بلغنی الکبر و امراتی عاقر
3_ حضرت زکریا(ع) کی خدا تعالی سے یہ درخواست کہ انہیں بیٹا دیئے جانے کی کیفیت سے آگاہ کیا جائے_
ربّ انّي یکون لی غلام
4_ حضرت زکریا(ع) کا خداوند عالم کے ساتھ گفتگو میں آداب کا خیال رکھنا_
و قد بلغنی الکبر
جملہ "و قد بلغنی الکبر" جنسی تعلقات میں کمزوری و ناتوانی سے کنایہ ہے _
5_ خدا وند متعال کے ساتھ گفتگو میں آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے_
و قد بلغنی الکبر
6_ انبیا(ع) کا علم محدود ہے_
انّی یکون لی غلام

500
7_ کائنات میں خارق العادۃ چیزوں کا واقع ہونا خدا تعالی کی مشیت پر موقوف ہے_
انّی یکون لی غلام ... قال کذلك الله یفعل ما یشاء
8_ طبیعی و فطری قوانین پر خدا وند عالم کی مشیت کی حکمرانی ہے_
کذلکالله یفعل مایشاء
9_ خدا وند عالم اپنے کاموں میں طبعی اسباب و عوامل کا محتاج نہیں ہے_
کذلك الله یفعل ما یشاء
حضرت زکریا(ع) نے جب مادی ذرائع کے ناکارہ ہونے کا اظہار کیا تو خداوند عالم نے فرمایا " کذلك الله یفعل مایشائ"یعنی خدا تعالی کے کام تو طبعی اسباب پر موقوف نہیں ہوتے_
10_ کائنات کے واقعات و حوادث میں تنہا طبعی علل ہی کارفرمانہیں ہیں_
کذلك الله یفعل ما یشاء
11_ خارق العادۃ امور کے وقوع پذیر ہونے کی تنہا توجیہ خدا وند عالم کی مطلق مشیت کا اعتقاد ہوسکتاہے_
کذلکالله یفعل ما یشاء
کیونکہ حضرت زکریا (ع) کے جواب میں خدا تعالی نے صرف اپنی قدرت و مشیت مطلق (یفعل ما یشاء) کا تذکرہ کیا ہے_
12_ خداوند متعال جو چاہے کرتاہے_
الله یفعل ما یشاء
13_ حضرت یحیي (ع) کی خلقت معجزہ کے ہمراہ تھي_
انّ الله یبشرك بیحیی ... کذلك الله یفعل ما یشاء

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

14_ مادی علل و اسباب خدا تعالی کی مشیت مطلق کے اثر ونفوذ کے ادراك و پہچان سے مانع اور حجاب ہیں*
انّی یکون لی غلام ... کذلك الله یفعل ما یشاء
کیونکہ عموماً خدا وند عالم کائنات کے معاملات طبعی اسباب و عوامل کے ذریعے انجام دیتاہے اس سے یہ تصورّ پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالی کی مشیت صرف اسی طریقے سے پوری ہوسکتی ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ " قد بلغنی الکبر" کے بعد " الله یفعل ما یشاء"

501
اس حقیقت کی طرف اشارہ ہوسکتاہے کہ تم کیوں ہر کام کو طبعی اسباب و عوامل سے وابستہ سمجھتے ہو حالانکہ خدا وند متعال کی مشیت مطلق ہے_

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کا علم 6
حضرت زکریا (ع) :
حضرت زکریا(ع) کا ادب 4 ;حضرت زکریا(ع) کا تعجب 1; حضرت زکریا (ع) کی دعا3 ;حضرت زکریا (ع) کی ناامیدی 2
حضرت یحیي (ع) :
حضرت یحیي(ع) کا معجزہ 14
خدا تعالی :
خدا تعالی کی مشیت 8 ، 9 ، 12 ، 13 ، 15 ;خدا تعالی کے افعال ، 10 ، 13
شناخت:
پہچان کے موانع 15
طبعی اسباب 10 ، 15
طبعی اسباب کی تاثیر 11
علت و معلول :9
گفتگو :
گفتگو کے آداب 4 ، 5
معجزہ :
معجزے کا سرچشمہ 8 ، 12
مناجات :
خدا وند عالم کے ساتھ مناجات 4 ، 5 ، 7
ناامیدی :
نا امیدی کے عوامل 2
نظریہ کائنات: 8،9
وضع حمل :
بڑھاپے میں وضع حمل 1

502

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ (41)

انھوں نے کہا کہ پروردگا رمیرے لئے قبولیت دعا کی کوئي علامت قرا ردے دے _ ارشاد ہوا کہ تم تین دن تك ارشاروں کے علاوہ بات نہ کر سکو گے او رخدا کا ذکر کثرت سے کرتے رہنا او رصبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہنا _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ حضرت زکریا(ع) نے پروردگار سے ذریّت (بیٹا) کے عطا کرنے کی بشارت کے عملی ہونے کے لئے نشانی کی درخواست کی _
قال ربّ اجعل لی آیةً
2_ دعا کرتے ہوئے حضرت زکریا(ع) کی خدا وند عالم کے مقام ربوبیت پر توجہ_
قال ربّ اجعل لی آیة
3_ حضرت زکریا (ع) کا تین دن گفتگو سے عاجز ہوجانا خدا تعالی کی اپنی مشیت کے پورا کرنے کی قدرت کی ایك جھلك_
کذلك اللہ یفعل ما یشاء _ قال ربّ اجعل لی آیة قال آیتك الا تکلم الناس ثلاثة ایام
" الاّ تکلّم "کا ظہور متکلم کی قدرت کلام کی نفی میں ہے_
4_ حضرت زکریا(ع) کا تین دن تك کلام نہ کر سکنا ، بیٹے کے عطا کئے جانے والی بشارت کے الہی ہونے کی نشاني_
قال ربّ اجعل لی آیة قال آیتك الاّ تکلم الناس ثلاثة ایام
حضرت زکریا(ع) کا نشانی کی درخواست کرنا (اجعل لی آیة) بشارت کے الہی ہونے کی تعیین و پہچان کی خاطر تھا_
5_ حضرت زکریا (ع) کی خداوند متعال سے گفتگو_
قال ربّ ... قال آتیك

503
6_ حضرت زکریا(ع) کا صرف خدا تعالی کے ذکر اور تسبیح پر قادر ہونا، انھیں دی جانے والی بشارت کے الہی ہونے کی علامت تھی *
قال آیتك الا تکلم الناس ... و اذکر ربّك کثیرا وسبح
یہ اس صورت میں ہے کہ " اذکر"کے معنی زبان سے ذکر کرنے کے ہوں _
7_ حضرت زکریا، بیٹا دیئے جانے پر اپنے قلبی اطمینان کی خاطر ایك محسوس اور قابل مشاہدہ نشانی کے خواہش مند تھے*
قال ربّ اجعل لی آیة قال آیتك الا تکلم الناس
8_ حضرت زکریا(ع) کی جانب سے الہی بشارت کے پورا ہونے کے وقت کو جاننے کی شدید خواہش اور اس کی نشانی کی درخواست _*
قال ربّ اجعل لی آیة
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت زکریا(ع) کو اصل بشارت (صاحب اولاد ہونا) کی نسبت اطمینان تھا کیونکہ فرشتوں نے اسکی وضاحت کردی تھی لہذا انہوں نے صرف خدا تعالی سے بشارت کے پورا ہونے کے وقت کی کوئي علامت مانگی تھي_
9_ سابقہ ادیان میں چپ کاروزہ تھا_*
قال آیتك الاّ تکلم الناس
10_ حقائق کے اثبات کیلئےمعجزہ کا کارآمد ہونا _
قال آیتك الا تکلم الناس ثلاثة ایّام
11_ حضرت زکریا(ع) کو خداوند عالم کی طرف صبح و شام کثرت سے ذکر و تسبیح بجالانے کا حکم _
و اذکر ربك کثیرا و سبح بالعشی و الابکار
12_ صبح و شام خدا وند متعال کی تسبیح اور کثرت سے اسکی یاد خدا وند عالم کومطلوب ہے_
و اذکر ربّك کثیراً و سبح بالعشی و الابکار
13_ خدا وند عالم کی کثرت سے یاد اور تسبیح اسکی نعمتوں کا شکر ہے_
آیتك ... و اذکر ربك کثیراً و سبح
بیٹے کی بشارت اور اس بشارت کے الہی ہونے پر علامت قرار دیئے جانے کے بعدحضرت زکریا(ع) کو ذکر خدا کا حکم دیا جاتاہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر کا حکم ان نعمتوں کے شکرانے کے طور پر تھا_
14_ دن کا آغاز اور اختتام ذکر الہی کے لیئے بہت مناسب اوقات _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و اذكر ربك ... بالعشی و الابكار
15_ حضرت زکریا(ع) کے اپنی آرزو تك پہنچنے کے لئے (صالح بیٹا پانے کے لیئے) تین دن تك چپ کا

504
روزہ (اشارہ کے علاوہ گفتگو نہ کرنا) اور خدا تعالی کا ذکر اور تسبیح کثرت سے کرنا*
قال آیتك الا تكلم ... و اذكر ربك كثيراً و سبح
مذکورہ بالا مطلب میں فعل " الا تكلم "جو کہ صیغہ نفی ہے، نہی کے معنی میں لیا گیا ہے فعل امر "اذکر "کے قرینہ سے کہ جسے " الا تكلم" پر عطف کیا گیا ہے_
16_ حضرت زکریا (ع) نے اس بشارت کے غیر الہی ہونے کے امکان کے پیش نظر خداوند متعال سے نشانی کی درخواست کي_
انّ الله يبشرك بيحيى ... قال ربّ اجعل لی آية
امام صادق (ع) فرماتے ہیں ان زکریّا دعا ربہ ان یہب لہ ذکراً فنادتہ الملائکة بما نادتہ بہ احب ان یعلم ان ذلك الصوت من الله ...و ذلك قول الله : رب اجعل لی آية ... حضرت زکریا(ع) نے جب بیٹے کی خدا تعالی سے دعا کی تو فرشتوں نے آپ(ع) کو ندا دی جس پر حضرت زکریا(ع) نے خواہش کی کہ وہ جان لیں کہ یہ آواز خدا تعالی کی طرف سے تھی ... (1)
17_ سرکے ساتھ اشارے کرنا تین دن تك حضرت زکریا(ع) کا لوگوں سے بولنے کا انداز_
الا تكلم الناس ثلاثة ايام الاّ رمزا
امام محمد باقر (ع) یا جعفر صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا : فكان يؤمی براسہ و الرّمز (2)" وہ سر کے ذریعے اشارۃً بات کرتے ..."

آيات الهي: 4
اديان : 9
اطمينان :
اطمينان کے عوامل 7
انبياء (ع) :
انبياء (ع) کی دعا 1 ، 2 ، 7
تسبيح :
تسبيح کی قدر و قيمت 12;تسبيح کے آداب 11 ، 15; تسبيح کے اثرات 13
حضرت زکريا (ع) :3
حضرت زکريا(ع) کا روزہ 15 ، 17;حضرت زکريا(ع) کو بشارت 1 ، 4 ، 6 ، 8 ، 16 ;حضرت زکريا(ع) کی
---

1) تفسير عياشی ج1 ص 172 حديث 43 ، تفسير برہان ج 1 ص 283 حديث 11_
2) تفسير عياشی ج1 ص 172 حديث 44 تفسير برہان ج1 ص 283 حديث 11_

505
تسبيح 11 ;حضرت زکريا(ع) کی دعا 2 ، 7 ، 16 ; حضرت زکريا(ع) کی مناجات 5
حضرت يحيي (ع) : 16
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بشارت 8 ;خدا تعالی کی ربوبيت 2 ; خدا تعالی کی قدرت 3; خدا تعالی کی مشيت 3;خدا تعالی کے اوامر 11 ، 15
دعا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دعا کی قبولیت کا پیش خیمہ 15 ;دعا کے آداب 4
ذکر :
ادیان مینذکر 9;ذکر خدا ، 11 ، 12 ، 13 ، 14 ، 15
ذکر کا وقت 14;ذکرکے آداب 15
روایت :16، 17
روزہ :
ادیان میں روزہ 9;سکوت کا روزہ 9،15
شکر :
شکر نعمت 13
شناخت
حسّی شناخت7
معجزہ :
معجزہ کی اہمیت 10
مناجات : 5

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَآءِ الْعَالَمِينَ (42)
او راس وقت کو یا د کرو جب ملائکہ نے مریم کو آواز دی کہ خدا نے تمھیں چن لیا ہے او رپاکیزہ بنا دیا ہے او رعالمین کی عورتوں میں منتخب قرار دیدیا ہے _
1_ خدا وند عالم کی طرف سے حضرت مریم (ع) کے انتخاب اور برگزیدہ ہونے پر فرشتوں کا آپ (ع) کو

بشارت دینا _
و اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله اصطفاك
2_ فرشتوں کا انبیاء (ع) کے علاوہ دوسرے لوگوں سے گفتگو کرنے کا امکان _
و اذ قالت الملائكة يا مريم
3_ حضرت مریم(ع) کا خدا وند متعال کے نزدیك بلند مقام و مرتبہ _
و اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله اصطفاك
حضرت مریم(ع) پر فرشتوں کا نزول اورحضرت مریم(ع) کا برگزیدہ ہونا حضرت مریم(ع) کے خدا وند عالم کے نزدیك بلند مرتبہ ہونے پر دلالت کرتاہے_
4_ حضرت مریم (ع) کو خدا وند متعال کا فرشتوں کے ذریعے پیغام_
و اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله اصطفاك
5_ حضرت مریم (ع) کا خدا تعالی کی طرف سے چن لیا جانا اور پاکیزہ کیا جانا _
يا مريم ان الله اصطفاك و طهرك
6_ حضرت مریم (ع) کی پاکیزگی اور برگزیدہ ہونا حضرت عمران(ع) کے خاندان کے برگزیدہ ہونے کا پیش خیمہ بنا _
يا مريم ان الله اصطفاك
یہ " اذ قا لت ... " آیت 35 کے " اذ قالت ..." پر عطف ہے اور "اصطفی ... آل عمران" کے لیئے ظرف ہے یعنی اس وقت حضرت عمران (ع) کے خاندان کو چن لیا گیا جب حضرت مریم (ع) کو خدا وند متعال نے پاکیزہ کیا اور برگزیدہ کرلیا _
7_ مریم مقام عصمت (گناہ سے پاك مقام) پر فائز تھیں _
ان الله اصطفاك و طهرك
" طہرك "کا متعلق محذوف ہے اور متعلق کا حذف عموم پر دلالت کرتاہے یعنی ہر قسم کی پلیدی سے پاك کرنا اور ہر گناہ پلیدی ہے پس حضرت مریم (ع) ہر قسم کے گناہ سے پاك اور مبرّا ہیں _
8_ خدا وند عالم کی حضرت مریم (ع) پر خاص عنایت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يا مريم ان الله اصطفاك
9_ حضرت مريم (ع) كا پاك ہونا ان كے خالص ہونے كے سائے ميں_
ان الله اصطفاك و طہرك و اصطفاك على نساء العالمين
اس لحاظ سے كہ جملہ "و طہرك ..." "اصطفاك "كے بعد آياہے معلوم ہوتاہے

507
كہ حضرت مريم(ع) كا خالص كيا جانا ان كے پاك كيئے جانے ميں دخيل تھا، يہ بات قابل ذكر ہے كہ "اصطفاء "كا معنى پليديوں سے پاك كرناہے جن ميں دوسرے لوگ مبتلا ہوتے ہيں (مفردات راغب)_
10_ حضرت مريم (ع) خدا تعالى كى برگزيدہ اور عالمين كى عورتوں كى سردار ہيں_
يا مريم انّ الله ... واصطفاك على نساء العالمين
"اصطفاء "جب" علي" كے ساتھ متعدى ہو تو مقدم ہونے اور برتر و افضل ہونے كے معنى ميں آتاہے او ر اگر بطور مطلق ذكر ہو تو انتخاب كے معنى ميں آتاہے لہذا"ان الله اصطفاك"ميں "اصطفائ" كے معنى حضرت مريم (ع) كے انتخاب كے ہونگے اور "واصطفاك على نساء العالمين" ميں "اصطفاء "كے معنى حضرت مريم(ع) كے دوسروں پر مقدم و برتر ہونے كے ہونگے_
11_ مريم كا خلوص، پاكيزگى اور برگزيدگى ان كے دنيا كى عورتوں پر برتر ہونے كا سبب بنا_
ان الله اصطفاك و طہرك و اصطفاك على نساء العالمين
معلوم ہوتا ہے كہ"اصطفاك و طہرك" كا "اصطفاك على نساء العالمين "پر مقدم ہونا دلالت كرتاہے كہ حضرت مريم(ع) كى برگزيدگى اور طہارت ان كے برتر و بالاتر ہونے ميں دخالت ركھتے ہيں_
12_ حضرت مريم (ع) دنيا كى تمام عورتوں كے ليئے نمونہ ہيں_
واصطفاك و طہرك و اصطفاك على نساء العالمين
13_ برائي سے پاكيزگى خدا تعالى كے برگزيدہ بندوں كے يہاں قدر و قيمت ركھتى ہے_
طہرك و اصطفاك
14_ عورت كے مقام كو جانچنے كا معيار اسكى طہارت وپاكدامنى ہے_
طہرك و اصطفاك
15_ حضرت مريم (ع) انبيائے الہى كى نسل سے خدا وند عالم كى برگزيدہ ہستي_
يا مريم ان الله اصطفاك
امام باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں ... اصطفاك من ذرية الانبياء (1)
16_ حضرت عيسي (ع) كو بغير باپ كے پيدا كرنے كے ليئے دنيا كى خواتين ميں سے حضرت مريم (ع) كو منتخب كيا گيا
_
واصطفاك على نساء العالمين
---

1) مجمع البيان ج2 ص 746 ، نورالثقلين ج1 ص 336 حديث 130_

508
امام باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں: ...اصطفاك لولادة عيسى من غير فحل(1) يعنى حضرت عيسي (ع) كو بغير باپ كے پيدا كرنے كيلئے تيرا (مريم) انتخاب كيا_
17_ حضرت مريم (ع) كے آباء و اجداد كا زنا سے پاكدامن ہونا _
طهرك و اصطفاك على نساء العالمين
امام محمد باقر (ع) مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں ...: و طہّرہا ان يكون فى ولادتہا من آبائہا و امہاتہا سفاح ...
كہ خدا تعالى نے مريم(ع) كو پاك كرديا اس چيز سے كہ ان كى ولادت ميں ان كى ماؤوں اور آباء ميں سے كوئي بھى زنا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کار ہو ... (2)
18_ حضرت مریم (ع) اپنے زمانے کی عورتوں میں سے برگزیدہ اور برتر تھیں_
واصطفاك على نساء العالمين
امام صادق (ع) فرماتے ہیں کہ فرشتوں نے حضرت فاطمہ زہراء (ع) سے کہا ان مریم کانت سیدة نساء عالمہا ... مریم (ع) اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں ... (3)

آل عمران : 6
اقدار :
اقدار کے معیار 13 ، 14
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی نسل 15
برگزیدہ انسان 1 ، 5 ، 6 ، 10 ، 15 ، 16 ، 18
برگزیدہ انسانوں کی پاکی 13
پاکیزہ لوگ : 5 ، 6 ، 7 ، 9
پاکی :
پاکی کی قدر و قیمت 13 ، 14;پاکی کے اثرات 11
پاکیزگی :
پاکیزگی کے عوامل 6
تربیت :
تربیت کا نمونہ 12
حضرت عیسي (ع) : 16
حضرت مریم (ع) 1 ، 4
حضرت مریم (ع) کا برگزیدہ ہونا 1، 5 ، 6 ، 10 ، 11 ، 15 ، 16 ، 18 ; حضرت مریم (ع) کا مرتبہ 3 ، 5 ، 6 ، 7

---

1) مجمع البیان ج2 ص 746 ، نورالثقلین ج1 ص 336 حدیث 130_
2) تفسیر عیاشی ج2 ص 173حدیث 47، نورالثقلین ج1 ص 336 حدیث 127، بحارالانوار ج14 ص 192 حدیث 2_
3) علل الشرائع ص 182 حدیث 1 باب 146 ص 337 ، حدیث 131،نورالثقلین ج1 ص 336 حدیث 129_

،8 ، 9 ، 11 ، 12 ، 15 ، 17 ، 18 ; حضرت مریم (ع) کو بشارت 1 ;حضرت مریم (ع) کی پاکی 5 ، 9; حضرت مریم (ع) کی عصمت 7 ;حضرت مریم (ع) کے آباء و اجداد 17
خدا تعالی :
خدا تعالی کا لطف 8
خلوص :
خلوص کے اثرات 9 ، 11
روایت : 15 ، 16 ، 17 ، 18
عورت :
عورت کا مقام 14 ،عورت کی پاکدامنی 14
عورتیں 10 ، 11 ، 12 ، 15 ، 16 ، 18
فرشتے 1 ، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فرشتوں کا کلام کرنا 2
قدر قیمت کا اندازہ لگانا:
قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار 14
مخلصین :
مخلصین کا مقام و مرتبہ 11
مقربین : 3

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)

اے مریم تم اپنے پروردگا رکی اطاعت کرو ، سجدہ کرو ، او رررکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو_
1_ حضرت مریم (ع) کو اپنے پروردگار کے سامنے خضوع کے ساتھ اطاعت کرنے اور سجدہ و رکوع کرنے (نماز پڑھنے) کا حکم _
يا مريم اقنتى لربك و اسجدى واركعي
2_ فرشتوں کی حضرت مریم (ع) کے ساتھ گفتگو اور انہیں خضوع کے ساتھ خدا تعالی کی اطاعت کرنے کا حکم دینا _
و اذ قالت الملائكة ... يا مريم اقنتى لربك و اسجدي
ظاہر اً یہ جملہ "يا مريم اقنتي" فرشتونکا

حضرت مریم(ع) کے ساتھ کلام ہے_
3_ خدا تعالی کی نعمتیں اور فضل و کرم، ذمہ داری لاتے ہیں _
ان الله اصطفاك و طہرك ... يا مريم اقنتى لربك
کیونکہ جب خدا وند متعال نے حضرت مریم (ع) کو چن لیا اور انہیں پاکیزہ کردیا ... تو انہیں اطاعت اور خضوع کا حکم دیا
_
4_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا تقاضا یہ ہے کہ اسکے سامنے خضوع کیا جائے _
اقنتى لربك
5_ خدا وند متعال کے سامنے خضوع اسکے ربوبی فیض کو پانے کا پیش خیمہ ہے_
اقنتى لربك
6_ خدا تعالی کی نعمتوں سے مالامال ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ انکساری کے ساتھ اس کی اطاعت کی جائے_
ان الله اصطفاك ... يا مريم اقنتي
7_ انکساری کے ساتھ اطاعت کرنے اور نفس کے ناخالص چیزوں سے پاك ہونے کے درمیان رابطہ_*
اصطفاك ... يا مريم اقتني
خدا وند متعال نے تین نعمتینحضرت مریم(ع) کو عطا کیں ، انتخاب کرنا (اصطفاك) پاکیزہ کرنا (طہرك) اور برتری و فضیلت (اصطفاك على نساء العالمين)ان تین نعمتوں کے مقابلے میں خدا تعالی نے حضرت مریم (ع) سے تین ذمہ داریاں طلب کیں قنوت، سجود اور رکوع ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا تینوں نعمتیں ترتیب وار ان میں سے ہر ایك ، ایك ذمہ داری کو طلب کرتی ہے _
8_ سجدہ کا آلودگیوں سے پاکیزگی کے ساتھ رابطہ_*
و طہرك و ... واسجدي

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_ خداوند عالم کی طرف سے انسان کے برتر ہونے کے ساتھ رکوع کا رابطہ_ *
واصطفاك على نساء العالمين ... وارکعی مع الراکعین
10_ سابقہ ادیان میں سجود اور رکوع (نماز)موجود تھے_
واسجدی و ارکعي
11_ رکوع اور سجود نماز کے اہم اجزاء میں سے ہیں *
واسجدی و ارکعي

511
یہ اس صورت میں ہے کہ رکوع اور سجود سے مراد نماز ہو اور نماز کو رکوع اور سجود کہنا ان دونوں اجزاء کی اہمیت کی دلیل ہے_
12_ حضرت مریم (ع) کو دوسرے نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھنے (نماز با جماعت)کا حکم *
وارکعی مع الراکعین
یہ اس صورت میں ہے کہ رکوع سے مراد نماز ہو یعنی مجازاً کل کو جزء کا نام دیا گیاہے_
13_ اکٹھے ادا کی جانے والی عبادت (نماز با جماعت) میں عورتوں کی شرکت مطلوب ہے_
وارکعی مع الراکعین
14_ سابقہ شریعتوں میں نماز باجماعت اوراجتماعی طور پر کی جانے والی عبادت موجود تھي_
وارکعی مع الراکعین
15_ مل کر عبادت کرنا قدر و قیمت رکھتاہے اور انسان کے رشد و تکامل اور عظمت میں مؤثر ہے_
وارکعی مع الراکعین
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم(ع) کو سب کے ساتھ عبادت کرنے (نماز با جماعت) کا حکم آیت 37 ، میں " و انبتہا نباتاً حسنا "کے قرینہ سے حضرت مریم (ع) کے رشد وتکامل کے لئے تھا_
16_ خدا تعالی کی برگزیدہ ہستیوں کو معاشرتی مسائل میں شرکت کرنی چاہیئے _
ان الله اصطفاك ... وارکعی مع الراکعین
17_ خداوند متعال کا لوگوں کو اجتماعی عبادت کے ذریعے اتحاد و ہم آہنگی کا حکم دینا *
وارکعی مع الراکعین
اجتماعی عبادت کا حکم اتحاد و ہم اہنگی کی مطلوبیت پر دلالت کرتاہے_
18_ نماز با جماعت میں رکوع کی اہمیت و کردار _
وارکعی مع الراکعین
کیونکہ نماز کو رکوع کہا گیا ہے اس سے رکوع کی خاص اہمیت کا پتہ چلتاہے_
19_ اس زمانے میں حضرت مریم (ع) کے علاوہ بھی خدا تعالی کی عبادت کرنے والے اور نماز پڑھنے والے موجود تھے_
وارکعی مع الراکعین
20_ عورت کے لیئے مردوں کے ہمراہ نماز باجماعت میں حاضر ہونا جائز ہے_
وارکعی مع الراکعین
چونکہ مذکورہ بالا آیت میں حضرت مریم (ع) کو رکوع کرنے والی عورتوں کے ساتھ رکوع کرنے کا حکم نہیں ہوا بلکہ فرمایا گیا ہے رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (عورتیں ہوں یا

512
مرد)
21_ سابقہ شریعتوں میں عورتوں اور مردوں کا عبادت کے لیئے اجتماع جائز تھا_
وارکعی مع الراکعین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اتحاد :
اتحاد کی اہمیت 16 ، 17
ادیان : 10 ، 14 ، 21
اطاعت :
اطاعت کے اثرات 7 ; اطاعت کے عوامل 6
اقدار 15
انتخاب:
انتخاب کے عوامل 9
انسان :
انسان کی ذمہ داری 3
برکت :
برکت کے نزول کا پیش خیمہ 5
برگزیدہ افراد :
برگزیدہ افراد کی ذمہ داری 16
پاکی :
پاکی کا پیش خیمہ 8
ترقی و تکامل :
ترقی و تکامل کا پیش خیمہ15
حضرت مریم (ع) :2، 19
حضرت مریم (ع) کا خضوع ، 1 ، 2 ; حضرت مریم (ع) کا رکوع 1 ; حضرت مر یم (ع) کا سجدہ 1 ; حضرت مریم (ع) کی ذمہ داری 1;حضرت مریم (ع) کی نماز ، 1 ، 12
خدا تعالی:
خدا تعالی کا فضل 3;خدا تعالی کا فیض 5 ; خدا تعالی کی ربوبیت 4 ;خدا تعالی کی نعمتیں 3 ، 6;خدا تعالی کے اوامر 1 ، 17
خشوع و خضوع :
خشوع و خضوع کے اثرات 5،7; خشوع وخضوع کے عوامل 4،6
خودسازی :
خودسازی کے عوامل7
رکوع :
رکوع ادیان میں 10;رکوع کے اثرات 9

سجدہ :
سجدہ ادیان مینسجدہ 10 ;سجدہ کے اثرات 8
عبادت :
اجتماعی عبادت 13 ، 14 ، 15 ، 17 ، 20 ، 21;ادیان میں عبادت 14 ، 19
عورتیں 12 :
عورتوں کی نماز باجماعت 13 ، 20 ، 21
فرشتے :
فرشتوں کا گفتگو کرنا 2
نماز :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احکام نماز 20 ;ادیان میں نماز 10 ، 21;ارکان نماز 11 ;نماز با جماعت 12 ، 14 ، 18 نمازمیں رکوع 11 ، 18 ; نماز میں سجدہ 11
نمازی 19

ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (44)
پیغمبر یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی وحی ہم آپ کی طرف کر رہے ہیں او رآپ توان کے پاس نہیں تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے گا او رآپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اس موضوع پر جھگڑا کر رہے تھے _
1_ حضرت مریم (ع) اور حضرت زکریا (ع) کی سرگذشت سے مربوط حقائق پہلی مرتبہ پیغمبر اکرم (ص) کو بتلائے گئے _
ذلك من انباء الغيب نوحيہ اليك
اگر مذکورہ حقائق دوسری آسمانی کتابوں میں آئے ہوتے تو انہیں غیب نہ کہا جاتا_
2_ وحي، پیغمبر(ص) اسلام کے لیئے غیبی خبریں اور گذشتہ انسانوں کی تاریخ جاننے کا ذریعہ ہے _
ذلك من انباء الغيب نوحيہ اليك
3_ غیب کی خبریں بیان کرنا قرآن کریم کے معجزہ ہونے کا ایك جلوہ _

514
ذلك من انباء الغيب نوحيہ اليك
4_ وحي، ایسے تاریخی حقائق کو بیان کرتی ہے جو انسان پر پوشیدہ ہوں_
ذلك من انباء الغيب نوحيہ اليك
5_ حضرت زکریا (ع) اورحضرت مریم (ع) کی تاریخ کے کچھ حقائق کا اہل کتاب کیلئے ناشناختہ ہونا_
ذلك من انباء الغيب
یہ آیات نجران کے وفد کے بارے میں نازل ہوئیں ہیں پس یہ اہل کتاب پرطعن و طنز ہے جو انبیاء (ع) کی سرگذشت بالخصوص حضرت مسیح (ع) اورحضرت مریم(ع) کے بارے میں مطلع ہونے کا اظہار کرتے تھے_
6_ پیغمبر اکرم(ص) کی حضرت زکریا (ع) اور حضرت مریم (ع) کی تاریخ کے خفیہ گوشوں سے آگاہی آپ (ص) کے وحی کے ساتھ ارتباط کے دعوي کی سچائي پر گواہ ہے_
ذلك من انباء الغيب ... و ما كنت لديہم اذ يلقون اقلامہم ايّہم يكفل مريم
7_ کنیسہ کے سرکردہ افرا د کا حضرت مریم (ع) کی سرپرستی پر جھگڑا اور سرپرست کی تعیین کے لیئے ان کا قرعہ پر عمل کرنا _
اذ يلقون اقلامہم ايّہم يكفل مريم ... اذ يختصمون
8_ کنیسہ کے سرکردہ افراد کے حضرت مریم (ع) کی سرپرستی پر جھگڑے کی عجیب سرگذشت اور ان کا قرعہ کو وسیلہ بنانا_ *
و ما كنت لديہم اذ يلقون اقلامہم ايّہم يكفل مريم و ما كنت لديہم اذ يختصمون
ایسا لگتا ہے کہ "و ما کنت لدیہم" کا تکرار جھگڑے کی عجب سرگذشت کی طرف اشارہ ہے_
9_ حضرت مریم(ع) کی عظیم معنوی شخصیت موجب بنی کہ کنیسہ کے سرکردہ افراد آپ (ص) کی سرپرستی کے لیئے رقابت کریں_ *
و ما كنت لديہم اذيلقون اقلامہم ايّہم يكفل مريم ... اذ يختصمون
ظاہر یہ ہے کہ افراد میں جھگڑا حضرت مریم(ع) کی سرپرستی حاصل کرنے کی خاطر تھا نہ جان چھڑانے کی خاطر _
10_ حضرت مریم (ع) کی معنوی شخصیت ان کے اپنے زمانے میں زبان زد عام تھي*
ايہم يكفل مريم ... اذ يختصمون
کیونکہ کنیسہ کے سرکردہ افراد میں سے ہر ایك حضرت مریم (ع) کی سرپرستی کا خواہاں تھا اور اسی پر ایك دوسرے سے جھگڑا کرتے تھے اس سے معلوم ہوتاہے کہ حضر ت مریم (ع) کی عظیم شخصیت سب پر واضح اور آشکار تھي_
11_ اختلاف دو ر کرنے کے لیئے قرعہ سے استفادہ کرنا جائز ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

515
اذ یلقون اقلامہم ایھم یکفل مریم
12_ حضرت مریم (ع) کا سرپرست معیّن کرنے کے لیئے چھ افراد کے درمیان قرعہ کشی _
و ما کنت لدیھم اذ یلقون اقلامہم ایھم یکفل مریم
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: اول من سوہم علیہ مریم بنت عمران وہو قول اللہ عزوجل "و ماکنت لدیہم اذ یلقون اقلامہم ایہم یکفل مریم "والسہام ستة_ سب سے پہلا شخص جس کے لئے قرعہ ڈالا گیا مریم بنت عمران تھیں جیسا کہ خدا تعالی نے فرمایا " و ما کنت لدیہم اذ یلقون اقلامہم ایہم یکفل مریم "اور قرعہ میں حصہ لینے والے چھ افراد تھے(1)
13_ جب حضرت مریم (ع) کے والد کی وفات ہوئي تو اس وقت ان کی سرپرستی کے سلسلہ میں قرعہ کشی کی گئي _
اذ یلقون اقلامہم ایّھم یکفل مریم
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں ..."اذ یلقون اقلامہم ایھم یکفل مریم"حین ایتمت من ابیہا (2) قرعہ اس وقت ڈالا گیا جب حضرت مریم کے والد فوت ہوگئے اور آپ یتیم ہوگئیں_

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) (ص) اور جناب زکریا (ع) 6 ;آنحضرت(ص) اور جناب مریم(ع) 6 ;آنحضرت(ص) کا علم 6
;آنحضرت(ص) کو وحی 2 ، 6; آنحضرت(ص) کی سچائي 6
انبیاء (ع) :
تاریخ انبیاء (ع) 1 ، 5 ، 6
اہل کتاب : 5
تاریخ : 2
تاریخ کے منابع 4
حضرت زکریا (ع) : 6
حضرت زکریا(ع) اور اہل کتاب 5;حضرت زکریا (ع) کا قصہ 1 ، 5
حضرت مریم (ع) :
حضرت مریم (ع) کا قصّہ 1 ; حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ 9 ، 10 ;حضرت مریم (ع) کی سرپرستی 7 ، 8 ، 9 ، 12 ، 13
روایت : 12 ، 13
شناخت :
شناخت کے ذرائع 2 ،4
عالم غیب : 2
---

1) من لا یحضرہ الفقیہ ج3 ص 51حدیث 1 باب 38، خصال صدوق ص 156 حدیث 198 باب الثلاثة_
2) تفسیر عیاشی ج1ص173حدیث 47، بحار الانوار ج14 ص 192 حدیث2_

516
عورتیں 7 ، 8 ، 9 ، 10 ، 12 ، 13
قرآن کریم :
قرآن کریم کا اعجاز 3 ; قرآن کریم کی پیشگوئیاں 3; قرآن کریم کے قصّے 1 ، 7 ، 8
قرعہ :
قرعہ کا جواز 11 ;قرعہ کے احکام 11 ; قرعہ کے موارد 7، 8 ، 12 ، 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وحی :
وحی کا کردار 4

إِذْ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45)
او راس وقت کو یاد کرو جب ملائکہ نے کہا کہ اے مریم خدا تم کو اپنے کلمہ مسیح عیسی بن مریم کی بشارت دے رہاہے
جو دنیا او رآخرت میں صاحب وجاہت او رمقربین بارگاہ الہی میں سے ہے _
1_ فرشتوں کی حضرت مریم (ع) کے ساتھ گفتگو اور انہیں حضرت عیسي(ع) کی بشارت دینا _
اذ قالت الملائکة یا مریم انّ اللہ یبشرك بکلمة منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
2_ فرشتے، خدا وند عالم کا پیغام لانے والے_
اذ قالت الملائکة یا مریم ان اللہ یبشرك بکلمة
3_ حضرت مریم (ع) کو حضرت عیسي (ع) کی پیدائشے کي خداوند عالم کی طرف سے فرشتوں کے ذریعے بشارت_
اذ قالت الملائکة یا مریم انّ اللہ یبشرك بکلمة ... عیسی ابن مریم
4_ حضرت عیسي (ع) کے حضرت مریم (ع) کو عطا کیئے جانے کی بشارت کی اہمیت اور عظمت _
اذ قالت الملائکة یا مریم ان اللہ یبشرك
کیونکہ اس بشارت کے لانے والے کئي فرشتے تھے نہ ایك فرشتہ اس سے بشارت کی اہمیت اور عظمت کا پتہ چلتاہے_

517
5_ حضرت عیسي (ع) خدا وند عالم کی طرف سے عظیم کلمہ تھے_
انّ اللہ یبشرك بکلمة منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
" کلمة"کا نکرہ ہونا اسکی عظمت پر دلالت کرتاہے گویا وہ ایسا کلمہ ہیں کہ عظمت کے لحاظ سے ناشناختہ ہیں _
6_ حضرت مریم (ع) کے بیٹے کانام مسیح اور عیسی خدا تعالی کی طرف سے رکھا جانا _
اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
7_ حضرت مریم (ع) ،حضرت عیسي (ع) کے لیئے قابل قدر اور قابل فخر ماں تھیں_*
عیسی ابن مریم
8_ مسیح، حضرت عیسي(ع) کے القابات میں سے ہے_
اسمہ المسیح عیسی ابن مریم
کیونکہ ایك شخص کے دو نام نہیں رکھے جاتے لہذا ان دو میں سے ایك لقب ہوگا اور چونکہ عموماً اصلی نام کی صفت" ابن
"کےساتھ لائي جاتی ہے لہذا آپ (ع) کا نام عیسي اور لقب مسیح ہوگا_
9_ دنیا اور آخرت میں حضرت عیسي(ع) کا صاحب عزت و شرف ہونا _
اسمہ المسیح عیسی ابن مریم وجیہا فی الدنیا و الآخرة
10_ دنیا اور آخرت میں عزت داراور صاحب مرتبہ ہونا انسان کے لیئے ایك قدر و منزلت ہے_
وجیہاً فی الدنیا و الآخرة
11_ دنیاوی اور اخروی عزت کا حاصل کرنا ایك دوسرے سے منافات نہیں رکھتا_
و جیھا فی الدنیا و الآخرة
12_ حضرت عیسي(ع) حضرت مریم(ع) کے بیٹے تھے نہ خدا کے_
عیسی ابن مریم
خدا تعالی کا تاکید کے ساتھ عیسي(ع) کو مریم(ع) کا بیٹا کہنا ان لوگوں کے تصور کے ردّ میں ہے جوحضرت عیسي (ع)
کو خداوند عالم کا بیٹا سمجھتے ہیں_
13_ حضرت عیسي (ع) ، بارگاہ الہی کے مقرّ بین میں سے تھے_
عیسی ابن مریم ... و من المقربین
14_ خدا وند متعال کے نزدیك حضرت عیسي(ع) کی عظمت_
یبشرك بکلمة منہ ... وجیھا ... و من المقربین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

518
15_ خداوند متعال نے مریم(ع) کو مطلّع کردیا کہ ان کے ہاں باپ کے بغیر بیٹا ہوگا_
انّ اللہ یبشرك بکلمة منہ ... عیسی ابن مریم
کیونکہ عموماً بیٹے کو باپ کے نام کے ساتھ منسوب کرتے ہیں خدا وند عالم نے عیسي (ع) کو ماں کے نام کے ساتھ منسوب (عیسی ابن مریم) کرکے یہ سمجھا دیا کہ اس کا بیٹا باپ کے بغیر پیدا ہوگا_

آبرو :
آبرو کی اہمیت 10 ، 11
اقدار 5
حضرت عیسي (ع) : 7
حضرت عیسي (ع) کا بشر ہونا 12 ; حضرت عیسي (ع) کا مقام و مرتبہ 4 ، 5 ، 9 ، 13 ، 14 ;حضرت عیسي (ع) کا لقب 8; حضرت عیسي (ع) کا نام رکھنا 6;حضرت عیسي (ع) کی پیدائشے 1 ، 3 ، 15
حضرت مریم (ع) 1 ، 3 ، 12 ، 15
حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ 7 ;حضرت مریم (ع) کو بشارت 1 ،3 ، 4
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بشارت 3; خدا تعالی کے کلمات 5
عورتیں : 15
فرشتے :
فرشتوں کا کلام کرنا 1 ،فرشتوں کی ذمہ داری 2
مقربین 13 ، 14

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (46)
وہ لوگوں سے گہوارے میں بھی بات کرے گا اوربھر پور جوانی کے بعد بھی اور صالحین میں سے ہو گا _
1_ حضرت عیسي (ع) گہوارے میں ایسے ہی لوگوں سے گفتگو کرتے تھے جیسے بڑے ہوکر کرتے تھے_

519
ویکلم الناس فی المھد و کھلا و من الصالحین
2_ خدا تعالی کی حضرت مریم (ع) کو یہ بشارت کہ عیسي (ع) ادھیڑ عمری تك زندہ رہیں گے _
یبشرك ... و یکلم الناس ... و کھلا
" کھل"کے معنی ادھیڑ عمری کے ہیں (مجمع البیان)
3_ لوگوں کو تبلیغ و ہدایت کرنا حضرت مسیح (ع) کی ساری عمر کی رسالت _
و یکلم الناس فی المھد و کھلا
کیونکہ بڑا ہوکر صرف گفتگو کرنا توحضرت مسیح (ع) کے لیئے کوئي خاص فضیلت نہیں لہذا ضروری ہے کہ خاص قسم کی گفتگو کرنا مراد ہو جو کہ نبوت کی مناسبت سے لوگوں کو تبلیغ و ہدایت کرنا ہے_
4_ حضرت عیسي (ع) ممتاز اور استثنائي انسان تھے_
و یکلم الناس فی المھد و کھلا
حضرت عیسي (ع) کا گہوارے میں گفتگو کرنا ان کے ممتاز اور استثنائي ہونے کی علامت ہے_
5_ حضرت عیسي (ع) صالحین کی نسل سے صالح انسان تھے_
اسمہ المسیح عیسی ابن مریم ... و من الصالحین
6_ حضرت عیسي (ع) کی اہلیت و صلاحیت کی خداوند عالم کی طرف سے حضرت مریم (ع) کو خوش خبری _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يبشرك بكلمة منہ ... و من الصالحين

انبياء (ع) :
انبياء (ع) کی ذمہ داری 3
حضرت عيسي (ع) :
حضرت عيسي (ع) کا مقام و مرتبہ 4 ، 5 ، 6 ;حضرت عيسي (ع) کا واقعہ 2 ; حضرت عيسي (ع) کی ذمہ داری 3;
حضرت عيسي (ع) کے معجزے 1
حضرت مريم (ع) :
حضرت مريم (ع) کو بشارت 2 ، 6
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بشارت 2 ، 6
صالحين : 5
عورتيں : 2

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (47)

مريم نے کہا کہ ميرے يہاں فرزند کس طرح ہو گا جب کہ مجھ کو کسی بشر نے چھوا بھی نہيں ہے _ ارشاد ہوا کہ اسی طرح خدا جو چاہتا ہے پيدا کرتا ہے جب وہ کسی کام کا فيصلہ کر ليتا ہے توکہتا ہے کہ ہو جا او روہ چيز ہو جاتی ہے _
1_ حضرت مريم (ع) کا عيسي (ع) کی بشارت پر حيرت و تعجب کا اظہار کرنا کيونکہ کسی مرد کا آپ سے رابطہ نہ تھا _
قال ربّ انّی يکون لی ولد و لم يمسسنی بشر
2_ حضرت مريم(ع) کا خدا وند عالم سے يہ پوچھنا کہ کس طرح انہيں مسيح (ع) عطا کيا جائے گا _
قالت ربّ انّی يکون لی ولد
لفظ " انّي"ميں حيرانگی کے علاوہ کيفيت کے معنی بھی پائے جاتے ہيں_
3_ حضرت عيسي (ع) کی خلقت خارق العادہ تھي
انّی يکون لی ولد و لم يمسسنی بشر
4_ خداوند عالم کے برگزيدہ افراد کو دنياوی معاملات ميں خدا تعالی کے ارادہ کے وقوع پذير ہونے کے سلسلہ ميں طبعی علل و اسباب کی دخالت کی توقع ہوتی ہے_
يا مريم انّ الله اصطفاك ... قالت ربّ انّی يکون لي
يہ مسلم ہے کہ حضرت مريم(ع) خارق العادہ امور کی منکر نہيں تھيں اور خدا تعالی کو ہر کام کے انجام پر قادر سمجھتی تھيں اسی لئے جيسا کہ سابقہ آيات ميں بيان ہوچکا ہے انہوں نے حضرت زکريا(ع) سے کہا " هو من عند الله " لہذا جملہ "انّي ..." بتلاتاہے کہ حضرت مريم(ع) اور سب اولیائے الہی سمجھتے ہيں کہ کائنات کے معاملات ميں خداوند عالم کے ارادہ کے پورا ہونے ميں

اصل يہ ہے کہ وہ طبعی اسباب و عوامل کے ذريعہ سے ہو ں نہ کہ وہ ہميشہ معجزہ کے منتظر رہتے تھے_
5_ حضرت مريم (ع) کو خداوندمتعال کے حضوراور تقرب کا احساس_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قالت الملائكة ... قالت ربّ
کیونکہکہ حضرت مریم(ع) نے فرشتوں کی بشارت کے جواب میں یہ نہیں کہا کہ میری طرف سے خدا تعالی کو کہہ دو بلکہ خود خدا وند عالم سے کلام کیا (ربّ انّی ...) اس سے معلوم ہوتاہے کہ حضرت مریم(ع) اپنے آپ کو خداوند متعال کے حضور میں سمجھتی تھیں_
6_ خدا وند متعال کی برگزیدہ ہستیوں کا بلند مقام و مرتبہ اور خداوند عالم کے افعال کے بارے میں ان کے سوال و حیرانگی میں کوئي منافات نہیں _
یا مریم ان اللہ اصطفاك ... قالت ربّ انّی یکون لی ولد
7_ حضرت مر یم (ع) اور خداوند عالم کی گفتگو _
قالت ربّ ... قال
8_ خداوند عالم کے ساتھ گفتگو کرنے میں حضرت مریم (ع) کا ادب_
قالت ربّ ... و لم یمسسنی بشر
چونکہ مباشرت کے بجائے چھونا کی تعبیر استعمال کی ہے _
9_ خدا وند عالم مادی و سائل و اسباب پر بھروسہ کئے بغیر اور انکی محتاجی کے بغیر جو چاہے خلق کرتاہے_
کذلك اللہ یخلق ما یشاء
10_ کائنات کے واقعات مینصرف طبعی عوامل علّت نہیں ہیں_
کذلك اللہ یخلق ما یشاء
11_ خدا وند عالم کی مشیت کا کائنات میں نافذ ہونا اس کے ارادونکے بے چون و چرا پوراہونے کی علامت ہے_
کذلك اللہ یخلق ما یشاء
12_ کسی بشر کے چھوئے بغیرحضرت مریم(ع) کو عیسي(ع) عطا کرنے کا خداوند عالم کا قطعی ارادہ _
کذلك اللہ یخلق ما یشاء
13_ طبعی اسباب و عوامل پر خداوند عالم کی مشیت کی حکمراني_
کذلك اللہ یخلق ما یشاء
14_ جس چیز کے متعلق خدا کا ارادہ ہوجائے جوں ہی اسے کہے ہوجا وہ ہوجاتی ہے_
اذا قضی امرا فانّما یقول لہ کن فیکون
15_ قضائے الہی اور فرمان الہی کے یکے بعد

دیگرے دو مرحلونکے بعد موجودات عالمخلقت میں واقع ہوجاتے ہیں_
اذا قضی امراً فانّما یقول لہ کن فیکون

برگزیدہ افراد : 4 ، 6
توحید :
توحید افعالی 11
حضرت عیسي (ع) 1 ، 2 ، 12 :
حضرت عیسي (ع) کی ولادت 3
حضرت مریم (ع) : 12
حضرت مریم (ع) کا ادب 8; حضرت مریم (ع) کا حمل 1 ; حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ 5 ، 7 ، 8 ;حضرت مریم (ع) کو بشارت 1;حضرت مریم (ع) کی دعا2
خدا تعالی :
خدا تعالی کا ارادہ 4 ، 12 ، 14; خدا تعالی کی بشارت 1 ; خدا تعالی کی حکمرانی 13 ;خدا تعالی کی خلقت 9 ، 14 ، 15;
خدا تعالی کی قدرت 9 ، 14; خدا تعالی کی مشیت 1 1 ، 13; خدا تعالی کے افعال 6 ; خدا تعالی کے ساتھ گفتگو 7 ، 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خلقت :
خلقت کے مراتب 15 ;نظام خلقت: 10
سوال و جواب 6
طبعی اسباب : 4 ، 9 ، 10 ، 13
قضا و قدر 15
گفتگو : 8
معجزہ : 3
مقربین : 5

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإنجِيلَ (48)
او رخدا اس فرزند کو کتاب و حکمت او رتوریت و انجیل کی تعلیم دےگا_
1_ خداوند عالم حضرت عيسي (ع) کا معلّم_
و يعلّمہ الکتاب والحکمة
2_ شاگرد کی شخصیت کی تعمیرو تشکیل میں استاد کا کردار_
يعلّمہ الکتاب
مذکورہ بالا آیت جو کہ حضرت عيسي (ع) کا مقام و

مرتبہ بیان کرنے کے بارے میں وارد ہوئي ہے_ بیان کرتی ہے کہ حضرت عيسي (ع) کا معلّم واستاد خداوند عالم ہے_
3_ الہی کتاب و حکمت کی تعلیم و تعلّم بہت بڑی سعادت ہے_
و يعلّمہ الکتاب والحکمة
4_ خدا وند متعال نے حضرت عيسي (ع) کو کتاب (الہی قوانین) حکمت (الہی معارف)، تورات اور انجیل کی تعلیم دی _
و يعلّمہ الکتاب والحکمة والتوراة والانجيل
5_ تورات اور انجیل (آسمانی کتابیں) خداوند عالم کے معارف اور قوانین پر مشتمل تھیں *
و يعلمہ الکتاب والحکمة والتوراة والانجيل
تورات اور انجیل کا کتاب و حکمت پر عطف فرد کا جنس پر عطف ہے_

آسمانی کتابیں :3 ، 5
اقدار : 3
انجیل : 4 ، 5
انجیل کے قوانین 5;انجیل میں حکمت 5
تعلیم و تعلّم : 4
تورات :
تورات کے قوانین 5;تورات میں حکمت 5
حکمت :
حکمت کی تعلیم 4
حضرت عيسي (ع) :
حضرت عيسي(ع) اور تورات 4 ; حضرت عيسي (ع) اور انجیل 4; حضرت عيسي (ع) کی تعلیم 4 ; خدا اورحضرت عيسي(ع) 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کی حکمت 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شخصیت:
تعمیر شخصیت کے عوامل 2
معلّم : 1
معلّم کا کردار 2

524

وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِىءُ الأَكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (49)

اور اسے بنی اسرائیل کی طرف رسول بنائے گا او روہ ان سے کہے گا کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگا رکی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندہ کی شکل بناؤں گا او راس میں کچھ دم کردوں گا تو وہ حکم خدا سے پرندہ بن جائے گا اور میں پیدائشےی اندھے او رمبروص کا علاج کروں گا او رحکم خدا سے مردوں کو زندہ کروں گا او رتمھیں اس بات کی خبردوں گا کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا گھر میں ذخیرہ کرتے ہو _ ان سب میں تمہارے لئے نشانیاں ہیں اگر تم صاحبان ایمان ہو _
1_ حضرت عیسي(ع) خداوند عالم کی طرف سے بنی اسرائیل کی طرف رسول بناکر مبعوث کیئے گئے_
و رسولا الی بنی اسرائیل
2_ حضرت عیسي(ع) کی رسالت کے اصلی مخاطب بني
اسرائیل تھے*
و رسولا الی بنی اسرائیل
3_ رسول کو روشن نشانیوں (معجزوں) کے ساتھ بھیجنا خدا وند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_
و رسولاً ... انّی قد جئتکم بآیة من ربّکم

525

4_ انسانوں کی تربیت اور ہدایت میں معجزہ کی تاثیر و کردار_
بآیة: من ربّکم
"ربّکم" کے معنی (تم انسانوں کی تربیت کرنےوالا) کے پیش نظر معلوم ہوتاہے کہ انبیائ(ع) کے معجزے انسانوں کی تربیت اور ہدایت کے لیئے تھے_
5_ حضرت عیسي (ع) کے واضح معجزے انکی دعوت کی صداقت پر دلیل تھے_
انّی قد جئتکم بآیة: من ربّکم
کیونکہ حضرت عیسي (ع) رسالت کے دعوے دار تھے پس ضروری ہے کہ پہلے اسے ثابت کریں لہذا " بآیة من ربکم" میں آیت اور نشانی سے مرادحضرت عیسي (ع) کی نبوت کی نشانی ہوگا_
6_ انبیائے الہی کے واضح معجزے انکی رسالت کی صداقت کی علامت تھے_
بآیة: من ربّکم
7_ معجزہ ، انبیاء (ع) کی نبوت پر انسانوں کے اطمینان کا ذریعہ _
قد جئتکم بآیة من ربکم
8_ مٹی سے پرندہ بناکر اس میں پھونکنے سے اس کا اذن الہی سے پرندہ بن جانا، حضرت عیسي(ع) کا معجزہ_
انّی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیر فانفخ فیہ
9_ مادی عناصر کی تشکیل کے بعد روح کا اس سے متعلق ہونا زندگی کے وقوع پذیر ہونے کا کلی نظام _*
انّی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیر فانفخ فیہ
جو کچھ حضرت عیسي(ع) معجزہ کے عنوان سے انجام دیتے تھے اسے بیان کرنا زندگی کے وقوع پذیر ہونے کے کلی نظام کی طرف اشارہ ہے ورنہ اگرصرف حضرت عیسي (ع) کے معجزے کو بیان کرنا مقصود ہوتا تو مدارج بیان کرنے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی ضرورت نہیں تھي_
10_ انبیاء (ع) کے معجزے اذن الہی سے انجام پاتے ہیں_
انّی اخلق ... باذن الله
11_ نظام حیات پر خدا تعالی کااذن حاکم ہے_
انّی اخلق ... باذن الله
12_ اذن الہی کے زیر سایہ انسان کے لیئے مادی عناصر سے زندہ موجود کا بنانا ممکن ہے_
انّی اخلق ... باذن الله

526

13_ مادرزاد اندھوں کو آنکھیں اور برص والے مریضوں کو شفا دینا حضرت عیسي (ع) کا معجزہ_
و ابري الاکمہ والابرص
14_ مردوں کو اذن الہی کے پرتو میں زندہ کرنا حضرت عیسي (ع) کا معجزہ _
و احیی الموتي باذن الله
15_ حضرت عیسي (ع) کے زمانے میں اندھے پن اور برص کی بیماری کا عام ہونا *
و ابريء الاکمہ والابرص
اس زمانے کی لاعلاج بیماریوں میں سے صرف اندھے پن اور برص کے شفا دینے کو ذکر کرنا ، اس زمانے میں ان دو بیماریوں کے عام ہونے کی حکایت کرتاہے_
16_ یہ خبر دینا کہ لوگوں نے جو کچھ کھایا ہے اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے حضرت عیسي (ع) کا ایك معجزہ_
و انبئکم بما تأکلون و ما تدخرون فی بیوتکم
17_ حضرت عیسي (ع) ولایت تکوینی رکھتے تھے_
انّی اخلق لکم ... فانفخ فیہ فیکون طیراً
18_ حضرت عیسي (ع) علم غیب جانتے تھے_
و انبئکم بما تأکلون و ما تدّخرون فی بیوتکم
19_ جو لوگ حضرت عیسي (ع) پر ایمان لائے اور حقیقت کے متلاشی تھے ان کے لیئے حضرت عیسي (ع) کے معجزے کافی تھے_
انّ فی ذلك لایة لکم ان کنتم مؤمنین
جملہ " ان کنتم مؤمنین "ظاہراً حقیقت کی تلاش کے معنی میں ہے کیونکہ اگر ایمان دارہونے کے معنی میں ہو تو آیہ کا لانا ضروری نہیں ہے کیونکہ آیہ لانے کا ہدف تمایل و رجحان اور ایمان لانا ہے_
20_ آیات الہی سے انسان کا استفادہ اسکی مخصوص صلاحیتوں کے ساتھ مشروط ہے_
انّ فی ذلك لایة لکم ان کنتم مؤمنین
21_ حضرت عیسي (ع) کے مخاطب (بنی اسرائیل) خدا تعالی پر ایمان کے دعوے دار تھے_
ان کنتم مؤمنین
بعض مفسرّین کے نزدیك "ان کنتم مؤمنین" کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو تو یہ معجزے میری نبوت (عیسي (ع) کی نبوت) کی دلیل ہیں_
22_ حضرت عیسي(ع) کا بیماروں کو شفا دینے والا معجزہ اس

527

زمانے میں بیماریوں کے عام ہونے اوراس زمانے میں لوگوں کی طبّی ضروریات کے مناسب تھا_
و ابري الاکمہ والابرص و احیی الموتي باذن الله
امام رضا (ع) فرماتے ہیں" ان الله تبارك و تعالی بعث عیسي (ع) فی وقت ظہرت فیہ الزمانات واحتاج الناس الی الطب ...بما احیا لہم الموتی و ابرء (لہم) الاکمہ و الابرص " خدا تعالی نے حضرت عیسي (ع) کو اس دور میں مبعوث فرمایاجب

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بیماریاں عام تھیں اور لوگوں کو طبّ کی ضرورت تھي ... ایسے معجزوں کے ساتھ کہ حضرت عیسي(ع) ان کے مردوں کو زندہ کریں اور ان کے اندھوں کو آنکھیں دیں اور برص والوں کو شفا دیں(1)

23_ حضرت عیسي(ع) کا سات یا آٹھ سال کی عمر میں بنی اسرائیل کے کھانے پینے کی اشیاء اور گھروں میں انکے ذخائر کے بارے میں غیبی خبریں دینا_

و انبئکم بما تاکلون و ما تدخرون فی بیوتکم

امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ... و مکث عیسي (ع) حتی بلغ سبع سنین او ثمانیاً فجعل یخبرہم بما یاکلون وما یدّخرون فی بیوتہم _سات یا آٹھ سال کی عمر میں حضرت عیسي (ع) انہیں خبر دینے لگے کہ وہ کیا کھاتے ہیں اور اپنے گھروں میں کن چیزوں کا ذخیرہ کئے ہوئے ہیں_(2)

آیات الہي: 20

انبیاء (ع) :

انبیاء (ع) کی دعوت 6 ; انبیاء (ع) کی سچائي 6 ; انبیاء (ع) کی نبوت 7 ;انبیاء (ع) کے معجزے 6 ، 10

ایمان :

ایمان کا پیش خیمہ 7 ، 19

بنی اسرائیل : 1 ، 2 ،21 ، 23

بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) 1

تربیت :

تربیت میں مؤثر عوامل4

حضرت عیسي (ع) : 15

حضرت عیسي (ع) اور بنی اسرائیل 1 ، 2 ، 21 ، 23 ; حضرت عیسي (ع) کا علم 18 ;حضرت عیسي (ع) کی دعوت 5 ;

حضرت عیسي (ع) کی ذمہ داری 2;حضرت عیسي (ع) کی سچائي 5; حضرت عیسي (ع) کی ولایت 17;

---

1) عیون اخبار الرضا ج 2 ، ص 80 حدیث 12 ، ب32 ، علل الشرائع ص 121 حدیث 6 باب 99_

2) بحار الانوار ج14 ، ص 251 حدیث43 تفسیربرہان ج1 ص 284 حدیث 4_

حضرت عیسي (ع) کے معجزے 5 ، 8 ، 13 ، 14 ، 16 ، 19 ، 22 ، 23

خدا تعالی :

خدا تعالی کا اذن 8 ، 10 ، 11 ، 12 ، 14 ; خدا تعالی کی حکمرانی 11; خدا تعالی کی ربوبیت 3

خلقت :

نظام خلقت 11

روایت : 22 ، 23

روح اور مادہ 9

زندگی :

زندگی میں تبدیلی کا وقوع پذیر ہونا12،9 ;مادہ میں زندگی 12،9

شفا:

اندھے پن سے شفا 13 ; برص سے شفا 13

مریض کو شفا 22

علم غیب : 18 ، 23

غیبی خبریں: 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مردوں کا زندہ کرنا : 14
مرض :
اندھے پن کا مرض 15;برص کا مرض 15
معجزہ 3:
معجزے کا کردار و اہمیت 4، 7 ، 19
نبوت : 3 ، 7
ولایت تکوینی : 17
ہدایت :
ہدایت کا پیش خیمہ 20 ;ہدایت کے عوامل 4 ، 19

529

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ (50)

اور میں اپنے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں بعض ان چیزوں کوحلال قراردوں گا جو تم پر حرام تھیں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں لہذا اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو _
1_ حضرت عيسي (ع) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے_
و مصدقا لما بين يديّ من التوراة
2_ حضرت عيسي (ع) کے زمانے تك تورات میں تحریف نہیں ہوئي تھی *
و مصدقاً لما بين يديّ من التوراة
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ " لما بين يديّ من التوراة"اسی تورات کی طرف اشارہ ہے جو اس وقت لوگوں کے پاس تھی لہذا اسکی تصدیق کرنا اس زمانے تك اسکی تحریف کی نفی پر بھی دلالت کرتا ہے _
3_ تورات کے بعض احکام کا حضرت عيسي (ع) کے ذریعے منسوخ ہوجانا_
و لاحلّ لكم بعض الذی حرم عليكم
کیونکہ حضرت عيسي (ع) کے مخاطب بنی اسرائیل تھے اور بنی اسرائیل حضرت عيسي (ع) سے پہلے حضرت موسي (ع) کی شریعت پر تھے لہذا جو چیزینحضرت عيسي (ع) نے ان پر حلال کیں وہ وہی چیزیں تھیں جنہیں تورات نے حرام کیا تھا_
4_ حضرت موسي (ع) کی شریعت کی نسبت حضرت عيسي (ع) کی شریعت آسان تھي_
و لاحل لكم بعض الذی حرم عليكم
5_ حضرت عيسي (ع) کا بنی اسرائیل کو شریعت موسي(ع) کے

530

بعض محرمات کی حرمت اٹھانے کا وعدہ دینا _
و لاحل لكم بعض الذی حرّم عليكم
6_ حضرت عيسي مستقل شریعت کے حامل تھے_
و لاحلّ لكم بعض الذی حرّم عليكم
7_ بعض الہی احکام کے تغیّر و تبدّل میں زمانے اور وقت کی تاثیر_
و لاحل لكم بعض الذی حرّم عليكم
8_ حضرت عيسي (ع) کے زمانے میں بنی اسرائیل میں خدا تعالی ، تورات اور اس کے احکام کے بارے میں اعتقاد پایا جاتا تھا_
و لاحلّ لكم بعض الذی حرّم عليكم
9_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا تقاضا ہے کہ وہ انبیاء (ع) کو معجزوں کے ساتھ بھیجے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و جئتكم بآية من ربكم
10_ حضرت عيسي (ع) کے معجزات خدا وند عالم کی طرف سے اپنی رسالت کے ثابت کرنے اور انکی طرف سے بعض احکام الہی کے تبدیل کرنے کی درستگی پر دلیل تھے_
و لاحل لكم ... و جئتكم بآية: من ربكم
بعض احکام کی تبدیلی کے بعد جملہ "و جئتكم بآية:" کا لانا اس حقیقت کے بیان کی خاطر ہے کہ احکام کا بدلنا صرف پیغمبروں (ع) کے ذریعے (اپنی نبوت کے ثابت کرنے کے لیئے معجزے دکھانے ہی کی صورت میں)ممکن ہے_
11_ حضرت عيسي (ع) نے معجزات دکھانے کے بعدبنی اسرائیل کو خدا تعالی کی مخالفت سے روکا اور اپنی اطاعت کی انہیں دعوت دي_
و جئتكم بآية من ربكم فاتقواالله واطيعون
12_ تقوي الہی اور اسکے رسولوں کی اطاعت میں تلازم پایا جاتا ہے _
فاتقوا الله واطيعون
13_ خداوند عالم کی طرف سے انبیاء (ع) کے بھیجے جانے کے بعد انسانوں کا فریضہ خدا سے ڈرنا اور انبیائ(ع) کی اطاعت کرناہے_
و رسولاً ... و جئتكم بآية من ربكم فاتقوا الله واطيعون
14_ احکام کی تبدیلی (جو کہ نئے نبی (ع) کے ذریعے پہنچتیہے)کو نہ ماننا تقوی کے برخلاف ہے_
و لاحلّ لكم ... فاتقوا الله
15_ یہودیوں کا اپنے دینی اور معاشرتی اصولوں اور قوانین کی نسبت تعصّب اور لگاؤ _
و لاحل لكم ... فاتقوا الله و اطيعون
بعض احکام کی تبدیلی کے بعد اطاعت اور

تقوي کا حکم دینا بتلاتاہے کہ نئے احکام کے مقابلے میں یہودیوں کے تعصبّ اور انکار کی توقع تھي_

آسمانی کتابیں :
آسمانی کتابوں میں تحریف 2
آیات خدا :10
احکام :
نسخ احکام 7 ، 10 ، 14
اطاعت : 12 ، 13
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی اطاعت 12 ، 13 ;انبیاء (ع) کی دعوت 11
انسان :
انسان کی ذمہ داری 13
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل تورات میں8 ;بنی اسرائیل کے عقائد 8
تقوي :
تقوی کی آمادگي12 ، 13;تقوي کے اثرات 14
تورات : 1 ، 2 ، 3
تورات کے احکام کا منسوخ ہونا 3
حضرت عیسی (ع) :
حضرت عیسی (ع) اور بنی اسرائیل 5، 11 ; حضرت عیسی (ع) اور تورات 1 ، 2 ، 3; حضرت عیسی (ع) کا دین 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

;حضرت عيسي(ع) کا قصہ 8 ;حضرت عیسی (ع) کی رسالت 10;حضرت عیسی (ع) کے معجزے 10 ، 11
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ربوبیت 9
دین :
دین میں تعصّب 15
رسوم میں تعصب: 15
عیسائیت :
عیسائیت میں آسانی 4
قانون :
قانون کے بارے میں تعصّب 15
معجزہ 9
نبوت : 9
نبوت کے دلائل 10
وقت :
وقت کی تاثیرو اہمیت 7
یہود:
دین یہود 4،5 ; دین یہود کے محرمات 5

532

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (51)

اللہ میرا او رتمھارا دونوں کا رب ہے لہذا اس کی عبادت کرو کہ یہی صراط مستقیم ہے_
1_ حضرت عيسي (ع) نے بنی اسرائیل کو توحید ربوبی اور خدا تعالی کی عبادت کی دعوت دي_
ان اللّٰہ ربّی و ربکم فاعبدوہ
2_ حضرت عيسي (ع) اپنے آپ کو دوسرے لوگوں کی طرح ربوبیت الہی کا محتاج سمجھتے تھے_
انّ اللہ ربی و ربکم
3_ خداوند متعال کی ربوبیت اسکی الوہیت کا ایك جلوہ_
انّ اللہ ربی و ربکم
4_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا اعتقاد اسکی عبادت کا تقاضا کرتاہے_
انّ اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ
5_ عبادت، ربوبیت الہی کے قبول کرنے کا عملی ثبوت ہے_
ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ
6_ پروردگار عبادت کے لائق ہے_
ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ
جملہ " ان اللہ ربي ... "(خدا کامل و اکمل پروردگار ہے) عبادت کے لازمی ہونے پر دلیل کے طور پر لایا گیا ہے اور یہ استدلال ایك کلی اصول پرمبنی ہے اور وہ یہ کہ جو بھی ربّ ہو وہ عبادت کے لائق ہے_
7_ حضرت عيسي (ع) کی دعوت کا محور خدا تعالی کی ربوبیت کو بیان کرنا اور لوگوں کو خداوند عالم کی عبادت کی طرف ہدایت کرنا تھا_
انّ اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ
8_ صراط مستقیم خداوند عالم کی عبادت اور پرستش ہے_
ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ہذا صراط مستقیم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_ خدا کی عبادت و پرستش اس (کمال مطلق) تك

533
پہنچنے کا سیدھا راستہ ہے _
فاعبدوہ ہذا صراط مستقیم

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی دعوت 7 ;انبیاء (ع) کے فرائض ، 1
انسان :
انسان کی معنوی احتیاجات 2
ایمان : 2 ، 4
بنی اسرائیل 1
توحید:
توحید صفاتی ، 1 ; توحیدعبادی 1 ، 6;توحید کی دعوت 1
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) اور بنی اسرائیل1; حضرت عیسي (ع) پر ایمان 2 ;حضرت عیسي (ع) کی دعوت 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ربوبیت 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7
رشد و ترقی :
رشد و ترقی کے عوامل 9
صراط مستقیم 8 ، 9
عبادت : 4
عبادت خدا 6 ، 7 ، 8 ، 9; عبادت کی دعوت 7 ;عبادت کی قدر و قیمت 5

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (52)

پھر جب عیسی نے قوم سے کفر کا احساس کیا تو فرمایا کہ کون ہے جو خدا کی راہ میں میرا مددگار ہو _ حواریین نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں_ اس پر ایمان لائے ہیں او رآپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہیں_
1_ حضرت عیسي (ع) کے معجزات دیکھنے کے با وجود بنی اسرائیل کا انکی رسالت کا انکار کرنا _
انّی قد جئتکم بآیة من ربکم ... فلما احسّ عیسي منہم الکفر

534
2_ بنی اسرائیل کے ایمان نہ لانے اور کفر پر مصرّ رہنے کے بارے میں حضرت عیسي (ع) کو یقین حاصل تھا _
فلما احسّ عیسي منہم الکفر
باوجود اس کے کہ کفر باطنی امر ہے اور ناقابل احساس ہے لیکن اس کے لیئے کلمہ "احسّ"استعمال کیا گیا ہے یہ ان کے کفر کی شدت کی طرف اشارہ ہے یعنی گویا ان کے کفر کو محسوس کیا جاسکتاہے اسی وجہ سے مذکورہ بالا مطلب میں ہم نے " احس"کو یقین کے معنی میں لیا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3_ بنی اسرائیل کی جانب سےحضرت عیسي (ع) کی رسالت کا واضح و آشکار انکار_
فلما احس عیسي منهم الکفر
4_ بنی اسرائیل کے کفر کو دیکھ کرحضرت عیسي (ع) اتمام حجت کرنے اور حق و باطل کے محاذوں کو ایك دوسرے سے جداکرنے کی سوچنے لگے_
فلما احسّ عیسی منهم الکفر قال من انصاری الی الله
5_ حجت تمام ہونے کے بعد اور دین کی حقیقت کے ادراك کے بعد اس کا انکار کرنا کفر ہے_
انی قد جئتکم ... فلماّ احسّ عیسي منهم الکفر
کیونکہ معجزات دکھانے کے بعدحضرت عیسي (ع) نے منکر وں کو کافر کہا_
6_ تقوي الہی کی رعایت نہ کرنا ، انبیاء (ع) کی اطاعت نہ کرنا اور خداوند متعال کی بندگی و عبادت نہ کرنا کفر ہے_
فاتقواالله واطیعون ... فاعبدوه ... فلما احس عیسی منهم الکفر
سابقہ آیات بنی اسرائیل کے کفر کے مصادیق کو بیان کررہیہیں_
7_ خداوند عالم کی طرف حرکت کرنے کے لیئے حضرت عیسي (ع) نے بنی اسرائیل کو اپنی مددکے لئے پکارا_
قال من انصاری الی الله
8_ انبیاء (ع) کو اپنے بلند اہداف تك پہنچنےکے لیئے مومنین کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے_
من انصاری الی الله
9_ کفر کے محاذ کے خلاف مؤمنین کو صف آراستہ کرنے کے لیئے حضرت عیسي (ع) کی کوششیں_
فلّما احسّ ... قال من انصاری الی الله
10_ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیئے نظم و انسجام کی

اہمیت و کردار_
فلما احس ... قال من انصاري
جملہ " من انصاري" منظم کرنے کے لیئے حضرت عیسي(ع) کی کوششوں کو بیان کرتاہے اور طبعی سی بات ہے کہ یہ چیز اہداف کو بڑھانے میں مؤثر ہے_
11_ کفر کی مورچہ بندی کے خلاف مومنین کیلئے منظم ہونا اور دفاعی لائین بنانا ضروری ہے_
من انصاری الی الله
12_ دین خدا کی مدد کرنا ضروری ہے_
من انصاری الی الله قال الحواریون نحن انصار الله
جملہ" من انصاری الی الله "کے جواب میں " نحن انصار الله "کہنا اس حقیقت کو بیان کرتاہے کہ خدا کی طرف حرکت شروع کرنے کے لیئے حضرت عیسي(ع) کی مدد کرنا ہی خدا اور اسکے دین کی مدد ہے_
13_ صرف حضرت عیسي کیلئے راہ خدا میں حرکت کی درخواست پر لبیك کہنے والے حواریون تھے_
من انصاری الی الله قال الحواریون نحن انصار الله
14_ حواریوں نے حضرت عیسي(ع) کی دعوت پر اپنی حمایت اور ایمان کا اظہار کردیا _
من انصاری الی الله ... قال الحواریون نحن انصار الله
15_ دین خدا کی مدد کرنا ، خدا پر ایمان لانے والوں اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والوں کا طرہ امتیاز ہے_
نحن انصار الله امنّا بالله و اشہد بانّا مسلمون
جملہ " آمنا بالله ... "حواریوں کی طرف سے خدا کی مدد کرنے کے دعوی پر دلیل و برہان کے عنوان سے ہے_
16_ خدا وند متعال پر ایمان اور اسکے سامنے سر تسلیم خم کرنا انبیاء (ع) کے مدد گاروں کی خصوصیت ہے_
من انصاری الی الله ... آمنّا بالله و اشهد بانّا مسلمون
17_ الله کی طرف بلانے والے سچوں کی مدد کرنا خدا کی مدد کرنا ہے_
قال من انصاری الی الله ... نحن انصار الله
کیونکہ جب حضرت عیسي (ع) نے کہا کون میری مدد کرے گا _حواریوں نے کہا ہم ہیں خدا کی مدد کرنے والے _اس سے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معلوم ہوتاہے کہ نبی (ع) کی مدد کرنا خدا کی مدد کرنا ہے_

536

18_ حواری ، خدا تعالی پر ایمان لانے اورحضرت عیسي(ع) کی مدد کرنے میں سب سے آگے تھے_
قال الحواریون نحن انصار الله
19_ خداوند متعال پر ایمان اور دین کی مدد میں سبقت اور جلدی کرناانتہائي قابل قدر ہے_
قال الحواریون نحن انصار الله
ایسا لگتا ہے با وجود اس کے کہ حضرت عیسي(ع) پر ایمان لانے والے بہت تھے لیکن خدا وند عالم کا حواریوں کی تعریف کرنا ان کی خدا پر ایمان اور دین کی مدد میں دوسروں پر سبقت کی وجہ سے تھا_
20_ حواریوں کی حضرت عیسي (ع) سے یہ درخواست کہ ان کے سر تسلیم خم کرنے کی گواہی دیں_
امنّا بالله واشہد بانّا مسلمون
21_ خدا تعالی کے دین کی مدد کرنا اور خدا پر ایمان اسکے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی علامت ہے_
نحن انصار الله آمنا بالله و اشہد بانّا مسلمون
22_ حواریوں کا قیامت اور حساب پر ایمان و اعتقاد*
و اشہد بانّا مسلمون
کیونکہ حواریوں کا دنیا میں گواہ بنانا تو ظاہراً انھیں کوئي فائدہ نہیں دے سکتا لہذا ان کا حضرت عیسي(ع) کو گواہ بنانا آخرت کے لئے ہوگا_
23_ حواریوں کا یہ عقیدہ کہ قیامت میں انبیاء (ع) کی گواہی فائدہ مند ہوگی *
و اشہد بانا مسلمون
24_ الہی قائدین قیامت میں اپنی امت کے گواہ ہونگے *
و اشہد بانّا مسلمون
25_ حواری حضرت عیسي (ع) کے مخلص اور پاکباز مددگار تھے_ وہ لوگوں کو وعظ کرنے والے اور دین خدا کے مبلّغ تھے_
قال الحواریون نحن انصار الله
امام رضا (ع) سے سوال ہوا :لم سمّی الحواریون الحواریین ؟حواریوں کو حواری کیوں کہا گیا؟ تو آپ (ع) نے فرمایا ...
لانہم کانوا مخلصین فی انفسہم و مخلصین لغیرہم من اوساخ الذنوب بالوعظ و التذکیر کیونکہ وہ خود مخلص تھے، اور دوسروں کووعظ و نصیحت کے ذریعے گناہوں سے پاك کرتے تھے (1)
26_ حضرت عیسي(ع) کا بنی اسرائیل سے کفر آمیز باتیں اور اعمال سننا اور دیکھنا _
---

1) عیون اخبار الرضا ج2 ص 79 حدیث 10 ، علل الشرائع ج1 ص 80 حدیث 1_

537

فلما احس عیسی منہم الکفر
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا : "ای لما سمع و رای انہم یکفرون" یعنی حضرت عیسي (ع) نے جب ان سے سنا اور دیکھا کہ وہ کفر کرتے ہیں (1)

اتمام حجّت کرنا 4 ، 5
اطاعت :6
اقدار : 19
انبیاء (ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیاء (ع) اور مومنین 8;انبیاء (ع) کی اطاعت 6 ; انبیاء (ع) کی رسالت 4 ; انبیاء (ع) کی گواہی 23 ;انبیاء (ع) کے اہداف 8
;انبیاء (ع) کے پیروکاروں کی صفات 16
ایمان :
خدا پرایمان 16 ، 21 ; قیامت پر ایمان22
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل کا کفر ، 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 26;بنی اسرائیل کی تاریخ 7
تبلیغ: 25
توحید :
توحید کی دعوت 17
تولا او رتبرا : 11
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) اور بنی اسرائیل 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 6 ، 7 ، 26 ; حضرت عیسي (ع) اور مؤمنین 9 ;حضرت عیسي (ع) کا
مدد مانگنا 7 ، 13 ; حضرت عیسي (ع) کا نظم ونسق 9 ; حضرت عیسي (ع) کی دعوت 13 ; حضرت عیسي (ع) کی گواہی
20; حضرت عیسي (ع) کے حواریوں 13 ، 14 ، 18 ، 20 ، 22 ، 23 ، 25 ; حضرت عیسي (ع) کے معجزے 1
حواری :
حواریوں کا ایمان 18;حواریوں کی تبلیغ 25
دین :
دین کا انکار 5 ;دین کی حفاظت 12 ، 15 ، 17 ، 19; دین میں سبقت 19
دینی قیادت: 24
روایت : 25 ، 26
سر تسلیم خم کرنا :
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا16 ،20 ، 21
---

1) تفسیر قمی ج1 ص 103 ، بحار الانوار ج14 ، ص 272 حدیث1_

538
قیامت :
قیامت پر ایمان 22; قیامت میں حساب 22 ; قیامت میں گواہ 23 ، 24
کفار: 11
کفر :
کفر کے موارد 5 ، 6
معجزہ : 1
مومنین:8،9
مومنین کی اطاعت 15;مومنین کی صفات 15
نافرمانی :
نافرمانی کے اثرات 6
نظم و انسجام : 9
نظم و انسجام کی اہمیت 10 ، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہدف اور وسیلہ :10

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (53)
پروردگار ہم ان تمام باتوں پر ایمان لے آئے جو تو نے نازل کی ہیں اورتیرے رسول کا اتباع کیا لہذا ہمارا نام اپنے رسول کے گواہوں میں درج کرلے _
1_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا تقاضاہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لائیں_
ربنا آمنا بما انزلت
2_ خداوند عالم کی ربوبیت کے ساتھ تمسك و ارتباط، دعا و مناجات کے آداب میں سے ہے_
ربّنا آمنا بما انزلت
3_ خدا وند عالم کی ربوبیت پر توجہ انسان کو دعا کی تشویق و ترغیب دلاتی ہے_
ربنا آمنا بما انزلت
4_ خدا پر ایمان اور اسکے مقابل سر تسلیم خم کرنے کا

539
لازمہ یہ ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لایا جائے اور اس کے نبي(ص) کی پیروی کی جائے_*
آمنا باللہ ... ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول
5_ حواریوں کا اس پر ایمان لانا جو کچھ (آسمانی کتابیں) خداوند عالم نے نازل کیا اور اس کے رسول (حضرت عیسي (ع)) کی پیروی کا واضح اظہار کرنا_
ربنا امنا بما انزلت و اتبعنا الرسول
6_ بارگاہ ربوبیت الہی میں اس کی کتاب پر ایمان اور اس کے رسولونکی پیروی کااظہار اچھی چیز ہے_
ربّنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول
7_ حواریوں نے دعا کی کہ وہ ہمیشہ دنیا اور آخرت میں اپنے گواہوں (انبیاء (ع)) کے ساتھ رہیں_
فاکتبنا مع الشاہدین
8_ ان لوگوں کامرتبہ بلند ہے جو قیامت میں اپنی امتوں کے اعمال پر گواہی دیں گے_
فاکتبنا مع الشاہدین
حواریوں کی خدا وند عالم سے یہ دعا کہ انھیں گواہوں کے ساتھ قرار دے بتلاتاہے کہ وہ (گواہ) بلند مرتبے پر فائز تھے_
9_ آسمانی کتاب پر ایمان اور پیغمبر(ع) کی پیروی انبیائ(ع) کی منزلت تك پہنچے کا ذریعہ _
و اشہد بانا مسلمون ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاہدین
"واشہد ..."کے قرینہ سے"الشاہدین" سے مرادحضرت عیسي (ع) اور دوسرے انبیاء (ع) ہیں _
10_ انبیاء (ع) کا ساتھ اور انکی ہم نشینی سچے مومنین کی قلبی آرزو_
واشہد بانا مسلمون ربنا آمنا ... و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاہدین
11_ انسان کی زندگی میں دعا کی قدر ومنزلت اور تاثیر_
ربنا ... فاکتبنا مع الشاہدین

آسمانی کتابیں : 5 ، 6 ، 9
اطاعت :
اطاعت کا پیش خیمہ 4
اقدار : 11

540
امتوں کے گواہ: 8
انبیاء (ع) :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبياء (ع) کی اطاعت 4،5،9 ; انبياء (ع) کی گواہي7
ايمان :
آسمانی کتابوں پرايمان 5 ،6،9;ايمان کا اقرار 6 ;ايمان کے اثرات 9 ; خدا پرايمان 4
; خدا کے بھيجے ہوئے پرايمان 1 ، 4 ، 5
تحريك:
تحريك کے عوامل 3
ترقی :
ترقی کاپيش خيمہ 9
توسلّ :
توسل کے آداب 2
حضرت عيسي (ع) کے حواری :5
حضرت عيسي (ع) کے حواريوں کی دعا 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ربوبيت 1 ، 3
دعا:7
دعا کا پيش خيمہ 3 ; دعا کی تاثير 11; دعا کے آداب 2
سر تسليم خم کرنا:
خدا کے حضور سر تسليم خم کرنا4
علم : 3
عمل : 3
قيامت :
قيامت ميں گواہ8
مثبت آرزوئيں : 10
مؤمنين :
مومنينکی آرزو 10

541

وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54)

او ريہوديوں نے عيسی سے مکاری کی تو الله نے بھی جوابی تدبير کی خدا بہترين تدبير کرنے والا ہے_
1_ بنی اسرائيل کا حضرت عيسي (ع) کے خلاف مکرو فريب کرنا _
فلما احس عيسی منهم الکفر ... و مکروا
2_ بنی اسرائيل کے کافروں کا حضرت عيسي (ع) کے قتل کے ليئے مکراور کوشش کرنا _
ومکروا ... اذ قال الله يا عيسی انّی متوفيك
بعد والی آيت کہ جس ميں حضرت عيسي(ع) کے اٹھاليئے جانے کی بات کی گئي ہے اس پر توجہ سے معلوم ہوتاہے کہ ان
کا مکر حضرت عيسي (ع) کے قتل کے سلسلہ ميں تھا_
3_ حضرت عيسي (ع) کے خلاف سازشی کفارکے حيلہ و مکر کے مقابلے ميں خدا تعالی کا ايسا ہی جوا ب_
و مکروا و مکر الله
4_ کفار کو سازش کا جواب دينے ميں خدا وند عالم کا غالب اور قادر ہونا _
و مکر الله والله خير الماکرين
5_ حضرت عيسي (ع) کے خلاف بنی اسرائيل کے مکرو حيلہ کی شکست_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و مکروا و مکر اللہ واللہ خیرا لماکرین
6_ اگر انسان خدا تعالی کے ساتھ حیلہ و فریب سے کام لے تو اسکی شکست یقینی ہے_
و مکر اللہ واللہ خیر الماکرین
7_ انسان کا خدا کے ساتھ فریب سے کام لینے کا لازمہ یہ ہے کہ خدا وند عالم بھی اسے ایسا ہی جواب دے_
و مکروا و مکر اللہ
8_ انسانی کردار کا نتیجہ اس کے کیئے جیساہوگا(جیسا کروگے ویسا بھروگے)_

542
و مکروا و مکر اللہ
9_ خداوند متعال کا انسان کے ساتھ مکر کرنا انسان کے اپنے پُر فریب عمل کا نتیجہ ہے_
و مکروا و مکر اللہ
10_ کفار کے ساتھ خدا تعالی کے مکر کا مطلب انہیں ان کے مکر و فریب پر سزا دینا ہے_
و مکروا و مکر اللہ
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام رضا (ع) نے فرمایا ... "ان اللہ تبارك و تعالی ... لایمکر ... و لکنہ عزّوجل یجازیہم ... جزاء المکر" خدا مکر و فریب نہیں کرتا ... بلکہ انہیں مکر و فریب پر سزا دیتاہے (1)

انبیاء (ع) : 2
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل اور انبیاء (ع) کا قتل 2 ;بنی اسرائیل کی سازش 1 ، 2; بنی اسرائیل کی شکست 5
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسی (ع) اور بنی اسرائیل 1 ، 2 ، 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کا مکر 3 ، 4 ، 7 ، 9 ،10 ; خدا تعالی کی قدرت 4
روایت : 10
شکست :
شکست کے عوامل 6
عمل :
عمل کی سزا 8 ;عمل کے اثرات8 ، 9
کفار :
کفار کا مکر و فریب 10;کفار کی سازش 3 ، 4;کفار کی سزا 10
مکر و فریب 3 ، 4 ، 6 ، 7 ، 9
خدا کے ساتھ مکر و فریب 6 ، 7;مکر و فریب کے اثرات 9
---

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص 126 حدیث 19 ، باب 11 ، معانی الاخبار ص 13 ، حدیث 3_

543

إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (55)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اورجب خدا نے فرمایا کہ عیسی ہم تمھاری مدّت قیام دنیا میں پوری کرنے والے اور تمھیں اپنی طرف اٹھا لینے والے او رتمھیں کفا رکی خباثت سے نجات دلانے والے او رتمھاری پیروی کرنے والوں کو انکا ر کرنے والوں پر قیامت تك کی برتری دینے والے ہیں _ اس کے بعد تم سب کی بازگشت ہماری طرف ہوگی او رہم تمھارے اختلافات کا صحیح فیصلہ کردیں گے_

1_ توفی (نجات) ،اوپر اٹھا لینا ، حضرت عیسي(ع) کو پاك کرنا اور حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کا دشمنوں پر غالب ہوجانا یہ سب کافروں کے مکر ،فریب کے مقابلے میں خداوند عالم کامکر ہے _

و مکروا و مکر الله ... اذ قال الله یا عیسي انّی متوفیك ... فوق الذین کفروا

یہ اس صورت میں ہے کہ " اذْ" "مکر الله"کے متعلق ہو یعنی خدا وند متعال نے اس وقت کفار کے مکر کا جواب دیا جب عیسي(ع) کو اپنی طرف اٹھا لیا ...

2_ خدا تعالی کی حضرت عیسي(ع) کو یہ بشارت کہ انہیں کفارکے مکر سے نجات دے گا _

فلما احسّ عیسي منهم الکفر ... و مکروا و مکرالله ...اذ قال الله یا عیسی انّی متوفیك

3_ کافروں کے ہاتھوں سے حضرت عیسي (ع) کی نجات ایسا واقعہہے جو اس قابل ہے کہ آنحضرت (ص) اور مؤمنین کو بتایاجائے_

اذ قال الله یا عیسی انّی متوفیك

یہ اس صورت میں ہے کہ " اذْ " مفعول بہ ہو محذوف "اذکر"یا "اذکروا" کے لیئے_

4_ حضرت عیسي (ع) کی پروردگار متعال کے توسط سے نجات اور تطہیر _

انّی متوفیك ... و مطہرك

5_ خدا تعالی نے حضرت عیسي(ع) کو اپنی طرف اٹھالیا_

انی متوفیك و رافعك الیّ

6_ حضرت عیسی (ع) کا خدا وند متعال کے ہاں تقرب او ر بلندمرتبہ _

انی متوفیك و رافعك الي

"رافعك الی "حضرت عیسي (ع) کی خدا تعالی سے قربت سے کنایہ ہے کیونکہ مکان کے لحاظ سے تو قریب ہونے کا تصور ممکن نہیں ہے_

7_ خدا وند متعال نے حضرت عیسي(ع) کو کفر آلود معاشرے سے نجات دلائي _

و رافعك الی و مطہرك من الذین کفروا

8_ بنی اسرائیل کے کافروں ، حضرت عیسي(ع) کے منکروں اور ان کے معاشرے کا کثیف ہونا _

و مطہرك من الذین کفروا

9_ حضرت عیسي(ع) پرکفار کی ناروا تہمتوں سے خدا تعالی کا انہیں پاك و منزّہ کرنا _

و مطہرك من الذین کفروا

یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیات کے قرینہ سے "مطہرك" کا تعلق ان تہمتوں سے ہو جو انہوں نے حضرت عیسي(ع) پر لگائیں اور " منْ "نشویّہ ہو_

10_ کفرآلود معاشروں کی کثافتوں کی انسان میں تاثیر_

و مطہرك من الذین کفروا

کافروں کے درمیان سے حضرت عیسي(ع) کو نجات دینا کہ جس کے لیئے " تطہیر "کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اس بات سے تلازم رکھتا ہے کہ معاشرے کی کثافت انسان پر اثر انداز ہوسکتی ہے_

11_ خدا تعالی کا حضرت عیسي (ع) کو یہ وعدہ کہ ان کے سچے پیروکار قیامت تك کفار(یہودیوں) پر غالب رہیں گے_

و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفروا الی یوم القیامة

12_ یہودیت اور عیسائیت قیامت تك باقی رہے گي_

و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفروا الی یوم القیامة

یہ اس صورت میں ہے کہ "الذین کفروا" سے مراد یہودی ہوں ، جس کا نتیجہ دونوں

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دینوں کا قیامت تك باقی رہنا ہوگا_
13_ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کا یہودیوں پر قیامت تك غالب و برتر رہنا _
و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفروا الی یوم القیامة
14_ مسلمانوں کی یہودیوں پر فتح و کامیابی *
و جاعل الذین اتبعوك
احتمال ہے کہ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں سے مراد ان کے سچے پیروکار ہوں جو کہ یقیناً مسلمانوں پر منطبق ہوتاہے کیونکہ حضرت عیسي (ع) بنی اسرائیل پر پیغمبر اکرم (ص) کی پیروی لازم قرار دی تھی اور " الذین کفروا"سے مراد یہودی ہیں_
15_ کفار کے مکر و فریب پر پریشانی کی وجہ سے خداوند عالم نے حضرت عیسي(ع) کی دلجوئي کی _
فلما احسّ عیسی ... قال ... انی متوفیك و رافعك ... و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفروا
16_ انبیاء (ع) کی صحیح پیروی کافروں پر کامیابی کی موجب ہے_
و جاعل الذین اتبعوك فوق الذین کفروا
کیونکہ کامیابی کی نسبت ان لوگوں کی طرف دی گئي ہے جو پیرو کار ہوناس سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی کی علت انبیاء (ع) کی پیروی ہے_
17_ انسانوں کی ابتداخدا وند متعال سے ہے اوران کی بازگشت بھی اسی کی طرف ہے _
ثمّ الی مرجعکم
"رجوع"کے معنی کے پیش نظر جو کہ سابقہ مقام پر لوٹناہے _
18_ قیامت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے اختلافات کو حل کرنے والاحاکم اور مرجع، خدا تعالی کی ذات اقدس ہے_
ثم الیّ مرجعکم فاحکم بینکم فیما کنتم فیہ تختلفون
19_ قیامت اختلافات کے حل کی آخری جگہ _
ثمّ الیّ مرجعکم فاحکم بینکم فیما کنتم فیہ تختلفون
20_ حضرت عیسي(ع) اکیس ماہ رمضان کو خدا تعالی کی طرف اٹھائے گئے_
اذ قال اللہ یا عیسي انی متوفیك و رافعك الي
امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں : ... ولیلة احدی وعشرین (من شہر رمضان) ...و فیہا رفع عیسی ابن مریم (ع) (1)ماہ رمضان کی اکیس کو حضرت عیسي (ع) کو اٹھایا گیا_
---

1) خصال صدوق ص508 حدیث1باب 17، نورالثقلین ج1 ص 346 حدیث 155_

اختلاف : 18
اطاعت :
اطاعت کے اثرات 16 ; انبیاء (ع) کی اطاعت16
انبیاء (ع) : 16
انبیاء (ع) کا ذکر 3;انبیاء (ع) کی تاریخ 3
انسان :
انسان کا انجام 17
بشارت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بشارت کے موارد 2
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل کے کفار 8
پاك لوگ : 1 ، 4
تاریخ :
تاریخ سے عبرت لینا 3
تربیت :
ماحول اور تربیت 10
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) پر تہمت 9 ;حضرت عیسي (ع) کا اٹھایا جانا 1 ، 5;حضرت عیسي (ع) کا مقام و مرتبہ 6 ; حضرت عیسي (ع) کی دلجوئي 15 ;حضرت عیسي (ع) کی طہارت 1 ، 4 ، 9;حضرت عیسي (ع) کی نجات 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 7 ;حضرت عیسي (ع) کے پیروکار 1 ، 1 1 ، 13
خدا تعالی :
خدا تعالی کامکر 1 ; خدا تعالی کی امدا د 1 ،4 ، 7;خدا تعالی کی حکمرانی 18
رشد و ترقی :
رشد و ترقی کے موانع 10
روایت : 20
شب قدر 20
عیسائي :
عیسائي اور یہود 18 ;عیسائیوں کا اختلاف 18
فتح و کامیابی : 14
فتح وکامیابی کے عوامل 16
قرآن کریم :
قرآن کریم کی پیشگوئي 11
قیامت :
قیامت کی خصوصیات 19

547
کفار : 8
کفارکا مکر 1 ، 15 ;کفار کی آلودگی 8 ;کفار کی سازش 2
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 10
ماحول :
ماحول کے اثرات 10
مسلمان:
مسلمان اور یہودی 14; مسلمانوں کی فتح 14
مسیحیت :
مسیحیت کا باقی رہنا 12
ماہ رمضان: 20
معاد :17
مقربین : 6

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

معاشرتی تعلقات: 10
مکر و فریب: 1 ، 15
نظریہ کائنات :17
یہود: 14 ، 18
یہودیوں کا اختلاف 18 ;یہودیوں کا دوام 12 ; یہودیوں کی ذلّت 13 ;یہودیوں کی شکست 11 ، 14

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (56)
پھر جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان پر دنیا او رآخرت میں شدید عذاب کریں گے اور ان کاکوئي مددگار نہ ہوگا _
1_ کافروں (یہودیوں) کو دنیاو آخرت میں سخت عذاب الہی ہوگا _
فاما الذین کفروا فاعذبھم عذاباً شدیدا فی الدنیا و الآخرة
2 _ کفر ، دنیاو آخرت میں عذاب کا موجب ہے_
فامّا الذین کفروا فاعذبھم ... فی الدنیا و الآخرة

548
3_ یہودیوں کا حضرت عیسي(ع) کی پیروی نہ کرنا ان کے دنیاو آخرت میں سخت عذاب کا موجب ہے_
فاما الذین کفروا فاعذبھم عذابا شدیدا فی الدنیا و الآخرة
جملہ " فامّا الذین کفروا " میں مورد نظر مصداق حضرت عیسي(ع) کا ا نکار کرنے والے ہیں_
4_ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کی یہودیوں پر برتری اور غلبہ یہودیوں کو سخت دنیاوی عذاب دینے کا موجب ہے_
و جاعل الذین اتبعوك ... فاما الذین کفروا
یہ اس صورت میں ہے کہ دنیاوی عذاب کے ذکر کے قرینہ سے جملہ " فاماّ الذین ... " جملہ "جاعل الذین ..."کانتیجہ ہو
یعنی یہودیوں کو دنیاوی عذاب عیسائیوں کے ان پر غلبہ کی وجہ سے ہے _
5_ کفار (یہودي) کا دنیاو آخرت میں خدا تعالی کے عذاب کے مقابلے میں کوئي یاور و مددگار نہیں ہے_
فامّا الذین کفروا ... و ما لہم من ناصرین
6_ قیامت میں مددگار(شفاعت کرنے والے) موجود ہونگے_
ما لہم من ناصرین
" لہم "کا " من ناصرین "پر مقدم کرنا حصر کا فائدہ دیتاہے جس کا مطلب یہ بنے گا کہ صرف کفار مددگاروں سے محروم
ہونگے پس قیامت میں مددگار ہونگے_

حضرت عیسي (ع) : 3
حضرت عیسي (ع) کے پیرو کار 4
شفاعت : 6
عذاب :
عذاب دنیاوی 2 ، 3 ، 4 ، 5; عذاب کے اسباب 2 ، 3 ، 4;عذاب کے اہل 1 ، 4
قیامت : 6
کفار:
کافروں کی سزا 1، 5
کفر :
کفر کے اثرات 2
نافرمانی :
نافرمانی کے اثرات 3
یہود:3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

549

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (57)

او رجو لوگ ایمان لے آئے او رانھوں نے نیك اعمال كئے انكو مكمل اجر دینگے او رخدا ظلم كرنے والوں كو پسندنہیں كرتا

_

1_ نیك عمل انجام دینے والے مؤمنین كو خدا تعالی كی طرف سے مكمل اجر ملے گا_

و امّا الذین آمنوا وعملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

2_ ایمان كاعمل صالح كے ہمراہ ہونا اس كے نتیجہ بخش ہونے كی شرط ہے_

و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات

3_ قیامت مینكافر وں كو اپنے اچھے اعمال كا كوئي فائدہ نہیں ہوگا_

و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

كیونكہ خدا وند عالم كا اجر ایمان اور عمل صالح كے یكجا ہونے كے ساتھ مشروط ہے لہذا ایمان كے بغیر عمل صالح كا اجر نہیں ملے گا _

4_ قیامت میں اجر ا نسان كے اپنے عمل كا نتیجہ

ہے_*

فیوفیهم اجورهم

اجر اور اجرت كا استعمال عموماً انسان كے عمل كے مقابلے میں ہوتاہے_

5_ حضرت عیسي (ع) كے مومن پیروكار جو نیك اعمال بجا لاتے تھے انھیں خدا تعالی كا مكمل اجر ملے گا_

و جاعل الذین اتبعوك ... و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

جملہ " فاما الذین آمنوا"میں سابقہ آیات كے قرینہ سے مورد نظر مصداق حضرت مسیح (ع) پر ایمان لانے والے ہیں_

6_ اللہ كے رسول (حضرت عیسي (ع)) كی پیروی كی حقیقت ،ایمان اور عمل صالح ہے_

و اتبعنا الرسول ... جاعل الذین اتبعوك ... و امّاالذین آمنوا و عملوا الصالحات

550

7_ ایمان اور عمل صالح انسان كو دنیا و آخرت میں خدا تعالی كے عذاب سے نجات دلانے كا موجب ہے_

فامّا الذین كفروا فاعذبهم عذاباً شدیداً فی الدنیا والآخرة ... و اما الذین آمنوا و عملوا الصالحات

8_ خدا وند عالم كا كامل اجر ان مومنین كے لیئے ہے جن كے تمام اعمال صالح ہوں _

و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

كلمہ " الصالحات" جمع معرّف باللّام ہے جو كہ عموم پر دلالت كرتاہے یعنی وہ تمام نیك اعمال كو انجام دیتے ہوں_

9_ قرآن كریم كی نظر میں انسانی معاشروں كی تقسیم كا معیار ایمان اور كفر ہے_

فامّا الذین كفروا ... و اما الذین آمنوا

10_ حضرت عیسي (ع) كے بارے میں كفر كرنے والے (یہودي) ظالم اور خدا تعالی كی محبت سے محروم ہیں_

فامّا الذین كفروا ... واللہ لا یحب الظالمین

كلمہ " الظالمین "میں مورد نظر مصداق سابقہ آیات كے قرینہ سے وہ یہودیہیں جو حضرت عیسي (ع) پر ایمان نہ لائے_

11_ ظالم ، خدا تعالی كی محبت اور اسكے اجر سے محروم ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

واما الذين آمنوا ...فيوفيهم اجورهم والله لا يحب الظالمين
12_ كفر (پيغمبر (ع) كا انكار) ظلم ہے اور كفار ظالم ہيں_
فامّا الذين كفروا ... والله لا يحبّ الظالمين
يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ " والله لا يحب الظالمين "كافروں كى سزا كے ليئے علت كا بيان ہو كيونكہ كافر ظالم ہيں لہذا سزا كے مستحق ہيں_
13_ نيك عمل كرنے والے مومنين خداوند متعال كے محبوب ہيں_
والله لا يحب الظالمين
يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ " والله لا يحب الظالمين " "فاما الذين كفروا "اور " و اما الذين آمنوا "كى علت كا بيان ہو تو اس كا مطلب يہ ہوگا كہ كافر اپنے ظلم كى وجہ سے خدا تعالى كے ناپسنديدہ ہيں اور اس كا مفہوم يہ نكلے گا كہ نيك عمل كرنے والے مومن خداوندعالم كے محبوب ہيں_
14_ جو مؤمنين نيك اعمال بجانہ لاتے ہوں و ہ ظالم

ہيں_ *
و اما الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيہم اجورہم والله لا يحب الظالمين
كيونكہ خدا تعالى كا اجر اور نجات ايمان كے ہمراہ نيك عمل كے مرہون منت ہيں لہذابغير عمل كے ايمان پر اجر اور نجات نہيں ملے گى اور نہ ہى خدا تعالى كى محبت حاصل ہوسكے گى ، جو كہ "لا يحب الظالمين "كے مفہوم سے مستفاد ہوتى ہے _ لہذا مذكورہ بالا گروہ ظالمين ميں شمار ہوگا_
15_ عمل كے مقابلے مينپورا اجر نہ دينا ظلم ہے_
والله لا يحبّ الظالمين
يہ اس صورت ميں ہے :كہ جملہ "والله لا يحب الظالمين" جملہ "فيوفيہم اجورہم " كى علت كا بيان ہو_

اطاعت:
انبياء (ع) كى اطاعت 6
انبياء :
انبياء (ع) كو جھٹلانا 12
ايمان : 2 ، 6 ، 7
ايمان كى قدر و قيمت 9 ;ايمان كا اجر 1 ، 5
حضرت عيسي (ع) : 10
حضرت عيسي (ع) كے پيروكار 5
خدا تعالى :
حدا تعالى كى محبت 10 ، 11 ، 13; خدا تعالى كے محبوب13
دين :
دين كى حقيقت 6
ظالمين :12،14
ظالمين كى محروميت 11
ظلم :
ظلم كے اثرات 11 ;ظلم كے موارد 10 ، 2 1 ، 15
عذاب :
عذاب سے نجات كے عوامل 7
عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان اورعمل2 ، 6 ، 7; صحیح عمل کی شرائط 3 ; عمل صالح 6 ، 7 ، 8 ، 13; عمل صالح کی جزا 1 ، 5 ;عمل کی اہمیت 14; عمل کی جزا و سزا 4
قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:
قدر و قیمت کااندازہ لگانے کا معیار 9
قیامت : 4
کفار : 12

552
کفار قیامت میں 3 ; کفار کے عمل کی نابودی 10
کفر:
پیغمبراسلام (ص) کے بارے میں کفر 12;حضرت عیسي (ع) کے بارے میں کفر 10;کفر کی قیمت9;کفر کے اثرات 3،10
مزدور :
مزدور کے حقوق 15
معاشرتی گروہ : 9
مؤمنین :
بے عمل مؤمنین 14 ; صالح مؤمنین 5 ، 13 ; مؤمنین کا اجر 1 ، 8
یہود :
یہود کا ظلم 10

ذلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (58)
یہ تمام نشانیاں او رپر از حکمت تذکرے ہیں جو ہم آپ سے بیان کررہے ہیں_
1_ حضرت زکریا (ع) ، حضرت مریم (ع) ،حضرت یحیي (ع) ،حضرت عیسي (ع) اور حضرت عیسي (ع) کے پیروکاروں کی سرگذشت آیات الہی مینسے ہے اور حکیمانہ وعظ و نصیحت ہے_
ذلك نتلوه عليك من الآيات و الذكر الحكيم
"ذلك " ان لوگوں کی سرگذشت کی طرف اشارہ ہے جن کا ذکر سابقہ آیات میں ہوچکا ہے_
2_ پیغمبر اسلام (ص) پر قرآن کریم کی آیات کا اللہ تعالی کی جانب سے تلاوت کیا جانا _
ذلك نتلوه عليك من الآيات
3_ حضرت زکریا (ع) ،حضرت مریم (ع) ،حضرت یحیي (ع) اور حضرت عیسي (ع) کی سرگذشت کا بیان کرنا پیغمبر اسلام (ص) کے معجزات اور آپ (ص) کی سچائي کی علامتوں میں سے ہے_
ذلك نتلوه عليك من الآيات
یہ اس صورت میں ہے کہ " الآیات "کے لغوی معنی (نشانیوں) کے پیش نظر اس سے مراد پیغمبر اکرم (ص) کی صداقت کی نشانیاں ہوں_

553
4_ " الذکر ا لحکیم " قرآن کریم کے ناموں میں سے ہے_
ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم
مذکورہ بالامطلب کی تائید رسول(ص) خدا کی اس روایت سے ہوتیہے کہ جس میں آنحضرت(ص) نے فرمایا ...کتاب اللہ ھو الذکر الحکیم (1)
5_ قرآن کریم یادآوری کا باعث ہے_
والذكر الحكيم
6_ قرآن کریم، حکمت سے سرشار کتاب ہے(محکم اور ناقابل خلل)_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

والذكر الحكيم
7_ حضرت زكريا (ع) ،حضرت عيسي (ع) ، حضرت يحيي (ع) اورحضرت مريم (ع) کی داستان پوری کی پوری حکمت اور یادآوری کی موجب ہے_
ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی سچائي 3; آنحضرت(ص) کے معجزے 3
آيات خدا: 1
انبياء (ع) :
انبياء (ع) کی تاريخ 1 ، 3 ، 7;انبياء (ع) کے پيروکار 1
حضرت زكريا (ع) :
حضرت زكريا (ع) کا قصہ 1 ، 3 ، 7
حضرت عيسي (ع) :
حضرت عيسي کا قصہ1 ، 3،7;حضرت عيسي (ع) کے پيروکار 1
حضرت مريم (ع) :
حضرت مريم (ع) کا قصہ 1، 3 ، 7
حضرت يحيي (ع) :
حضرت يحيي (ع) کا قصہ 1 ، 3 ، 7
حكمت: 6 ، 7
قرآن كريم :
قرآن كريم کی اہميت 5;قرآن كريم کی تلاوت 2 ;قرآن كريم کی خصوصيات 6; قرآن كريم کے نام 4
وحی : 2
يادآوری :
يادآوری کے عوامل 5 ، 7
---

1) الدرالمنثور ج2 ص 227_

إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (59)

عيسی کی مثال الله کے نزديك آدم جيسی ہے کہ انهيں مٹی سے پيدا کيا او رپهر کہا ہوجا او روہ ہوگيا_
1_ حضرت عيسي (ع) اور حضرت آدم(ع) کی خلقت ميں مشابہت_
انّ مثل عيسى عند الله كمثل آدم
2_ حضرت عيسي (ع) اورحضرت آدم(ع) کی خلقت استثنائي تهي_
ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم
3_ حضرت عيسي (ع) ، حضرت آدم(ع) کی طرح خداوند عالم کی مخلوق تهے نہ کہ بيٹے_
ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقہ من تراب
کيونکہ يہ آيت حضرت عيسي(ع) کی داستان کے بعد آئي ہے لہذا يہ عيسائيوں کے نظريہ اور اس کے ردّ کی طرف اشارہ ہوگی جو کہتے ہيں عيسي (ع) باپ نہ رکهنے کی وجہ سے خدا تعالی کے بيٹے ہيں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ خداوند متعال کا عیسائیوں کے غلط نظریے
(کہ حضرت عیسي (ع) خداوند عالم کے بیٹے ہیں) کو رد کرنے کیلئے دلیل و برہان پیش کرنا_
ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب
5_ خداوند عالم نے آدم(ع) کو مٹی سے خلق کیا _
خلقہ من تراب
6_ حضرت آدم(ع) کی خلقت کے دو مرحلے تھے (خاك سے خلق ہونے کا مرحلہ اور امر کا مرحلہ)
خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون
7_ خدا کا قول اور فرمان عین اس کا پیدا کرنا اور ایجاد کرناہے_
ثم قال لہ کن فیکون
8_ خدا وند عالم نے انسان کو دو پہلو (مادی اور غیر مادي) والا خلق فرمایا _

555
خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون
" تراب "کا لفظ انسان کے مادی پہلو کی طرف اشارہ ہے اور ہونے کا حکم (کُنْ) اس کے انسانی پہلو کی طرف اشارہ ہے_
9_ انسان کے مادی پہلو کی تشکیل اس کے انسانی پہلو کی ایجاد کا پیش خیمہ ہے_
خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون
جملہ " خلقہ من تراب" آدم (ع) کے مادی پہلو کی خلقت سے حکایت کرتاہے کیونکہ "خلقہ"کی ضمیر مفعول آدم (ع) کی طرف لوٹتی ہے لہذا وہ چیز جو "کُن"کے امر سے وجود میں آئي وہ آدم(ع) کا انسانی پہلو ہے_
10_ انسان کی حقیقت اور اس کی تشکیل میں اصل شے اس کا غیر مادی پہلو ہے_
خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون
جب آدم(ع) خاك سے خلق ہوگئے تو انہیں کہا گیا ہوجاؤ (کن) گویا اس سے پہلے وہ نہیں تھے کیونکہ انسانی حقیقت نہیں رکھتے تھے_
11_ حضرت عیسي (ع) حضرت آدم (ع) کی طرح باپ کے بغیر پیدا ہوئے_
ان مثل عیسی ... خلقہ من تراب
رسول خدا نے فرمایا: "ان عیسي عبد مخلوق ...قالوا:فمن ابوہ؟ ... فقال: قل لہم ما تقولون فی آدم اکان عبداً مخلوقاً؟ ...فقالوا:نعم قال :فمن ابوہ فبہتوا ... فانزل اللہ "ان مثل عیسي ..." بے شك عیسي (ع) خدا کے بندے اور مخلوق ہیں ... انہوں نے کہا تو اس کا باپ کون ہے ؟ ... تو فرمایا ان سے کہو آدم(ع) کے بارے میں کیا کہتے ہو کیا وہ عبد اور مخلوق تھے؟ ... تو انہوں نے کہا ہاں تو فرمایا ان کا باپ کون ہے؟ تو وہ لاجواب ہوکر رہ گئے ... تو یہ آیت نازل ہوئي "انّ مثل عیسي ..." (1)

استدلال : 4
انسان :
انسانی پہلو 8 ، 9 ، 10 ;انسان کی خلقت 8 ، 9 ، 10
حضرت آدم(ع) :
حضرت آدم (ع) کی خلقت 1 ، 2 ، 5 ، 6 ، 11
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) اور عیسائي 4 ;حضرت عیسي (ع) کی خلقت 3 ;حضرت عیسي (ع) کی ولادت 1 ، 2 ، 3 ، 11
خدا تعالی :
خدا تعالی کی خالقیت 7 ;خدا تعالی کے افعال 7; خدا تعالی کے اوامر 7
---

1) تفسیر قمی ج1 ص 104 ، نورالثقلین ج1 ص 347 ح 157_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

556
روايت : 11
زندگی :
زندگی کا تکامل 6
شخصيت :
شخصيت کی تشکيل کے عوامل 9 ، 10
عيسائي :
عيسائيوں کے عقائد 4
قرآن کريم :
قرآن کريم کی تشبيہات1 ، 3

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِينَ (60)
حق تمہارے پروردگار طرف سے آچکا ہے لہذا خبردار اب تمہارا شمار شك كرنے والوں ميں نہ ہو چاہئے _
1_ قرآن كريم ميں حضرت زكريا(ع) ،حضرت عيسي(ع) ، ، حضرت مريم (ع) ،حضرت يحيي (ع) كی داستان اور حضرت آدم(ع) كی خلقت كا بيان حق اور پروردگار كی طرف سے ہے_
الحق من ربّك
كلمہ " الحق " مبتدا محذوف كے ليئے خبر ہے جو كہ "ہو"ہے اور اس سے مرادحضرت مريم(ع) اور ان انبياء (ع) كی داستانہے كہ جن كا تذكرہ سابقہ آيات ميں ہوا ہے_
2_ ہر حق كا سرچشمہ خداوند عالم كی ذات اقدس ہے_
الحق من ربك
3_ حقائق كا بيان خدا وند عالم كی ربوبيت كا ايك جلوہ ہے_
الحق من ربك
4_ تربيت و تعمير ، حقائق كے بيان پر موقوف ہے_
الحق من ربك
كيونكہ خداوند متعال " ربّ " (تربيت كرنے والا) ہے حق كو بيان كرتاہے اس سے تربيت اور حق ميں ارتباط كا پتہ چلتاہے_

557
5_ خدا تعالی كا پيغمبر اكرم(ص) كو اپنی رسالت ميں قاطع اور دو ٹوك ہونے كا حكم _
الحق من ربك فلا تكن من الممترين
6_ حضرت عيسي(ع) كی خلقت كی كيفيت اور اس كے بارے ميں عيسائيوں كی دروغ بافياں شبہ پيدا كرنے كاپيش خيمہ ثابت ہوئيں_
فلا تكن من الممترين
جو چيز قرآن كريم كے مخاطبين كے ليئے حضرت مسيح(ع) كے بارے ميں شك و ترديد پيدا كرسكتی ہے وہ حضرت عيسي (ع) كی استثنائي خلقت ہے اور " انّ مثل ..." پر توجہ كرنے سے يہ شبہ دور ہوجاتاہے_
7_ پيغمبر (ص) اكرم شك و ترديد كے خطرے ميں_*
فلا تكن من الممترين
چونكہ پيغمبر اكرم (ص) بشر ہيں لہذا يہ حالتيں امكان ركھتی تھيں ليكن خدا وند عالم نے حقائق بيان كركے آنحضرت (ص) سے ترديد كا مورد ہی ختم كرديا_
8_ اس حقيقت پر توجہ كہ تمام حقائق خداوند عالم كی طرف سے ہيں انسان سے الہی معارف و تعليمات كے بارے ميں شك و ترديد كے اسباب كو ختم كرديتی ہے_
الحق من ربك فلا تكن من الممترين

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آنحضرت(ص) : 7
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 5
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی تاریخ 1
تربیت :
تربیت میں مؤثر عوامل 4
حضرت آدم(ع) :
حضرت آدم (ع) کی خلقت 1
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسي (ع) کا قصہ 1 ، 6
حضرت مریم (ع) :
حضرت مریم (ع) کا قصہ 1
حضرت یحیي (ع) :
حضرت یحیي (ع) کا قصہ 1
حق :
حق کا اظہار 3 ، 4; حق کا سرچشمہ 2 ، 8
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ربوبیت 3 ; خدا تعالی کی نصیحتیں5 ;خدا تعالی کے اوامر 5

558
شبہ :
شبہ کا پیش خیمہ 6
علم :
علم کے اثرات 8
عیسائي :
عیسائیوں کے عقائد 6
قاطعیت
قاطعیت کی اہمیت 5
قرآن کریم :
قرآن کریم کے قصص 1

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (61)

پیغمبر علم کے آجانے کے بعد جو لوگ تم سے کٹ حجتی کریں ان سے کہہ دیجئے کہ آؤ ہم لوگ اپنے اپنے فرزند ،اپنی اپنی عورتوں اور اپنے نفسوں کو بلائیں او رپھر خدا کی بارگاہ میں دعا کریں او رجھوٹوں پر خدا کی لعنت قرا ردیں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ عیسائیوں کے خلاف دلیلیں قائم کرنے کے بعدآنحضرت (ص) کو انہیں مباہلہ کی دعوت دینے کا حکم _
ان مثل عیسی ... فمن حاجّك ... فقل تعالوا ... ثمّ نبتهل
2_ وحی کے ذریعے حضرت عیسي (ع) اورحضرت مریم (ع) کی
داستانکے بیان ہونے کے بعدآنحضرت (ص) کا اس سے مطلع ہونا_
فمن حاجك فیہ من بعد ما جاء ك من العلم
3_ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں نصاري کے گمان باطل کو آنحضرت (ص) کی طرف سے دلیل کے

559
ذریعے رد کیا جانا_
ان مثل عیسي ... فمن حاجك فیہ من بعد ما جائك من العلم
4_ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں دلیل قائم کرنے کے باوجود نصاري نے آنحضرت (ص) کے ساتھ، ضد اور ہٹ
دھرمی کا مظاہرہ کیا _
فمن حاجك فیہ من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا
5_ دلیل قائم کرنے کے بعد اثبات حق کے لئے نتیجہ بخش راستہ مباہلہ ہے_
ان مثل عیسي ... فمن حاجك فیہ من بعد جاء ك من العلم فقل تعالوا
اس مطلب میں "فیہ " کی ضمیر "الحق " کی طرف لوٹائي گئي ہے
6_ مباہلہ میں حق کے مقابل کے بارے میں نفرین و بد دعا کی قبولیت کی ضمانت فراہم کی گئي ہے_
فمن حاجك ... فقل تعالوا ... نبتہل فنجعل لعنت الله علی الکاذبین
7_ مباہلہ کے اقدام کرنے کی شرط علم و یقین ہے
فمن حاجك فیہ من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا ... ثم نبتہل
خداوندعالم نے جب آنحضرت (ص) کو حقائق سے آگاہ فرما دیا (جاء ك من العلم) توآپ(ص) کواس مورد میں مباہلہ کا حکم
دیا _
8_ دشمن کی حق کے مقا بلے میں ہٹ دھرمي، ان کو مباہلہ کی دعوت کی شرط ہے_
فمن حاجك ... فقل تعالوا ... ثم نبتہل
9_ آنحضرت (ص) کو ماموریت دی گئي کہ نصاري کو مباہلہ کی دعوت دیں اس طرح کہ اس میں طرفین کی خواتین اور
بیٹے بھی شریك ہوں_
فمن حاجك ... فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء کم و نساء نا و نساء کم
10_ مباہلہ کااس وقت وقوع پذیر ہونا جب مباہلہ کرنے والا اور اس کے نزدیك ترین افراد;بیٹے ، مرد اور خواتین شرکت
کریں _*
فمن حاجك ...فقل تعالو ا ندع ابنا ء نا ... ثم نبتہل
11_ آیہ مباہلہ میں " ابنا ء نا " کا واحد مصداق امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) ہیں _
ابناء نا و ابناء کم
تاریخ کی مسلم حقیقت ہے کہ آنحضرت (ص) مباہلہ میں شرکت کے لئے امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) کو لے گئے _
پس "ابناء نا" سے مراد یہ دو

560
ہستیاں ہیں _ اس مطلب کی تائید امام کاظم (ع) کی ایك روایت بھی کرتی ہے _ آپ(ص) نے فرمایا ... الله تعالی کے اس قول
"ابنائنا" کی تاویل حسن (ع) اور حسین (ع) ہیں (1)
12_ انسان کا نواسہ اس کابیٹا ہے _
ابناء نا و ابناء کم
کیونکہ امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) آنحضرت (ص) کی بیٹی کے بیٹے اور "ابناء نا" کے مصداق ہیں_
13_ حضرت زہرا (سلام الله علیہا) کی انتہائي عظمت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نساء نا و نساء کم
مباہلہ میں تمام خواتین میں سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فقط حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کو لے گئے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے "نساء نا " سے مراد حضرت زہرا (ع) ہیں اور چونکہ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے بی بی (ع) کی عظمت معلوم ہوتی ہے _ اس کی تائید امام رضا (ع) کی ایك روایت سے ہوتی ہے کہ : ... وعنی بالنساء فاطمة علیہا السلام _ یعنی النساء سے مراد حضرت فاطمہ (ع) ہیں_ (2)
14_ حضرت علی (ع) پیغمبر اسلام (ص) کے نفس اور انتہائي با عظمت مقام و منزلت کے مالك ہیں _
و انفسنا و انفسکم
تاریخ کامسلّمہ امر ہے کہ مباہلہ کے شرکت کرنے والوں میں سے علی علیہ السلام بھی تھے اور "انفسنا" کی تاویل علی ابن ابی طالب (ع) ہیں اس کی تائید بہت سی روایات سے ہوتی ہے ان میں سے ایك روایت امام کاظم (ع) سے ہے کہ آپ (ع) نے فرمایا: ... فکان تاویل قولہ تعالی ... (و انفسنا) علی بن ابی طالب(ع) یعنی اللہ تعالی کے اس فرمان (وا نفسنا) کی تاویل علی ابن ابی طالب (ع) ہیں (3)
15_ اہم معاشرتی مسائل میں مردوں کے شانہ بشانہ خواتین کی شرکت بھی جائز ہے _
و نساء نا و نساء کم
16_حق کے مقابل ہٹ دھرمی اور اس کو جھٹلانا اللہ تعالی کی لعنت و نفرین کے استحقاق کاسبب بنتا ہے _
فمن حاجك ... فنجعل لعنة اللہ علی الکاذبین
---

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج 1 ص 85 ح 9 ب 7، نور الثقلین ج 1 ص 348ح 162_
2) عیون اخبار الرضا (ع) ج 1 ص 232ح1 ب 23، نور الثقلین ج 1 ص 349ح 163_
3) عیون اخبار الرضا (ع) ج 1 ص 85ح9 ب 7 ، نور الثقلین ج 1 ص 348ح 162_

561
17_ نصاري با وجود اس کے کہ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں الوہیت اور آپ(ع) کے فرزند خدا ہونے کا دعوي کرتے تھے لیکن خود اس بارے میں عقیدہ نہ رکھتے تھے_
ان مثل عیسی ... فنجعل لعنة اللہ علی الکاذبین
"الکاذبین" سے مراد عیسائي ہیں _ان کو "کذب" کی نسبت دینا اس بات کی علامت ہے کہ وہ لوگ خود اس دعوي پر اعتقاد نہ رکھتے تھے _
18_ نصاري کے ساتھ مباہلہ میں اللہ تعالی نے آنحضرت (ص) کی قطعی و یقینی مدد و نصرت کا وعدہ فرمایا_
فنجعل لعنة اللہ علی الکاذبین
مباہلہ کی تجویز آنحضرت (ص) کی جانب اللہ تعالی کی طرف سے آئي اس بات کا لازمہ پیغمبر اسلام (ص) کی نصرت کرنا ہے _
19_ مباہلہ اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب مباہلہ کرنے والے شریك ہوجائیں اور باطل کی نابودی کے لئے اللہ تعالی سے لعنت کی درخواست کریں _
ثم نبتہل فنجعل لعنة اللہ علی الکاذبین
20_ پیغمبر اسلام (ص) نے یہودیوں کو مباہلہ کی دعوت دي
فقل تعالوا ندع ابناء نا
تفسیر المیزان میں ابن جریر سے نقل کیا ہے کہ جب آیہ مجیدہ " فمن حاجك فیہ ..." نازل ہوئي تو آنحضرت (ص) نے یہود کو مباہلہ کی دعوت دی _
21_ مباہلہ میں پیغمبر اسلام (ص) کے ساتھی (حضرت علی (ع) ، حضرت فاطمہ (ع) ، امام حسن (ع) ، امام حسین (ع)) عزیزترین اور برترین انسان ہیں _
ندع ابناء نا و ابناء کم ونساء نا و نساء کم و انفسنا و انفسکم
امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے : ... فبرز النبي(ص) علیاً و الحسن و الحسین و فاطمة صلوات اللہ علیہم ... فہذہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خصوصية لايتقدمهم فيها احد و فضل لا يلحقهم فيه بشر_ پس نبی (ص) علی ، حسن ، حسین اور فاطمہ صلوۃ اللہ علیہم کو لے کے نکلے ... یہ ایسی خصوصیت ہے کہ اس میں کوئي بھی ان ہستیوں سے آگے نہیں ہے اور نہ ہی کوئي بشر اس فضیلت میں ان کے ساتھ شامل ہوسکتاہے_ (1)

22_ دعا میں " ابتہال" کامعنی ہاتھوں اور کہنیوں کو کھولنا اور آسمان کی طرف بلند کرنا ہے _

ثم نبتهل

---

1) عيون اخبار الرضا (ع) ج 1 ص 232ح 1 ب 23، نور الثقلين ج 1 ص 349 ح163_

562

امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ...والابتہال تبسط يديك وذراعيك الى السماء (1) ابتہال سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ہاتھوں اور کہنیوں کو آسمان کی طرف بلند کرے_

23_ اگر مباہلہ واقع ہوجاتا تو نصاري کے نمائندوں پر آسمان سے آگ کی بارش نازل ہوتی _

ثم نبتہل فنجعل لعنة الله على الكاذبين

نصاري بخران کی نمائندگی میں عاقب اور طیب پیغمبر اسلام (ص) کی خدمت میں حاضر ہوئے ...اور جب وہ مباہلہ کے لئے تیار نہ ہوئے تو آنحضرت (ص) نے ارشاد فرمایا " والذی بعثنی بالحق نبیّا لو فعلا لامطر علیہما الوادی ناراً (2) اس ہستی کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایاہے اگر یہ مباہلہ کرتے تو ان پر آگ کی بارش برستي_

آنحضرت(ص) :

آنحضرت اور عیسائي 4 ، 9 ، 18 ;آنحضرت اور یہود20 ;آنحضرت(ص) کا استدلال 3 ;آنحضرت کاعلم 2 ; آنحضرت کا مباہلہ 1 ، 9 ، 11 ، 18، 20 ،21، 23

آگ :

آگ کی بارش 23

احکام : 12،15

اسلام :

صدر اسلام کی تاریخ1،9،20

اہل بیت (ع) :

اہل بیت (ع) کے فضائل 11،13،14،21

باطل عقائد :3

بیٹی کی اولاد : 12

حضرت حسن ابن علی (ع) : 11،21

حضرت حسین ابن علی (ع) :11، 21

حضرت علی (ع) 21 :

حضرت علی (ع) کا مقام و مرتبہ 14

حضرت عیسي (ع) : 4

حضرت عیسی (ع) کا ایمان 17 ; حضرت عیسي (ع) کا قصہ 2

حضرت فاطمہ زہرا (ع) : 21

حضرت فاطمہ کے فضائل 13

حضرت مریم(ع) :

حضرت مریم (ع) کاقصہ 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) كافي ج 2 ص480 ح 4، نور الثقلين ج 1 ص 350ح 171_
2) مناقب ابن المغازلی ص 263(طبع اسلامیہ) 1403 قمری ہجري_

563

حق:
حق ثابت کرنے کے طریقے 5 ;حق چھپانے کے اثرات 16 ;حق کو جھٹلانا 16 ; حق کے مقابلے میں ہٹ دھرمی 16
خدا تعالی:
خدا تعالی کی لعنت 16، 19;خدا تعالی کی مدد 18 ; خدا تعالی کے اوامر 1 ، 9 ; خدا تعالی کے وعدے 18
دشمن:
دشمنوں کی ضد و ہٹ دھرمي8
دعا :
دعا کے آداب 22
دلیل وبرہان : 5
روایت : 11، 14،21،22،23
شناخت و معرفت :
شناخت کے ذرائع 2
عورت:
معاشرے میں عورت 15; مباہلہ میں عورت 9
عیسائي 1،4،9،18
عیسائیوں کے عقائد 3،17 بخران کے عیسائي 23
لعنت 19
لعنت کے اسباب 16
نفرین :
نفرین کا قبول ہو نا 6
مباہلہ: 1 ، 9 ، 11 ، 18 ، 20 ، 21 ، 23
عیسائیوں کے ساتھ مباہلہ 1 ، 9 ، 18 ;مباہلہ کا قبول ہونا 6 ;مباہلہ کی اہمیت 5 ;مباہلہ کی شرائط 7 ، 8 ، 10 ، 19 ; مباہلہ میں یقین و علم 7
معاشرہ :15
وحی :
وحی کی اہمیت 2
یہود :20

564

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللّهُ وَإِنَّ اللّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (62)

یہ سب حقیقی واقعات ہیں اور خدا کے علاوہ کوئي دوسرا خدا نہیں ہے اور دہی خدا صاحب عزّت و حکمت ہے_
1_ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں صرف وہ حق ہے جو کچھ قرآن کریم میں بیان ہوا ہے نہ کہ وہ جو عیسائي سمجھتے ہیں_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ان ہذا لھو القصص الحق
حصصر ضمیر فصل (لہو) سے سمجھا گیا ہے اور اس جملہ میں قصر قصر قلب ہے _
2_ انبیاء (ع) کے بارے میں جو واقعہ بھی توحید کے منافی ہو وہ باطل اور گھڑا ہوا ہے_
انّ ھذا لھو القصص الحق و ما من الہ: الا اللہ
شرك کی نفی جو کہ جملہ " و ما من الہ الاّ اللہ"سے استفادہ ہوتی ہے حضرت عیسي (ع) کے بارے میں نصرانیوں کے دعووں کے جھوٹا ہونے کی علت کا بیان ہے اور نیز انبیاء (ع) سے مربوط تمام داستانوں کے لیئے معیار بھی ہے_
3_ غیر خدا کی الوہیت کی نفی _
و ما من الہ الاّ اللہ
4 حضرت مسیح(ع) کی الوہیت کی نفي_
ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب ... ما من الہ الا اللہ
5_ الوہیت، صرف خدا تعالی کے شایان شان ہے_
و ما من الہ الا اللہ
6_ نصرانی حضرت عیسي(ع) کی الوہیت کے مدعّی ہیں اور خدا تعالی کی طرف سے ان کے دعوی کی نفی _
ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب ... و ما من الہ الا اللہ
جملہ " و ما من الہ الا اللہ"جو الوہیت کو خدا تعالی میں منحصر کررہاہے سابقہ آیات کے قرینہ سے عیسائیوں کے لیئے بھی کنایہ ہے_
7_ خدا وند متعال ، عزیز اور حکیم ہے_
و ان اللہ لہو العزیز الحکیم

565
8_ عزت (غلبے و الا ہونا) اور حکمت خدا وند عالم کی ذات میں منحصر ہے_
و ان اللہ لہو العزیز الحکیم
9_ ایسا عزیز جو حکیم ہو صرف خداوند عالم کی ذات ہے_
و ان اللہ لہو العزیز الحکیم
یہ اس صورت میں ہے کہ عزیز کے لیئے حکیم صفت ہو اس کا مطلب یہ نکلے گا کہ وہ عزیز جو کہ حکیم بھی ہو صرف خدا ہے_
10_ عزت او ر حکمت مطلقہ الوہیت کا معیار ہے
و ما من الہ الا اللہ و ان اللہ لہو العزیز الحکیم
جملہ " و ان اللہ ... " " ما من الہ ..." کے لیئے علت کا بیان ہے_

اسماء و صفات :
حکیم 7 ، 8 ، 9 ، عزیز 7 ، 8 ، 9
الوہیت :
الوہیت کے معیار ات 10
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی تاریخ 2
توحید : 2
توحید ذاتی 3 ، 5
حضرت عیسي (ع) : 1 ، 4
حضرت عیسي (ع) اور عیسائي 6
حکمت : 10

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شرك :
شرك کی نفی 3 ، 4
عزت : 10
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2 ،عقیدہ صحیح ہونے کے معیارات 2
عیسائي : 6
عیسائیوں کے عقائد 1 ، 6
قرآن کریم :
قرآن کریم کے قصّے 1

566

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (63)

اب اس کے بعد بھی یہ لوگ انحراف کریں توخدا مفسدین کو خوب جانتا ہے_
1_ خدا وند عالم کی یہ پیشگوئي کہ نصاري نجران مباہلہ کی دعوت قبول نہیں کریں گے*
فقل تعالوا ندع ... فان تولّوا فانّ اللہ علیم بالمفسدین
ظاہراً " فان تولّوا ..."اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عیسائي مباہلہ کی دعوت کو قبول نہیں کریں گے_
2_ نصاري نجران کو توحید قبول نہ کرنے پر خداوند متعال کا دھمکی دینا _
و ما من الہ الا اللہ ... فان تولّوا فان اللہ علیم بالمفسدین
انکی مخالفت اور گناہ کے بیان کرنے کے بعد خدا تعالی کے علم کی طرف توجہ دلانامخالفت کرنے والوں کے لیئے دھمکی ہے_
3_ فسادکرنے والوں کو خدا تعالی کی دھمکي_
فانّ اللہ علیم بالمفسدین
4 توحید سے روگردانی (شرك) فساد برپا کرنا ہے_
فانّ تولّوا فانّ اللہ علیم بالمفسدین
5_ فسادی خدا تعالی کے احاطہ علمی میں ہیں_
فانّ اللہ علیم بالمفسدین
6_ نصرانیوں کا ہمیشہ فساد بر پا کرنا _
فانّ اللہ علیم بالمفسدین
یہاں پر فساد کرنے والوں کا مصداق نصرانی ہیں اور "مفسدین " کی اصطلاح ایك دفعہ فساد برپا کرنے کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتی بلکہ استمرار و دوام میں ظہور رکھتی ہے_
7_ حضرت مسیح(ع) کی الوہیت کا عقیدہ رکھنا اور توحید کو نہ ماننا، فساد و تباہی برپا کرنے کا نتیجہ ہے_*
فانّ تولّوا ... فانّ اللہ علیم بالمفسدین
احتمال ہے کہ کلمہ " المفسدین" شرك کی

567

علت اور بنیاد کی طرف اشارہ ہو_
8_ نصاري نجران کے علماء فسادی ، مشرك، جھگڑا لو ، حق نہ ماننے والے اور خدا تعالی کی دھمکی کا مورد تھے_
فمن حاجك ... فان تولّوا فان اللہ علیم بالمفسدین
اس آیت کے شان نزول میں ہے کہ یہ آیت علمائے نجران کے بارے میں نازل ہوئي_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آنحضرت(ص) :
آنحضرت (ص) کا مباہلہ 1
اسلام :
صدر اسلام کی تاریخ 1
اہل کتاب :
اہل کتاب کے علماء 8
حضرت عیسي (ع) : 7
حق ماننا :
حق ماننے کے موانع 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کا احاطہ 5 ;خدا تعالی کا علم 5;خدا تعالی کی دھمکیاں 2 ،3 ، 8
شرك :
شرك کے عوامل 4 ، 7
عیسائي:
عیسائیونکا فساد برپا کرنا 6; عیسائیوں کی ہٹ دھرمی 8 ; نجران کے عیسائي 1 ، 2 ، 8
فساد:
فساد کے اثرات 7 ;فساد کے موارد 4
قرآن کریم :
قرآن کریم کی پیشگوئي 1
مشرکین 8
مفسدین 5 ، 6 ، 8
مفسدین کو دھمکی 3

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (64)

اے پیغمبر آپ کہہ دیں کہ اہل کتاب آؤایك منصفانہ کلمہ پراتفاق کرلیں کہ خدا کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں کسی کو اس کا شریك نہ بنائیں آپس میں ایك دوسرے کو خدائي کا درجہ نہ دیں اور اس کے بعد بھی یہ لوگ منھ موڑیں تو کہہ دیجئے کہ تم لوگ بھی گواہ رہنا کہ ہم لوگ حقیقی مسلمان اور اطاعت گذارہیں _

1_ غیر خدا کی پرستش کی نفی ، شرك کی نفی اور غیر خدا کی حکمرانی قبول نہ کرنا یہ تمام الہی ادیان میں قدر مشترك ہے_

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم الا نعبد الاّ الله و لا نشرك بہ شیئاً و لا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دو ن الله

2_ پیغمبر اسلام (ص) کا اہل کتاب کو عبادت میں توحید، شرك کی نفی اور غیر خدا کی حکمرانی نہ ماننے کی طرف بلانا _

یا اہل الکتاب تعالوا ... و لا یتخذ بعضنا
بعضاً ارباباً من دون الله

3 _ توحید عبادي، شرك کی نفی اور غیر خدا کی حاکمیت کو ردّ کرنا منطقی اور عادلانہ بات ہے_

تعالوا الی کلمة سواء بیننا ... و لا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله

" سواء "عدل کے معنی میں ہے_

4_ عبادت اور ربوبیت میں توحید، وحدت کا معیار و اساس ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

569
تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم الا نعبد الاّ الله ... اربابا من دون الله
5_ توحیدی عقیده انسان کی اعلي ظرفی اور عظمت کا موجب ہے_
تعالوا الی کلمة سواء
" تعالوا"کی اصل " علو" ہے جس کا معنی بلندی ہے یہ مذکوره بالا مطلب کی دلیل ہے_
6_ عبادت خدا تعالی کے لئے مختص ہے_
الاّص نعبدالاّ الله
7_ حضرت عیسي (ع) کی الوہیت کی نفي_
و لا نشرك بہ شیئاً
جملہ " ولا نشرك ... "عیسائیوں کے لئے تعریضہے_
8_ ربوبیت، خداوند عالم میں منحصر ہے_
لا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله
9_ تمام انسان ایك دوسرے کے برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر ربوبیت حاصل نہیں_
لا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله
10_ پیغمبراسلام (ص) کو حکم دیا گیا کہ اہل کتاب کو فکری آزادی اور آزاد و مستقل شخصیت بننے کی طرف دعوت دیں_
تعالوا ... ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله
11_ جب مخالفین، خداوند عالم کے سامنے سرجھکانے سے انکار کریں تومسلمانوں کافریضہ ہے کہ خداوند متعال کے حضور اپنی اطاعت و تسلیم کا اظہار کریں _
فان تولّوا فقولوا اشہدوا بانّا مسلمون
12_ پیغمبر اکرم(ص) اور ان کے پیروکار خدا تعالی کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہیں_
فقولوا اشہدوا بانّا مسلمون
13_ خدا کی بندگی ، شرك کی نفی اور غیر خدا کی حاکمیت کا انکارمسلمانوں کی خصوصیات_
فقولوا اشہدوا بانّا مسلمون
14_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا الہی ادیان کی روح ہے_
فقولوا اشہدوا بانّا مسلمون
چونکہ سابقہ تمام احکام (خدا کی عبادت، نفی شرك ...) کو سر تسلیم خم کرنا کہا گیا ہے_
15_ استدلال اور مقابل کی طرف سے اسکی قبولیت سے انکار کے بعد مناظرہ ختم کردینا ضروری

570

ہے_
فان تولّوا فقولوا اشہدوا بانّا مسلمون
16_ دوسروں کے حلال و حرام (آئین و قانون) کو ماننا انہیں بعنوان ربّ قبول کرنا ہے_
و لا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله
کسی کی یہ بات کہ ہم تو انکی عبادت نہیں کرتے تھے،کے جواب میں پیغمبر اکرم (ص) نے فرمایا : اما کانوا یحلون لکم ویحرمون فتاخذون بقولہم؟فقال نعم فقال النبي(ص) ہو ذاك کیا وہ تمہارے لیئے اشیاء کو حلال اور حرام نہیں کرتے تھے اور تم ان کے قول کو قبول نہیں کرلیتے تھے؟ تو اس نے کہا ایسا ہی تھا تو حضور (ص) نے فرمایا یہی تو عبادت کرناہے (1)

آزادی :
آزادی فکر 10
اتحاد :
اتحاد کے عوامل 4
ادیان :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ادیان میں ہم آہنگی 1
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) اور آزادی 10 ; انبیاء (ع) کی دعوت 2 ، 10
انسان :
انسان کی شخصیت 10 ;انسانوں میں برابری 9
اہل کتاب : 2 ، 10
پیامبر اسلام (ص) :
پیامبر اسلام (ص) اور اہل کتاب 2، 10;پیامبر اسلام (ص) کا سرتسلیم خم کرنا 12 ;پیامبر اسلام (ص) کے پیروکار12
توحید :
توحید صفاتي4 ; توحید عبادی 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 6 ; توحید کے اثرات 5
حضرت عیسي (ع) :7
خدا تعالی :
خدا تعالی کی حکمرانی 1 ، 2 ، 3 ، 13 ; خدا تعالی کی ربوبیت 8
دین :
دین کی حقیقیت 14
رشد و ترقی :
رشد و ترقی کے عوامل5
روایت : 16
---

1) مجمع البیان ج2 ص 767_

571
سر تسلیم خم کرنا:
خدا کے سامنے سرتسلیم خم کرنا 11 ، 12 ، 14
شرك :
شرك کی نفی 1 ، 2 ، 3 ، 7 ، 13;قانون سازی میں شرك 16
عبودیت : 1
خدا کی عبودیت 13
قانون سازی :16
کلام :
کلام میں عدل 3
مجادلہ :
مجادلہ کے آداب 15
مساوات : 9
مسلمان :
مسلمانوں کی خصوصیات 13;مسلمانوں کی ذمہ داری 11

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (65)
اے اہل کتاب آخر ابراہیم کے بارے میں کیوں بحث کرتے ہو جب کہ توریت او رانجیل ان کے بعد نازل ہوئي ہے کیا تمھیں اتنی بھی عقل نہیں ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ حضرت ابراہیم (ع) کی ممتاز شخصیت حتی کہ اہل کتاب میں بھي_
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہیم
یہود و نصاری میں سے ہر ایك کا اپنے آپ کو حضرت ابراہیم (ع) کی طرف منسوب کرنا ان کے نزدیك حضرت ابراہیم (ع) کے بلند مقام و منزلت
پردلالت کرتاہے_
2_ یہو د و نصاري کا دین ابراہیمی (ع) کے بارے میں جھگڑا_
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہییم
جملہ "وما انزلت ..." سے معلوم ہوتاہے

572
کہ جھگڑا دین ابراہیم (ع) کے بارے میں تھا_
3_ نصرانی حضرت ابراہیم (ع) کو نصرانی اور یہودی انہیں یہودی سمجھتے تھے _
لم تحاجون فی ابراہیم و ما انزلت التوراۃ و الانجیل
4_ یہودیوں اور نصرانیوں کا ایك دوسرے کے خلاف اپنے آپ کوحضرت ابراہیم (ع) سے دینی طور پر منسوب کرنے پر استدلال کرنا اور فریق مخالف کی ان کے ساتھ نسبت کی نفی کرنا _
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہیم
آیت 68 میں " انّ اولی الناس بابراہیم ..."سے پتہ چلتاہے کہ یہود و نصاري کے ایك دوسرے کے خلاف بعض استدلال حضرت ابراہیم (ع) کی پیروی اور ان کے ساتھ اپنے دینی تعلق کا دعوی اور دوسرے فریق سے اسکی نفی کرنا تھا_
5_ تورات اور انجیل کا حضرت ابراہیم (ع) کے بعد نازل ہونا _
و ما انزلت التوراۃ و الانجیل الاّ من بعدہ
6_ عیسائیوں کا یہ تصور کہ دین الہی صرف نصرانیت میں منحصر ہے اور یہودیوں کا یہ تصور کہ دین الہی صرف یہودیت میں منحصر ہے*
یا اہل الکتاب ... و ما انزلت التوراۃ و الانجیل الاّ من بعدہ
حضرت ابراہیم (ع) کے یہودیت اور عیسائیت سے پہلے ہوگذرنے کے پیش نظر یہودیت یا عیسایت کاحضرت ابراہیم (ع) سے منسوب ہونا اسی باطل تصور کی پیدا وار ہے جو مذکورہ بالا مطلب میں بیان ہوچکاہے_
7_ تورات اور انجیل کا حضرت ابراہیم (ع) کے بعد نازل ہونا حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی یا نصرانی ہونے کے دعوی کے باطل ہونے کی دلیل ہے_
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہیم و ما انزلت التوراۃ و الانجیل الا من بعدہ
8_ اہل کتاب (یہود و نصاري) کے حضرت ابراہیم(ع) کو یہودیت اور نصرانیت کی طرف منسوب کرنے کی حماقت پر توبیخ_
یا اہل الکتاب ... افلا تعقلون
9_ غور و فکر کرنا بے جا استدلال سے مانع ہے_
لم تحاجون ... افلا تعقلون
10_ غور و فکر کی قدر و قیمت اور اہمیت_
افلا تعقلون

573
11_ عقل شناخت کے وسائل میں سے اور تعقل و تدبر واقعیات تك پہنچنے کا بہترین راستہ _
لم تحاجون ... افلا تعقلون

استدلال:
بے جا استدلال9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

الله تعالى :
الله تعالى كى طرف سے توبيخ 8
انجيل :
انجيل كا نزول 5 ، 7
اہل كتاب: 1 ،2 ، 3 ، 4 ، 8
حضرت ابراہيم (ع) 5
حضرت ابراہيم (ع) اہل كتاب كے نزديك1 ، 2 ،3 ، 4 ، 8 ، 2 ، 3 ، 7; حضرت ابراہيم (ع) كا دين 2 ، 3 ، 7 ; حضر ت ابراہيم (ع) كا مقام و منزلت 1
تورات :
تورات كا نازل ہونا 5 ، 7
شناخت :
شناخت كے وسائل 11 ; عقلى شناخت 11
عيسائي:
عيسائيوں كا استدلال 2 ،4; عيسائيوں كى توبيخ 8 ; عيسائيوں كے عقائد 3 ، 6 ، 7
غور و فكر :
غور و فكر كى قدر و قيمت 10 ;غور و فكر كے اثرات 9 ، 11 ; غور و فكر نہ كرنے كے اثرات 8
يہود 2،4 :
يہوديوں كا استدلال 2 ، 4;يہوديوں كو توبيخ 8; يہوديونكے عقائد 3 ، 6 ، 7

هَاأَنتُمْ هَؤُلاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (66)

اب تك تم نے ان باتوں ميں بحث كى ہے جن كاكچھ علم تھا تو اب اس بات ميں كيوں بحث كرتے ہو جس كا كچھ بھى علم نہيں ہے بيشك خداجانتا ہے او رتم نہيں جانتے ہو_

1_ حضرت عيسي (ع) كى نبوت كے ثابت كرنے كے ليئے نصرانيوں كا يہود كے خلاف صحيح استدلال_

حاججتم فيما لكم بہ علم

نصرانيوں كا استدلال اس مورد ميں جس كا انہيں علم تھا وہ حضرت عيسي(ع) كى نبوت تھى اور ان كا يہ احتجاج حق تھا_

2_ يہوديوں كا نصرانيوں كے خلاف صحيح استدلال كہ حضرت عيسي(ع) نہ الوہيت ركھتے ہيں اور نہ خدا تعالى كے بيٹے ہيں_

حاججتم فيما لكم بہ علم

يہوديوں كا اس مورد ميں استدلال جس كا انہيں علم تھا وہ حضرت عيسي(ع) كى الوہيت كى نفى تھا اور ... اور يہ استدلال بر حق تھا_

3_ اہل كتاب (يہود و نصاري كے علماء) كى ان كے جھگڑنے اورحضرت ابراہيم (ع) كو يہوديت اور نصرانيت كى طرف جاہلانہ طور پر منسوب كرنے پر سرزنش_

فلم تحاجون فيما ليس لكم بہ علم

وہ چيز جس كا يہود و نصارى كو علم نہيں تھا اوراس كے بارے ميں استدلال كرتے تھے وہ حضرت ابراہيم (ع) كو يہوديت اور نصرانيت كى طرف منسوب كرنا تھا اور اسى پر انكى سرزنش كى گئي _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ ایسے مسائل کے بارے میں بحث و مباحثہ کرنا جن کا علم نہ ہو، قابل مذمتہے_
فلم تحاجون فیما لیس لکم بہ علم
5_ خدا تعالی کا مکمل علم اس دین کے بارے میں

575
جس پرحضرت ابراہیم (ع) کا ر بند تھے_
واللہ یعلم و انتم لا تعلمون
6_ اہل کتاب کا اس دین سے جاہل ہونا جس پر حضرت ابراہیم (ع) کا ربند تھے_
واللہ یعلم و انتم لا تعلمون

استدلال:
بے جا استدلال4
اہل کتاب 6:
اہل کتاب کے علماء 3
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) اہل کتاب میں3 ، 6 ;حضرت ابراہیم (ع) کا استدلال 3 ; حضرت ابراہیم (ع) کا دین5 ، 6
حضرت عیسي (ع) :
حضرت عیسی (ع) کا بشر ہونا 2 ; حضرت عیسی (ع) کی نبوت 1
خدا تعالی:
خدا تعالی کا علم 5
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2 ، 3
عیسائي:
عیسائیوں کا استدلال1،2 ;عیسائیونکی توبیخ 3 ; عیسائیوں کے عقائد 2; عیسائیوں کے علماء 3
مذموم مناظرہ 4
یہود1 ، 2
یہود کا استدلال 1 ، 2; یہود کی توبیخ 3 ; یہودی علماء 3

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (67)
ابراہیم نہ یہودی تھے او رنہ عیسائي وہ مسلمان حق پرست اور باطل سے کنارہ کش تھے او روہ مشرکین میں سے ہرگز نہیں تھے _
1_ حضرت ابراہیم (ع) نہ یہودی تھے اور نہ نصراني_
ما کان ابراہیم یہودیاً و لا نصرانیاً

576
2_ یہود، حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی ہونے کے دعوے دار اور نصرانی ، حضرت ابراہیم(ع) کے نصرانی ہونے کے دعوے دار تھے_
یا اہل الکتاب ... ما کان ابراہیم یہودیا و لا نصرانیاً
3_ حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی ہونے کا دعوي یہودیوں کے لیئے نصاري کے مقابلے میں اپنی حقانیت کی دلیل *
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہیم ... ما کان ابراہیم یہودیا و لا نصرانیا
4_ حضرت ابراہیم (ع) کے عیسائي ہونے کا دعوي عیسائیوں کے لیئے یہودیوں کے مقابلے میں اپنی حقانیت کی دلیل *

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يا اہل الكتاب لم تحاجون فی ابراہيم ... ما كان ابراہيم يہوديا و لا نصرانيا
5_ حتی اہل كتاب كے درميان حضرت ابراہيم(ع) كی ممتاز شخصيت و مقام و منزلت _
ما كان ابراہيم يہوديا و لا نصرانيا
يہود و نصاري ميں سے ہر ايك كی كوشش كی تھی كہ حضرت ابراہيم (ع) كو اپنے ساتھ منسوب كريں اور يہ چيز حضرت ابراہيم (ع) كے ممتاز مرتبے كی حكايت كرتی ہے_
6_ حضرت ابراہيم (ع) ، حنيف (حق كے گرويدہ) اور خدا كے حضور سر تسليم خم كرنے والے تھے_
و لكن كان حنيفاً مسلماً
7_ حضرت ابراہيم (ع) ہرگز مشرك نہيں تھے_
و ما كان من المشركين
8_ يہودی اور نصرانی حق سے منحرف ، گناہ گار اور مشرك تھے_
ولكن كان حنيفا مسلماً وما كان من المشركين
يہ اس صورت ميں ہے كہ "و لكن كان ..." يہوديوں اور نصرانيوں كو تعريض ہو_
9_ حضرت ابراہيم (ع) كا بتوں كی عبادت سے پاك و صاف ہونا_
و لكن كان حنيفا مسلما
امام صادق (ع) نے "حنيفا مسلما"كے بارے ميں فرمايا " خالصاً مخلصاً ليس فيہ شيء من عبادة الاوثان" (1) ايسا پاك و پاكيزہ جس نے ذرہ برابر بتوں كی عبادت نہيں كي_
10_ حضرت ابراہيم (ع) دين محمد(ص) مصطفی پر تھے_
و لكن كان حنيفا مسلما
حضرت امير المؤمنين (ع) نے "و لكن كان حنيفاً مسلما"كے بارے ميں فرمايا كان علی دين محمد: (2)
---

1) كافی ج2 ص 15 حديث1 ، نورالثقلين ج1 ص352 حديث 180_
2) تفسير عياشی ج1 ص 177 ح60 بحارالانوار ج12 ص11 ح 29_

اخلاص :9
اسلام : 10
اہل كتاب : 2 ، 3، 4 ، 5
اہل كتاب كے اختلافات 4
حضرت ابراہيم (ع) :
حضرت ابراہيم (ع) اور اسلام 10 ; حضرت ابراہيم (ع) اوراہل كتاب 4 ، 5 ; حضرت ابراہيم (ع) اور شرك 7;حضرت ابراہيم (ع) اہل كتاب كے نزديك2 ، 3 ; حضرت ابراہيم (ع) كا اخلاص 9 ; حضرت ابراہيم (ع) كا حنيف ہونا 6 ، 9 ;حضرت ابراہيم (ع) كا دين 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 6 ، 7 ، 10;حضرت ابراہيم (ع) كاسر تسليم خم كرنا
6;حضرت ابراہيم (ع) كا مقام ومرتبہ 5
روايت : 9 ، 10
شرك : 8
شرك سے برائت 7
عيسائي :
عيسائيوں كا شرك 8 ;عيسائيونكی گمراہی 8; عيسائيوں كی نافرمانی 8 ; عيسائيوں كے عقائد 2 4
مشركين : 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہود3 ، 4
یہود کا شرك 8 ;یہود کی گمراہی 8یہود کی نافرمانی 8;یہود کے عقائد 2 ، 3

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (68)
یقینا ابراہیم سے قریب تر ان کے پیرو ہیں او رپھر یہ نبی اور صاحبان ایمان ہیں او راللہ صاحبان ایمان کا سرپرست ہے _
1_ حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ منسوب ہونے کا معیار ان کی پیروی ہے_
انّ اولی الناس بابراہیم للّذین اتبعوہ
2_ انبیاء (ع) کے ساتھ ارتباط اور نسبت کا معیار انکی پیروی ہے_
انّ اولی الناس بابراہیم للذین اتبعوہ

578
3_ حق کی طرف میلان (حنیف ہونا) اور خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی حضرت ابراہیم(ع) اور دوسرے انبیاء (ع) کی پیروی کی حقیقت ہے_
و لکن کان حنیفا مسلما و ما کان من المشرکین _ ان اولی الناس بابراہیم للذین اتبعوہ
4_ یہودیوں اور عیسائیوں کا حضرت ابراہیم (ع) کے دین(خداوند عالم کے حضور سر تسلیم خم کرنا) سے کوئي واسطہ نہیں _
جملہ "انّ اولی ..."یہودیوں اور عیسائیوں کو تعریض ہے جو کہ ایسے نہیں ہیں_
5_ یہود و نصاري ہر ایك حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ دینی تعلق اور انتساب کا دعوے دار_
یا اہل الکتاب لم تحاجون فی ابراہیم ... انّ اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ
6_ حضرت ابراہیم(ع) کے ساتھ دینی تعلق اور منسوب ہونے میں پیغمبر اسلام (ص) اور مؤمنین زیادہ حق دار ہیں نہ یہود ونصاري _
ما کان ابراہیم یہودیاً و لا نصرانیاً ... انّ اولی الناس بابراہیم ... و ہذا النبی و الذین آمنوا
7_ پیغمبر اکرم (ص) اور ان پر ایمان لانے والے حضرت ابراہیم (ع) کی طرح موحّد ، حنیف اور خدا کے حضور تسلیم محض تھے_
و لکن کان حنیفا مسلماً ... ان اولی الناس ... و ہذا النبی والذین آمنوا
8_ پیغمبر اکرم(ص) اور ان پر ایمان لانے والوں کا خدا کے نزدیك بلند مقام و مرتبہ_
و ہذالنبی و الذین آمنوا
باوجود اس کے کہ " الذین اتبعوہ" پیغمبر (ص) اور مؤمنین کو شامل تھا انھیں جداگانہ ذکر کرنے سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے_
9_ خداوند عالم ، مؤمنین کا ولی و سرپرست ہے_
واللہ ولیّ المؤمنین
10_ اہل کتاب کے مقابلے میں خدا کا مؤمنین اور پیغمبر اسلام (ص) کی حمایت کرنا _
واللہ ولیّ المؤمنین
11_ انبیاء (ع) کے سب سے زیادہ نزدیك وہ لوگ ہیں جو انکی رسالت کے زیادہ پابند ہوں_
انّ اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ
امیرالمؤمنین (ع) فرماتے ہیں :انّ اولی الناس بالانبیائ(ع) اعملھم بما جاؤا بہ" اس کے

579
بعد حضرت نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائي (1)بعض نسخوں میں "اعلمہم" آیاہے_

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی پیروی 3 ;انبیاء (ع) کے پیروکار 2 ، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اہل کتاب : 10،5
مومن اہل کتاب 10
ایمان :
خدا پرایمان 3
پیامبر اسلام (ص) 6 ، 7
پیامبر اسلام (ص) اور اہل کتاب 10 ;پیامبر اسلام (ص) کا مقام و مرتبہ 8 ;پیامبر اسلام (ص) کی حمایت 10 ;پیامبر اسلام (ص) کے پیروکار 8
حضرت ابراہیم (ع) :
پیامبر اسلام (ص) اورحضرت ابراہیم (ع) 6 ، 7 ;حضرت ابراہیم (ع) اور اہل کتاب 5 ; حضرت ابراہیم (ع) اور عیسائي 4 ، 5 ، 6 ;حضرت ابراہیم (ع) اور یہودی 4 ، 5 ، 6; حضرت ابراہیم (ع) کاحنیف ہونا 7; حضرت ابراہیم (ع) کا دین 4
;حضرت ابراہیم (ع) کے پیروکار 1 ، 3 ، 6
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ولایت 9
رجحانات :
پسندیدہ رجحانات 3
روایت : 11
سر تسلیم خم کرنا:
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا3 ، 4 ، 7
عیسائي4 ، 6
عیسائیوں کے عقائد 5
موحدین : 7
مؤمنین : 9
مومنین کا مقام و مرتبہ 6 ، 7 ، 8 ; مومنین کی حمایت 10
یہود: 4 ، 6
یہود کے عقائد 5
---

1) مجمع البیان ج2 ص 770،نورالثقلین ج1 ص 353 حدیث 183_

580

وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (69)
اہل کتاب کا ایك گروہ یہ چاہتا ہے تم لوگوں کو گمراہ کردے حالانکہ یہ اپنے ہی کو گمراہ کررہے ہیں او رسمجھتے بھی نہیں ہیں_
1_ بعض اہل کتاب کی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش اور آرزو_
ودّت طائفة من اہل الکتاب لو یضلّونکم
2_ پیغمبر اکرم (ص) پر ایمان لانے والوں کو گمراہ کرنے سے اہل کتاب کی مایوسی *
لویضلونکم
3 _ خداوند متعال کی طرف سے مؤمنین کے بارے میں اہل کتاب کی بدنیتی کا اظہار_
ودّت ... لو یضلونکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

4_ کافروں کی طرف سے گمراہ کرنے کی کوششوں کے بارے میں خدا تعالی کا مؤمنین کو متنبّہ کرنا _
ودّت ... لو یضلونکم
5_ اہل کتاب کا وہ گروہ جو مسلمانوں کو گمراہ کرنے کي
کوشش کرتا تھا در حقیقت لاشعوری طور پر اپنے آپ کو مزید گمراہ کرتا تھا _
ودّت ... لو یضلونکم و ما یضلون الّا انفسھم و ما یشعرون
6_ دوسروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرنا اپنی گمراہی کو زیادہ کرنا ہے_
ودّت ... لو یضلونکم و ما یضلّون الاّ انفسھم
7_ صدر اسلام کے مؤمنین کو گمراہ کرنے کیلئے اہل کتاب کی کوششوں کا بے اثر رہنا_
و ما یضلّون الاّ انفسھم
8_ جو لوگ دوسروں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں وہ بے خبری میں اپنی گمراہی میں اضافہ کرلیتے ہیں_
و ما یضلون الاّ انفسھم و ما یشعرون

581

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) کے پیروکار 2
اسلام :
صدر اسلام کی تاریخ 7
افشا ء کرنا:3 ، 4
اہل کتاب :
اہل کتاب اور گمراہ کرنا 1 ، 2 ، 4 ، 5 ، 7 ;اہل کتاب اور مسلمان 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کا متنبّہ کرنا 4
گمراہ کرنا 1 ، 2 ، 4 ، 5 ، 7
گمراہ کرنے کی سرزنش 6 ، 8
گمراہ لوگ : 5
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 6 ، 8
مسلمان : 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7
مسلمانوں کو متنبہ کرنا 4

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (70)
اے اہل کتاب تم آیات الہیہ کا انکار کیوں کررہے ہو جب کہ تم خود ہی ان کے گواہ بھی ہو_
1_ اہل کتاب کے علما کا خداوند عالم کی آیات (قرآن کریم اور پیغمبر اسلام (ص)) کو جانتے ہوئے انکار کرنا اور خدا کا انہیں توبیخ و سرزنش کرنا_
یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ و انتم تشھدون
سابقہ اور بعد والی آیات پر توجہ کرنے سے
جوکہ جھگڑا کرنے ، چھپانے اور حق کو باطل سے ملانے کے بارے میں ہیں، معلوم ہوتاہے کہ اہل کتاب سے مراد ان کے علماء ہیں_
2_ اہل کتاب کی طرف سے الہی آیات کو چھپانا اور ان کا انکار کرنا دوسروں کو گمراہ کرنے کا ذریعہ _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

582
ودّت طائفة من اہل الکتاب لو یضلونکم ... لم تکفرون بآیات اللہ
" کفر "(باء کے ساتھ استعمال ہو یا اس کے بغیر) لغت میں انکار اور چھپانے کے معنی میں آیاہے (القاموس المحیط)
3_ مؤمنین کو گمراہ کرنا الہی آیات کا کفر ہے*
ودّت طائفة ... یا اھل الکتاب لم تکفرون بایآت اللہ
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "لم تکفرون" یا تو "لو یضلونکم" کے معنی میں ہے یا اس کے مصداق کا بیان ہے_
4_ اہل کتاب کی اپنے علماء کے ناجائز کا موں (دوسروں کو گمراہ کرنا) پر راضی ہونے کی وجہ سے مذمت اور توبیخ*
ودّت طائفة من اہل الکتاب لو یضلونکم ... لم تکفرون بآیات اللہ
کیونکہ سرزنش تمام اہل کتاب کی ہوئي ہے جبکہ دوسروں کو گمراہ کرنا ان کے علماء کے ساتھ مخصوص ہے اس سے مذکورہ بالامطلب حاصل کیا جاسکتاہے_
5_ الہی آیات کا جانتے بوجھتے ہوئے انکار کرنا قابل مذمت ہے_
لم تکفرون بآیات اللہ و انتم تشہدون
6_ علم و عمل میں دو غلہ پن قابل مذمت ہے_
لم تکفرون بآیات اللہ و انتم تشہدون
7_ اہل کتاب پر خداوند عالم کی آیات (پیغمبر اکرم (ص) اور قرآن کریم) کی حقانیت روشن و واضح تھي_
یااہل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ و انتم تشہدون

آسمانی کتابیں : 1
آنحضرت(ص) : 1
آنحضرت (ص) اور اہل کتاب 7
آیات خدا : 7
آیات خدا کو جھٹلانا 2 ، 3 ، 5
اہل کتاب : 7
اہل کتب اور آسمانی کتابیں 1 ; اہل کتاب اور حق کو چھپانا 2; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 2 ، 4; اہل کتاب کا کفر 1 ;اہل کتاب کی سرزنش 1، 4 ;اہل کتاب کے علماء 1 ، 4
حق کو چھپانا : 2
خدا تعالی :
خدا تعالی کی طرف سے سرزنش1
علم: 6

583
عمل : 6
کفر :
آیات خدا کے ساتھ کفر 3 ، 5 ; پیامبر اسلام (ص) کے ساتھ کفر 1 ; قرآن کریم کے ساتھ کفر 1 ;کفر کی سرزنش 5
گمراہ کرنا 2 ، 4
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 1
گناہ :
گناہ پر راضی ہونا 4
مؤمنین : 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (71)

اے اہل کتاب کیوں حق کوباطل سے مشتبہ کرتے ہو او رجانتے ہوئے حق کی پردہ پوشی کرتے ہو _
1_ یہودی اور نصرانی علماء کا جانتے ہوئے حق کو باطل کے ساتھ ملانا اور خدا تعالی کی طرف سے ان کی مذمت_
یا اهل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تکتمون الحق و انتم تعلمون
2_ اہل کتاب کے علماء حق کو باطل کے ساتھ ملاکر اور حق کو چھپاکر لوگوں کو گمراہ کرتے تھے_
ودّت طائفة من اہل الکتاب لو یضلونکم ...یا اہل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل
3_ قرآن کریم کی حقانیت اور پیغمبر اکرم(ص) کی رسالت کے بارے میں یہودی اور نصرانی علماء کی آگاہی اور علم_
یا اہل الکتاب ...و انتم تعلمون
اس بات پر توجہ کرتے ہوئے کہ مسلمانوں اور اہل کتاب کے اختلاف کا محور قرآن کریم اور پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت تھی _اس سے معلوم ہوتاہے کہ کلمہ "الحق"سے مراد قرآن کریم اور رسول اکرم (ص) کی رسالت ہے_

584
4_ حق کو چھپانا اور اسے باطل کے ساتھ ملانا حرام ہے_
لم تلبسون الحق بالباطل و تکتمون الحق و انتم تعلمون
5_ حق کو ظاہر کرنا اور اسے باطل کے ساتھ نہ ملانا علماء اور آگاہ انسانوں کا فریضہ ہے_
یا اہل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تکتمون الحق و انتم تعلمون
اگر حق کو چھپانا حرام ہو تو ضروری ہے کہ اس کا ظاہر کرنا واجب ہو کیونکہ کوئي تیسری صورت یہاں فرض نہیں کی جاسکتي_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) اور اہل کتاب 3
اہل کتاب: 3
اہل کتاب اور حق کو چھپانا 1 ، 2; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 2 ; اہل کتاب کے علماء 1 ، 2 ، 3
حق :
حق کو چھپانا 1 ، 2 ;حق کو ظاہر کرنا 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کی طرف سے توبیخ1
علمائے دین :
علمائے دین کے فرائض 5
عیسائي:
عیسائي علمائ1 ، 3
قرآن کریم : 3
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 2
محرمات : 4
مخلوط کرنا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مخلوط کرنے کی حرمت 4;مخلوط کرنے کی سرزنش 1;مخلوط کرنے کے اثرات 2
یہود:
علمائے یہود 1 ، 3

585

وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (72)
او راہل کتاب کی ایك جماعت نے اپنے ساتھیوں سے کہا جو کچھ ایمان والوں پر نازل ہوا ہے اس پر صبح کو ایمان لے آؤ او رشام کو انکار کردو شاید اس طرح وہ لوگ بھی پلٹ جائیں_
1_ اہل کتاب کی طرف سے ظاہری طور پر اسلام اور قرآن کو قبول کرلینا اور پھر ان دونوں کا انکار کردینا حق کو باطل کے ساتھ ملانے کی روشوں اور راہوں میں سے ایك ہے_
یا اھل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل ... و قالت طائفة من اہل الکتاب
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ" لم تلبسون الحق ..."کے بعد "و قالت طائفة ..." حق کو باطل کے ساتھ ملانے کے مصداق کا ذکر ہے_
2_ مؤمنین کو اسلام سے منحرف کرنے کے لیئے بعض اہل کتاب کا دوسروں کو یہ مشورہ کہ صبح قرآن پر ایمان کا اظہار کرو اور شام کو اس کا انکار کرو_
و قالت طائفة من اہل الکتاب ... لعلّهم یرجعون
یہ اس صورت میں ہے کہ "وجہ النہار"، "آمنوا" کے متعلق ہوا اور"آخرصہ"، "اکفروا" کے متعلق ہو_
3_ صبح کو ایمان کا اظہار اور شام کو کفر کا اظہار کرنا ، مؤمنین کو متزلزل کرنے کے لیئے یہودیوں کا حیلہ و فریب_
و قالت طائفة ... لعلّهم یرجعون
شان نزول کے لحاظ سے مفسرین نے اس آیت کو یہودیوں پر حمل کیا ہے_
4_ مؤمنین کو متزلزل کرنے کے سلسلے میں یہودیوں کی سازش کو بے نقاب کرکے خداوند عالم نے انہیں رسوا کردیا_
و قالت طائفة ... لعلهم یرجعون
5_ مسلمانوں کو متزلزل کرنے کی خاطر جھوٹ موٹ ایمان کا اظہار کرکے ان کی صفوں میں گھس جانا دین کے دشمنوں کاایك حیلہ ہے_
و قالت طائفة ... لعلہم یرجعون
6_ کسی مکتب فکر کے لوگوں کو بددل کرنے کا مؤثر ترین طریقہ یہ ہے کہ اس مکتب فکر کے عقیدہ کا اظہار کرکے اس سے انکار کردیا جائے *
و قالت طائفة لعلہم یرجعون
کیونکہ اس بارے میں خدا تعالی یہودیوں کی سازش کو بے نقاب کررہاہے ،معلوم ہوتاہے کہ یہودیوں کا یہ کام مؤمنین پر مخصوص اثرات کا موجب بنا_
7_ یہودیوں نے اس کو قبول کرلیا جو پیغمبر اسلام (ص) پر دن کے پہلے وقت نازل ہوا (بیت المقدس کا قبلہ ہونا)اور جو دن کے آخری وقت نازل ہوا (کعبہ کا قبلہ ہونا)اس کا کفر کیا تا کہ مؤمنین کو گمراہ کرسکیں _
و قالت طائفة ... لعلہم یرجعون
بعض مفسرین کے نزدیك " وجہ النہار" اور "آخرہ" ، "انزل"کے متعلق ہیں اور آیت کے سیاق سے پتہ چلتاہے کہ " الّذي"سے مراد خاص حکم ہے اور بعض روایات دلالت کرتی ہیں کہ وہ خاص حکم قبلہ کی تبدیلي- ہے کہ جب عصر کے وقت پیغمبر اسلام (ص) کو حکم ہوا کہ نماز کعبہ کی طرف منہ کرکے پڑھیں اور مسلمانوں کا قبلہ جو اس دن صبح کے وقت بیت المقدس تھا تبدیل کردیا جائے_
8_ اہل کتاب کویہ احتمال کہ (انکے پروپیگنڈے سے) مومنین متاثر ہوکر مرتد ہوجائیں گے_
آمنوا بالّذی ... لعلّهم یرجعون
9_ خدا تعالی کا مومنین کو اہل کتاب اور دشمنان اسلام کی منافقانہ کوششوں کی نسبت تنبیہہ _
قالت طائفة ... لعلہم یرجعون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

10_ یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو حکم دینا کہ بیت المقدس کو قبلہ کے عنوان سے قبول کریں اور کعبہ کی مخالفت کریں_

و قالت طائفة من اہل الکتاب آمنوا بالذی انزل ... و اکفروا آخرہ

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں : ... فقالوا صلی محمد(ص) الغداة و استقبل قبلتنا فامنوا بالذی انزل علی محمد (ص) وجہ النہار و اکفروا آخرہ یعنون القبلة حین استقبل رسول اللہ (ص) المسجد الحرام _ انہوں نے کہا کہ محمد(ص) نے صبح کی نماز پڑھی تو ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا تم اس حکم پر ایمان لے آؤ جو محمد (ص) پر دن کے پہلے وقت نازل ہوا اور

587

اس کا انکار کرو جو اس پر دن کے آخری وقت نازل ہوا ان کی مراد قبلہ تھی کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے مسجد الحرام کی طرف منہ کیا (1)

11_ یہودیوں کی یہ توقع کہ کعبہ کی بجائے ،بیت المقدس دوبارہ مسلمانوں کا قبلہ بن جائے_

لعلہم یرجعون

امام محمد باقر (ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ... لعلہم یرجعون الی قبلتنا (2) " یہودی سمجھتے تھے کہ شاید وہ (مسلمان) ہمارے قبلہ کی طرف لوٹ آئیں "

آنحضرت (ص) :

آنحضرت (ص) اور یہودی 7

اسلام 1 ، 9

صدر اسلام کی تاریخ1 ، 3 ، 7

افشا کرنا:4

اہل کتاب : 1 ، 9 ، 10

اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 2 ، 7 ;اہل کتاب کاکفر 1 ، 2;اہل کتاب کی سازش 1 ، 2 ، 9;اہل کتاب کے عقائد 8; اہل کتاب کے علماء 10 ; کعبہ اوراہل کتاب 10 ; مسلمان اوراہل کتاب 2 ، 8

بیت المقدس 7 ، 10

خدا تعالی :

خدا تعالی کا انتباہ 6

خدا کی آیات : 1 ، 2 ، 3

دشمن:

دشمنوں کی سازش ، 5 ، 9

روایت : 10 ، 11

قرآن کریم : 1 ، 2

کعبہ : 7 ، 10 ، 11

کفار :

کفار اور مسلمان 5

گمراہ کرنا 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7

محاذ آرائي :

محاذ آرائي کے طریقے 6

مخلوط کرنا : 1

---

1) تفسیر قمی ج1 ص 105 ، تفسیر برہان ج1 ص 292 حدیث11_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

2) تفسیر قمی ج1 ص105 ، بحار الانوارج83 ص 98_

588
مسلمان: 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 8
منافقت :
منافقت کے اثرات 5 ، 6
مؤمنین :
مؤمنین کا مرتد ہونا 8 ;مؤمنین کو انتباہ 9; مؤمنین کو گمراہ کرنا 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7
یہود: 7
یہود کی سازش 3 ، 4 ، 7;یہود کی منافقت 7

وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (73)
اورخبردار ان لوگوں کے علاوہ کسی پر اعتبار نہ کرنا جوتمہارے دین کا اتباع کرتے ہیں _ پیغمبر آپ کہہ دیں کہ ہدایت صرف خدا کی ہدایت ہے _ او رہرگز یہ نہ ماننا کہ خدا ویسی ہی فضیلت او رنبوت کسی اورکو بھی دے سکتا ہے جیسی تم کو دی ہے یا یہ کہ وہ پیش پروردگار بحث بھی کر سکتا ہے _ پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ فضل و کرم خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطاکرتا ہے او روہ صاحب و سعت بھی ہے اورصاحب علم بھی _
1_ یہودی علماء نے اپنے پیروکاروں کو متنبہ کیا کہ اپنے ہم مذہب کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہ کریں _
و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم
یہ اس صورت میں ہے کہ " لا تومنوا "کے
معنی بھروسہ نہ کرنے کے ہوں نہ تصدیق و یقین نہ کرنے کے_*
2_ یہودی علماء نے اپنے پیروکاروں کو متنبہ کیا کہ

589
اپنے ہم مذہب کے علاوہ کسی پر ایمان نہ لائیں_
و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم
یہ اس صورت میں ہے کہ ایمان کے معنی یقین کرنے اور میلان رکھنے کے ہوں_
3_ اسلام کے خلاف کی جانے والی سازش کے افشا پر یہودی علماء کی پریشانی و فکرمندی _
و قالت طائفة من اہل الکتاب ... و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم
مسلمانوں کے خلاف سازش کرنے کے بعد یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی اور پر اعتماد کرنے سے روکنا انکی سازش کے ظاہر ہونے کے خوف کو بیان کرتاہے_
4_ یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی کے سامنے سازش کو ظاہر کرنے سے روکنا_
و قالت طائفة ... آمنوا بالذی ... و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم
5_ یہودی علماء کی اپنے پیروکاروں کے اسلام کی طرف مائل ہوجانے کے بارے میں فکر مندی _
و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم
یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی اور کی طرف مائل ہونے سے روکنا ان کی فکر مندی کو بتلاتاہے (یہ اس صورت میں ہے کہ ایمان کے معنی مائل ہونے کے ہوں)
6_ یہودی علماء خیال کرتے تھے کہ پیغمبر(ص) کو ان میں سے مبعوث ہونا چاہیئے تھے_
و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم
7_ یہودیوں کا اپنے دین کے بارے میں احساس برتری اور بے جا تعصّب _
و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

8_ پیغمبراسلام (ص) کو یہ پیغام پہنچانے کا حکم کہ حقیقی ہدایت صرف خدا وند عالم کی ہدایت ہے_
قل انّ الهدي ہدی الله
9_ یہودی علماء کا ایك دوسرے کو یہ مشورہ کہ پیغمبر اسلام (ص) کی رسالت کی دلیلوں کو چھپائیں *
و لا تؤمنوا ... ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم
احتمال ہے کہ "ما اوتیتم "سے مراد رسالت کی دلیلیں ہوں_
10_ یہودی علماء مسلمانوں کو پیغمبراسلام (ص) کی رسالت پر دلیل قائم کرنے پر قادر نہیں سمجھتے تھے_
و لا تومنوا الّا لمن تبع دینکم ... او

590

یحاجّوکم عند ربکم
یہ اس صورت میں ہے کہ " او یحاجوکم" جو کہ "ان یؤتی "پر عطف ہے " لا تؤمنوا"کے لیئے " لا"کی تقدیر کے ساتھ مفعول لہ ہو یعنی لان لا یحاجوکم عند ربکم_
11_ یہودی علماء کي، مسلمانوں کے ان کے ساتھ خدا کے حضور حجت قائم کرنے کے بارے میں فکرمندي_
و لا تؤمنوا ... او یحاجوکم عند ربکم
12_ مسلمانوں کے خلاف یہودی علماء کی سازش کا خدا تعالی کی طرف سے افشا _
و لا تومنوا الّا لمن تبع دینکم ... او یحاجوکم عند ربکم
13_ ہر فضل خدا کے ہاتھ میں ہے_
قل انّ الفضل بید الله
14_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے اپنا فضل اسکے شامل حال کردیتاہے_
قل انّ الفضل بید الله یؤتیہ من یشاء
15_ پیغمبری اور ہدایت خداوندعالم کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کردیتاہے_
و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم ... قل انّ الفضل بید الله یوتیہ من یشاء
ظاہراً " قل انّ الفضل ... "یہودیوں کی اس سوچ کا ردّ ہے جو سمجھتے تھے کہ پیغمبر(ص) صرف ان میں سے منتخب ہونا چاہیئے_
16_ خداوند متعال ، واسع (بہت زیادہ وسعت وجودی رکھنے والا) اور علیم (بہت زیادہ عالم) ہے_
والله واسع علیم
17_ خداوند عالم کی طرف سے کسی کو پیغمبر (ص) منتخب کرنا اس کے علم کی بنیادپر ہے_
قل ان الفضل بید الله یؤتیہ من یشاء والله واسع علیم
یہ اس صورت میں ہے کہ فضل خدا سے مراد جیسا کہ بیان ہوچکاہے نبوت اور نبی کا انتخاب ہو_

آنحضرت (ص) 9 ، 10
آنحضرت (ص) کی ذمہ داری 8
اسلام : 3 ، 4 ، 5
اسماء و صفات :
علیم 16 ; واسع 16

591

افشا کرنا :3 ، 12
انبیاء (ع) :
کا انتخاب 17
اہل کتاب :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اہل کتاب اور آنحضرت (ص) 9 ، 10 ;اہل کتاب اور اسلام 3 ، 4; اہل کتاب اور حق کو چھپانا 9 ; اہل کتاب کی خصلتیں 1 ، 2 ;اہل کتاب کے عقائد 6 ; اہل کتاب کے علماء 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6 ، 9 ، 10 ، 11،12 ;مسلمان اوراہل کتاب 10 ، 11
حق کو چھپانا : 9
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 17 ;خدا تعالی کا فضل 13 ، 14 ، 15; خدا تعالی کی مشیت 14 ، 15 ،خدا تعالی ہدایت 8
مسلمان : 10 ، 11 ، 12
نبوت : 15
نبوت کی دلیلیں 10
ہدایت : 15
یہود:
آنحضرت (ص) اوریہود 9 ، 10 ;اسلام اور یہود 3 ، 4 ، 5 ; مسلمان اوریہود 10 ، 11 ، 12;یہود اور حق کوچھپانا 9 ; یہود کا احساس برتري7 ;یہود کی سازش 3 ، 4، 12 ; یہود کی صفات 1 ، 2، 7;یہودکی نسل پرستی 1 ، 2، 7 ;یہود کے عقائد 6

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (74)
وہ اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے او ر وہ بڑے فضل والا ہے _
1_ نبوت اور ہدایت خدا وند متعال کی خاص رحمت ہے_
و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم قل انّ الہدي
ہدی اللہ ... قل انّ الفضل بید اللہ ... یختص برحمتہ من یشاء
جملہ " یختص برحمتہ "یہودیوں کے

اس خیال کا ردّ ہے کہ نبی صرف انہی مینسے مبعوث ہوسکتاہے لہذا آیت میں "رحمتہ"سے مراد نبوت ہوگي_
2_ خداوند متعال کی رحمت سے بہرہ مند ہونا اسکی مشیت پر موقوف ہے_
یختص برحمتہ من یشاء
3_ پیغمبر اسلام (ص) خدا وند عالم کی خاص رحمت سے بہرہ مند ہیں_
قل ان الفضل بید اللہ ... یختص برحمتہ من یشاء
یہ اس صورت میں ہے کہ فضل خدا سے مراد نبوت اور نبی (ص) کا انتخاب ہو_
4_ خداوند عالم کی خاص رحمت کا سرچشمہ اس کا عظیم فضل ہے_
یختص برحمتہ من یشاء و اللہ ذوالفضل العظیم
جملہ "واللہ ذو الفضل" جملہ "یختص برحمتہ"کے لیئے علت ہے _
5_ خداوند عالم عظیم فضل و کرم کا مالك ہے_
واللہ ذوالفضل العظیم

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) کا مقام ومرتبہ 3
خدا تعالی :
خدا تعالی کا فضل 4 ، 5; خدا تعالی کی رحمت 1 ، 2 ، 3 ، 4 ; خدا تعالی کی مشیت 2
رحمت :
خاص رحمت 1 ، 2 ، 3 ، 4 ; رحمت جن کے شامل حال ہے 3 ; نبوت والی رحمت 1 ; ہدایت والی رحمت 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

593

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لاَّ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلاَّ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (75)

او راہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے پاس ڈھیر بھر مال بھی امانت رکھ دیا جائے تو واپس کردیں گے او رکچھ ایسے بھی ہیں کہ ایك دینار بھی امانت رکھ دی جائے تو اس وقت تك واپس نہ کریں گے جب تك ان کے سرپر کھڑے نہ رہو _ یہ اس لئے کہ ان کا کہنایہ ہے کہ عربوں کی طرف سے ہمارے اوپر کوئي ذمہ داری نہیں ہے _ یہ خدا کے خلاف جھوٹ بو لتے ہیں او رجانتے بھی ہیں کہ جھوٹے ہیں_

1_ اہل کتاب میں بھی بہت امانت دار لوگ پائے جاتے ہیں_

و من اہل الکتاب من ان تامنہ بقنطار یؤدّہ الیك

2_ خداوند عالم کا بعض اہل کتاب کی امانت داری کی وجہ سے ان کی قدر کرنا_

و من اہل الکتاب من ان تامنہ بقنطار یؤدّة الیك

3_ افراد کی قدر و قیمت جانچنے کا معیار انکی امانت داری ہے _

و من اہل الکتاب من ان تامنہ بقنطار یؤدّہ الیك

4_ لوگوں کے ساتھ (دوست ہوں یا دشمن) منصفانہ اور حقیقت پسندانہ برتاؤ کرنا ضروری ہے_

و من اہل الکتاب من ان تامنہ

594

قرآن کریم نے اہل کتاب کی جو پسندیدہ صفت تھی اسے ذکر کیا اور اس پر ان کی تعریف کی اور یہ مؤمنین کے لیئے درس ہے_

5_ بعض اہل کتاب کی خیانت حتی کہ انتہائي کم قیمت امانتوں میں _

و منہم من ان تامنہ بدینار لا یؤدّہ الیك

6_ بعض اہل کتاب صرف طاقت کے زور پر امانت واپس کرنے پر تیار ہونگے_

الاّ ما دمت علیہ قائماً

جملہ " ما دُمت ..." مذکورہ بالا مطلب سے کنایہ ہے_

7_ اجتماعی اورانفرادی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے خلاف مسلسل قیام ہی انہیں اس کام سے روکنے کا طریقہ ہے_

و منہم من ان تامنہ بدینار: لا یؤدّہ الیك الاّ ما دمت علیہ قائماً

8_ بعض اہل کتاب (یہودیوں) کے ہاتھوں دوسروں کے حقوق کے ضائع کیئے جانے کا سبب یہود کا احساس برتری ہے

ذلك بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

9_ یہود کی غیر مذہب لوگوں کے بارے میں متفاوت نظر باعث بنی کہ وہ ان کی امانتوں کی حفاظت کریں یا خیانت _

و من اہل الکتاب ... و منہم من ان تامنہ ... ذلك بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

"ذلك "دوسرے گروہ کی طرف اشارہ ہے_

10_ بعض اہل کتاب کا غیر مذہب لوگوں کے حقوق کے بارے میں ذمہ داری کا احساس نہ کرنا_

ذلك بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

11_ بعض اہل کتاب کا یہ غلط نظریہ تھا کہ دوسروں کے اموال میں ان کے لیئے تصرّف اور ان کے حقوق ضائع کرنا جائز ہے، یہ امر موجب بنا کہ وہ اپنے غیر مذہب لوگوں کے حقوق میں خیانت کریں_

ذلك بانہم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

12_ نسل پرستی اور احساس برتری دوسروں کے حقوق پر تجاوز کا پیش خیمہ_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و منهم من ان تامنہ ... ذلك بانّهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل

595

13_ اہل کتاب غیر مذہب لوگوں پر اپنی برتری نیز ان کے اموال میں ناجائز تصرف کی جھوٹی نسبت خداوند عالم کی طرف دیتے تھے _

ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب

14_ اہل کتاب اپنے گھڑے ہوئے عقائد کو جان بوجھ کر خدا وند عالم کی طرف منسوب کرتے ہیں_

و يقولون على الله الكذب و ہم يعلمون

15_ اپنی نسلی برتری اور دوسروں کے حقوق کے ضیاعکے جواز کو خدا تعالی کی طرف نسبت دینا جھوٹ اور ناجائز کام ہے_

ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و ہم يعلمون

16_ بدعت قائم کرنا، ظلم و ستم اور اجتماعی و معاشرتی معاہدوں کو توڑنے کی توجیہ کا ذریعہ ہے_

و منهم من ان تامنہ بدينار لا يؤدّه اليك ... و يقولون على الله الكذب

17_ امانت میں خیانت کے جواز کو خداوند عالم کی طرف منسوب کرنا خدا پر جھوٹ باندھنا ہے_

و منهم من ان تامنہ بدينار لا يؤدّه اليك ... قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و ہم يعلمون

اس آیت کے نازل ہونے کے بعد رسول خدا (ص) نے فرمایا:" كذب اعداء الله ما من شيء كان فى الجاہلية الاّ و ہو تحت قدميّ ہاتين الاّ الامانة فانّها مؤدّاة الى البرّ والفاجر" کہ خدا کے دشمن جھوٹ بولتے ہیں، جو کچھ جاہلیت میں تھا وہ میرے ان دونوں قدموں کے نیچے ہے مگر امانت جو ادا کی نيك اور بدکار دونوں طرح کے افراد کو ادا کی جائے_(1)

افترا :

خدا پرافترا باندھا 13 ، 14 ، 15 ، 17

امانت داری : 9

امانت داری کی قدر و قیمت 2 ، 3 ; امانت داری میں خیانت 5 ، 9 ، 17

انصاف : 4

انقلاب :

انقلاب کی اہمیت 7

اہل کتاب : 10

---

1) الدرالمنثور ج2 ص 244 مجمع البيان ج2 ص 778_

596

اہل کتاب کا تکبّر13;اہل کتاب کی خصلتیں 8 ، 13 ;اہل کتاب کی خیانت 5 ; اہل کتاب کے اختلافات 9 ; اہل کتاب کے امین لوگ 1 ، 2; اہل کتاب کے خیانت کار 6 ; اہل کتاب کے عقائد 9 ، 11 ، 14

بدعت:

بدعت کے اثرات 16

تکبر : 13

تکبر کے اثرات 12

حق مانگنا 6 ، 7

حقوق :

لوگوں کے حقوق پر تجاوز7 ، 8 ، 10 ، 11 ، 12 ، 13 ، 15 ، 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خیانت : 5 ، 9 ، 17
خیانت کے اسباب 9 ،11
روایت : 17
ظلم :
ظلم کاپیش خیمہ 16
عقیدہ :
باطل عقیدہ 14
عہد:
عہدتوڑنا 16
قدرت :
قدرت کی اہمیت 6
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کے معیار 2 ، 3
معاشرت:
معاشرت کے آداب 4
معاشرتی تعلقات : 4
نسلی امتیاز: 15
نسلی امتیاز کے اثرات 12
نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجی : 9 ، 11
یہود :
یہود کا احساس برتری 8

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (76)

بیشك جو اپنے عہد کو پو را کرے گا او رخوف خدا پیدا کرے گا تو خدا متقین کو دوست رکھتا ہے _
1_ اہل کتاب کے اپنے آپ کو دوسروں سے برتر سمجھنے کے نظریے کا ردّ و ابطال _
ذلك بانہم قالوا ... بلي من اوفي
2_ امانت داری اور وفائے عہد کی قدر و قیمت اور اہمیت_
بلی من اوفی بعہدہ
3_ عہد کی وفا، امانت داری اور خیانت سے اجتناب کرنا تقوي کی علامات ہیں_
بلی من اوفی بعہدہ و اتقی فان اللہ یحب المتقین
جملہ " یحب المتقین "بیان کررہاہے کہ عہد کی وفا تقوي کی علامت ہے_
4_ خداوند عالم کے نزدیك انسان کی قدر و قیمت کا معیار وفائے عہد اور تقوي کی رعایت ہے نہ کہ کسی خاص نسل و قوم کی طرف منسوب ہونا_
ذلك بانہم قالوا لیس علینا ... بلی من اوفی بعہدہ و اتقی فان اللہ یحب المتقین
5_ وفائے عہد، امانت داری او تقوي خداوند متعال کی محبت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں_
بلی من اوفي بعہدہ واتقی فان اللہ یحب المتقین
6 متقین خدا تعالی کے محبوب ہیں _
فان اللہ یحب المتقین
7 خداوند عالم کے ساتھ کئے گئے عہد کی پابندی اور خیانت سے پرہیز کرنا خدا کی محبت کے حصول کا پیش خیمہ ہے _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بلی من اوفی و اتقی فانّ اللہ یحب المتقین
598
جملہ " یحب المتقین "بیان کررہاہے کہ عہد کی وفا تقوي کی علامت ہے_
4_ خداوند عالم کے نزدیك انسان کی قدر و قیمت کا معیار وفائے عہد اور تقوي کی رعایت ہے نہ کہ کسی خاص نسل و قوم کی طرف منسوب ہونا_
ذلك بانهم قالوا لیس علینا ... بلی من اوفی بعهده و اتقی فان اللہ یحب المتقین
5_ وفائے عہد، امانت داری او تقوي خداوند متعال کی محبت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں_
بلی من اوفي بعهده واتقی فان اللہ یحب المتقین
6_ متقین خدا تعالی کے محبوب ہیں _
فان اللہ یحب المتقین
7_ خداوند عالم کے ساتھ کئے گئے عہد کی پابندی اور خیانت سے پرہیز کرنا خدا کی محبت کے حصول کا پیش خیمہ ہے _
بلی من اوفی و اتقی فانّ اللہ یحب المتقین
یہ اس صورت میں ہے کہ بعد والی آیت کے قرینہ سے " بعہدہ "کی ضمیر " اللہ "کی طرف لوٹے جو کہ پہلے والی آیت میں مذکور ہے_
8_ اہل کتاب کا دین میں بدعتیں پیدا کرنے اور امانت میں خیانت کرنے کا سرچسمہ بے تقوي ہونا ہے _
و منہم من ان تامنہ بدینار ... و یقولون علی اللہ الکذب ... بلی من اوفی بعہدہ واتقي
9 تقوي انسان کو، اپنے آپ کو برتر سمجھنے اور دین میں بدعتیں ایجاد کرنے سے روکتاہے_
قالوا لیس علینا ... و یقولون علی اللہ الکذب ... بلی ... واتقي
10 اہل کتاب بھی اگر عہد پورا کریں اور تقوي اختیار کریں تو خدا وند عالم کے محبوب ہوجا ئیں گے _
و من اہل الکتاب ... بلی من اوفی بعہدہ واتقی فان اللہ یحب المتقین

اقدار : 2
امانت داری :
امانت داری کی اہمیت 2 ;امانت داری کی قدر و قیمت 2 ، 3 ;امانت داری کے اثرات 5 ، 7;امانت داری میں خیانت 8
انسان :
انسان کی قدر و قیمت 10
اہل کتاب: 10
اہل کتاب کا فسق 8;اہل کتاب کے عقائد 1
بدعت :
دین میں بدعت 8 ، 9
بدعت قائم کرنے والے : 8
تقوي :
تقوي کی اہمیت 4 ; تقوی کی نشانیاں3
تقوي کے اثرات 5 ، 7 ، 9 ، 10
تکبر :
تکبر کے موانع 9
خدا تعالی :
خدا تعالی کی محبت 5 ، 6 ، 7 ، 10; خدا تعالی کے محبوب6 ، 10
خیانت :8
دین : 8 ، 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

599
عقیدہ :
باطل عقیدہ 1
عہد :
وفائے عہد 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7 ; وفائے عہد کے اثرات 10
فسق :
فسق کے اثرات 8
قدر و قیمت :
قد رو قیمت کے معیار4
متقین:
متقین کا مقام 6
نسلی امتیاز4 :

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (77)
جو لوگ اللہ سے کئے گئے عہد او رقسم کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئي حصہ نہیں ہے او رنہ خدا ان سے بات کرے گا او رنہ روز قیامت ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ انھیں گناہوں کی آلودگی سے پاك بنائے گا او ران کے لئے دردناك عذاب ہے _
1_ اہل کتاب (کے علماء) کا اپنے دنیاوی مقاصد تك پہنچنے کے لیئے عہد شکنی اور دین فروشی کرنا _
ان الذین یشترون بعہد اللہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً
سابقہ آیات کے قرینہ سے"ان الذین ..."کے واضح مصادیق اہل کتاب ہیں اور چونکہ عموماً دین فروشی اور بدعت علمائے دین کے ہاتھوں انجام پاتی ہے لہذا ہم نے مذکورہ

600
بالا مطلب میں علماء کا اضافہ کیا ہے_
2_ اہل کتاب اپنے دنیاوی مقاصد تك پہنچنے کے لیئے اپنی قسمیں توڑدیتے ہیں_
انّ الذین یشترون بعہداللہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً
3_ امانت داری اور معاشرتی حقوق خدا تعالی کے عہد ہیں*
و منھم من ان تامنہ بدینارلا یؤدّہ الیك ... انّ الذین یشترون بعھد اللہ
4_ یہودی علماء عہد خدا (پیغمبر اسلام سے مربوط حقائق)میں تحریف کرنے اور اسے چھپانے میں دنیاوی مقاصد رکھتے ہیں_
انّ الذین یشترون بعہد اللہ و ایمانھم
آیت کے شان نزول کو مد نظر رکھتے ہوئے "عھد اللہ"سے مراد پیغمبر اسلام (ص) سے مربوط حقائق ہیں جو تورات میں تھے اور یہودی علماء نے ان میں تحریف کردی _
5_ عہد الہی اور اس سے پیدا ہونے والی ذمہ داریوں پر سوداگری کرنے کی اصل وجہ دنیاپرستی ہے_
ان الذین یشترون بعہد اللہ ... ثمناً قلیلاً
6_ اہل کتاب کے نزدیك عہد الہی اور اس کی ذمہ داریاں بے وقعت و کم ارزش ہیں_
یشترون بعہد اللہ ... ثمناً قلیلاً
الہی معاہدوں کو کم قیمت پر بیچنا انہیں کم قیمت سمجھنے کی دلیل ہے_
7_ عہد الہی بیچ کردنیاوی قیمت حاصل کرنا اگر چہ بہت زیادہ ہو پھر بھی کم ہے_
ان الذین یشترون بعھد اللہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً
ظاہراً جو قیمت (ریاست اور مال و ثروت) آیات الہی بیچنے والے لیتے تھے کم نہیں تھی لیکن خدا تعالی نے اسے کم کہا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے_
8_ اخروی نعمتوں سے یہودی علماء ،عہد الہی کے سوداگروں اور عہد و پیمان توڑنے والوں کا محروم ہونا_
انّ الذین یشترون ... اولئك لاخلاق لهم فی الآخرة
9_ عہد الہی اور اپنے وعدوں د معاہدوں کی پابندی اخروی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کا موجب ہے_
ان الذین یشترون بعهد الله و ایمانهم ... لاخلاق لهم فی الآخرة
10_ دنیاوی نعمتوں کا اخروی نعمتوں کے مقابلے میں

601

بے ارزش و بے وقعت ہونا _
ان الذین یشترون بعہد الله ... ثمناً قلیلاً اولئك لاخلاق لهم فی الاخرة
جملہ " لاخلاق ..."دنیاوی نعمتوں کے کم ہونے کی دلیل ہوسکتاہے یعنی چونکہ وہ اخروی نعمتوں سے محروم ہوجائیں گے لہذا جو کچھ دنیا میں حاصل کرتے ہیں وہ کم ہے_
11_ عہد الہی کے سوداگر اور عہد توڑ نے والے خداوند عالم کے غضب کا شکار اور آخرت میں خدا تعالی کی توجہ اور گفتگو سے محروم ہونگے_
ان الذین یشترون ... و لا یکلمهم الله و لا ینظر الیهم یوم القیامة
12_ خداوند متعال کے عہد اور اپنے وعدوں کی پابندی خداوند عالم کی توجہ اور گفتگو سے بہرہ مند ہونے کا موجب ہے _
ان الذین یشترون ... و لا یکلمہم الله و لا ینظر الیہم یوم القیامة
13_ خدا وند متعال کا قیامت کے دن لوگوں سے گفتگو کرنا _
و لا یکلمهم الله ... یوم القیامة
14_ عہد الہی کے سوادگر اور عہد توڑنے والے قدرت الہی سے رشد و ترقی کرنے اور پاك ہونے سے محروم ہیں_
ان الذین یشترون بعهد الله ... و لا یزکیهم
تزکیہ " زصکصوص"یا " زصکی "کے مادہ سے ہے جس کے معنی پاك ہونے نیز ترقی و رشد حاصل کرنے کے ہیں_
15_ علمائے اہل کتاب; عہد الہی کی سوداگری اور پیمان شکنی کی وجہ سے خداوند متعال کے غضب کا شکار، قیامت میں اس کی نظر اور گفتگو سے محروم اور اسکے تزکیہ سے بے بہرہ ہیں_
و منهم من ان تامنہ بدینار ... انّ الذین یشترون ... و لایکلمهم الله و لا ینظر الیهم یوم القیامة و لا یزکیهم
16_ عہد الہی اور اپنےمعاہدوں کی پابندی خدا تعالی کے تزکیہ سے بہرہ مند ہونے کا ذریعہ ہے_
انّ الذین یشترون بعهد الله و ایمانهم ... و لا یزکیهم
مذکورہ بالامطلب آیت کے مفہوم سے حاصل کیا گیا ہے_
17_ عہد الہی کی سوداگری اور عہد شکنی قیامت میں خدا تعالی کے دردناك عذاب کی موجب ہے_
ان الذین یشترون ... و لهم عذاب الیم
18_ علمائے اہل کتاب عہد الہی کی تجارت اور

602

عہدشکنی کی وجہ سے قیامت میں خدا تعالی کے دردناك عذاب کے مستحق ہوں گے_
و من اهل الکتاب ... ان الذین یشترون ... و لهم عذاب الیم
19_ انسانوں کا تکامل و ترقی اور نیز ان کا سقوط و انحطاط مراتب رکھتاہے_*
ان الذین یشترون ... و لہم عذاب الیم
احتمال ہے کہ مذکورہ بالا مختلف عذاب (اخروی نعمتوں سے محروم ہونا ، خدا کا نظر نہ کرنا ، تکلم نہ کرنا) انحطاط کے مراتب کی طرف اشارہ ہو _
20_ خداوند متعال کے عہد اور اپنی قسموں کو توڑکر تجارت کرنا گناہ کبیرہ ہے_
ان الذین یشترون ... و لهم عذاب الیم
سخت عذاب کا وعدہ گناہ کے کبیرہ ہونے کی علامت ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

21_ بندوں کے ساتھ قیامت میں کلام کرنا، نظر کرنا اور دنیا میں ان کا تزکیہ کرنا، ان کے ساتھ خداوند عالم کی محبت کا جلوہ ہے_
بلی من اوفی بعهده و اتقی فانّ الله یحب المتقین ان الذین یشترون ... ولا یزکیهم
سابقہ آیت کے اس آیہ کے مفہوم کے ساتھ ارتباط سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے اور چونکہ جملہ "لا یزکیهم " کو اس سے پہلے جملوں کے برخلاف"یوم القیامة " کے ساتھ مقید نہیں کیاگیا ، لہذا کہا جاسکتاہے کہ تزکیہ دنیا سے مربوط ہے_
22_ دنیا پرستی ، اخروی نعمتوں اور قیامت میں خدا تعالی کی نظر اور گفتگو سے محرومیّت کی موجب اور انسان کی ترقی و تکامل اور اس کے پاك ہونے سے مانع ہے_
ان الذین یشترون ... ثمناً قلیلاً ... و لا یزکیهم
23_ قیامت میں خدا وند عالم کا لوگوں پر نظر کرنا ان پر اس کی رحمت ہے_
و لا ینظر الیهم
امیر المؤمنین (ع) نے آیت " و لا ینظر الیهم یوم القیامة "کے بارے میں فرمایا : فنظره الیهم رحمة منہ لهم (1)پس خدا تعالی کا انکی طرف نظر کرنا ان کیلئے اس کی رحمت ہے_
24_ جو لوگ جھوٹی قسم کھاتے ہیں آخرت میں ان کا کوئي حصہ نہیں اور دردناك عذاب ان کے انتظار میں ہے_
ان الذین ... و ایمانهم ثمناً قلیلاً
امام صادق(ع) نے گناہان کبیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: والیمین الغموس اورجھوٹی قسم کیونکہ خدا فرماتاہے:
---

1) توحید صدوق ص 265 حدیث 5 ، تفسیر برہان ج1 ص 293 حدیث 13_

603
"ان الذین یشترون بعهد الله وایمانهم ثمناً قلیلاً اولئك لاخلاق لهم فی الآخرة ..." (1)
25 جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال حاصل کرلے وہ خدا وند عالم کا مغضوب ہے_
ان الذین یشترون بعهدالله ... لهم عذاب الیم
رسول خدا (ص) نے فرمایا : "من حلف یمیناً یقتطع بها مال اخیہ لقی الله عزوجلّ و ہو علیہ غضبان فانزل الله تصدیق ذلك فی کتابہ " ان الذین یشترون ..." جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے بھائي کا مال ہتھیا لے وہ خدا تعالی سے ملاقات کرے گا اس حال میں کہ خدا وند عالم اس پر غضبناك ہوگا اور خدا نے اسکی تصدیق قرآن کریم میں بھی نازل فرمائي ہے " ان الذین یشترون ..."(2)

اخروی اجر: 9
امانت داری :
امانت داری کی اہمیت 3
اہل کتاب:
اہل کتاب کا عہد توڑنا 1 ، 15 ، 18;اہل کتاب کی خصلتیں 2; اہل کتاب کی دین فروشی 1 ، 15 ، 18 ;اہل کتاب کے علماء 1 ، 6 ، 15 ، 18
تحریف :4
ترقی :
ترقی کے عوامل 14 ;ترقی کے مراحل 19 ;ترقی کے موانع 14
تکامل :
تکامل کے مراتب 19
حق کو چھپانا : 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
خدا تعالی کا عہد 3 ،4 ، 5 ، 6 ، 7 ، 8 ، 9 ، 11 ، 12 ، 14 ، 15 ، 16 ، 17 ، 18 ، 20 ; خدا تعالی کا غضب 11 ، 15 ، 25; خدا تعالی کا کلام ، 11 ، 12 ، 13 ، 15 ، 21 ، 22 ; خدا تعالی کی توجہ 11 ، 12 ،21 ، 22; خدا تعالی کی رحمت 23 ;خدا تعالی کی محبت 21 ;خدا تعالی کی نعمتیں 9 ، 10
---

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج1 ص 287 حدیث 33 ، نورالثقلین ج1 ص355 حدیث 195_
2) امالی شیخ طوسی ج1 ص 368 جزء 12، نورالثقلین ج1 ص 355 حدیث 193_

604

خودسازي:
خودسازی کا پیش خیمہ 16،21; خودسازی کے موانع 14،15،22
دنیا پرستی : 7
دنیا پرستی کے اثرات 5، 22
دنیاوی وسائل : 2
دین فروشی :1،7،8،11،14،15،17،18
دین فروشی کا پیش خیمہ 5 ; دین فروشی کی سزا 18
روایت : 23 ، 24 ، 25
عذاب :
اہل عذاب 17،18;عذاب کے موجبات 17،18،24
عہد :
عہد توڑنا 8،11،14،20;عہد توڑنے کی سزا 17; وفائے عہد 9،12،16
قسم :
جھوٹی قسم کی سزا 24;جھوٹی قسم کے اثرات 25;قسم توڑنا 2، 20
قیامت : 11 ، 12 ، 13 ، 15 ، 21 ، 22 ، 23
گناہان کبیرہ :20
لوگوں کے حقوق : 3
مورد غضب لوگ : 11 ، 15 ، 25
نعمت :
اخروی نعمت کی قدر و قیمت 10 ; دنیاوی نعمت کی قدر و قیمت 10
یہود:
علمائے یہود 4 ، 8 ; یہود اور حق کو چھپانا 4 ;یہود کا تحریف کرنا 4 ; یہود کا دنیا کی طرف رجحان 4، 8

605

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (78)

انھیں یہو دیوں میں سے بعض وہ ہیں جو کتاب پڑھنے میں زبان کو توڑ موڑ دیتے ہیں تا کہ تم لوگ اس تحریف کو بھی اصل کتا ب سمجھنے لگو_ حالانکہ وہ اصل کتاب نہیں ہے اوریہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ اللہ کی طرف سے ہرگز نہیں ہے یہ خدا کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ سب جانتے ہیں _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

1_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء)کا دین میں بدعت ایجاد کرنا اور تورات و انجیل کی تحریف کرنا_
و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب
2_ دینی زبان و روایات کو انکی تحریف کا ذریعہ بنانا
و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب
3_ خداوند عالم کی کتابیں لوگوں کے درمیان خدا تعالی کاعہد ہیں_
ان الذين يشترون بعهد الله ... و ان منهم
لفريقا يلون السنتهم بالكتاب
4_ بعض اہل کتاب کا آسمانی کتابوں میں تحریف کے ذریعے دھوکہ و فریب دینا _
و ان منهم لفريقا ... لتحسبوه من الكتاب
5_ آسمانی کتابیں دوسری تمام تحریروں اور گفتاروں سے مشخص و ممتاز قالب اور اسلوب و انداز رکھتی ہیں*
يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب
کیونکہ یہودی اپنی تحریروں کو تورات کے انداز

سے پڑھتے تھے معلوم ہوتاہے کہ تورات کا اپنا خاص قالب اور اسلوب تھا_
6_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) عوام کو دھوکہ دینے کے لیئے اپنی تحریروں کی کتاب خدا کی طرح تلاوت کرتے تھے_
و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب
7_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) مسلمانوں کو منحرف کرنے کے لئے اپنی تحریروں کوتورات و انجیل کے طور پر پیش کرتے تھے_
و ان منهم لفريقاً ... لتحسبوه من الكتاب
مذکورہ بالا مطلب "لتحسبوہ"جو کہ مسلمانوں اورمؤمنین کو خطاب ہے کے ظاہر سے حاصل کیا گیا ہے_
8_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) اپنی تحریروں کو کتاب خدا کے عنوان سے لوگوں کے سامنے پیش کرتے تھے_
و يقولون هو من عند الله و ما هو من عند الله
9_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) کا آگاہانہ خدا تعالی اور اسکے دین پر افترا پردازی کرنا اور جھوٹ باندھنا_
ويقولون هو من عندالله ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون
10_ معاشروں کے انحراف و گمراہی میں تحریف کرنے والے علماء اور آسمانی کتابوں کی تحریف کا کردار و تاثیر _
و ان منهم لفريقا ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون
تحریف کے ذکر ، اسکی کیفیت کے بیان اور آیت کے علمائے اہل کتاب کے بارے میں سخت لہجے سے پتہ چلتاہے کہ یہ عمل لوگوں کے گمراہ کرنے میں بہت زیادہ مؤثر تھا_

آسمانی کتابیں : 3 ، 5 ، 6 ،7
آسمانی کتابوں کی تحریف 4 ، 10
افترا:
خدا پر افترا 9 ; دین پر افترا 9
انجیل :
انجیل میں تحریف 1
اہل کتاب :
اہل کتاب اور آسمانی کتابیں 6 ، 8 ;اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 7; اہل کتاب کا تحریف کرنا 1 ، 4 ، 6 ، 7; اہل کتاب کا مکر و فریب 4 ، 6 ;اہل کتاب کے علماء 1 ، 6 ، 7 ، 8 ، 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

607
بدعت : 1
تورات :
تورات میں تحریف 1
خدا تعالی :
خدا تعالی کا عہد 3
دین : 9
دین سے سوء استفادہ 2 ، 6 ، 8;دین کی تحریف 2 ;دین میں بدعت 1
علماء : 10
گمراہی :
گمراہی کے عوامل 7 ، 10
معاشرہ :
معاشرہ کے انحراف کا پیش خیمہ10

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللّهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (79)
کسی بشر کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ خدا اسے کتاب و حکمت اور نبو ت عطا کر دے او رپھر وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ خدا کو چھوڑ کر ہمارے بندے بن جا ؤ بلکہ اس کا قول یہی ہوتا ہے کہ اللہ والے بنو کہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہوا او ر اسے پڑھتے بھی رہتے ہو _
1_ کسی نبی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ لوگوں کو اپنی بندگی اور اپنے سامنے خشوع و خضوع کا حکم دے_
ما کان لبشر: ان یؤتیہ اللہ الکتاب ... ثمّ یقول للناس کونوا عباداً لي
2_ انبیاء (ع) کی طرف منسوب کرنا کہ وہ لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف بلاتے ہیں ، آسمانی کتابوں میں تحریف کرنے والوں کی گھڑی ہوئي بات ہے_

608
و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب ...ما كان لبشر ان يؤتيہ اللہ الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي
سابقہ آیت کے اس آیہ کے ساتھ ارتباط سے یہ استفادہ ہوتاہے_
3_ خداوندعالم کی طرف سے حضرت عیسی (ع) کی الوہیت کی نفی _
انّ مثل عيسى عند الله ... (آیت 59) ما كان لبشر ان يوتيہ اللہ الكتاب
اس آیت کے مورد نظر مصادیق میں سے حضرت مسیح(ع) ہیں کیونکہ سابقہ آیات اہل کتاب کے بارے میں ہیں_
4_ انبیاء (ع) انسانونمیں سے افضل اور فوقیت رکھنے والے ہیں نہ کہما فوق انسان _
ما كان لبشر ان يوتيہ اللہ الكتاب و الحكم
5_ کتاب اور حکمت ، انبیاء (ع) کو خداوند متعال کا عطیہ _
ان يوتيہ اللہ الكتاب والحكم
یہ اس صورت میں ہے کہ "الحکم"کے معنی حکمت کے ہوں_
6_ حکومت ،انبیاء (ع) کو خدا وند عالم کا عطیہ _
ان يوتيہ اللہ الكتاب و الحكم
یہ اس صورت میں ہے کہ"الحکم" حکومت کے معنی میں ہو_
7_ انبیاء (ع) لوگوں کو صرف خدا تعالی کی بندگی کی دعوت دیتے تھے_
ما كان لبشر ... ثم يقول للناس كونوا عباداً لی من دون اللہ و لكن كونوا ربانيّين
8_ انبیاء (ع) نے کبھی بھی اپنے منصب اور دین خدا سے سوء استفادہ نہیں کیا _
ما كان لبشر ... ثم يقول للناس كونوا عباداً لی من دون اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

9_ مقام نبوت پر فائز ہونا اور کتاب و حکمت والا ہونا اس بات سے مناسبت نہیں رکھتا کہ لوگوں کو اپنی بندگی کی طرف دعوت دی جائے _
ما کان لبشر: ... ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون اللہ
10_ خداوند متعال کی عبودیت اور غیر خدا سے عبودیت کی نفی ، انبیاء (ع) کی دعوت کا اصلی محورہے _
ما کان لبشر ...ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون اللہ و لکن کونوا ربّانیین
ربّانی اسے کہتے ہیں جو ربّ سے انتہائي ارتباط رکھتاہو اور اسکی بہت عبادت کرے_
11_ ادیان کے پیروکاروں کے اپنے انبیاء (ع) کے بارے میں مشرکانہ اعتقادات خود ان انبیاء (ع) کی تعلیمات کے برخلاف ہیں_

609
ما کان لبشر ... ثم یقول ... و لکن کونوا ربانیین
12_ انبیاء (ع) کی رسالت خدا ئي انسانوں کی تربیت ہے_
و لکن کونوا ربانیین
13_ آسمانی کتابوں کا پڑھانا اور پڑھنا انسان کے ربانی ہونے کا ذریعہ _
کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون
14_ آسمانی کتابوں سے سیکھی ہوئي تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے_
کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون
کیونکہ ربّانی ہونے کا حکم ان لوگوں کو دیا گیا ہے جنہوں نے آسمانی کتابوں کو سیکھا ہے معلوم ہوتاہے کہ صرف ان کا علم کافی نہیں ہے بلکہ ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے_
15_ ربّانی علماء و دانشمند انسانوں کی آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی بنیاد پرپرورش انبیاء (ع) کے اہداف میں سے ہے_
کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب
16_ آسمانی کتابیں سیکھنے اور سکھانے کے لیئے ہیں_
بماکنتم تعلمون الکتاب وبما کنتم تدرسون
17_ لوگوں کو اپنی طرف دعوت دینے کے لیئے دینی منصب اور عہدے سے ناجائز استفادہ کرنا ممنوع ہے_
ما کان لبشر ان یوتیہ اللہ الکتاب ... ثمّ یقول للناس کونوا عباداً لي
18_ علمائے دین آسمانی کتابوں کے علم کے مقابل ذمہ دارہیں_
و لکن کونوا ربانیین بما کنتم تعلمون الکتاب و بما کنتم تدرسون
19_ آسمانی کتابیں لوگوں کے لئے قابل ادراك و فہم ہیں_
بما کنتم تعلموں الکتاب و بما کنتم تدرسون
20_ آنحضرت (ص) کا اپنے بارے میں لوگوں کو غلو (حد سے بڑھانا) کرنے سے منع فرمانا_
ماکان لبشر ان یوتیہ ... ثمّ یقول للناس کونوا عباداً لي
رسول خدا (ص) نے فرمایا : "لا ترفعونی فوق حقی فان اللہ تعالی اتخذنی عبداً قبل ان یتخذنی نبیاً "مجھے میرے مقام سے نہ بڑھاؤ کیونکہ خداوند عالم نے مجھے نبی بنانے سے پہلے بندہ بنایا ، اس کے بعد آپ (ص) نے

610
مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرمائي (1)

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کے نواہی 20
آسمانی کتابیں : 5 ، 9 ،13 ، 19
آسمانی کتابوں کی تحریف 2;آسمانی کتابونکی تعلیمات 14 ;آسمانی کتابوں کے اہداف 16

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) اور تربیت 12 ; انبیاء (ع) کا مقام و مرتبہ4 ; انبیاء (ع) کی تعلیمات 11 ، 12 ، 13 ، 1 5 ; انبیاء (ع) کی حکمت 5 ، 9;انبیاء (ع) کی حکومت 6 انبیاء (ع) کی دعوت 7 ، 9 ، 10; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ 1 ، 10 ;انبیاء (ع) کی عصمت 8 ;انبیاء (ع) کی نبوت 9;انبیاء (ع) کے اہداف 12 ، 15
تربیت : 12
ترقی :
ترقی کے مراحل 13
تعلیم و تعلّم 13 ، 17
توحید عبادی : 3 ، 7 ، 9 ، 10
حضرت عیسی (ع) :
حضرت عیسی (ع) کی الوہیت 3
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بندگی 7 ، 10 ; خدا تعالی کے عطیّے 5 ، 6;خدا تعالی کے نواہی 1
خودسازی :
خود سازی کے عوامل 13
دین :
دین سے ناجائز استفادہ 8 ، 17
ذمہ داری :
علم اور ذمہ داری 18
روایت : 20
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2 ، 11
علمائ: 13 ، 15 ، 18
عمل :
عمل کی اہمیت 14
غلو : 20
نبوت : 9
---

1) عیون اخبار الرضا (ع) ج2 ص 201حدیث 1 باب 46 نورالثقلین ج1 ص 357 حدیث 209_

وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلآئِكَةَ وَالنَّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (80)

وہ تمہیں یہ حکم بھی نہیں دے سکتا کہ ملائکہ یا انبیاء کو اپنا پروردگار بنالوکیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے سکتا ہے جب کہ تم لوگ مسلمان ہو _
1_ انبیاء (ع) نے کسی کو یہ حکم نہیں دیا کہ وہ فرشتوں اور انبیاء (ع) کو اپنا ربّ بنائیں_
ما کان لبشر ... ولا یامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین ارباباً
2_ انبیاء (ع) اور فرشتوں کی ربوبیت کا اعتقاد انبیاء (ع) کے اہداف کے ساتھ سازگار نہیں _
ولایامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین ارباباً

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

3_ بعض اہل کتاب کا ،انبیاء (ع) اور فرشتوں کی ربوبیت کا معتقد ہونا_
ولایامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین اربابا
یہ آیت بعض اہل کتاب کے اعتقاد کی طرف ناظر ہے_
4_ انبیاء (ع) اور فرشتوں (غیر خدا) کی ربوبیت کا اعتقاد کفر ہے_
و لا یامرکم ... ا یامرکم بالکفر
5_ انبیاء (ع) ، فرشتے اور جو کچھ غیر خدا ہے کائنات کی ربوبیت میں مستقل کوئي تاثیر نہیں رکھتے_
و لا یامرکم ... اربابا ایامرکم بالکفر
6_ خداوند عالم کے سامنے سرجھکانا کفر (غیر خدا کی ربوبیت کاعقیدہ) کے ساتھ سازگار نہیں_
ایا مرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون
7 خداوند متعال کے سامنے سر تسلیم خم کرنااور اسکی توحید، انبیاء (ع) کی دعوت کی روح ہے_
ولا یامرکم ان تتخذوا ... ا یامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون

612

انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) اور اہل کتاب 3 ;انبیاء (ع) اور توحید 7; انبیاء (ع) اور خلقت 5;انبیاء (ع) کی تعلیمات 1 ; انبیاء (ع) کی دعوت 1 ، 7;انبیاء (ع) کے اہداف 2 ; ربوبیت اورانبیا ء (ع) 4
اہل کتاب 3 :
اہل کتاب اور انبیاء (ع) 3 ; اہل کتاب کے عقائد 3 ;فرشتے اوراہل کتاب 3
توحید : 7
توحید صفاتی 1
دین :
دین کی حقیقت 7
سر تسلیم خم کرنا:
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 6 ، 7;سر تسلیم خم کرنا اور کفر 6
شرك :
شرك کی نفی 2 ;شرك کے موارد 6
عالم خلقت : 5
عالم خلقت کی تدبیر 5 ; فرشتے اورعالم خلقت 5
عقیدہ :
باطل عقیدہ 2 ، 3 ، 4
فرشتے : 1 ،3 ، 4، 5
کفر : 6
کفر کے موارد 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لَّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَ أَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (81)

اور اس وقت کو یاد کرو جب خدا نے تمام انبیاء سے عہد لیا کہ ہم تم کو جو کتاب و حکمت دے رہے ہیں اس کے بعد جب وہ رسول آجائے جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے تو تم سب اس پر ایمان لے آنا او راس کی مدد کرنا _او رپھر پوچھا کیا تم نے ان باتوں کا اقرارکرلیا اور ہمارے عہد کو قبول کرلیا تو سب نے کہا کہ بیشك ہم نے اقرا رکرلیا _ ارشاد ہوا کہ اب تم سب گواہ بھی رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں _

1_ خداتعالی کا انبیاء (ع) اور ان کے پیروکاروں سے یہ عہد و پیمان لینا کہ وہ بعد والے نبی (ع) پر ایمان لائیں گے اور اسکی مدد کریں گے_

اذ اخذ الله میثاق النبیین ... ثمّ جاء کم رسول ... لتؤمنن بہ و لتنصرنّہ

"میثاق النبیین"میں میثاق سے مراد ہوسکتاہے خداوند عالم کا انبیاء (ع) سے لیا جانے والا عہد وپیمان ہو اور ہوسکتاہے لوگوں سے انبیاء (ع) کے لیئے لیا جانے والا میثاق ہو_

2_ خداوند عالم کا اہل کتاب کو وہ میثاق یاد دلاکر جو گذشتہ انبیاء (ع) سے پیغمبر اسلام (ص) کے بارے میں لیا گیا تھا ، انکے خلاف استدلال کرنا _

و اذ اخذ الله میثاق النبیین

یہ اس صورت میں ہے کہ "اذ" "اذکروا" کے متعلق ہو اور اس کے مخاطب سابقہ آیات کے قرینہ سے اہل کتاب ہوں_

3_ کتاب اور حکمت، انبیاء (ع) کیلئے خداوند عالم کا

عطیّہ_

لما آتیتکم من کتاب: وحکمة:

4_ پیغمبر اسلام (ص) کو حکم کہ وہ لوگوں کو سابقہ انبیاء (ع) سے لیا جانے والا وہ عہد و پیمان یاد دلائیں جو بعد والے پیغمبر (ص) پر ایمان لانے کے لازمی ہونے کے بارے میں تھا _

و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤ مننّ بہ

یہ اس صورت میں ہے کہ " اذ"،" اذکر" سے متعلق ہو_

5_ تمام انبیاء (ع) کا ایك ہی راستہ اور ایك ہی ہدف ہے_

و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤمنن بہ و لتنصرنّہ

6_ ایك ہی پیغمبر (ص) کی پیروی کے نتیجہ میں امّتوں کی وحدت کے لئے، انبیاء (ع) سے خداوند عالم کا عہد و پیمان _

و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤمنن بہ و لتنصرنہ

بعد والے نبی (ع) پر ایمان اور اسکی پیروی کا لازمی ہونا بتلاتاہے کہ ہر زمانے میں ایك ہی نبی (ع) محور رہاہے کہ اسکی پیروی کی بنیاد پر امّتیں متحّد ہوجاتی تھیں_

7_ سابقہ انبیاء (ع) آنے والے رسولوں (ع) کی بعثت کا پیش خیمہ ہیں_

و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم لتومنن بہ

8_ خداوند عالم کا انبیاء (ع) کو کتاب اور حکمت دینے سے پہلے عہد و پیمان لینا _

و اذ اخذ الله میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب و حکمة

یہ اس صورت میں ہے کہ " لما" شرطیہ ہو_

9_ پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان اور آپ (ص) کی مدد کرنا ، خداتعالی کا گزشتہ انبیاء (ع) اور انکے پیروکاروں سے لیا جانے والا عہد و پیمان_

ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم

یہ اس صورت میں ہے کہ یہ آیت اہل کتاب کو خطاب ہو اور " رسول "سے مراد پیغمبر اکرم (ص) ہوں_

10_ انبیاء (ع) کی باہمی ذمہ داری ہے کہ وہ ایك دوسرے کی حمایت کریں _

و اذ اخذ الله ... ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ و لتنصرنّہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

سابقہ انبیاء (ع) کا بعد والے انبیاء (ع) پر ایمان لانے کی نصیحت کرنا اور بعد والے انبیاء (ع) کا سابقہ انبیاء (ع) کی تصدیق کرنا مذکورہ بالا مطلب پر دلالت کرتاہے_

615

11_ پیغمبر اکرم (ص) ،سابقہ انبیاء (ع) اور سابقہ الہی کتابوں کی تصدیق فرمانے والے ہیں_
ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم
یہ اس صورت میں ہے کہ " رسول "سے مراد پیغمبر اسلام (ص) ہوں_
12_ دعوائے پیغمبری کی صحت کی شرط سابقہ انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں کی تصدیق ہے_
ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم
13_ صاحبان کتاب و حکمت پر پیغمبر اکرم (ص) کی حمایت کی ذمہ داری _
لما آتیتکم من کتاب و حکمة ... لتؤمنن بہ
کیونکہ کہ انبیاء (ع) کتاب و حکمت رکھتے تھے انھیں پیغمبر اسلام (ص) کی حمایت کا حکم ہوا معلوم ہوتاہے کہ جس میں بھی یہ خصوصیت ہو اگرچہ بالواسطہ طور پر اس پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوگي_
14_ مکتب پہ ایمان کے ساتھ ساتھ اسکے اجرا کی جد وجہد کرناضروری ہے _
لتؤمنن بہ و لتنصرنہ
15_ نئے دین کو قبول کرنا اور پہلے دین کو چھوڑنا مشکل امر ہے_
و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین ... و اخذتم علی ذلکم اصري
تاکید کے ساتھ عہد و پیمان لینا بتلاتاہے کہ ہر دین و مذہب والے نئے دین کو قبول کرنے میں ضد و سختی کا مظاہر ہ کرتے ہیں اور پہلے دین سے ہاتھ اٹھانا مشکل کام ہے_
16_ گذشتہ انبیاء (ع) اور امّتوں کا بعد والے رسولوں (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے بارے میں لیئے گئے میثاق الہی کا اعتراف کرنا _
قال ء اقررتم و اخذتم علی ذلکم اصری قالوا اقررنا
" ء اقررتم " انبیاء (ع) سے اقرار لینا ہے اور "اخذتم" امتوں سے انبیاء (ع) کے ذریعے عہد و پیمان لینے کا بیان ہے اور "اقررنا" تمام انبیاء (ع) اور امتوں کا اقرار ہے_
17_ خداوند عالم کا انبیاء (ع) اور انکی امّتوں کو ان سے لیئے گئے عہد و پیمان پر گواہ بننے اور گواہی دینے کا حکم_
قالوا اقررنا قال فاشھدوا و انا معکم من الشاہدین
جملہ " فاشھدوا ..." گواہ بننے اور گواہی دینے دونوں پر دلالت کررہاہے_
18_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے

616

سلسلہ میں خداوند متعال کی طرف سے لیئے گئے عہد و پیمان کی عظمت_
و اذ اخذ اللہ ... قال فاشھدوا
عہد و پیمان لینا اور پھر اس پر گواہ بننے اور گواہی دینے کا حکم عہد و پیمان کی عظمت پر دلالت کرتاہے_
19_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے سلسلہ میں خداتعالی کے عہد و پیمان کے گواہ خدا وند عالم اور انبیاء (ع) ہیں_
و انا معکم من الشاہدین
20_ خداتعالی کا انبیاء (ع) کو پیغمبر اکرم(ص) کی حقانیت پر گواہ بنانا اور اس حقانیت پر ان کے ساتھ خود خداوند متعال کا گواہ ہونا_
ثم جاء کم رسول ... قال فاشھدوا و انا معکم من الشاہدین
یہ اس صورت میں ہے کہ " رسول"سے مراد پیغمبر اکرم (ص) ہوں_
21_ گذشتہ انبیاء (ع) کی آنے والے انبیاء (ع) کے بارے میں بشارت_
و اخذتم علی ذلکم اصري

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

" اصْر" عہد کے معنی میں ہے اور لوگوں سے آئندہ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کا عہد لینا خود ان کے آنے کی بشارت ہے_
22_ انبیاء (ع) کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو انبیاء (ع) ،پر ایمان اور انکی مدد کے بارے میں خداوند متعال کے ان سے تاکیدی عہد و پیمان سے مطلع کریں_
و اخذتم علی ذلکم اصری ... فاشهدوا و انا معکم من الشاہدین
یہ اس صورت میں ہے کہ " فاشهدوا" انبیاء (ع) کو حکم ہو کہ امتوں کے سامنے شہادت دو_
23_ پیغمبر اسلام (ص) اپنے سے پہلے انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والے ہیں_
ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ... " ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم"میں رسول سے مراد رسول اسلام (ص) ہیں (1)
24_ انبیائے (ع) الہی کی ذمہ داریہے کہ وہ لوگوں کو پیغمبر اسلام ، ان کی بعثت اور انکے اوصاف کی پہچان کرائیناور تصدیق کا حکم دیں _
و اذ اخذ الله میثاق النبیین
امیر المؤمنین (ع) فرماتے ہیں : انّ الله تعالی اخذ المیثاق علی الانبیاء قبل نبیّنا ان یخبروا اممهم بمبعثہ و نعتہ و یبشروهم بہ و یامروهم بتصدیقہ (2)
---

1) تفسیر قمی ج1 ص 247 آیت 172 سورہ اعراف کے ذیل میں ، نورالثقلین ج1 ص 358 حدیث 211_
2) مجمع البیان ج2 ص 784 ، نورالثقلین ج1 ص 359 حدیث 215_

الله تعالی نے ہمارے نبی (ص) سے پہلے انبیاء (ع) سے یہ عہد لیا کہ وہ اپنی امتوں کو آنحضرت (ص) کی بعثت و صفت کی خبر دیں _ انہیں آنحضرت (ص) کی بشارت دیں اور ان کو حکم دیں کہ وہ آپ (ص) کی تصدیق کریں_
25_ خداوند عالم کا سابقہ انبیاء (ع) کی امتّوں سے اپنے اپنے پیغمبر(ص) کی تصدیق اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے کے بارے میں عهد و پیمان لینا _
و اذ اخذ الله میثاق النبیین
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : تقدیره و اذ اخذ الله میثاق امم النبیین بتصدیق کلّ امّة نبیّها والعمل بما جاء هم بہ (1) یعنی اس آیت کی اصل یوں بنے گی کہ خدا نے نبیوں کی امتوں سے عہد لیاکہ ہر امت اپنے نبی (ص) کی تصدیق کرے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرے _

آسمانی کتابیں : 3 ، 8 ، 11 ، 12 ، 23 ، 24
آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) اور آسمانی کتابیں 11 ، 23; آنحضرت(ص) اور انبیاء 9 ، 11 ، 23 ، 24 ; آنحضرت(ص) اور اہل کتاب 2 ;آنحضرت(ص) کی حقانیت 20 ; آنحضرت(ص) کی حمایت 13 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 2 ، 4
ادیان :
ادیان کی ہم آہنگی 5
استدلال کرنا : 2
امّت واحده : 6
انبیاء (ع) 1 ، 4 ، 6 ، 8 ، 9 ، 11 ، 12 ، 16 ، 18 ، 22 ، 23 ، 24
انبیاء (ع) کا پے در پے آنا 7;انبیاء (ع) کی بشارت 21 انبیاء (ع) کی تعلیمات 25; انبیاء (ع) کی حکمت 3 ، 8 ; انبیاء (ع) کی دعوت 22; انبیاء (ع) کی ذمہ داری 10 ، 11 ، 17 ، 22 ;انبیاء (ع) کی گواہی 19 ، 20; انبیائے (ع) ماسلف 7،21
اہل کتاب: 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ایمان :
آسمانی کتابوں پرایمان 12 ; انبیاء (ع) پر ایمان 12 ، 16 ، 18 ، 19 ، 22 ، 25 ; پیغمبر اسلام(ص) پر ایمان9 ، 24 ; دین پر ایمان15; نبوت پرایمان 1 ، 4 ، 9 ، 19
خداتعالی :
خدا تعالی کا عہد 1 ، 2 ، 4 ، 6 ، 8 ، 9 ، 17 ، 18 ، 19 ، 22 ; خدا تعالی کی گواہی 19; خدا تعالی کے اوامر 17 ;خداتعالی کے عطیّے 3
---

1) تفسیر تبیان ج2 ص514 ، مجمع البیان ج2 ص784_

618
دین :
دین اور عینیت 14
روایت 23 ، 24 ، 25
علماء :
علماکی ذمہ داری 13
عہد :
انبیاء (ع) کے ساتھ عہد 1 ، 4 ، 6 ، 8 ، 9 ، 16 ، 17
نبوت : 1 ، 4 ، 9 ، 19 ،
نبوت کی دلیلیں 12

فَمَن تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (82)
اس کے بعد جو انحراف کرے گا وہ فاسقین کی منزل میں ہوگا _
1_ انبیاء (ع) پر ایمان نہ لانا اور انکی مدد نہ کرنا فسق و فجور ہے_
لتومنن بہ و لتنصرنہ ... فمن تولّی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون
2_ جو لوگ پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان نہ لائیں اور آپ (ص) کی مدد نہ کریں وہ فاسق ہیں_
لتومنن بہ و لتنصرنہ ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون
یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیت میں "رسول"سے مراد رسول اکرم (ص) ہوں
3_ دین کے مرکز سے نکلنا ، ہر زمانے میں انبیائے (ع) الہی کی مخالفت کرنا اور دوسرے ادیان کی طرف مائل ہونا فسق ہے_
و اذ اخذ الله ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون
4_ الہی عہد و پیمان کا توڑنا فسق ہے اور توڑنے والے فاسق ہیں_
و اذ اخذ الله میثاق ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

آنحضرت (ص) : 2
ارتداد : 3
انبیاء (ع) :1

619
عہد :
عہد کا توڑنا 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فاسقین : 2 ، 4
فسق : 1 ، 3 ، 4
کفر :
انبیاء (ع) کے بارے میں کفر1 ، 2 ; پیغمبر اسلام (ص) کے بارے میں کفر 2

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (83)
کیا یہ لوگ دین خدا کے علاوہ کچھ او رتلاش کر رہے ہیں جب کہ زمین و آسمان کی ساری مخلوقات بہ رضا و رغبت یا بہ جبر و کراہت اسی کی بارگاہ میں سر تسلیم خم کئے ہوئے ہے او رسب کو اسی کی بارگاہ میں واپس جانا ہے _
1_ اہل کتاب کا دین خدا (پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان اور انکی مدد کرنے)سے منحرف ہونا _
افغیر دین اللہ یبغون
سابقہ آیات پر توجہ کرتے ہوئے جو کہ اہل کتاب کے بارے میں تھیں یہ آیت بھی اہل کتاب کی طرف اشارہ ہے_
2_ خداوند عالم کے عہد و پیمان (انبیاء (ع) پر ایمان لانا اور انکی مدد کرنا)پرعمل پیرا ہونا دین خدا ہے_
واذاخذ اللہ میثاق ...افغیر دین اللہ یبغون
3_ دین کی طرف میلان فطری امر ہے_*
افغیر دین اللہ یبغون
"بغي" طلب کے معنی میں ہے اور فعل مضارع "یبغون"دائمی و مستمر طلب پر دلالت کرتاہے لہذا آیت میں فرض کیا گیا ہے کہ لوگ دائمی طور پر دین کی طرف مائل رہتے ہیں_
4_ غیر خدا کے دین کا انتخاب نظام ہستی کی حرکت سے مناسبت نہیں رکھتا_
افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات والارض
5_ پیغمبر اکرم (ص) پر ایمان اور انکی مدد کرنا دین خدا ہے_

620
ثمّ جاء کم رسول ... افغیر دین اللہ یبغون
یہ اس صورت میں ہے کہ گذشتہ دو آیتوں میں " رسول "سے مراد پیغمبر اسلام (ص) ہوں_
6_ خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی دین کی حقیقت ہے_
افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات
7_ تمام باشعور موجودات خواہ نخواہ خدا وند متعال کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہیں_
افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھا
کلمہ " مصنْ"پر توجہ کرتے ہوئے جو کہ صاحبان عقل موجودات کے لیئے آتاہے یہاں پر مراد باشعور موجودات ہیں_
8_ آسمانوں میں باشعور موجودات کا ہونا _
و لہ اسلم من فی السماوات والارض
9_ خداوند عالم کے حضور سر تسلیم خم کرنا نظام ہستی کے کلی تحرك کی ہمراہی ہے_
ولہ اسلم من فی السماوات و الارض طوعاً و کرہاً
10_ نظام ہستی میں قوانین الہی کی حکمرانی _
و لہ اسلم من فی السماوات والارض
11_ تمام موجودات کا خداوند متعال کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ، دین کو قبول کرنے اور خدا وند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے ضروری ہونے کی دلیل ہے _
افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات والارض
12_ تمام موجودات خداوند عالم کی طرف لوٹنے پر مجبور ہیں_
و الیہ یرجعون
13_ تمام موجودات کے خداوند متعال کی طرف جبری رجوع کی طرف توجہ دین خدا کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_
افغیر دین اللہ ... و الیہ یرجعون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

جملہ "والیہ ... " دین خدا کی قبولیت کے لازمی ہونے کی دلیل کے طور پر ہے جو کہ "افغیر دین ..."سے مستفادہے_
14_ تمام باشعور موجودات تکوینی طور پر توحید خدا کے قائل ہیں_
و لہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھا
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق(ع)

621
نے فرمایا: ہو توحید ہم للہ عزوجل(1)
15_ عالم ذرمیں اصحاب یمین کا خدا کی ربوبیت کے بارے میں اپنی رغبت و میلان سے اعتراف اور اصحاب شمال کا مجبوراً اعتراف_
و لہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھاً
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ... فخلق تربة آدم ... فقبض قبضة من کتفہ الایمن فخرجوا الذر ... فقال لہم جمیعا الست بربکم؟ قال اصحاب الیمین بلی طوعاً و قال اصحاب الشمال بلی کرہاً ...فذلك قولہ تعالی "ولہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً وکرہاً" خداوند عالم نے آدم(ع) کی تربت کو خلق کیا ... پس اس کے دائیں کندھے سے ایك مٹھی مٹی لی اس سے لوگ ذرّوں کی صورت میں نکلے ... پھر خدا تعالی نے ان سے کہا " الست بربکم" پھر اصحاب یمین نے رغبت سے اقرار کیا اور اصحاب شمال نے مجبوراً اعتراف کیا ... یہ ہے مراد اللہ تعالی کے اس فرمان سے "و لہ اسلم من فی السموات والارض طوعاً و کرھا" (2)
16_ فرشتوں کا خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا_
و لہ اسلم من فی السموات
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں رسول خدا (ص) نے فرمایا: امّامن فی السماوات فالملائکة (3) سر تسلیم خم کرنے والے جو آسمانوں میں ہیں ان سے مراد فرشتے ہیں _

آخرت :
آخرت پر ایمان کے اثرات 13
آنحضرت : 1 ، 5
اطاعت : 11
انبیاء (ع) :2
اہل کتاب :
اہل کتاب کی گمراہی 1 ; پیغمبر اسلام (ص) اور اہل کتاب 1
ایمان 13 ،
انبیاء (ع) پر ایمان 2 ;ایمان اور عمل 13 ; پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان 1 ، 5
---

1) توحید صدوق ص 46 حدیث 7باب 2 ، نورالثقلین ج1 ص 360 حدیث 220_
2) علل الشرائع ص 425 حدیث 6 باب 161 ، تفسیر برہان ج1 ص 295 حدیث 1_
3) الدرالمنثور ج2 ص 254_

622
تکوین و تشریع :4 ، 9
توحید : 14
خدا تعالی :
خدا تعالی کا عہد 2;خدا تعالی کی حکمرانی 10 ; خدا تعالی کی ربوبیت 15 ; خد ا تعالی کی طرف بازگشت12 ، 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

دین :
دین کو قبول کرنا 4 ، 11 ، 13 ; دین کی حقیقت 2 ، 6 ; دین کی طرف میلان 3
روایت : 14 ، 15 ، 16
زندگی :
آسمانوں میں زندگی 8
سر تسلیم خم کرنا:
اللہ تعالی کے حضور سر تسلیم خم کرنا 6، 7، 9، 11،
15، 16
عالم خلقت :
عالم خلقت اور اطاعت 11 ;عالم خلقت کی قانونمندی 10 ;عالم خلقت میں شعور 7
عالم ذرّ :
عالم ذرّ میں اصحاب شمال 15 ;عالم ذرّ میں اصحاب یمین 15
عمل : 13
فرشتے : 16
فطری رجحانات: 3
معاد :12
موجودات :
موجودات کا انجام 12;موجودات کی توحید 14

623

قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (84)

پیغمبر ان سے کہہ دیجئے کہ ہمارا ایمان اللہ پر ہے او رجو ہم پر نازل ہوا ہے او رجو ابراہیم ، اسماعیل ، اسحاق ، یعقوب او راسباط پر نازل ہوا ہے اور جو موسی ، عیسی او رانبیاء کو خدا کی طرف سے دیا گیا ہے ان سب پر ہے _ ہم ان کے د رمیان تفریق نہیں کرتے ہیں او رہم خدا کے اطاعت گذار بندے ہیں _
1_ پیغمبر اسلام (ص) کو خداتعالی کا حکم کہ آپ(ص) اور آپ (ص) کی امّت خداوند متعال اور ، جو کچھ آپ(ص) اور سابقہ انبیاء (ع) پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان کا اظہار کریں_
قل آمنا باللہ و ما انزل علینا ... و ما اوتی موسی و عیسی و النبیون
2_ حضرت ابراہیم (ع) ،حضرت اسماعیل (ع) ،حضرت اسحاق(ع) ، حضرت یعقوب(ع) اورآپ(ع) کے بیٹے انبیاء (ع) میں سے تھے اور انہیں خداوند عالم کی طرف سے وحی ہوتی تھي_
و ما انزل علی ابراہیم ... و الاسباط
چونکہ "الاسباط" جو نواسوں کے معنی میں ہے حضرت یعقوب(ع) کے بعد ذکر ہوا ہو ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مرادحضرت یعقوب(ع) کے بیٹے ہیں_
3_ حضرت موسی (ع) اورحضرت عیسی (ع) خداوند عالم کے انبیاء (ع) میں سے اور صاحب کتاب ہیں_
و ما اوتی موسی و عیسي
ظاہر یہ ہے کہ "ما اوتي"سے مراد کتاب ہے_

624

4_ خداتعالی پر ایمان اور تمام انبیائے (ع) الہی اور آسمانی کتابوں پرایمان کا با ہم ہونا ضروری ہے_
قل آمنا باللہ ... و النبیون من ربّھم

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

5_ تمام انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان خدا تعالی کے عہد و پیمان پر عمل ہے _
و اذ اخذ الله میثاق النبین ... قل آمنا بالله و ما انزل ... والنبیون من ربّهم
6_ پیغمبر اکرم(ص) خاتم النبیین (ع) ہیں _
و اذ اخذ الله ... قل آمنا بالله ... و النبیون من ربهم
کیونکہ جب دوسرے انبیاء (ع) کے میثاق کی بات ہورہی تھی تو ہر آنے والے رسول (ص) کے اقرار کا ذکر کیا گیا لیکن رسول اکرم (ص) کے ایمان میں آنے والے رسول کے اقرار کا ذکر نہیں ہے_
7_ خداوند عالم ، تمام انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان اہم اعتقادی اصولوں میں سے ہے_
قل آمنا بالله ... و النبیون من ربهم
" قل آمنا"سابقہ آیت میں مذکور "دین" کو بیان کررہاہے لہذا اس آیت میں ذکر کیئے جانے والے مطالب دین کے اہم ارکان ہونگے_
8_ حضرت موسی (ع) اور حضرت عیسی (ع) کی شریعتوناور ان پر نازل کی جانے والی کتابوں (تورات و انجیل) کی خاص اہمیت _
و ما اوتی موسی و عیسي
9_ انبیاء (ع) کی نبوت اور انکی آسمانی کتابوں کا نزول خداتعالی کی ربوبیت کا جلوہ ہے_
و ما اوتی ... والنبیون من ربهم
10_ تمام انبیاء (ع) اور ان پر نازل کی جانے والی کتابوں پر ایمان نہ لانا خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کی علامت ہے_
آمنا ... لا نفرق بین احد منهم و نحن لہ مسلمون
11_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے میں تفریق و تبعیض سے پرہیز ضروری ہے_
لانفرق بین احد منهم
آیت کی ابتداء میں " آمنا"کے قرینہ سے تفریق نہ کرنا صرف انبیاء (ع) پر ایما ن لانے کے لحاظ سے ہے نہ کہ دیگر جہات سے _
12_ پیغمبر اکرم(ص) کی ادیان الہی کے پیروکاروں کو اعتقادی وحدت اور انبیاء (ع) پر ایمان لانے میں فرق نہ کرنے کی طرف دعوت _
لا نفرق بین احد منهم
13_ اعتقادی اور عملی جہات کے حوالے سے ادیان

الہی اور انبیاء (ع) میں ہم آہنگی _
آمنا بالله وما انزل ... لانفرق بین احد منهم و نحن لہ مسلمون
14_ پیغمبر اکرم (ص) اور ان کے پیروکاروں کا مکمل طور پرخدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا _
و نحن لہ مسلمون
تسلیم کے متعلق کا حذف اسکے عموم پر دلالت کرتاہے_
15_ سر تسلیم خم کرنا دین خدا (شریعت اسلام) کی روح و حقیقت ہے _
و نحن لہ مسلمون
گویا "ونحن لہ مسلمون"گذشتہ مطالب کا خلاصہ ہے_
16_ سر تسلیم خم کرنا صرف خداوند عالم کے حضور اور خدا کی خاطر ہونا چاہیئے_
و نحن لہ مسلمون
حصر، "لہ" ظرف کے اپنے متعلق"مسلمون" پر تقدم سے حاصل ہوتا ہے_
17_ مؤمنین کا خدا کے سامنے سرتسلیم خم کرنا تمام موجودات کے خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنے کے ساتھ ہم آہنگ ہے_
و لہ اسلم من فی السموات والارض ... و نحن لہ مسلمون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آسمانی کتابیں : 4 ، 5 ، 7 ، 9 ، 10
آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) کی خاتمیت6;آنحضرت(ص) کی دعوت 12 ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری 1; آنحضرت (ص) کے پیروکار 1 ، 14
ادیان :
ادیان میں ہم آہنگی 12 ، 13
انبیاء (ع) : 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 9 ، 10
انبیاء (ع) کی دعوت 12 ; انبیاء (ع) کی ہم آہنگی 13
انجیل :
انجیل کی اہمیت 8
ایمان :
آسمانی کتابوں پرایمان 4 ، 5 ، 7 ; انبیاء (ع) پر ایمان 1 ، 4 ، 5 ، 7 ، 11 ،12; ایمان کے ارکان 7;خدا کے بھیجے ہوئے پرایمان 1
تکوین و تشریع 17
تورات :
تورات کی اہمیت 8

626
حضرت ابراھیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) کی نبوت 2
حضرت اسحاق (ع) :
حضرت اسحاق (ع) کی نبوت 2
حضرت اسماعیل (ع) :
حضرت اسماعیل (ع) کی نبوت 2
حضرت عیسی (ع) :
حضرت عیسی (ع) کی کتاب 3 ;حضرت عیسی (ع) کی نبوت 3
حضرت موسی (ع) :
حضرت موسی (ع) کی کتاب 3 ; حضرت موسی (ع) کی نبوت 3
حضرت یعقوب (ع) :
حضرت یعقوب (ع) کی اولاد 2 ; حضرت یعقوب(ع) کی نبوت 2
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ربوبیت 9 ; خدا تعالی کا عہد 5
خداتعالی کے اوامر 1
دین :
دین کی حقیقت 15
سر تسلیم خم کرنا :
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا10 ، 14 ، 15 ، 16 ، 17
عالم خلقت :
عالم خلقت اور اطاعت 17
کفر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انبياء (ع) کے بارے میں کفر 10 ; کفر کے اثرات 10
مسیحیت :
دین مسیحیت 8
نبوت 2 ، 3
یہود :
دین یہود 8

تفسیر راهنما جلد 2

627

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (85)

او رجو اسلام کے علاوہ کوئي بھی دین تلاش کرے گا تو وہ دین اس سے قبول نہ کیا جائے گا او روہ قیامت کے دن خسارہ والوں میں ہو گا _
1_ دین اسلام کا قبول کرنا ، خداوند متعال کا انبیاء (ع) اور لوگوں سے عہد و پیمان_
و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... و من یبتغ غیر الاسلام دینا
یہ اس صورت میں ہے کہ "الاسلام "سے پیغمبر اسلام (ص) کی شریعت مراد ہو_
2_ اسلام کے علاوہ کسی دین کا انتخاب خدا وند عالم کو قابل قبول نہیں ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ
3_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے علاوہ کوئي راہ و روش اختیار کرنا خدا تعالی کو قابل قبول نہیں ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ
یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیت کے قرینہ سے "الاسلام "سے مراد اس کے لغوی معنی ہوں یعنی خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنا _
4_ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو عالمی ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ
5_ اسلام تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کرنے والا ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ
یہ اس صورت میں ہے کہ "الاسلام "سے پیغمبر اکرم (ص) کی شریعت مرادہو_
6_ مسلمان (خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے) سعادت و نیك بختی سے بہرہ مند اور اخروی نقصان سے محفوظ ہیں_
ومن یبتغ ...وہو فی الآخرة من الخاسرین
7_ اس حقیقت کی طرف توجہ کہ مسلمان آخرت میں بہرہ مند ہونگے اور دوسرے لوگ نقصان میں ہونگے اسلام قبول کرنے کا محرك ہے_
ومن یبتغ ...و ھو فی الآخرة من

628
الخاسرین
8_ آخرت، عقائد و اعمال کے نتائج کے حقیقی ظہور کا میدان_
و من یبتغ ...وھوفی الآخرة من الخاسرین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

" فی الآخرة"کی قید دنیاوی نقصان کی نفی نہیں ہے لہذا اخروی نقصان میں ظہور رکھنے پر حمل کی جائے گی _
9_ اسلام کے علاوہ کسی اور شریعت کا قبول کرنا آخرت میں نقصان کا موجب ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا ... و ھو فی الآخرة من الخاسرین
10_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا آخرت میں ضرر و نقصان کا موجب ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دینا ... و ہو فی الآخرة من الخاسرین
11_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور دین اسلام کو اختیار کرنا انسان کی دور اندیشی کا نتیجہ ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام ... و ہو فی الآخرة من الخاسرین
12_ اسلام ایمان کے بغیر قابل قبول نہیں ہے_
و من یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ
مذکورہ بالا آیت کے بارے ایك سوال کے جواب میں میں امام صادق(ع) نے فرمایا : ہو الاسلام الذی فیہ الایمان (1) اس سے مراد وہ اسلام ہے جس میں ایمان ہو_

ادیان:
ادیان کا منسوخ ہونا 5
اسلام :
اسلام کا عالمی ہونا 4 ; اسلام کا قبول کرنا 2 ، 7 ، 9 ، 11 ، 12 ;اسلام منسوخ کرنے والادین 5
انبیاء (ع) :1
ایمان :
ایمان اور علم کا رابطہ 1
تحریك:
تحریك کے عوامل 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کا عہد 1
دور اندیشی :
دور اندیشی کے اثرات 9 ،11
---

1) الجوامع الفقیہ ص 47 باب الاسلام والایمان ، بحار الانوار ج68 ، ص 291 حدیث50_

629
دین :
دین کا قبول کرنا 1 ، 2 ، 9
روایت : 12
سر تسلیم خم کرنا :
خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا 3،6،11
سعادت :
سعادت کے عوامل 6 ، 7
علم : 7
عہد :
انبیاء (ع) کے ساتھ عہد 1
قیامت :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قیامت میں حقائق کا ظاہر ہونا 8
مسلمان 6
مسلمانوں کی سعادت 7
منسوخ ہونا : 5
خسارہ
اخروی خسارہ6،10
نقصان اٹھانا :
نقصان اٹھانے کے عوامل 9 ، 10
نقصان اٹھانے والے : 7

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (86)
خدا اس قوم کو کس طرح ہدایت دے گا جو ایمان کے بعد کافر ہو گئي اور وہ خود گواہ ہے کہ رسول بر حق ہے او ران کے پاس کھلی نشانیاں بھی آچکی ہیں _ بیشك خدا ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا _
1_ سوچ سمجھ کر ایمان لانے اورپیغمبر اکرم(ص) کی حقانیت کی گواہی دینے کے بعد کفر کرنا (ارتداد)، خداوند عالم کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_

630
کیف یھدی اللہ قوماً کفروا ... و جاء ھم البیّنات واللہ لا یھدی القوم الظالمین
سوچنے سمجھنے کی قید " جاء ھم البینات"سے حاصل کی گئي ہے_
2_ بعض لوگوں کا پیغمبر اسلام (ص) کی زندگی میں اسلام سے کفر کی طرف لوٹ جانا _
کیف یھدی اللہ قوماً کفروا
آیت کا شان نزول اور لہجہ دلالت کرتاہے کہ پیغمبر اسلام(ص) کی زندگی میں بعض مسلمانوں سے ارتداد واقع ہوگیا تھا (روح المعاني)_
3_ یہودی اور عیسائي خدا تعالی کی ہدایت سے محروم ہیں کیونکہ انہوں نے پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت پر روشن دلیلوں کے باوجود جان بوجھ کر اس کا انکار کیا _
کیف یھدی اللہ قوماً کفروا ... و اللہ لا یھدی القوم الظالمین
آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئي اور وہ آنحضرت (ص) کی حقانیت پر پہلے سے موجود گواہی کے باوجود آپ(ص) کی حقانیت کے منکر ہوگئے (روح المعاني)_
4_ اہل کتاب کا پیغمبر اسلام (ص) اور اسلام کی حقانیت سے آگاہ ہونا اور اس کی گواہی دینا _
و شھدوا انّ الرسول حقٌ
5_ ظلم ، خدا وند عالم کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_
واللہ لا یھدی القوم الظالمین
6_ سوچ سمجھ کر ایمان لانے کے بعد کفر (ارتداد)کی طرف بازگشت ظلم ہے_
کیف یھدی اللہ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... واللہ لا یھدی القوم الظالمین
7_ مرتدوں کی ہدایت سے محرومي، خدا تعالی کی سنّت ہے_
کیف یھدی اللہ قوماً ... واللہ لا یھدی القوم الظالمین
مرتدوں کی ہدایت کے بارے میں استفہام انکاری اور پھر "و اللّہ لا یھدی ..."کے ذریعے اس مسئلہ کی تاکید سے سنّت کا استفادہ ہوتاہے_
8_ انسان کی ہدایت ، خدا وند متعال کے ہاتھ میں ہے_
کیف یھدی اللہ ... واللہ لا یھدی القوم الظالمین
9_ خداوند عالم کی ہدایت سے بہرہ مند ہونا یا اس سے محروم ہونا انسان کے اپنے عمل کا نتیجہ ہے_
کیف یھدی اللہ قوماً کفروا بعد ایمانھم و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

631
شهدوا انّ الرسول حق ... وا لله لا یهدی القوم الظالمین
خدا تعالی کی طرف سے ہدایت کا نہ ہونا (کیف یهدی الله) انسان سے کفر ، ارتداد اور ظلم کے وقوع پذیر ہونے کے بعد ہے_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) اور اہل کتاب 4 ; آنحضرت (ص) اور عیسائي 3 ; آنحضرت (ص) اور یہود 3; آنحضرت (ص) کی حقانیت 4
ارتداد:
ارتداد کا ظلم 6;ارتداد کے اثرات 1 ، 7; مسلمانوں مینارتداد 2
اسلام :
اسلام اور اہل کتاب 4 ; صدر اسلام کی تاریخ2
اہل کتاب :4
حق کو چھپانا:
حق کو چھپانے کے اثرات 3
خدا تعالی :
خدا تعالی کی سنّتیں 7; ہدایت الہی 8 ، 9
شرعی فریضہ :
علم اور شرعی فریضہ 1
ظلم : 6
ظلم کے اثرات 5
عمل :
عمل کے اثرات 9
عیسائي : 3
کفر :
کفر کے اثرات 3
مرتد ملّی : 1 ، 2 ، 6
مسلمان: 2
ہدایت :
ہدایت کے عوامل 8 ، 9;ہدایت کے موانع 1 ، 3 ، 5 ، 7 ، 9
یہود: 3

632

أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (87)

ان لوگوں کی جزا یہ ہے کہ ان پر خدا ، ملائکہ اورانسان سب کی لعنت ہے _
1_ واضح دلیلیں ہونے کے باوجود کفر کی طرف لوٹ جانا (مرتد ہوجانا) خدا، فرشتوں اور لوگوں کی لعنت و نفرین میں گرفتار ہونے کا موجب ہے_
قوماً کفروا بعد ایمانهم ... اولئك جزاؤهم ان علیهم لعنةالله والملائکةوالناس اجمعین
2_ مرتدّوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ان پر لعنت ملامت کرنا ہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اولئك جزاؤهم انّ عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين
3_ خدا تعالی کا مومنین کو مرتد ہونے سے ڈرانا اور اسکی طرف متوجہ کرنا _
قوماًکفروا بعد ایمانهم ...اولئك جزاؤهم انّ عليهم لعنةالله والملائكة والناس اجمعين
4_ عقیدتی انحراف و گمراہی کے مقابلے میں اسلامی معاشرے کا ردّ عمل ضروری ہے_
اولئك جزاؤهم انّ عليهم ... والناس اجمعين
یہ اس صورت میں ہے کہ ' ' الناس"سے مراد مسلمان ہوں
5_ انسان کی بد اعمالیوں پر فرشتوں کا ردّ عمل _
اولئك جزاؤهم ان عليهم ... والملائكة والناس اجمعين
6_ یہود و نصاري میں سے جنہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے پیغمبر اسلام (ص) کی نبوت کا انکار کیا وہ خداوند متعال ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت میں گرفتار ہیں_
قوماً كفروا بعد ايمانهم ... اولئك جزاوهم ان عليهم ... والناس اجمعين
7_ آگاہ مرتدوں اور اہل کتاب کو دھتکارنا اور انکے ساتھ سخت برتاؤ کرنا ضروری ہے_*

633
اولئك جزاؤهم ان عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين
یہ اس صورت میں ہے کہ "ان عليهم لعنة ... والناس اجمعين " خبر کی صورت میں ضروری ہے کہ جملہ انشائیہ ہو یعنی لوگ انھیں دھتکاریں_

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) اور عیسائي 6 ;آنحضرت (ص) اور یہودی 6
ارتداد:
ارتداد کے اثرات 1 ; مؤمنین کا ارتداد3
اہل کتاب :
اہل کتاب کے ساتھ برتاؤ 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کی تنبیہات 3 ; خدا تعالی کی لعنت 1 ، 6
عمل :
بُرا عمل5 ; عمل کے اثرات 5
عمومی نظارت 4
عیسائي : 6
فرشتے : 1،6
کتمان حق:
کتمان حق کی سزا 6
کفار:
کفار کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ 7
کفر :
کفر کی سزا 6
لعنت :2
لعنت شدہ لوگ : 1 ، 6
ملائکہ کے لعنت شدہ لوگ 1،6
مرتد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مرتد کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ 2 ، 7 ; مرتد ملّی 3
معاشرہ:
معاشرے کی ذمہ داری 4
مؤمنین:3
نہی عن المنکر: 4
یہود: 6

634

خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (88)

یہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتاررہیں گے _ ان کے عذاب میں تخفیف نہ ہو گی او رنہ انھینمہلت دی جائے گا _
1_ ہمیشہ کی لعنت اور ناقابل تخفیف عذاب مرتدّوں کی سزا_
قوماً کفروا بعد ایمانھم ... خالدین فیہا لا یخفف عنھم العذاب
2_ یہودیوں اور عیسائیوں کیلئے ہمیشہ کی لعنت اور ناقابل تخفیف عذاب کی سزا ، ان کے پیغمبر اکرم(ص) سے آگاہانہ انکار کی وجہ سے ہے _
قوماً کفروا بعد ایمانھم ... خالدین فیہا لا یخفف عنھم العذاب
یہ اس صورت میں ہے کہ "قوماً کفروا" یہود و نصاري کو بھی شامل ہو_
3_ خداوند عالم بغیر مہلت کے مرتدوں اور یہودیوں و عیسائیوں کے کفار کو عذاب کرتاہے_
لا یخفف عنھم العذاب و لا ھم ینظرون
4_ گناہ گاروں کے علم و آگاہی کا انکے عذاب کی تعداد اور اسکی کیفیت میں مؤثر ہونا _
کفروا بعد ایمانھم و شھدوا انّ الرسول حق و جائھم البینات ... لا یخفف عنھم العذاب
5_ یہود و نصاري اور مرتدوں کا اللہ تعالی کی نظر اور توجہ سے محروم ہونا _
قوماً کفروا بعد ایمانھم ... و لا ھم ینظرون
جملہ "و لا ھم ینظرون"کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ خداوند عالم کے مورد توجہ قرار نہیں پائیں گے_

خدا تعالی :
خدا تعالی کا عذاب 3 ;خدا تعالی کا مہلت دینا 3

635
سزا : 2 ، 4
عذاب :
عذاب کے اسباب 2 ;عذاب کے اہل 1 ،3; عذاب کے مراتب 1
عیسائي :
عیسائیوں کا کفر 2 ; عیسائیوں کی سزا 3 ; عیسائیونکی محرومیت 5
کفار :
کفار کی سزا 3
کفر :
پیغمبر اسلام بارے مینکفر 2 ;کفر کی سزا 2
گناہ گار : 4
لعنتی افراد 1 ، 2
مرتد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مرتد کی سزا 1 ، 3;مرتد کی محرومیت 5
یہود:
یہود کا کفر 2 ;یہود کی سزا 3 ;یہود کی محرومیت 5

إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (89)
علاوہ ان لوگوں کے جنھوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی کہ خدا غفور اور رحیم ہے _
1_ جو مرتدّ توبہ کرلیں وہ خدا تعالی ، فرشتوں اور لوگوں کے مورد توجہ اورقابل قبول ہوجاتے ہیں _
کفروا بعد ایمانهم ... ان علیهم لعنة الله والملائکة والناس ... الاّ الذین تابوا من بعد ذلك
2_ نئے سرے سے خدا تعالی کی ہدایت پانے کا
طریقہ توبہ ، اصلاح ، اور سابقہ غلطیوں کا ازالہ ہے_
کیف یهدی الله ... الاّ الذین تابوا من بعد ذلك واصلحوا
3_ مرتدوں کے گناہوں کی بخشش کی شرط یہ ہے کہ ان کی توبہ، اصلاح (گذشتہ کے تدارك) کے

ہمراہ ہو_
الاالذین تابوا ... و اصلحوا فانّ الله غفور رحیم
4_ اصلاح (گذشتہ کے تدارك) کے بغیر توبہ بے اثر ہے_
الاّ الذین تابوا ... واصلحوا
5_ مرتدوں اور اہل کتاب کو توبہ ، اسلام کی طرف میلان اور انحراف و گمراہی سے بازگشت کی دعوت_
قوماً کفروا ... الاّ الذین تابوا
یہ اس صورت میں ہے کہ"قوماً کفروا ..." سے مراد اہل کتاب بھی ہوں کہ جنہوں نے پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت کے بارے میں کفر کیا_
6_ گمراہوں کے لیئے واپسی اور توبہ و اصلاح کا راستہ کھلا رکھنا ان کی ہدایت کا ایك طریقہ ہے_
والله لا یهدی القوم الظالمین ... الا الذین تابوا من بعد ذلك واصلحوا
7_ خداوند عالم ، غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (بہت رحم کرنے والا) ہے_
فان الله غفور رحیم
9_ خدا تعالی کی رحمت ومغفرت توبہ کرنے والوں کے شامل حال ہوتی ہے_
الاّ الذین تابوا ... فان الله غفور رحیم

اسماء و صفات:
رحیم 7 ، غفور 7
اصلاح : 3 ، 5 ، 6
اصلاح کے اثرات 2 ، 4
اہل کتاب :
اہل کتاب کی توبہ 5
بخشش : 3 ، 8 ، 9
بخشش کی شرائط 3
تربیت :
تربیت کے طریقے 6
توبہ : 1 ، 3 ، 5 ، 6 ، 8
توبہ اور اصلاح 3 ، 5; توبہ قبول نہ ہونے کے موارد 4 ;توبہ کی دعوت 5 ;توبہ کی شرائط 4 ;توبہ کی قبولیت 1 ، 8 ; توبہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کے اثرات 1 ، 2
توبہ کرنے والے:
توبہ کرنے والوں کی بخشش 9
خدا تعالی :
خدا تعالی کی بخشش 1 ، 8 ; خدا تعالی کی رحمت 9،8; خدا تعالی کی ہدایت 2

637
رحمت :
رحمت جن کے شامل حال ہے 9
فرشتے : 1
گمراہ افراد :
گمراہ افراد کی اصلاح 6 ; گمراہ افراد کی توبہ 6
گناہ :
گناہ کی بخشش 3 ، 8
مرتد :
مرتد اور فرشتے 1;مرتد کی توبہ 1 ، 3 ، 5 ، 8
ہدایت :
ہدایت کا پیش خیمہ 2 ، 6

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (90)
جن لوگوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا اورپھر کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہو گی او روہ حقیقی طور پر گمراہ ہیں_
1_ مرتد کے کفر کا زیادہ ہونا (کفر پر مصرّ رہنا) اسکی توبہ کے قبول نہ ہونے کا موجب ہے_
ان الذین کفروا بعد ایمانهم ثمّ ازدادوا کفراً لن تقبل توبتهم
2_ ارتداد اور کفر پر مصرّ رہنا خداوند متعال کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_
ان الذین کفروا ... لن تقبل توبتهم
3_ جو مرتد توبہ کے بعد دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جائیں انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی *
الاّ الذین تابوا ... ان الذین کفروا ... لن
تقبل توبتهم
ایسا لگتا ہے کہ" الاّ الذین تابوا "کے بعد "انّ الذین "سے مراد وہ مرتد ہیں جو توبہ کرنے کے بعد دوبارہ کافر ہوجائیں_
4_ جو مرتد کفر پر مصرّ رہیں انہیں ہرگز توبہ کی توفیق نہیں ہوتی _ *
ان الذین کفروا ... لن تقبل توبتهم
یہ اس صورت میں ہے کہ " لن تقبل " ان

638
کے توبہ نہ کرنے سے کنایہ ہو یعنی وہ توبہ ہی نہیں کریں گے کہ اسے قبول کیا جائے _
5_ جو مرتد کفر پر مصرّ رہیں وہ حقیقی گمراہ ہیں_
اولئك هم الضالّون

ارتداد :
ارتداد کے اثرات 2
توبہ : 1 ، 3 ، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

توبہ قبول نہ ہونے کے موارد 1 ، 3 ;توبہ کے موانع 4
خدا تعالی :
خدا تعالی کی ہدایت 2
کفر :
کفر پر اصرار 4 ، 5 ;کفر کے اثرات 1 ، 2 ، 3 ، 4
گمراہ لوگ : 5
مرتد:
مرتد کا کفر 5;مرتد کی توبہ 1 ،3 ، 4;مرتد ملّی 3
ہدایت :
ہدایت کے موانع ، 2

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (91)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا او راسی کفر کی حالت میں مرگئے ان سے ساری زمین بھر کاسونا بھی بطور فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا او ران کے لئے دردناك عذاب ہے او ران کا کوئي مددگار نہیں ہے _

1_ جو شخص کفر کی حالت میں مرجائے وہ اگر زمین بھر سونا بھی فدیہ (چھٹکارے)کے لیئے دے دے تو بھی اسے قبول نہیں کیا جائے گا_

ان الذین کفروا ... و لو افتدی بہ

2_ قیامت میں کافروں سے ان کے چھٹکارے کے لیئے کوئي فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا _

639

ان الذین کفروا ... و لو افتدي بہ

3_ موت ، توبہ کی مہلت کا اختتام _

ان الذین کفروا و ماتوا و ھم کفار فلن یقبل من احدھم ملُ الارض ذھباً

4_ جو لوگ کفر کی حالت میں مرجائیں وہ دردناك عذاب کے مستحق ہیں_

اولئك لھم عذاب الیم

5_ ایمان اس قدر زیادہ قدر و قیمت رکھتاہے کہ تمام مادیات کے ساتھ قابل قیاس نہیں ہے_

ان الذین کفروا ... فلن یقبل من احدھم ملُ الارض ذھبا

6_ کفار قیامت میں ہر قسم کے مددگار سے محروم ہونگے_

و ما لھم من ناصرین

7_ قیامت میں مددگار اور شفاعت کرنے والے موجود ہونگے _*

و ما لھم من ناصرین

" لھم "کا ناصرین پر مقدم ہونا حصر کے لیئے

ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مددگار اور شفاعت کرنے والے قیامت میں ہونگے لیکن صرف کفار انکی شفاعت سے محروم ہیں _

توبہ :
توبہ کی مہلت 3
عذاب :
اہل عذاب 4 ; عذاب سے نجات کے عوامل 2 ، عذاب کے مراتب 4
قیامت :
قیامت میں شفاعت 7 ; قیامت میں فدیہ 1 ، 2;قیامت میں کافر 1 ، 5 ، 6قیامت میں مدد طلب کرنا 5 ، 7

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفار 1 ، 5 ، 6
کفار کی سزا 4
کفر :
کفر کے اثرات 1

640

لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (92)
تم نیکی کی منزل تك نہیں پہنچ سکتے جب تك اپنی محبوب چیزوں میں سے راہ خدا میں انفاق نہ کرو او رجو کچھ بھی انفاق کرو گے خدا اس سے بالکل باخبر ہے_
1_ انسان کا نیکیوں کو پانے کا طریقہ صرف یہ ہے کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے انفاق کرے_
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبّون
2_ جو اموال انفاق کرنے والے کے پسندیدہ نہیں ہیں ، ان میں سے انفاق کرنا کم قدر و قیمت رکھتاہے_
لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا ممّا تحبون
" برّ"کو پانے کے لیئے پسندیدہ اموال سے انفاق کرنا ضروری ہے_ پس ان اموال سے انفاق کرناجو پسندیدہ نہ ہوں بالکل بے قیمت نہیں ہوگا بلکہ کم قیمت کا حامل ہوگا_
3_ دنیا کی محبت برّ کے مقام سے محروم کردیتی ہے_
لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا مما تحبون
4_ ایثار کرنامقام بّر تك پہنچنے کا راستہ _
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
7_ بنی اسرائیل کا مقام برّ سے محروم ہونا ان کے اپنی پسندیدہ اشیاء سے انفاق نہ کرنے اور دنیا سے دل لگانے کی وجہ سے تھا_*
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
سابقہ اور ما بعد والی آیات پر توجہ کرتے ہوئے کہا جاسکتاہے کہ بنی اسرائیل بھی اس آیت کے مخاطبین میں سے ہیں_
8_ برّ کا مقام انسانی کمال کے بلند مراتب میں سے ایك ہے_
لن تنالوا البرّحتی تنفقوا مما تحبون
9_ خداوند عالم انسانوں کے انفاق و ایثار سے مطلّع ہے اگر چہ وہ کم ہو_
و ما تنفقوا من شيء فانّ الله بہ علیم

641

" شيء "کا نکرہ ہونا اس کے کم ہونے پر دلالت کرتاہے_
10_ انسان کی اپنے انفاق و ایثار کے بارے میں خدا تعالی کے علم پر توجہ اس کے انجام دینے کا پیش خیمہ ہے_
لن تنالوا ... فانّ الله بہ علیم
جملہ "ان الله ..." ایثار و انفاق کرنے والوں کی ترغیب و تشویق کے لیئے لایا گیا ہے_
11_ انسان کے نیك کاموں کے لکھے جانے پر انسان کو متوجہ کرنا اسے نیك کاموں کی تشویق دلانے کے لیئے قرآنی روشوں میں سے ہے_
لن تنالوا ... فانّ الله بہ علیم
12_ مقام برّ تك پہنچنے کے لیئے ضروری ہے کہ انسان اپنے مال میں سے ہر سال کچھ مال امام (علیہ السلام) کی خدمت میں پہنچائے_
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : میں نے اپنے والد سے سنا : من مضت لہ سنة لم یصلنا من مالہ قل او کثر لم ینظرالله الیہ یوم القیامة ...اذ یقول "لن تنالوا البرّ ..."فنحن البرّو التقوي_ جسے ایك سال گذر جائے اور اسکی طرف سے ہمیں کچھ مال چاہے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کم ہویازیادہ، نہ پہنچے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہیں کرے گا ، کیونکہ خدا تعالی نے فرمایا " لن تنالوا البر ..." پس ہم ہیں برّ اور تقوي (1)
13_ انسان کا ماں اور باپ پر ان کے مانگنے سے پہلے انفاق کرنا خداوند عالم کے اچھے اجر کو پانے کا ذریعہ ہے_
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
کسی نے امام صادق (ع) سے آیتشریفہ " و بالوالدین احسانا "میں احسان کے معنی کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا:
و ان لا تکلفہما ان یسئلاك شیئاًممّا یحتاجان الیہ و ان کانا مستغنیین الیس یقول اللہ عزّوجل "لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون ..." اس کا مطلب یہ ہے کہ تو انہیں اپنے سے اس چیز کے بارے میں سوال کرنے کی تکلیف نہ دے جسکی انہیں ضرورت ہو اگر چہ وہ مستغنی ہوں کیا خدا تعالی کا یہ فرمان تم نے نہیں دیکھا "لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون ... (2)
14_ خداوند عالم کے نیك اجر کو پانا انسان کے انفاق پر موقوف ہے جب کہ اسے مال محبوب ہو اور فقر کا اندیشہ بھی ہو_
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص 184 حدیث 85، نورالثقلین ج 1 ص 364 حدیث 238_
2) کافی ج 2 ص 157 ح 1 بحارالانوار ج 74 ص 79ح78_

642
لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
رسول خدا (ص) سے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں سوال ہوا ، تو آپ(ص) نے فرمایا :ہو ان ینفق العبد المال و ہو شحیح یا مل الدّنیا و یخاف الفقر_کہ انسان اپنے مال سے اس حالت میں انفاق کرے کہ وہ مال سے سخت محبت رکھتا ہو اور فقر سے ڈرتاہو (1)

اجر :
اجر کے اسباب 13
انفاق :
انفاق کی اہمیت 6 ، 9 ; انفاق کی تشویق دلانا 5 ، 10 ;انفاق کی قدر و قیمت 2 ;انفاق کے اثرات 12 ; انفاق کے انفرادی اثرات 1 ، 5;انفاق کے موارد 13 ;انفاق نہ کرنے کے اثرات 7 ; پسندیدہ چیزوں سے انفاق 1 ، 2 ، 7 ، 14
اہل بیت (ع) : 13
ایثار :
ایثار کی اہمیت 9 ;ایثار کی تشویق دلانا 10 ; ایثار کے اثرات 4 ، 5
بنی اسرائیل :
بنی اسرائیل کا دنیا کی طرف میلان 7
تحریك:
تحریك کے عوامل 10
تربیت :
تربیت کی تشویق دلانا 11 ; تربیت کے طریقے 11
ترقی :
ترقی کا پیش خیمہ 5 ; ترقی کے عوامل 4 ، 8 ، 12; ترقی کے موانع 3
تشویق دلانا5 ، 11 ، 12
جزا کا نظام
خدا تعالی:
خدا تعالی کا اجر 14 ،خدا تعالی کا علم 9 ، 10
خوف :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فقر کا خوف 14 ، ناپسندیدہ خوف 4 1
دنیاپرستی :
دنیا پرستی کے اثرات 3 ، 7
روایت : 12 ، 13 ، 14
شخصیت:
شخصیت بننے کے عوامل 6
---

1) مجمع البیان ج2 ص 793 ، تفسیر بربان ج 1 ص 298 حدیث 7_

643
علم : 10
عمل :
عمل خیر 1 ; رابطہ علم و عمل 10
فقر : 14
نیکی :
نیکی کی تشویق دلانا 11 ; نیکی حاصل کرنے کے ذرائع 1 ، 4 ، 12 ; نیکی سے محرومیت 3،7 ; نیکی کا مقام و مرتبہ 8،12
نیکی کرنا:
اہل بیت (ع) کے ساتھ نیکی کرنا 12 ; والدین کے ساتھ نیکی کرنا13

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (93)
بنی اسرائیل کے لئے تمام کھانے حلال تھے سوائے اس کے جسے توریت کے نازل ہونے سے پہلے اسرائیل نے اپنے او پر ممنوع قراردے لیا تھا _ اب تم توریت کو پڑھو اگر تم اپنے دعوی میں سچّے ہو_
1_ تورات کے نازل ہونے سے پہلے بنی اسرائیل پر تمام کھانے کی چیزیں حلال تھیں_
کل الطعام کان حلاّ لبنی اسرائیل ... من قبل ان تنزّل التوراۃ
" من قبل "، " کان حلّاً"کے متعلق ہے اور "الاّ ما حرّم ... "استثناء منقطع ہے_
2_ حضرت یعقوب (ع) نے بعض چیزیں اپنے اوپر حرام کر رکھی تھیں_

644
الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسہ من قبل ان تنزل التوراۃ
3_ انبیاء (ع) کو اپنے اوپر بعض حلال چیزیں حرام کرنے کا اختیار تھا_
الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسہ
4_ تورات کے نازل ہونے کے بعد بنی اسرائیل پر بعض کھانے کی چیزیں حرام کردی گئیں_
کلّ الطعام کان حلاًّ لبنی اسرائیل ... من قبل ان تنزل التوراۃ
یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرّم ..." میں استثناء منقطع ہو_
5_ مسلمانوں پر بعض چیزوں(اونٹ اور اونٹنی کا دودھ) کے حلال ہونے پر یہودیوں کو اعتراض تھا_
کل الطعام کان حلّا لبنی اسرائیل ... ان کنتم صادقین
آیت کے شان نزول میں ہے کہ، پیغمبر اسلام(ص) کی اس بات کو کہ ہم دین ابراہیم (ع) پر ہیں رد کرنے کیلئے یہود کہتے تھے کہ اونٹ کا گوشت تو ابراہیم (ع) (ع) کی شریعت میں حرام تھا اسلام میں کیوں حرام نہیں کیا گیا ؟

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ بنی اسرائیل کھانے کی بعض چیزوں کے حرام ہونے کے دعوے دار تھے اور اسے تورات کی طرف منسوب کرتے تھے_
کل الطعام کان حلاً لبنی اسرائیل ... قل فاتوا بالتوراۃ فاتلوھا
7_ پیغمبر اسلام (ص) کی طرف سے یہود کو بعض کھانے کی چیزوں کی حرمت کے دعوے پر تورات سے شاہد پیش کرنے کی پیشکش _
قل فاتوا بالتوراۃ فاتلوھا ان کنتم صادقین
8_ کسی شریعت کی طرف منسوب نظریات اگر اس شریعت کی آسمانی کتاب کے مخالف ہوں تو باطل ہیں_
قل فاتوا بالتوراۃ فاتلوھا ان کنتم صادقین
مذکورہ بالا آیت یہودکے نظریات کے ردّ کے لیئے انہیں تورات کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دے رہی ہے_
9_ یہودیوں کا تورات کو چھپا لینا *
قل فاتوا بالتوراۃ فاتلوہا
تورات لانے اور اسے تلاوت کرنے کی دعوت بتلاتی ہے کہ یہودیوں نے تورات کو لوگوں کی پہنچ سے دور کر رکھا تھا_
10_ بنی اسرائیل کا تورات کی طرف ناجائز اور جھوٹی باتیں منسوب کرنا _
قل فاتوا بالتوراۃ فاتلوہاان کنتم صادقین

645
11_ جو کھانے کی چیزیں حضرت یعقوب (ع) نے اپنے اوپر حرام کر رکھی تھیں وہ بنی اسرائیل پر بھی حرام تھیں _
کل الطعام کان حلّاً لبنی اسرائیل الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسہ
یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرم ..." میں استثناء متصل ہو_
12_ تورات نے بنی اسرائیل پر بعض کھانے کی چیزوں کی حرمت منسوخ کردی _
کل الطعام کان حلاّ لبنی اسرائیل الا ما حرم اسرائیل علی نفسہ من قبل ان تنزل التوراۃ
یہ اس صورت میں ہے کہ "من قبل" "حرّم"کے متعلق ہو ، یعنی بنی اسرائیل پر حضرت یعقوب (ع) کی طرف سے جو چیزیں حرام کی گئي تھیں یہ تورات کے نزول سے پہلے تك تھیں _
13_ شریعت کے احکام کا قابل نسخ نہ ہونا،یہویوں کا باطل تصوّر_
الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسہ من قبل ان تنزل التوراۃ قل فاتوا بالتوراۃ فاتلو ہا
یہ اس صورت میں ہے کہ "من قبل"، "حلاً" کے متعلق ہو یعنی کھانے کی بعض چیزیں تورات کے نازل ہونے سے پہلے حلال تھیں اور تورات نے انہیں حرام کردیا _
14_ تمام کھانے کی اشیاء کا بنی اسرائیل پر نزول تورات سے پہلے حلال ہونا سوائے اونٹ کے گوشت کے جسے اسرائیل (ع) (یعقوب(ع)) نے اپنے اوپر حرام کر رکھا تھا_
کل الطعام کان حلاً لبنی اسرائیل الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسہ
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ان اسرائیل کان اذا اکل من لحم الابل ہیّج علیہ وجع الخاصرۃ فحرّم علی نفسہ لحم الابل و ذلك قبل ان تنزل التوراۃ_حضرت یعقوب(ع) جب اونٹ کا گوشت کھاتے تو انھیں کمر درد کی شکایت ہوجاتی تھی لذا انہوں نے اپنے اوپر اونٹ کا گوشت حرام کرلیا اوریہ تورات کے نازل ہونے سے پہلے تھا (1)

آسمانی کتابیں : 8
احکام :
احکام کی تشریع 3
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کی ذمہ داریوں کی حدود 3
اونٹ :
اونٹ کا گوشت 5 ، 14 ;اونٹنی کا دودھ 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---

1) کافی ج5 ص 306 حدیث 9،بحارالانوار ج9ص 191 حدیث 31_

646
بنی اسرائیل: 6 ، 10 ، 12
بنی اسرائیل کی کھانے کی چیزیں 1 ، 11، 14 ; بنی اسرائیل کی نعمتیں 1 ; بنی اسرائیل کے عقائد 6 ; بنی اسرائیل کے محرمات 4 ، 6 ، 11 ، 12 ، 14
پیغمبر اسلام (ص) : 7
تورات : 7، 9 ، 10
تورات اور بنی اسرائیل 6 ، 10 ، 12 ; تورات اور یہود 7 ، 9; تورات کا نازل ہونا 14; تورات کے احکام 4
جھوٹی نسبت دینا :
تورات کی طرف جھوٹی نسبت دینا 10
حضرت یعقوب (ع)
حضرت یعقوب (ع) کے محرمات : 2 ، 11 ، 14
حق کوچھپانا 9
روایت : 14
عقائد :
باطل عقائد 12،13 ;عقائد صحیح ہونے کا معیار 8
کھانے پینے کی چیزیں :5 ، 7
مسلمان: 5 ، 7
نسخ : 12 ، 13
یہود :
پیغمبر اسلام (ص) اوریہود 7; یہود اور تورات 7 ، 9;یہود اور حق کو چھپانا 9 ; یہود کے عقائد 13 ; یہود کے محرمات 7

فَمَنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (94)
اس کے بعد جو بھی خدا پر بہتان رکھے گا اس کا شمار ظالمین میں ہوگا_
1_ یہودیوں کا کھانے کی بعض اشیاء کے بارے میں حرمت کادعوي، ان کا خدا تعالی پر جھوٹ اور افترا_
کلّ الطعام کا ن ...فمن افتری علی اللہ الکذب
2_ خدا تعالی پر جھوٹ باندھنا (بدعت) اور افترا پردازی بہت بڑا ظلم ہے_
فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون
ضمیر فصل (ہم) ظلم کے بہت بڑے ہونے

647
پر دلالت کررہی ہے_
3_ یہود; بدعتی ، بہت بڑے ظالم اور جھوٹے ہیں_
قل فاتوا بالتوراة ... فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون

بدعت قائم کرنا :
بدعت قائم کرنے کا ظلم 2
بہتان باندھنا :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا پر بہتان باندھنا 1 ، 2
تحریف کرنا : 1
سزا :
علم اور سزا 2
ظالم لوگ: 3
ظلم : 2
یہود:
یہود کا تحریف کرنا1 ; یہود کی بدعت گزاری 3 ;یہود کی دروغ گوئي 3

قُلْ صَدَقَ اللّهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (95)
پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ خدا سچّا ہے _ تم سب ملّت ابراہیم کا اتباع کرو وہ باطل سے کنار ہ کش تھے او ر مشرکین میں سے نہیں تھے_
1_ خداوند عالم ، کھانے پینے کی چیزوں کے بارے میں تورات کے حقائق کو سچ سچ بیان کرنے والا ہے_
کل الطعام کان ... قل صدق الله
2_ خدا تعالی کا لوگوں کو حضرت ابراہیم (ع) کی شریعت کی پیروی کی طرف دعوت دینا _
فاتبعوا ملّة ابراهیم حنیفاً
3_ اسلام دین ابراہیمی (ع) ہے_
فاتبعوا ملّة ابراهیم حنیفا
کیونکہ اسلام کی پیروی کی بجائے دین ابراہیم (ع) کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے_

4_ حضرت ابراہیم (ع) کے دین میں تمام کھانے کی چیزیں حلال تھیں_
کل الطعام کان حلاً لبنی اسرائیل ... فاتبعوا ملّة ابراهیم حنیفا
یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرّم" استثناء منقطع ہو_
5_ حضرت ابراہیم ہر قسم کے انحراف و گمراہی سے دور اور حق کے راستے پر گامزن رہے_
فاتبعوا ملة ابراهیم حنیفا
"حنیف"یعنی وہ جو گمراہی سے دور ہو اور ہدایت و راہ راست پر گامزن ہو _
6_ حضرت ابراہیم (ع) کبھی بھی مشرك نہیں تھے_
و ما کان من المشرکین
7_ پیغمبر اکرم (ص) کے زمانے کے یہود مشرکانہ عقائد رکھتے تھے_
و ما کان من المشرکین
حضرت ابراہیم (ع) سے شرك کی نفی کرنا یہودیوں کی طرف تعریض ہے_

اسلام :
صدر اسلام کی تاریخ 7
تورات :
تورات کے حقائق 1
حضرت ابراہیم (ع) : 3
اسلام اور دین حضرت ابراہیم (ع) 3 ; حضرت ابراہیم (ع) سے شرك کی نفی 6 ;حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا 5 ; دین حضرت ابراہیم (ع) 2 ، 4
خیر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خیر کی دعوت 2
شرك : 6
کھانے ، پینے کی چیزیں :1 ، 4
یہود:
یہود کے عقائد 7

تفسیر راھنما جلد 2

649

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (96)

بیشك سب سے پہلا مکان جو لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے وہ مکّہ میں ہے مبارك ہے او رعالمین کے لئے مجسم ہدایت ہے_
1_ کعبہ ، پہلا گھر اور لوگوں کی پہلی پناہ گاہ _
انّ اوّل بیت وضع للناس
"بیت" لغت میں رات کی پناہ گاہ کے معنی میں ہے_
2_ سب لوگوں کیلئے ہونا، کعبہ کے لیئے ایك قدر ہے_
ان اول بیت وضع للناس
3_ ہر تحریك کیلئے عوامیہونا اس کے لیئے قدروقیمت رکھتا ہے_*
انّ اول بیت وضع للناس
4_ کعبہ تمام لوگوں کے لیئے ہے نہ کسی خاص گروپ ' قوم یا کسی خاص نسل کے لیئے_
وضع للناس
5_ یہود کے باطل گمان کے باوجود کعبہ کا بیت
المقدس سے افضل و باشرف ہونا _
ان اول بیت وضع للناس
آیت کے شان نزول کودیکھتے ہوئے کہ یہود کہتے تھے بیت المقدس کعبہ سے افضل اور زیادہ قابل قدر ہے_
6_ کعبہ کا قدیم ہونا اسکے بیت المقدس پر باشرف و افضل ہونے کا معیار _
انّ اول بیت وضع للناس
مجمع البیان میں بیان کئے گئےشان نزول کے پیش نظر_
7_ عبادت گاہوں کا تاریخی ہونا انکی اہمیت جانچنے کا معیار ہے_*
ان اول بیت وضع للناس
کیونکہ اول ہونا اس کے افضل ہونے کا معیار قرار دیا گیا ہے_

650

8_ " بصکّصة"اس سرزمین کا نام جس میں بیت اللہ (کعبہ)ہے_
ان اول بیت وضع للناس للذی ببکة
9_ بکّہ مکّہ کے ناموں میں سے ہے_
وضع للناس للذی ببکة
10_ کعبہ ، ایك مبارك گھر (بہت زیادہ خیر و برکت والا)_
وضع للناس ببکة مبارکاً

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ کعبہ دنیاوالوں کی ہدایت کا ذریعہ _
انّ اول بیت ... و ھدی للعالمین
12_ لوگوں کی مکّہ میں بھیڑ کی وجہ سے اسے "بکّة"کہا گیا_
وضع للناس ببکّة
جب امام صادق (ع) سے مکّة کو بکّہ کا نام دیئے جانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا : لانّ الناس یبكّ بعضھم بعضا فیہا بالایدی (1)یعنی مکّہ میں لوگ ہاتھوں کے ساتھ ایك دوسرے کو ہٹاتے ہیں_
13_ کعبہ کی عمارت والی جگہ زمین کا وہ نقطہ ہے جسے سب سے پہلے بنایا گیا _
اول بیت وضع للناس
امام صادق (ع) نے فرمایا ...لما اراداللہ تعالی ان یخلق الارض ...فجمعہ فی موضع البیت ثم جعلہ جبلاً من زبد ثم دحی الارض من تحتہ وہو قول اللہ عزّوجل "ان اوّل بیت ..." جب خداوند عالم نے زمین کو خلق کرنے کا ارادہ فرمایا ... تو اسے بیت اللہ کی جگہ پر جمع کیا پھر اسے جھاگ کا پہاڑ بنایا اس کے بعد اس کے نیچے زمین کا فرش بچھایا اور یہی مراد ہے خدا تعالی کے اس فرمان سے " انّ اول بیت ..." (2)
14_ حضرت آدم (ع) کے زمانہ سے خانہ کعبہ میں حج کے مراسم کی ادئیگی _
انّ اول بیت وضع للناس
امام محمد باقر(ع) نے بعثت پیغمبر اکرم (ص) سے پہلے انجام حج کے بارے میں فرمایا : نعم ... ان آدم و نوحاً و سلیمان قد حجّوا البیت ... کما قال اللہ " ان اوّل بیت وضع للناس ..." آدم (ع) ، نوح (ع) اور سلیمان(ع) نے کعبہ کا حج کیا ... جیسا کہ خدا تعالی نے فرمایاہے : "ان اوّل بیت وضع للناس" (3)
---

1) علل الشرائع ج2 ص 398 حدیث 5 تفسیر عیاشی ج1 ص 187 حدیث 95_
2) کافی ج4 ص 189 حدیث7 نورالثقلین ج1 ص365 حدیث 244 ، 246_
3) تفسیر عیاشی ج1 ص 186 حدیث 92 تفسیر برہان ج1 ص300 حدیث 19_

آثار قدیمہ:7
بیت المقدس : 5 ، 6
حج :
حج کی تاریخ 14 ;حضرت آدم (ع) اور حج 14
حضرت آدم (ع) : 14
روایت : 12 ، 13 ، 14
زمین :
بابرکت زمین 10 ;زمین کی تاریخ 13
عوامی ہونا 2 ، 3
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کے معیارات 2 ، 3 ، 6
قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:
قدرو قیمت کا اندازہ لگانے کے معیار ات 7
کعبہ :
کعبہ کا قدیمی ہونا 6 ;کعبہ کی برکت 10; کعبہ کی جگہ 13 ;کعبہ کی خصوصیت 1 ، 2 ، 4; کعبہ کی قدر و قیمت 2 ، 5 ، 6 ، 11

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مقدس مقامات : 7
مکّہ :
مکّہ کا نام رکھنا 12 ;مکّہ کے نام 8 ، 9
ہدایت :
ہدایت کے عوامل 11
یہود:
یہود کے عقائد 5

652

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (97)

اس میں کھلی ہوئي نشانیاں مقام ابراہیم ہے اورجو اس میں داخل ہو جائے گا وہ محفوظ ہو جائے گا اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا واجب ہے اگر اس راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اورجو کافر ہو جائے تو خدا تمام عالمین سے بے نیاز ہے_
1_ دنیا والوں کے لیئے کعبہ میں ہدایت کی روشن نشانیاں موجود ہیں_
و ہدی للعالمین فیہ آیات بیّنات
2_ کعبہ کی تاریخی قدامت اور اس کے پہلی عمومی عمارت ہونے پر روشن نشانیاں موجود ہیں *
انّ اول بیت ... فیہ آیات بیّنات
3_ کعبہ میں مقام ابراہیم (ع) خداوند عالم کی روشن آیات میں سے ہے (آیات یعنی نشانیاں)_
فیہ آیات بینات مقام ابراھیم
4_ کعبہ حضرت ابراہیم (ع) کی عبادت گاہ *
فیہ آیات بینات مقام ابراھیم
یہ اس صورت میں ہے کہ "مقام ابراھیم" سے مراد انکی عبادت کی جگہ ہو جیسا کہ علامہ طباطبائي نے احتمال دیا ہے_
5_ کعبہ میں مقام ابراہیم (ع) کی اہمیت اور قدر و منزلت _
فیہ آیات بینات مقام ابراھیم
6_ خدا وند عالم کے نزدیك حضرت ابراہیم (ع) کا بلند مقام و مرتبہ _
فیہ آیات بینات مقام ابراھیم
ظاہر یہ ہے کہ مقام ابراہیم (ع) کا مسجد الحرام میں محترم ہونا اس کا حضرت ابراہیم (ع) کی طرف

653

منسوب ہونے کی وجہ سے ہے_
7_ جو لوگ کعبہ میں داخل ہوجائیں انہیں مکمل امنیت حاصل ہے_
و من دخلہ کان آمناً
8_ کعبہ میں امن برقرار کرنا اور امن کا خیال رکھنا ضروری ہے_
و من دخلہ کان امنا
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ خبریہ مقام انشاء میں ہو_
9_ حج کرنا استطاعت رکھنے والوں پر خدا تعالی کا حق_
وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً
10_ استطاعت (خانہ خدا تك جانے کی قدرت) وجوب حج کی شرط ہے_
وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

11_ حج صرف خداوند متعال کی خاطر انجام دیا جائے_
و لله علی الناس حج البیت
12_ استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا کفر ہے_
و لله علی الناس ... و من کفر فانّ الله غنی عن العالمین
مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام صادق (ع) کی ایك روایت سے بھی ہوتی ہے کہ حضرت (ع) نے فرمایا : "ومن ترك فقد کفر نیز فرمایا و لم لا یکفر و قد ترك شریعة من شرایع الاسلام" جو حج کو ترك کرے اس نے کفر کیا ، نیز فرمایا کیوں کفر نہ ہو حالانکہ اس نے اسلام کے احکام میں سے ایك حکم کو چھوڑا ہے(1)
13_ حج کی غیر معمولی اہمیت اور قد رو منزلت _
ولله علی الناس حج البیت ... و من کفر
کیونکہ حج کا ترك کرنا کفر ہے_
14_ حج کے ترك کرنے کا نقصان خود انسان کو ہوتا ہے_
و من کفر فان الله غنی عن العالمین
15_ حج کے ادا کرنے والے کو کئي منافع و فائدے_
و من کفر فان الله غنی عن العالمین
خداوند عالم کے غنی ہونے کی طرف اشارہ بتلاتاہے کہ خود حاجی حج کے فائدوں سے بہرہ مند ہوتا ہے _
16_ خداوند عالم کا کائنات والوں سے بطور مطلق بے نیاز ہونا_
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص 190 حدیث108 ، تفسیر برہان ج1 ص 303 حدیث10

فان الله غنی عن العالمین
17_ خداوند عالم کا کائنات کے حوادث سے متاثر نہ ہونا_
فانّ الله غنی عن العالمین
18_ حصرصم میں حیوانوں کو مکمل امن حاصل ہے اور انہیں اذیت و آزار پہنچانا جائز نہیں _
و من دخله کان آمنا
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : و من دخل الحرم ... و من دخله من الوحش و الطیر کان آمناً من ان یهاج او یؤذی حتی یخرج من الحرم _اس میں جو جانور اور پرندے داخل ہوجائیں تو وہ اس سے امنیت میں ہیں کہ ان پر حملہ کیا جائے یا تکلیف دی جائے یہاں تك کہ و ہ حرم سے نکل جائیں(1)
19_ جو کوئي حرم سے باہر جرم کا ارتکاب کرکے حرم میں پناہ لے لے تو وہ تعاقب سے امن میں ہوگا_
و من دخله کان امنا
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: اذا احدث العبد فی غیر الحرم جنایة ثمّ فرّ الی الحرم لم یسع لاحد ان یاخذه فی الحرم (2) " فرمایا جو شخص حرم سے باہر جرم کرکے حرم کی طرف بھاگ جائے تو کسی کے لیئے جائز نہیں کہ اسے حرم مینپکڑے"_
20_ مالداروں پر ہر سال حج کا وجوب _
ولله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا
امام کاظم (ع) نے فرمایا: ان الله فرض الحج علی اہل الجدة فی کلّ عام (3) یہ روایت اور اس جیسی روایات کو اس معنی پر حمل کیا جانا چاہیئے کہ کسی سال بھی مکہ حاجیوں سے خالی نہیں رہنا چاہیئے بلکہ ہر سال حج کی رسم انجام پانی چاہیئے او راس فریضہ کا انجام دینا صاحب استطاعت لوگوں کے اوپر ہے_
21_ صاحب استطاعت افراد پر حج اور عمرہ کا واجب ہونا_
و لله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلاً

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں ایك سوال کے جواب میں امام صادق (ع) نے فرمایا : یعنی بہ الحج والعمرة جمیعاً لانّہمامفروضان
---

1) کافی ج4 ص 226 حدیث 1 نورالثقلین ج1 ص 370 حدیث 267_
2) کافی ج4 ص 226 حدیث 2 تفسیر برہان ج1 ص 299 حدیث23،15،5 _
3) کافی ج4 ص 265 حدیث 5 ، نورالثقلین ج1 ص 372 حدیث280_

655
اس سے مراد حج اور عمرہ دونوں ہیں کیونکہ یہ دونوں فرض ہیں (1)
22_ حج کی استطاعت یعنی بدن کی صحت ، زاد و توشہ کا ہونا، سواری کا ہونا اور راستے کا کھلا ہونا ہے_
من استطاع الیہ سبیلاً
مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا: من کان صحیحا فی بدنہ مخلی سربہ لہ زاد و راحلة فہو ممّن یستطیع الحج (2)جو شخص صحیح و سالم ہو اس کا راستہ کھلا ہو اسکے پاس زاد راہ اور سواری موجود ہو وہ حج کیلئے استطاعت رکھتاہے_
23_ مقام ابراہیم (ع) کہ جس پر آپ (ع) کے دو قدموں کے نشان ہیں ، حجر الاسود اور حضرت اسماعیل (ع) کا مسجد الحرام میں گھرخدا تعالی کی روشن نشانیاں ہیں _
فیہ آیات بینات مقام ابراہیم
امام صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت میں "آیات بینات"کے بارے میں ایك سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا : مقام ابراہیم حیث قام علی الحجر فاثّرت فیہ قدماہ و الحجر الاسود و منزل اسماعیل _کہ اس سے مراد مقام ابراہیم (ع) ہے جب حضرت ابراہیم(ع) اس پر کھڑے ہوئے تو ان کے قدموں کے نشان پتھر پر نقش ہوگئے " اورحجر اسود ہے اور اسماعیل (ع) کا گھر(3)
24_ موت، قبر اور قیامت پر توجہ اور انکے لیئے آمادگي،حج کے وجوب او راس کے خداوند عالم کے ساتھ مختص ہونے کا فلسفہ ہے _
وللہ علی الناس حج البیت
امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ... و اعلم بانّ اللہ تعالی لم یفترض الحج و لم یخصّہ من جمیع الطاعات بالاضافة الی نفسہ بقولہ عزّوجل "وللہ علی الناس حج البیت ..." الا للاستعداد و الاشارة الی الموت و القبر و البعث و القیامة ... کہ خداوند متعال نے تمام عبادات میں سے صرف حج کو اپنی طرف نسبت دے کر (وللہ علی الناس حج البیت ...) اس لیئے فرض کیا تا کہ موت، قبر ،اٹھائے جانے اور قیامت کی طرف اشارہ ہو اور انکے لیئے تیاری کی جائے (4)
25_ وجوب حج کا منکر کافر ہے_
و من کفر
---

1) کافی ج4 ص 265 حدیث 1 تفسیر برہان ج1 ص 302 حدیث2 _
2) کافی ج4 ص 267 حدیث 2 تفسیر نورالثقلین ج1 ص 373 حدیث 283_
3) کافی ج4 ص 223 حدیث1 تفسیر عیاشی ج1 ص 187 حدیث 99_
4) مصباح الشریعہ ص 49 بحار الانوار ج99 ص 125 حدیث1_

656
جب امام موسی کاظم (ع) سے پوچھا گیا کہ اگر کوئي حج بجا نہ لائے تو وہ کافر ہے ؟ فرمایا لا ولکن من قال لیس ہذا ہکذا فقد کفر_ نہیں البتہ جو یہ کہے کہ حج واجب نہیں وہ کافر ہے(1)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

26_ استطاعت کے لیئے سواری رکھنا ضروری نہیں ہے_
وللہ علی الناس حج البیت من استطاع
امام صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا یخرج و یمشی ان لم یکن عندہ ما یرکب_ اگر اس کے پاس سواری نہ ہو تو پیدل نکل کھڑا ہو (2)
27_ اگر کسی کو حج کا خرچہ بخشا جائے تو وہ مستطیع ہے_
وللہ علی الناس حج البیت من استطاع
امام صادق (ع) نے اس سوال کے جواب میں کہ اگر کسی کو حج بجا لانے کا خرچہ دیا جائے اور وہ اس کے قبول کرنے سے شرم محسوس کرے تو کیا مستطیع ہے یا نہیں ؟ فرما یا " نعم ماشانہ ان یستحي" ہاں اسے حیا نہیں کرنا چاہیئے(3)
28_ حج کی استطاعت میں حج کے خرچہ کے علاوہ اہل و عیال کے اخراجات کا ہونا بھی ضروری ہے_
وللہ علی الناس حج البیت
امام باقر (ع) نے استطاعت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا : ... السعة فی المال اذ کان یحجّ ببعض و یبقی بعضاً یقوت بہ عیالہ ...مال اتنا زیادہ ہو کہ کچھ حج کے اخراجات میں خرچ کرے اور کچھ اہل و عیال کو خرچہ کے طور پر دے ... (4)

اخلاص : 11
اسماء و صفات :
صفات جمالیہ 16 ;غنی 16،17
امنیت : 7 ، 8 ، 18 ، 19
تاریخ :
تاریخ کے اثرات 2

---

1) کافی ج4 ص 265حدیث 5 تفسیر برہان ج1 ص 302 حدیث1_
2) استبصار ج2 ص 140حدیث 5 با ب 81 تہذیب شیخ طوسی ج5 ص 10 حدیث 26_
3) کافی ج4 ص 266حدیث 1 تہذیب شیخ طوسی ج5 ص 3 حدیث 3_
4) کافی ج 4 ص 267 ح3 استبصار ج 2 ص 139 ح 1 ب 81_

حج :
ترك حج 12 ، 14 ;حج کا انکار 25 ; حج کا فلسفہ 24 ; حج کی قدر و منزلت 13 ;حج کے احکام 10 ، 20 ، 21 ، 22 ، 26 ، 27 ، 28; حج کے فائدے 15 ;حج میں اخلاص 11; حج میں استطاعت 9 ، 10 ، 12 ، 20 ، 21 ، 22 ،26 ، 27 ، 28 ;
وجوب حج کی شرائط 10 ، 21 ، 22
حجر الاسود : 23
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) اور کعبہ 4 ، 5 ; حضرت ابراہیم (ع) کا مقام و مرتبہ ، 6 ;حضرت ابرہیم (ع) کی عبادت گاہ 4
حضرت اسماعیل (ع) :
حضرت اسماعیل (ع) کا گھر 23
حق خدا : 9
حیوانات :
حیوانات کی امنیت 18
خدا تعالی کی نشانیاں: 3
خدا تعالی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی کی شناخت 17; خدا تعالی کے مختصات24
ذکر : 24
روایت : 18 ، 19 ، 20 ، 21 ، 22 ، 23 ، 24 ، 25 ، 26 ، 27 ، 28
عبادت :
عبادت میں اخلاص 11
عمرہ :
عمرہ کے وجوب کی شرائط 21
قیامت :
قیامت کا ذکر 24
کعبہ : 4 ، 5
کعبہ کا قدیم ہونا 2 ;کعبہ کی امنیت 7 ، 8 ;کعبہ کی اہمیت 1
کفار : 25
کفر : 12
مسجد الحرام 23
مسجد الحرام کے احکام 7 ، 8 ، 19 ; مسجد الحرام میں امنیت 7 ، 8 ، 19
مقام ابراہیم (ع) : 3،5،23
مقربین : 6
موت : 24

658
نقصان :
نقصان کے عوامل 14
ہدایت :
ہدایت کے عوامل 1

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (98)
اے اہل کتاب کیوں آیات الہی کا انکار کرتے ہو جب کہ خدا تمہارے اعمال کا گواہ ہے _
1_ پیغمبر اکرم (ص) کو اہل کتاب سے کفر کے محرّ کات کے بارے میں پوچھنے کا حکم_
قل یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ
2_ اہل کتاب کا الہی آیات کا انکار (تورات کے نزول سے پہلے دین ابراہیمی (ع) میں بعض کھانے کی حلال چیزوں کا اور کعبہ کی عمارت کے تاریخی تقدّم کا انکار)
کلّ الطعام ... قل یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ
"آیات اللہ "سے مراد وہی مضامین ہیں جو سابقہ آیات میں بیان ہوئے ہیں _
3_ اہل کتاب اور کفار کی کجرویوں کے مقابل اعتراض کرنا ضروری ہے_
قل یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ
4_ حقائق کے بیان کئے جانے کے بعد عقیدتی انحرافات کا فکری مقابلہ ضروری ہے_
قل یا اہل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ
یہ مطلب سابقہ آیات کے مجموعہ کے پیش نظر ہے کہ پہلے خداوند عالم نے بنی اسرائیل کے بارے میں مختلف حقائق بیان کیئے پھر ان پر اعتراض کیا _
5_ اہل کتاب بیت اللہ میں خدا تعالی کی روشن نشانیوں کے منکر ہیں _
فیہ آیات بینات ... قل یا اہل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

6_ خدا تعالی انسانوں کے اعمال پر گواہ ہے_

659
واللہ شہید علی ما تعلمون
7_ اہل کتاب کی مسلمانوں کے خلاف خفیہ سرگرمیاں_*
واللہ شہید علی ما تعملون
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ "واللہ شہید ..." خدا تعالی تمہارے اعمال کا شاہد اور ان سے آگاہ ہے، مسلمانوں کے خلاف ان کی خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں ہے_
8_ انسان کے اعمال کے بارے میں خداوند عالم کے علم و آگاہی کی جانبتوجہ انسان کیلئے خدا تعالی کی نشانیوں کے بارے میں کفر کرنے سے مانع ہوسکتی ہے_
و اللہ شہید علی ما تعملون

آنحضرت(ص) :
آنحضرت(ص) کی ذمہ داری ، 1
اسماء و صفات
شہید ،6
اہل کتاب :
اہل کتاب اور حق کا چھپانا 5 ;اہل کتاب کا کفر 1 ، 2 ;اہل کتاب کی سازش 7; اہل کتاب کی گمراہی 3 ، 1 ; مسلمین اور اہل کتاب 7
تبلیغ :
تبلیغ کے طریقے 4
تورات :
تورات کا نازل ہونا 2
حضرت ابراہیم (ع) :
حضرت ابراہیم (ع) کا دین 2
حق کو چھپانا : 5
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 8 ; خدا تعالی کی گواہی 6 ; خدا تعالی کی نظارت 8
خدا کی آیات :2
خدا تعالی کی آیات کا انکار 8
سوال و جواب : 1
علم : 8
عمل : 8
عمل کے گواہ : 6
کعبہ : 5
کعبہ کی عمارت 2
کفار :
کفار کی گمراہی 3 ;کفار کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ 4

660
کھانے پینے کی چیزیں : 2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گمراہی : 3
گمراہی کے موانع 8
مسلمین : 7
نہی عن المنکر : 3

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (99)
کہئے اے اہل کتاب کیوں صاحبان ایمان کو راہ خدا سے روکتے ہو اور اس میں کجی تلاش کرتے ہو جبکہ تم خود اس کی صحت کے گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے _
1_ مومنین کو راہ خداسے روکنے کی وجہ سے اہل کتاب کی توبیخ_
قل یا اہل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ
2_ اہل کتاب کا اسلام کی پیشرفت کے راستے میں رکاوٹیں ڈالنا _
قل یا اہل الکتاب لم تصدّون عن سبیل اللہ
" سبیل اللہ "سے مراد اسلام ہے کیونکہ "من آمن "جو کہ " سبیل اللہ "پر چلنے والے ہیں وہی مسلمان ہیں_
3_ دین اسلام " سبیل اللہ "ہے_
لم تصدّون عن سبیل اللہ
4_ جو لوگ راہ خدا سے مانع ہوجائیں اور مؤمنین کو اس سے روکیں ان پر اعتراض اور ان کے ساتھ مقابلہ کرنا ضروری ہے_
قل یا اھل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ
5_ یہودیوں کی مسلمانوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کی کوشش_
قل یا اھل الکتاب لم تصدون ... من آمن
بعض مفسّرین کے نزدیك مذکورہ بالا آیت یہود کے بارے میں نازل ہوئي ہے کہ جو اوس اور خزرج کے درمیان اختلاف ڈالنے کی کوشش کرتے تھے(مجمع البیان ج2)

6_ راہ خدا سے مومنین کو روکنے کے لیئے راہ خدا کو منحرف ظاہر کرنا، یہود کی خواہش_
لم تصدون عن سبیل اللہ من آمن تبغونہا عوجا
" تبغونہا عوجاً"یعنی تم یہود خدا تعالی کے راستے کو ٹیڑھا دکھانے کے خواہشمند ہو_
7_ اسلام کے راستے کو منحرف ظاہر کرنا یہودیوں کا اسلام کے مقابلے میں ایك طریقہ _
لم تصدون ... تبغونہا عوجا
8_ علمائے دین اور رہبروں کا انحراف و گمراہی عوام کی گمراہی اور حقائق کی تحریف کا موجب ہے_
یا اھل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ ... تبغونہا عوجا و انتم شہداء
ظاہر یہ ہے کہ " انتم شہداء "کے قرینہ سے اہل کتاب سے مراد ان کے علماء ہیں اور "من آمن"سے مراد عام لوگ ہیں لہذا اہل کتاب کے علماء کو عوام کی گمراہی اور حقائق کی تحریف کے سبب کے طور پر پہچنوایاگیا ہے _
9_ اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت کے بارے میں آگاہی رکھنے کے باوجود اس کا مقابلہ کرنا _
قل یا اھل الکتاب لم تصدّون عن سبیل اللہ ... وانتم شہداء
" سبیل اللہ"سے مراداسلام ہے_
10_ اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت سے مکمل طور پر آگاہ ہونا_
قل یا اھل الکتاب لم تصدّون ...و انتم شہداء
11_ اہل کتاب کے علماء کا اپنے مکروہ عمل (مومنین کو راہ خدا سے روکنا) سے مطلع و آگاہ ہونا _
و انتم شہداء
بعض کا خیال ہے کہ شہادت وہی راہ خدا سے روکنے کے بارے میں ہے_
12_ خدا وند عالم کی انسانوں کے اعمال پر گہری نظارت_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

و ما الله بغافل عمّا تعملون
13_ خداوند متعال کا اہل کتاب کو ان کی اسلام اور مؤمنین کے خلاف خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں متنبہ کرنا _
قل یا اهل الکتاب ... و ما الله بغافل عمّا تعملون
14 انسان کے اعمال کے بارے میں خدا وند متعال کے علم پرتوجہ انسان کو بُرے اور مکروہ اعمال سے روکتی ہے_

662
و ما الله بغافل عما تعملون

آنحضرت(ص) : 10
اختلاف:
اختلاف کے عوامل 5
اسلام 2 ، 6 ، 7 ، 9 ، 13
دین اسلام3
اہل کتاب : 2 ، 6 ، 7 ، 9 ، 11 ، 13
اہل کتاب اور حق کو چھپانا 9 ; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 6 ، 7 ،8 ، 11 ;اہل کتاب کا رکاوٹ ڈالنا 2 ; اہل کتاب کا سازش کرنا 13 ; اہل کتاب کی توبیخ 1 ;اہل کتاب کے علماء 9 ، 10 ، 11
تحریف :
تحریف کے عوامل 8
خدا تعالی :
خدا تعالی کا علم 14 ; خدا تعالی کی تنبیہات 13 ; خدا تعالی کی توبیخیں 1 ;خدا تعالی کی نظارت 12
دشمن : 4
سبیل الله : 3
سبیل الله سے روکنا 1 ، 4 ، 11
علم : 14
علمائے دین : 8
عمل : 12
ناپسندیدہ عمل 14
گمراہ کرنا : 6 ، 7
گمراہي:
گمراہی کے عوامل 6،8
مسلمان: 5، 6 ، 11 ، 13
مومنین :
مومنین اور دشمن 4
نہی عن المنکر 4
یہود: 5 ، 7
یہودیوں کی سازش 5

663

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ (100)

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اے ایمان والو اگر تم نے اہل کتاب کے اس گروہ کی اطاعت کرلی تو یہ تم کو ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹا دیں گے_
1_ ایمان اور دینی عقائد کی سرحدوں کی حفاظت کرنا سب مؤمنین کی ذمہ داری ہے_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا ... یردوکم بعد ایمانکم کافرین
2_ اہل کتاب کے علماء اور رہبروں کی پیروي، ایمان سے کفر کی طرف لوٹنے (ارتداد) کی موجب بنتی ہے_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردوکم
سابقہ آیت "و انتم شہدا"سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل کتاب کے اس گروہ سے مراد ان کے علماء اور دانشمند افراد ہیں_
3_ بعض اہل کتاب کی جانب سے مومنین کو منحرف و گمراہ کرنے کا عزم اورا سکی کوشش کرنا _
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردوکم
4_ اسلام کے دشمنوں کی گمراہ کن سازشوں اور کوششوں کے مقابلے میں اہل ایمان کا ہوشیار رہنا ضروری ہے_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا ... یردوکم بعد ایمانکم کافرین
5_ خدا وند متعال کا اہل ایمان پر خاص لطف و کرم اور توجّہ_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا
سابقہ آیات کے مد نظر کہ جن میں اہل کتاب کو براہ راست خطاب نہیں کیا گیا لیکن اہل ایمان کو خود خطاب کیا گیا ہے_
6_ یہودیوں کا اہل ایمان (اوس و خزرج) کے

664
درمیان زمانہ جاہلیت کے قومی تعصّبات اور جھگڑوں کو ابھارنے کا عزم اور کوشش کرنا_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا
شاش ابن قیس یہودی کو مومنین (اوس و خزرج) کے اتحاد سے سخت غصہ آیا اور اس نے ایك یہودی کو متعین کیا کہ وہ ان کو جاہلیت کے فتنوں پر ابھارے (المیزان ج3)
7_ بعض اہل کتاب (یہود) کی اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ دشمني_
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتو الکتاب یردوکم بعد ایمانکم کافرین
8_ اسلام اختیار کرنے کے بعد کینوں ، عداوتوں اور زمانہ جاہلیت کی دیگر خصوصیات کی طرف لوٹ جانا کفر کی ایك جهلك ہے_
یردّوکم بعد ایمانکم کافرین
یہود کے ابھارنے کے بعد اوس و خزرج نے سابقہ کینوں کا اظہار کیا اور جنگ پر آمادہ ہوگئے ، آیت شریفہ نے اس کینہ توزی کو کفر کی طرف میلان گردانا ہے (المیزان ج3)_
9 کافروں کے ساتھ تعلقات میں مؤمنین (ایمانی معاشرہ) کو اپنی ثقافتی سرحدوں کی حفاظت کرنا چاہیئے _
یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردّوکم

اختلاف :
اختلاف کے عوامل 6
ارتداد:
ارتداد کے عوامل 2
اسلام : 7
صدر اسلام کی تاریخ 6
اہل کتاب :
اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا 2 ، 3 ;اہل کتاب کے علماء 2 ، 3
بین الاقوامی تعلقات :9
جاہلیت :
جاہلیت کی سنّتیں 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
خدا تعالی کا لطف و کرم 5
دشمن:
دشمنوں کی سازش 4
دشمنی :
دشمنی کے عوامل 8
دین :

665
دشمنان دین 7 ;دین کی حفاظت 1 ، 9
کفار :
کفار کے ساتھ رابطہ 9
کفر :
کفر کے اثرات 8 ;کفر کے عوامل 2
گمراہ کرنا :2 ، 3
مسلمان:3 ، 6 ، 7
مؤمنین :
مؤمنین کا مقام و مرتبہ 5 ; مؤمنین کی بصیرت 4 ;مؤمنین کی ذمہ داری 1
یہود :
یہود کی سازش 6

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (101)
اور تم لوگ کس طرح کافر ہو جاؤگے جب کہ تمہارے سامنے آیات الہیہ کی تلاوت ہو رہی ہے ا و رتمہارے در میان رسول موجود ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو جائے سمجھو کہ اسے سیدھے راستہ کی ہدایت کردی گئي _
1_ الہی آیات کی مومنین پر تلاوت کرنے اور پیغمبر اکرم (ص) کے ان کے در میان موجود ہونے کے باوجود ان کی گمراہی اور کفر (ارتداد) تعجّب کا باعث ہے_
و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ
استفہام سے مرادتعجب ہے_
2_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم (ص) (سنّت)، ایمان اور عقیدہ کے دفاع و حفاظت کا کامل ذریعہ وسبب ہیں _
و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ
3_ قرآن کریم اور سنت انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ ہیں_

666
و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ
4_ احکام کی مخالفت کرنے والوں کی سرزنش اور ان کا عذاب ہمیشہ ان پر حجت تمام کرنے کے بعد ہونا چاہیئے_
و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ
یہ اس صورت میں ہے کہ استفہام توبیخی ہو اور تلاوت آیات اور وجود رسول(ص) سے مراد اتمام حجت ہو_
5_ خداوند عالم کے ساتھ تمسك و ارتباط اور اسکی مکمل اطاعت صراط مستقیم کی ہدایت کا یقینی سبب_
ومن یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم
"هُدِيَ"فعل ماضی کا بصورت صیغہ مجہول لانا دلالت کرتاہے کہ خداوند عالم سے وابستگی کی صورت میں یقینی ہدایت حاصل ہوجائے گی _
6_ خداوند متعال کے ساتھ تمسك و ارتباط اور اسکی مکمل اطاعت اہل ایمان کو دشمنوں کے کفر کے فریب سے نجات دلاتی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ہے_
ان تطیعوا فریقاً ... و من یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم
7_ الہی آیات کا قبول کرنا اور انبیاء (ع) کی اطاعت و پیروي، خداوند متعال کے ساتھ تمسك ، وابستگی اور اسکی مکمل پیروی کے واضح مصادیق میں سے ہے_
و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ و من یعتصم باللہ
ظاہر یہ ہے کہ "و من یعتصم باللہ" جملہ "و انتم تتلی علیکم"کی وضاحت ہے_
8_ آیات الہی کی تلاوت (نزول قرآن) اور انبیائ(ع) کے بھیجنے کا ہدف و مقصد انسانوں کی صراط مستقیم کی طرف ہدایت ہے_
و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ و من یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم
9_ خداوند متعال کی مدد سے معصوم ہر قسم کے گناہ سے محفوظ ہوتاہے_
ومن یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم
امام صادق (ع) نے فرمایا : ...المعصوم ہو الممتنع باللہ من جمیع محارم اللہ و قال اللہ تبارك و تعالی " و من یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم_" معصوم خداوند متعال کی مدد سے تمام محارم الہی سے دور ہوتاہے خدا تعالی فرماتاہے "و من یعتصم باللہ فقد ہدی الی صراط مستقیم "(1)

---

1) معانی ا لاخبار ص 132 حدیث 2 ، تفسیر بربان ج1 ص 304 حدیث 1_

آسمانی کتابیں :
آسمانی کتابوں کے اہداف 8
آنحضرت(ص) :1
آیات خدا : 7
اتمام حجت : 4
اطاعت :
اطاعت کے اثرات 5 ، 6 ; انبیاء (ع) کی اطاعت 7 ; خدا کی اطاعت 5 ، 6 ،7
انبیاء (ع) : 7 ،
انبیاء (ع) کے اہداف 8
ایمان :
ایمان کا پیش خیمہ2 ; ایمان کے عوامل 6
تمسك :
خدا تعالی کے ساتھ تمسك 5 ، 6 ، 7 ، 9
دین :
دین کا قبول کرنا 7;دین کی حفاظت 2
روایت : 9
سنت :
سنت کا کردار 2 ، 3
صراط مستقیم 5 ، 8
عصمت :
عصمت کی قدر و قیمت 9

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

قرآن كريم :
قرآن كريم كا كردار و اہميت 2 ، 3 ;قرآن كريم كى تلاوت 1 ، 8
كاميابي:
كاميابى كے عوامل6
گمراہى : 1
گناہ :
گناہ سے اجتناب 9
گناہ گار :
گناہ گاروں كى سرزنش 4 ;گناہ گاروں كى سزا 4
مدد مانگنا:
خدا سے مدد مانگنا 9
مؤمنين : 1
مؤمنين كا ارتداد 1 ;مؤمنين كى گمراہى 1
ہدايت :
ہدايت كے عوامل 3 ، 5 ، 8

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (102)

ايمان والو الله سے اس طر ح ڈرو جو ڈرنے كا حق ہے او رخبردار اس وقت تك نہ مرنا جب تك مسلمان نہ ہو جاؤ _
1_ اہل ايمان تقوى الہى كى اس طرح مراعات كريں جيسے اس كا حق ہے_
يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته
2_ كافروں كى اطاعت سے بچنا اور تفرقہ و جھگڑے سے اجتناب مؤمنين كے تقوي كى علامت ہے_
ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب ... اتقوا الله حق تقاته
تفرقہ اور جھگڑے سے اجتناب كا استفادہ آيت "ان تطيعوا ..."كے شان نزول سے كيا گيا ہے_
3_ كامل اور بہترين تقوي ، ايمان كا بلند مرتبہ ہے_
يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته
4_ كامل اور بہترين تقوي كى رعايت اور خدا كے سامنے ہر با ت ميں سر تسليم خم كر نا خد ا كے ساتھ_
تمسك و اعتصام ہے_
و من يعتصم بالله ... اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون
گويا يہ آيت خدا تعالى كے ساتھ حقيقى ارتباط، تمسك اور اعتصام كا بيان ہے _
5_ خدا وند عالم كے سامنے سر جھكانا اور اسكى اطاعت دائمى اور آخرى سانس تك ہونى چاہيئے_
و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون
6_ خوف خدا اور تقوي كى رعايت خدا وند متعال كے سامنے دائمى طور پر سر جھكانے اور ہر لحاظ سے سرتسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ہے_
اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون
جملہ "لا تموتن الاّ و انتم مسلمون" دوام پر دلالت كرتاہے اور "مسلمون" كے

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

669
متعلق کا ذکر نہ کرنا خدا وند عالم کے سامنے ہر لحاظ سے سر تسلیم خم کرنے پر دلالت کرتاہے_
7_ کفر اور ارتداد کے حملے کے مقابلے میں مؤمنین پر آخری سانس تك اپنے اسلام کی حفاظت کرنا ضروری ہے_
ان تطیعوا فریقاً من الذین اوتوا الکتاب یردّوکم ... و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون
8_ تقوي کو اس طرح اختیار کرنا جیسے اختیار کرنے کا حق ہے، یہ خداوند عالم کے سامنے ہر لحاظ سے اور دائمی طور پر سر تسلیم خم خم کرناہے_
اتقوا اللہ حق تقاتہ و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ '"و لا تموتن" جو کہ ہر لحاظ سے سر تسلیم ہونے پر دلالت کررہاہے " حق تقاتہ' کی تفسیر ہو_
9_ خدا تعالی کی اطاعت،یاد اور اس کا شکر ادا کرنا کامل اور بہترین تقوي ہے_
اتقو اللہ حق تقاتہ
مذکورہ بالا آیت کے معنی کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: یطاع فلا یعصی ، یذکر فلا ینسی و یشکر فلا یکفر (1)
"خدا کی اطاعت ایسی کی جائے کہ اس کا کفر نہ کیا جائے اس کا ذکر ایسا کیا جائے کہ اس میں نسیان نہ ہو ، اس کا شکر اس طرح ادا کیا جائے کہ ناشکری نہ ہو"

اختلاف :
اختلاف سے اجتناب ،2
اطاعت :
خدا کی اطاعت 5 ، 9 ; کافروں کی اطاعت 2
ایمان :
ایمان کا پیش خیمہ 6 ایمان کے مراتب 3
تقوي: 2
تقوي کا پیش خیمہ 4 ، 9 ;تقوي کی اہمیت 1 ،4 ، 8 ; تقوي کی فضیلت 3 ; تقوي کی نشانیاں 2 تقوي کے مراتب 3
تمسك :
خدا وند عالم سے تمسك 4
خوف :
پسندیدہ خوف 6 ;خوف خدا 6
دین :
دین کی حفاظت 7
---

1) معانی الاخبار ص 240 حدیث1 تفسیر نورالثقلین ج1 ص376 حدیث 299_

670
ذکر :
ذکر خدا 9
روایت : 9
سر تسلیم خم کرنا :
سر تسلیم خم کرنا کی اہمیت 4 ، 5; سر تسلیم خم کرنے
کا پیش خیمہ 4 ، 6 ، 8

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شکر : 9
کفار : 2
مؤمنین :
مؤمنین کا تقوي2 ;مؤمنین کی ذمہ داری 1 ، 7

وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (103)
اور الله کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑے رہو او رآپس میں تفرقہ نہ پیدا کرو اوراللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ تم لوگ آپس میں دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم اس کی نعمت سے بھائي بھائي بن گئے اور تم جہنّم کے کنارے پر تھے تو اس نے تمھیں نکال لیا اور الله اسی طرح اپنی آیتیں بیان کرتاہے کہ شاید تم ہدایت یافتہ بن جاؤ_
1_ سب لوگوں پر خدا تعالی کی رسّی کے ساتھ تمسك و وابستگی اور تفرقہ سے اجتناب ضروری ہے_
و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا
2_ تمام اہل ایمان کا اتحاد اور اپنی صفوں میں ہر قسم کے تفرقہ سے اجتناب ضروری ہے_
و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

671
3_ خدا کی رسّی (قرآن و سنت) سے وابستگی اہل ایمان کی صفوں میں وحدت کا موجب ہے_
و من يعتصم بالله ... و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا
آیت 101 کے قرینہ سے "حبل الله "سے مراد قرآن و سنت ہے_
4_ خداوندعالم کے واحد دین سے وابستگی اور دیگر مختلف مذاہب و ادیان کی طرف رجحان سے اجتناب ضروری ہے_
و اعتصموا بحبل الله جميعاً و لا تفرقوا
آیت 100 کے قرینہ سے کہ جس میں کفر کی طرف رجحان کی بات تھي، اس آیت میں تفرقہ دینی تفرقوں اور اختلافات کی طرف اشارہ ہوسکتاہے_
5_ الہی دین (کتاب و سنت) کی بنیاد پر وحدت اور اس کا اعتقاد انسانوں کو آتش اختلاف سے نجات دیتاہے_
و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا
6_ صحیح تقوي کو پانا اور خداوند متعال کے سامنے مکمل طورپر سر تسلیم خم کرنا ، خدا کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا ہے_*
اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون _ و اعتصموا بحبل الله جميعاً
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ " اعتصموا" "اتقوا الله حق تقاتہ" اور جملہ "ولاتموتن" کے لیئے بیان ہے _
7_ ایمان ، تقوي اور سر تسلیم خم کرنااجتماعی طور پر خداوند عالم کی رسی کو تھامنے اور اختلاف و افتراق سے بچنے کے اسباب ہیں_
يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته ... و اعتصموا بحبل الله جميعاً و لا تفرقوا
سابقہ آیات کے موارد کو ذکر کرنے کے بعد سب کو تمسك و وابستگی اور تفرقے سے بچنے کا حکم دینا مذکورہ مطلب کو بیان کرتاہے_
8_ خداوندعالم کی نعمتوں کو یاد رکھنا ضروری ہے_
و اذكروا نعمة الله
9_ دلوں میں الفت پیدا کرنا ، لوگوں میں اتحاد پیدا کرنا اور ان کے درمیان دشمنیوں کو ختم کرنا انبیاء (ع) کے اہداف میں سے ہے_
و اذكروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعدائً فالّف بين قلوبكم
10_ دلوں کو ملانے والا خداوند متعال ہے_
فالّف بين قلوبكم
11_ معاشرہ کے افراد کے درمیان جذباتی تعلقات و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

672
روابط (دوستی و دشمني) کا مرکز دل ہے_
اذ کنتم اعداء فا لّف بین قلوبکم
12_ انسانوں کی تربیت میں ماضی کی یاد اور اس سے عبرت حاصل کرنے کا مؤثّر کردار_
و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم
13_ مسلمان اسلام قبول کرنے سے پہلے اختلاف ، تفرقہ، جنگ اور دشمنی کا شکار تھے_
اذ کنتم اعداء فا لّف بین قلوبکم
14_ اسلام نے دو قبیلوں اوس و خزرج کی دشمینوں اور جھگڑوں کو اتحاد، محبت اور بھائي چارے میں تبدیل کر دیا_
اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا
یہ مطلب آیت کے شان نزول کے پیش نظر ہے جو کہ مجمع البیان میں اس آیت کے ضمن میں نقل ہوا ہے_
15_ دشمینوں اور کینہ سے بھری ہوئي تاریخ کے بعد مسلمانوں کے درمیان اسلام کے سایہ میں اخوت و بھائي چارہ خدا تعالی کے اس حکم کی دلیل ہے کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو_
و اعتصموا بحبل الله ... و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم
16_ تاریخ کا مطالعہ انسانوں کی تربیت اور ہدایت کا پیش خیمہ ہے_
واذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء ... کذلك یبیّن الله لکم آیاتہ لعلکم تھتدون
17_ معاشرہ کے افراد کے درمیان اتحاد، الفت اور بھائي چارہ انسانوں پر خداوند عالم کی نعمت ہے_
و لاتفرقوا و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا
18_ اسلام دشمنیوں کو ، دلوں کے مہر و محبت اور اتحاد سے بدل دیتاہے_
فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا
"اذ کنتم اعداء "زمانہ جاہلیت کی طرف اشارہ ہے اور جملہ " فالّف بین ..." زمانہ بعثت اور معاشرہ میں اسلام کے ظہور کے بعد کے زمانہ کی طرف اشارہ ہے_
19_ مسلمانوں کی برادری ان کے دلوں کے ارتباط کی وجہ سے ہے اور دلوں کا ارتباط و ملاپ خدا تعالی کی رسی کو مظبوطی سے تھامنے کی وجہ سے ہے_
و اعتصموا بحبل الله جمیعاً ... فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا

673
یہ مطلب" فائ" کا تقاضاہے_لہذا بھائي چارہ الفت پر متفرع ہے اور الفت رسی کو تھامنے پر_
20_ خداوند متعال مؤمنین کو تفرقہ اور دشمنی کی آگ میں گرنے سے نجات دیتاہے اور دلوں کے اتحاد و الفت کی طرف لے آتاہے_
و کنتم علی شفا حفرة: من النار فانقذکم منہا
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ "و کنتم علی شفا حفرة من النار" جملہ"اذ کنتم اعداء "کے لیئے تفسیر ہو _
21_ خدا تعالی کی رسی کو مظبوطی سے تھامنا خداوند متعال کی نعمتوں کے مقابلے میں انسان کی ذمہ داری ہے*
واعتصموا ... واذکروا ... لعلکم تھتدون
گویا خدا کی نعمتوں (اخوت و بھائي چارہ اور الفت) کے مقابل اعتصام(مضبوطی سے تھامنا) انسان کی شرعی ذمہ داری قرار دی گئي ہے _
22_ زمانہ بعثت میں جزیرة العرب کا معاشرہ اختلاف و جھگڑے کی وجہ سے ہلاکت و نابودی کے کنارے پر پہنچ چکا تھا_
و کنتم علی شفا حفرة من النار
یہ اس صورت میں ہے کہ "النار "ہلاکت اور نابودی سے استعارہ ہو_
23_ کسی معاشرہ کے افراد کی آپس کی دشمنی اور تفرقہ اس معاشرہ کو ہلاکت و نابودی کے کنارے پر پہنچا دیتاہے_
اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم ... و کنتم علی حفرة من النار

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

یہ اس صورت میں ہے کہ " النار" جھگڑے اور کشمکش کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہلاکت و نابودی سے استعارہ ہو_
24_ انسانوں کی ایك دوسرے کے ساتھ دشمنی اور جھگڑوں کا نتیجہ و انجام جہنم کی آگ ہے*
و کنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منہا
احتمال ہے کہ " النّار"سے مراد جہنم کی آگ ہو_
25_ کسی معاشرے کے افراد کا آپس کی دشمنیوں اور اختلافات سے بچنا خدا وند متعال کی نعمت ہے_
و اذکروا نعمة اللہ علیکم اذ کنتم اعداء ... و کنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منہا
جملہ "کنتم علي" عطف ہے جملہ "کنتم اعداء "پر جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان میں سے ہر ایك خدا تعالی کی نعمت کا بیان ہے _

674

26_ کسی معاشرہ کے افراد کے درمیان تفرقہ کے بعد دلوں میں الفت و اتحاد اور دشمنیوں کے بعد بھائي چارے کا پیدا کرنا بندوں کیل ے خداوند متعال کی نشانیوں میں سے ہے_
اذ کنتم اعداء ... کذلك یبین اللہ لکم آیاتہ
27_ صحیح تقوي کی دعوت ، خدا کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کرنا ، اسکی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا اور تفرقہ سے بچنے کی تنبیہ کرنا اتحاد و ہدایت کے لیئے قرآن کریم کی روش ہے_
یا ایھا الذین آمنوا ... کذلك یبین اللہ لکم آیاتہ لعلکم تھتدون
28_ خداوند عالم کی طرف سے آیات کے بیان کئے جانے کا ہدف انسانوں کی ہدایت ہے_
کذلك یبین اللہ لکم آیاتہ لعلکم تھتدون
29_ دلوں میں ا تحاد و الفت پیدا کرنا ، ایك معاشرہ کے افراد میں بھائي چارہ پیدا کرنا اور ان جیسی نعمتوں کی یادآوری انسانوں کی ہدایت کے اسباب میں سے ہے_
و اعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ... لعلکم تھتدون
یہ اس صورت میں ہے کہ "لعلّ" تمام سابقہ مطالب کی غرض و غایت کا بیان ہو_
30_ ہدایت کے ماننے یا نہ ماننے میں انسان مکمل آزادی و اختیار رکھتاہے_
لعلکم تھتدون
31_ قرآن کریم کے ساتھ جو کہ خدا تعالی کی رسی ہے تمسك و وابستگی ضروری ہے_
و اعتصموا بحبل اللہ جمیعا و لا تفرقوا
رسول خدا (ص) نے مذکورہ بالا آیت میں "حبل اللہ"کے بارے میں فرمایا: انّہ کتاب اللہ (1)
32_ آل محمد (ص) حبل اللہ کے مصادیق میں سے ہیں _
و اعتصموا بحبل اللہ
امام محمد باقر (ع) نے فرمایا: آل محمد (ص) ھُم "حبل اللہ" الذی امرنا بالاعتصام بہ فقال"وعتصموا بحبل اللہ ..."(2)
آل محمد (ص) خدا کی رسّی ہیں جسکے ساتھ وابستگی کا ہمیں حکم دیتے ہوئے جو خدا نے فرمایا ہے "واعتصموا ..."
33_ پیغمبر اسلام (ص) مسلمانوں کو آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے والے ہیں _
وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منہا
---

1) تفسیر تبیان ج1 ص 545 تفسیر قرطبی ج4 ص159_
2) تفسیر عیاشی ج1 ص 194 حدیث 123 تفسیر برہان ج1 ص307 حدیث7_

675

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا: فبرسول اللہ (ص) و اللہ انقذوا خدا کی قسم وہ رسول خدا(ص) کے ذریعہ جہنم کی آگ میں گرنے سے بچائے گئے (1)_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

---
آزادی : 31
آنحضرت (ص) : 33
آیات خدا : 26
آیات خدا کا بیان کرنا 28
اتحاد :
اتحاد کا پیش خیمہ 9، 27;اتحاد کی اہمیت 2 ، 10 ;اتحاد کی نعمت 17 ، 25 ; اتحاد کے عوامل 3 ، 5 ، 10، 14 ، 15 ، 18 ، 20
اختلاف: 13 ، 14 ، 26
اختلاف سے اجتناب 1 ، 2 ، 27 ; اختلاف کی سزا 24; اختلاف کے 22 ، 23 ;دینی اختلاف 4
اختیار : 30
اسلام :
اسلام کا کردار 13 ، 14 ، 15 ، 18 ;تاریخ صدر اسلام 14 ، 15
انبیاء (ع) :
انبیاء (ع) کے اہداف 9
انسان :
انسان کا اختیار 30 ; انسان کی ذمہ داری 21
اوس و خزرج : 14
اہل بیت (ع) : 32
ایمان :
ایمان کے اثرات و 7 ، 27
بھائي چارہ : 17 ، 20 ،
بھائي چارہ کی نعمت17 ، 29 ;بھائي چارہ کے عوامل 15 ، 18 ، 19
تاریخ :
تاریخ سے عبرت 12 ;تاریخ نقل کرنے کا ہدف 12 ، 16 ; زمانہ بعثت کی تاریخ 13 ، 15 ، 22
تربیت :
تربیت کے طریقے 12 ، 16
تقوي :
تقوي کا پیش خیمہ 6 ; تقوي کے اثرات 7 ، 27
تمسك:
اللہ تعالی سے تمسك کے اثرات 27 ; خدا تعالی کی رسی ساتھ تمسك 1 ، 3 ، 4 ، 7 ، 15 ، 19 ، 21
---

1) تفسیر عیاشی ج1 ص194 ح 126 ، تفسیر برہان ج1 ص 307 ح 4_

جذبات و احساسات : 11
جزیرۃالعرب : 22
جہنم :
جہنم کی آگ 24
حب و بغض : 11
Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

حبل الله : 31 ، 32
خدا تعالى :
خدا تعالى كى تنبيہات 27 ; خدا تعالى كى نعمتوں كا ذكر 8 ، 29 ; خدا تعالى كى نعمتيں 17 ، 21 ، 25 ، 29
دشمني:
دشمنى كى سزا 24 ;دشمنى كے اثرات 23
دل :
دل كا كردار و اہميت 11
دلوں ميں الفت پيدا كرنا 9 ، 10 ، 11 ، 19 ، 20 ، 26 ، 29
دين : 4 ، 5
روايت : 31 ، 32 ، 33
سر تسليم خم كرنا :
سر تسليم خم كرنے كے اثرات 6 ، 7 ، 27
سنت :
سنت كا كردار و اہميت 3 ، 5
عذاب :
عذاب سے نجات كے عوامل 33
قرآن كريم :
قرآن كريم كا كردار 3 ، 5; قرآن كريم كے ساتھ تمسك 31
گمراہى :
گمراہى ميں اختيار 30
مسلمان: 13 ، 15
معاشرہ :
معاشرہ كى پستى كے عوامل 22 ، 23 ;معاشرہ كى ترقى كے عوامل 25
مؤمنين : 20
مؤمنين كى ذمّہ دارى 2
ہدايت :
ہدايت كا پيش خيمہ 27، 29 ; ہدايت كى اہميت 28; ہدايت كے عوامل 16 ، 20;ہدايت ميں اختيار 30

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (104)

اورتم ميں سے ايك گروہ كو ايسا ہونا چاہئے جو خير كى دعوت دے ، نيكيوں كا حكم دے _ برائيوں سے منع كرے اور يہى لوگ نجات يافتہ ہيں _
1_ كچھ ايسے اہل ايمان كا وجود ضرورى ہے جو خير كى دعوت ديں اور امر بالمعروف ونہى عن المنكر كريں_
و لتكن منكم امة ... عن المنكر
يہ اس صورت ميں ہے كہ، " منكم" ميں " منص" تبعيضيہ ہو_
2_ اتحاد، خدا تعالى كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا، دلوں ميں محبت و الفت اور اہل ايمان ميں بھائي چارہ خير و نيكى كے مصاديق ميں سے ہيں_
و اعتصموا بحبل الله جميعا ... و لتكن منكم امّة يدعون الى الخير
" الخير"ميں ممكن ہے الف لام عہد ذكرى كا ہو جو كہ اس سے پہلے والى آيت كے مطالب كى طرف اشارہ ہو يا دونوں آيات كے ارتباط كے پيش نظر سابقہ آيت ميں مذكور خصوصيات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کلمہ "خیر"کے مورد نظر مصادیق میں سے ہوں_
3_ کچھ اہل ایمان کاوجود ضروری ہے جو معاشرہ کو اتحاد ، دلوں کی محبت اور بھائي چارے کی طرف دعوت دیں_
و اعتصموا بحبل الله ... و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر
4_ خیر کی دعوت اورامر بالمعروف و نہی عن المنکر مؤمنین میں اتحاد پیدا کرنے کے طریقے ہیں_
و اعتصموا بحبل الله جمیعاً ... و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر
اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر ایسا لگتا ہے کہ"و لتکن" الله

678

تعالی کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنے کا طریقہ بتلارہاہے_
5_ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے گروہوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے_
ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر
"امّت"اس جماعت کو کہا جاتاہے جو ایك ہدف رکھتی ہو اس کا لازمہ ان کی آپس میں ہم آہنگی ہے_
6_ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خیر کی دعوت ہے*
ولتکن منکم امّة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر
یہ اس صورت میں ہے کہ " و یامرون" "یدعون الی الخیر "کے لیئے عطف تفسیری ہو یا خیر کی دعوت کا مصداق ہو_
7_ معاشرہ کے حالات پر نظر رکھنا دو مرحلے رکھتاہے ایك خیر کے اعمال بیان کرنا اور اس کے بعد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا *
ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر
8_ مومنین کے درمیان اتحاد اور بھائي چارہ "معروف"کے مصادیق میں سے ہے اور ان کے درمیان تفرقہ و دشمنی " منکر "کے مصادیق میں سے ہے_
واعتصموا بحبل الله جمیعا و لا تفرقوا ... ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر
" المعروف"اور " المنکر"میں الف لام عہد ذکری کا ہوسکتاہے جو کہ سابقہ آیت میں بیان کئے جانے والے معروف اور منکر کی طرف اشارہ ہو_
9_ نیکیوں کی دعوت ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (عمومی نظارت) اسلامی معاشرے کے تمام افراد کا فریضہ ہے_
ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر
یہ اس صورت میں ہے کہ "منکم" میں "منْ"بیانیہ ہو_
10_ خیر کی دعوت دینے والے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے ہی فلاح و کامیابی پانے والے ہیں_
و لتکن منکم ... اولئك هم المفلحون
یہ اس صورت میں ہے کہ "اولئك" کا مشار الیہ خیر کی دعوت کرنے والے ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہوں_

679

11_ معاشرہ کی فلاح و کامیابی میں خیر کی طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بنیادی کردار و اہمیت _
و لتکن منکم امة ... و اولئك هم المفلحون
یہ اس صورت میں ہے کہ "اولئك" کا مشارالیہ اسلامی معاشرہ ہو یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہی فقط کامیاب و رستگار نہیں ہیں بلکہ معاشرے کے دوسرے افراد بھی ایسے افراد کے وجود سے بہرہ مند ہوکر کامیاب و سعادت مند ہوجاتے ہیں_
12_ نیك اعمال کے مثبت اثرات و کو بیان کرنا، انسانوں کو ان اعمال کی طرف ترغیب و تحریك کے لیئے قرآن کریم کا طریقہ کار _
و لتکن منکم امّة ... و اولئك هم المفلحون
13_ اہداف کی پیشرفت کے لیئے اجتماعی اقدام مؤثر کردار ادا کرتاہے_
و لتکن منکم امّة یدعون الی الخیر ... و اولئك هم المفلحون

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

"اولئك هم المفلحون"يعني"هم المفلحون فيما قصدوا" (یعنی وہ اپنے مقصود میں کامیاب ہیں) اور ان کا مقصد وہی خیر کی دعوت دینا ہے ، اور یہ بات قابل ذکر ہے کہ اجتماعی اقدام کا لفظ " امت"سے استفادہ کیا گیا ہے_
14_ خیر ، قرآن و سنت رسول (ص) کی پیروی کرناہے_
و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر
رسول خدا (ص) نے مذکورہ بالا آیت کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: الخیر اتباع القرآن و سنّتی (1)

اتحاد : 8
اتحاد کی اہمیت 2 ، 3 ;اتحاد کے عوامل 4
اختلاف : 8
اخوت 2 ، 3 ، 8
امر بالمعروف : 4 ، 5 ، 6 ، 7 ، 8 ، 9 ، 10
امر بالمعروف کی اہمیت 1 ، 11
تحریك:
تحریك کے عوامل 12
تربیت :
تربیت کے طریقے 12
تمسك:
خدا کی رسی کے ساتھ تمسك2
خیر : 2،14
خیر کی دعوت 1 ، 3 ، 4 ، 6 ، 9 ، 10 ، 11

---

1) الدرالمنثور ج2 ص 289_

دشمنی : 8
دلوں میں محبت پیدا کرنا 2 ، 3
روایت: 14
سنت :
سنت کی اطاعت 14
علم : 12
عمومی نظارت : 7 ، 9 ، 13
عمل : 12
فلاح : 10
فلاح کے عوامل 10 ، 11
قرآن کریم :
قرآن کریم کی اطاعت 14
معاشرہ :
معاشرہ کی ترقی کے عوامل11 ; معاشرہ کی ذمہ داری 9;معاشرہ کے اہداف 13
مؤمنین :
مؤمنین کا بھائي چارہ 2 ، 3 ، 8 ;مؤمنین کی دشمنی 8، مؤمنین کی ذمہ داری 1

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نظم و نسق:
نظم و نسق کی اہمیت 5
نہی عن المنکر : 4 ، 5 ، 6 ، 7 ، 8 ، 9 ، 10
نہی عن المنکر کی اہمیت 1 ، 11
نیك عمل :
نیك عمل کے اثرات 12
نیکی :
نیکی کے موارد 2

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (105)

اور خبردار ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے تفرقہ پیدا کیا اور واضح نشانیوں کے آجانے کے بعد بھی اختلاف کیا کہ ان کے لئے عذاب عظیم ہے _
1_ مومنین کو روشن دلیلیں دکھانے کے بعد خدا کا انہیں تفرقہ و اختلاف سے بچنے پر متنبّہ کرنا _

681
و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات
2_ نیکیوں کی دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر معاشرے میں تفرقہ پیدا ہونے سے مانع ہیں_
و لتكن منكم امة يدعون الى الخير ... و لا تكونوا كالذين تفرقوا
احتمال ہے کہ جملہ "و لا تکونوا ..." سابقہ آیت کے نتیجہ کا بیان ہو_
3_ نیکیوں کی دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑنے کا انجام معاشرہ میں تفرقہ و اختلاف کا ظاہر ہوجانا ہے_
و لتكن منكم امة يدعون ... و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا
4_ ایك متحد ایمانی معاشرے کو دوسرے معاشروں کی طرح ہمیشہ تفرقہ و اختلاف کا خطرہ در پیش ہے_
و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات
5_ انسانی معاشرے میں اتحاد و وحدت کے حاصل کرنے کے لئے خدا تعالی کا مختلف طریقے اور راستے بتلانا_
و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البينات
6_ خداوند عالم کی طرف سے دی جانے والی دلیلیں اور نشانیاں تمام لوگوں کے لئے قابل فہم و ادراك ہیں_
من بعد ما جاء هم البينات
ایك تو یہ کہ "بیّنہ' کے لفظ میں واضح ، روشن اور قابل فہم ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ استدلال اس وقت تمام ہے اور انکی مذمت بجا ہوگی کہ "بیّنات " قابل فہم ہوں_
7_ خداوند متعال کے پیغامات، اتحادو وحدت پیدا کرنے کا راستہ بیان کرتے ہیں _
من بعد ما جاء هم البينات
اختلاف و تفرقہ کی بحث کی مناسبت سے "بیّنات"سے مراد خداوند متعال کے وحدت آفرین پیغامات ہونگے_
8_ سابقہ ادیان کے پیروکار "بیّنات"(خدا تعالی کے پیغامات) سے لا پروا ئي کی وجہ سے تفرقہ و اختلاف میں گرفتار ہوگئے _
كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

682
9_ اتحاد پیدا کرنے اور تفرقہ و اختلاف سے بچنے کے لیئے گذشتہ اقوام کی تاریخ سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنا ضروری ہے_
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات
10_ مؤمنین کے در میان تفرقہ و اختلاف ان کے لیئے بہت بڑے عذاب کا موجب ہے_
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لہم عذاب عظیم
11_ سابقہ ادیان کے پیروکار آپس میں تفرقہ و اختلاف کی وجہ سے سخت عذاب میں مبتلا ہوئے_
کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات و اولئك لہم عذاب عظیم
12_ قوموں کی ہلاکت و نابودی کا راز ان کے در میان تفرقہ و اختلاف تھا*
تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لہم عذاب عظیم
یہ اس صورت میں ہے کہ "عذاب عظیم " سے مراد دنیا میں عذاب ہو_
13_ بُرے اعمال کے بُرے انجام کو بیان کرنا ، لوگوں کو ان کے ناپسندیدہ اعمال سے روکنے کے لیئے قرآن کریم کا طریقہ کار _
و لا تکونوا کالذین تفرقوا ... و اولئك لہم عذاب عظیم
14_ ایمانی معاشروں کا روشن دلیلوں کے باوجود (حجت کے تمام ہونے کے بعد) اختلاف کرنا بہت بڑا گناہ ہے_
و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات و اولئك لہم عذاب عظیم
عذاب کا عظیم ہونا گناہ کے بڑے ہونے پر دلالت کرتاہے_
15_ اتمام حجت کے بعد عذاب کا استحقاق ثابت ہوجاتاہے_
من بعد ما جاء هم البینات واولئك لہم عذاب عظیم
16_ اہل کتاب (یہود اور نصاري) کو تفرقہ و اختلاف کی وجہ سے سخت عذاب_
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البینات و اولئك لہم عذاب عظیم

آسمانی کتابیں :

683
آسمانی کتابوں کا کردار 7
آیات خدا : 6
اتحاد : 4
اتحاد کے عوامل 2 ، 5 ، 7 ، 9
اختلاف : 14 ، 16
اختلاف سے اجتناب 1 ;اختلاف کے اثرات 10 ، 11 ، 12 ، 16 ; اختلاف کے عوامل 3 ، 8 ; اختلاف کے موانع 2
ادیان :8، 11
اسلامی معاشرہ : 4
امتیں:
امتوں کی نابودی کے عوامل 12
امر بالمعروف :
امر بالمعروف کاترك کرنا3 ;امر بالمعروف کے اثرات 2
اہل کتاب :
اہل کتاب کا اختلاف 16
بُرا عمل :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

بُرے عمل کے اثرات 13
تاریخ:
تاریخ سے عبرت 9
تربیت :
تربیت کے طریقے 13
حجت تمام کرنا : 1 ، 14 ، 15
خدا تعالی :
خدا تعالی کی تنبیہات 1 ; خدا تعالی کی دلیلیں 5 ، 6 ، 8
خیر (نیکي) :
خیر کی دعوت 2 ، 3
دور اندیشی :
دور اندیشی کے اثرات 13
عذاب :
عذاب کے اسباب 10 ، 11 ، 15 ، 16
عیسائي:
عیسائیوں کی سزا 16
قرآن کریم :
قرآن کریم کا کردار 7 ;قرآن کریم کی آیات 6
گناہان کبیرہ 14

نہی عن المنکر :
نہی عن المنکر ترك کرنا 3 ;نہی عن المنکر کے اثرات 2
وحی :
وحی کا کردار و اہمیت 7
یہود :
یہود کی سزا 16

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (106)
قیامت کے دن جب بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ _ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان کے بعد کیوں کافر ہو گئے تھے اب اپنے کفر کی بنا پر عذاب کا مزہ چکھو _
1_ اختلاف و تفرقہ کا راستہ اختیار کرنے والوں کو اُس روز سخت سزا دی جائے گی جس روز کچھ چہرے سفید ہونگے اور کچھ سیاہ_
و اولئك لہم عذاب عظیم_ یوم تبیض وجوہ و تسود وجوہ
"یوم تبیض"، "لہم عذاب عظیم" کے متعلق ہے_
2_ میدان محشر میں انسانوں کے اعمال ان کے چہروں پر ظاہر ہونگے_
یوم تبیض وجوہ و تسود وجوہ
3_ خداوند متعال کی رسی کومضبوطی سے تھامنا ، نیکیوں کی دعوت دینا ، امر بالمعروف کرنا اور نہی عن المنکر کرنا قیامت کے دن چہروں کی سفیدی کا موجب ہیں_
و اعتصموا بحبل اللہ ...ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر ...یوم تبیّض وجوہ
سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر چہرے کا نورانی ہونا سابقہ آیات میں مذکورہ نیکیوں کا اجر ہوسکتاہے_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

685
4_ نیکیوں کی دعوت نہ کرنا ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترك کرنا قیامت میں روسیاہی کا موجب ہیں_
یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر ... و تسود وجوہ
سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر روسیاہی سابقہ آیات میں مذکور گناہوں کی سزا ہوسکتی ہے_
5_ مرتدوں کو قیامت میں عذاب اور ان کے چہروں کا سیاہ ہونا_
فاما الذین اسودت وجوہہم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب
6_ کفر اور ارتداد قیامت میں عذاب اور روسیاہی کا سبب ہیں _
فاما الذین اسودت وجوہہم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
7_ ایمانی معاشرے میں اتمام حجت کے بعد تفرقہ و اختلاف ، کفرو ارتداد کا موجب ہے_
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... اکفرتم بعد ایمانکم
گویا ارتداد (اکفرتم ...) اس تفرقہ و اختلاف کا نتیجہ ہے جس سے سابقہ آیت میں نہی کی گئي ہے_
8_ ایمانی معاشرے میں اتمام حجت کے بعد تفرقہ و اختلاف ، کفر و ارتداد ہے_*
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... اکفرتم بعد ایمانکم
سابقہ آیت کے قرینہ سے ارتدا د (اکفر تم ...) سے مراد ممکن ہے مسلمانوں میں اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف کرنا ہو _
9_ ایمانی معاشرہ میں اختلاف و تفرقہ کا لازمہ قیامت میں عذاب اور روسیاہی ہے_
و لا تکونوا کالذین تفرقوا ... فاما الذین اسودت وجوہہم ... فذوقوا العذاب
10_ خداوند عالم کی نعمتوں کا کفران اور ناشکری قیامت میں روسیاہی کا موجب ہے*
و اذکروا نعمة الله ... فاما الذین اسودت وجوہہم اکفرتم بعد ایمانکم
یہ اس صورت میں ہے کہ"اکفرتم ..." کفران نعمت کے معنی میں ہو اور سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر جن نعمتوں کا کفران کیا گیا ان سے مراد وہی نعمتیں ہوں جو

686
سابقہ آیات میں مذکور ہیں _
11_ روسیاہ مرتدّوں سے قیامت میں حساب کتاب لیا جائے گا اور انہیں سرزنش کی جائے گی _
فاما الذین اسودت وجوہہم اکفرتم بعد ایمانکم
12_ خدا تعالی کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا قیامت میں چہرے کی نورانیت کا موجب ہے_*
و اذکروا نعمة الله ... یوم تبیض وجوہ
چونکہ قیامت میں روسیاہی کفران نعمت کی وجہ سے ہے لہذا چہرے کی سفیدی کی وجہ نعمتوں کی شکر گذاری ہوگی _
13_ ان مؤمنین سے حساب کتاب لینا اور ان کی سرزنش کرنا جنہوں نے دین کے زیر سایہ اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف کو اختیار کیا _
ولا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعدماجائہم البینات ... اکفرتم بعد ایمانکم
سابقہ آیت کے قرینہ سے ارتداد (اکفرتم ...) سے مراد مسلمانوں میں اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف ہے_
14_ آدمی کا اخروی عذاب اس کے کفر اور بُرے اعمال کا نتیجہ ہے_
فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون
" تکفرون ..."عملی کفر اور اعتقادی کفر دونوں کو شامل ہوسکتاہے
15_ اسلامی معاشرے میں ہوس پرست اور بدعتی لوگ قیامت کے دن روسیاہ ہونگے_
فاما الذین اسودت وجوہہم
امیر المؤمنین (ع) نے فرمایا"فاماالذین اسودت وجوہہم ..." انہم اھل البدع و الاھواء من ہذہ الامة (1)

آنحضرت (ص) :
آنحضرت (ص) کی سنت 16
اتحاد :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اتحاد کے عوامل 13
اختلاف :
اختلاف کی سزا 1 ، 13 ;اختلاف کے اثرات7 ، 8 ، 9
ارتداد :
------

1) مجمع البیان ج2 ص 809 نورالثقلین ج1 ص 382 حدیث 325_

687
ارتداد کے اثرات 6 ; ارتدادکے عوامل 7; ارتداد کے موارد 8
اسلامی معاشرہ : 7،8،9،15
اعتصام:
حبل اللہ کے ساتھ اعتصام3
امر بالمعروف :
امر بالمعروف کا ترک کرنا 4
بدعت قائم کرنا :
بدعت قائم کرنے کی سزا 15
حجت تمام کرنا : 7
خدا تعالی :
خدا تعالی کی نعمات 12
روایت: 15 ، 16
سزا : 5 ، 11 ، 14
عذاب :
عذاب کے اسباب 1 ، 6 ، 9 ، 14
عمل :
بُرا عمل 14
قیامت :
قیامت میں حقیقتوں کا ظاہر ہونا 2 ; قیامت میں سیاہ چہروں والے 1 ، 4 ، 5، 6 ، 9 ، 10 ، 11 ، 15 ; قیامت میں مرتد 5
;قیامت میں نورانی چہروں والے 1 ،3 ، 12
کفر : 8
کفر کی سزا 14 ; کفرکے اثرات و 6 ;کفر کے عوامل 7 ;
گناہ :
گناہ کے اثرات و نتائج 14
مرتد : 5 ،
مرتد کی سرزنش 11 ;مرتد کی سزا 5 ، 11
مومنین :
مومنین کی سرزنش 13
نعمت :
شکر نعمت کے اثرات 12 ; نعمت کا کفر ان 10
نہی عن المنکر :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نہی عن المنکر کے اثرات 3 ; نہی عن المنکر نہ کرنا 4
نیکی :
نیکی کی دعوت ترك کرنا 4;نیکی کی دعوت کے اثرات 3
ہوس پرست لوگ :
ہوس پرستوں کی سزا 1 5

688

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (107)

اور جن کے چہرے سفید اور روشن ہوں گے وہ رحمت الہی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے _
1_ قیامت میں سفید چہرے والے دائمی و جاوید رحمت میں ڈوبے ہوئے ہوں گے _
و اما الذین ابیضت و جوہہم ففی رحمة اللہ ہم فیہا خالدون
2_ خداوند عالم کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا ، نیکیوں کی دعوت دینا ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا خدا تعالی کی دائمی رحمت میں غرق ہونے کا موجب ہیں_
و اعتصموا بحبل اللہ ... و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف ... و اما الذین ابیضت وجوہہم ففی رحمة اللہ ہم فیہا خالدون
اس آیت اور سابقہ آیات کے ارتباط کے پیش نظر روسفیدی سابقہ آیات میں مذکور نیك اعمال کا نتیجہ ہوسکتی ہے_
3_ خداوند متعال کی طرف سے تفرقہ و اختلاف سے پرہیز کرنے والوں کی حوصلہ افزائي _
و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... و اما الذین ابیضت وجوہہم
یہ اس بناپر ہے کہ گذشتہ آیات کے قرینے سے روسفید لوگوں سے مراد تفرقہ سے پرہیز کرنے والے ہوں_
4_ خدا تعالی کی رسّی سے تمسك و وابستگی ،خیر کی دعوت ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے قیامت میں سفید رو اور خداوند متعال کی دائمی رحمت میں غرق ہونگے_
و اعتصموا بحبل اللہ ...یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف ... اما الذین ابیضت وجوہہم ففی رحمة اللہ ہم فیہا خالدون
یہ استفادہ اس آیت اور سابقہ آیات کے ارتباط کے پیش نظر ہے_
5_ ایمان پرہمیشہ باقی رہنا چہرے کی نورانیت اور الہی رحمت میں ہمیشہ غرق رہنے کا موجب ہے_

689
اکفرتم بعد ایمانکم ... اما الذین ابیضت وجوہہم
"اکفرتم بعد ایمانکم"کے پیش نظر روسیاہی کی علت ارتداد ہے اور مقابلہ کے قرینہ سے روسفیدی کی علت ایمان پر دوام و بقا ہوگی _

اتحاد :
اتحاد کی تشویق دلانا 3
اختلاف :
اختلاف سے اجتناب 3
امر بالمعروف :
امر بالمعروف کے اثرات 2 ، 4
ایمان :
ایمان کے اثرات 5
تمسك:
خدا تعالی کی کے ساتھ تمسك 2 ، 4

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خدا تعالی :
خدا تعالی کی رحمت 1 ، 2 ، 4 ، 5
رحمت :
رحمت کے اسباب 2 ، 4 ، 5
قیامت :
قیامت میں نورانی چہروں والے 1 ، 4، 5
نہی عن المنکر :
نہی عن المنکر کے اثرات 2 ، 4
نیکی :
نیکی کی دعوت کے اثرات 2 ، 4

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (108)
یہ آیات الہی ہیں جن کی ہم حق کے ساتھ تلاوت کررہے ہیں اور اللہ عالمین کے بارے میں ہرگز ظلم نہیں چاہتا _
1_ قیامت میں انسانوں کے کردار چاہے مومن ہوں یا کافر کے نتائج کا بیان کرنا خدا کی حق کی نشانیوں میں سے ہے _ میں سے ہے_
یوم تسود ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

690
2_ دونوں گروہوں مؤمنین اور کفار کے انجام کو بیان کرنے والی آیات حق کے ہمراہ اور ہر قسم کے بطلان اور انحراف کے شائبہ سے پاك ہیں_
یوم تسود ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحقّ " آیات کی قیدہو اور " باء " مصاحبت کی ہو_
3_ خدا تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے، تفرقہ سے اجتناب ، نیکی کی طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکرکا حکم، خدا کی آیات حق میں سے ہیں_
و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا ... و لتكن منكم امة ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق
یہ اس صورت میں ہے کہ "تلك" کا مشار الیہ سابقہ آیات کے تمام مطالب ہوں _
4_ الہی آیات (قرآن حکیم)کی حقانیت _
تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق
5_ روسیاہ لوگوں (کافروں) کو عذاب اور سفیدچہرے والوں کا رحمۃ الہی میں غرق ہونا خدا کی آیات حقّہ میں سے ہے_
فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون ... ففی رحمة الله ... تلك آيات الله
یہ اس صورت میں ہے کہ " تلك" کا مشار الیہ سابقہ دو آیتوں میں مذکور مطالب ہوں_
6_ اقدار کا معیار و میزان حقّ ہے_
نتلوها عليك بالحقّ
7_ خدا وند متعال کا موجودات کے بارے میں ہر قسم کے ارادہ ظلم سے پاك و منزّہ ہونا_
و ما الله يريد ظلماً للعالمين
8_ سیاہ چہرے والوں (کافروں) کو عذاب خود ان کے اپنے بُرے اعمال (تفرقہ و اختلاف اور کفر) کی وجہ سے ہے نہ خداوند عالم کی طرف سے_
فاما الذين اسودت وجوههم ... و ما الله يريد ظلماً للعالمين
9_ خداوندعالم کے احکام بندوں پر ہر قسم کے ظلم اور بے عدالتی کے شائبہ سے دور ہیں_
و اعتصموا بحبل الله ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق و ما الله يريد ظلماً للعالمين

آیات خدا : 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

691
اختلاف :
اختلاف سے اجتناب 3 ;اختلاف کے اثرات 8
اسماء و صفات :
صفات جلال 7
امر بالمعروف : 3
حق :
حق کی قدر و قیمت 6
خدا تعالی :
خدا تعالی اور ظلم 7 ، 9 ;خدا تعالی کا عدل 7 ، 9; خدا تعالی کی رحمت 5 ;خدا تعالی کے اوامر 9
ظلم ، 7 ، 9
عذاب : 5 ، 8
عذاب کے اسباب 8
عمل : 1
بُراعمل 8 ; عمل کے اثرات 1 ، 8
قدر و قیمت :
قدر و قیمت کے معیار6
قرآن کریم :
قرآن کریم کی حقانیت 4
قیامت :
سیاہ چہرہ والے قیامت میں 5 ، 8 ; قیامت میں عمل کے اثرات 1 ; نورانی چہرونوالے قیامت میں 5
کفار:
کفار کا انجام 2; کفار کا عمل 1; کفار کی سزا 5 ،8
کفر:
کفر کے 8
مضبوطی سے تھامنا :
خدا تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا3
مؤمنین:
مؤمنین کا انجام 2 ; مؤمنین کا عمل 1
نہی عن المنکر : 3
نیکی :
نیکی کی دعوت 3

692

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (109)

زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اللہ کے لیے ہے اور اسی کی طرف سارے امور کی بازگشت ہے_
1_ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے ان کا تنہا مالك خدا تعالی ہے_
و لله ما فی السموات و ما فی الارض
2_ عالم آفرینش میں آسمانوں کا متعدد ہونا _

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

لله ما فی السماوات
3_ نیازمندی اور کمي، ظلم و تجاوز کے محرّك و عامل ہیں_
و ما الله یرید ظلما للعالمین ولله ما فی السموات و ما فی الارض
جملہ "ولله ما فی السموات ..." خداوند متعال کے ظلم نہ کرنے کی علت کو بیان کررہاہے_
4_ خداوند عالم کا کائنات کا واحد مالك ہونا اسکی ذات سے ہر قسم کے ظلم و ستم کی نفی کی دلیل ہے_
و ما الله یرید ظلما للعالمین _ ولله ما فی السموات و ما فی الارض
5_ تمام امور کی بازگشت صرف خدا تعالی کی طرف ہے_
و الی الله ترجع الامور
6_ عالم ہستی کی خلقت کا مبداء خداوند عالم کی ذات اقدس ہے_
و الی الله ترجع الامور
رجوع : یعنی وہیں لوٹنا جہاں سے آغاز ہوا تھا (مفردات راغب)
7_ تمام کائنات کی حرکت کا ہدف خدا تعالی کی ذات اقدس ہے_
و الی الله ترجع الامور

693
8_ عالم ہستی حرکت و سیر کی حالت میں ہے_
و الی الله ترجع الامور
9_ تمام معاملات کی باگ ڈور اور کائنات کی تقدیریں خداوند متعال کے اختیار میں ہیں *
و الی الله ترجع الامور
اگر تمام امور حتی اسباب و وسائل بھی خدا کی طرف لوٹیں تو تمام تقدیریں بھی اسی کے اختیارمیں ہونگي_
10_ کائنات کے تمام امور و معاملات کا خدا کی طرف لوٹنا اس کی بارگاہ اقدس سے ہر قسم کے ظلم و ستم کے ارادہ کی نفی کی دلیل ہے _
و ما الله یرید ظلما للعالمین ... و الی الله ترجع الامور
11_ خدا کی طرف تمام امور کا لوٹنا جبری اور ناقابل تغیر ہے_*
و الی الله ترجع الامور
مذکورہ بالا استفادہ "ترجع"کے مجہول لانے سے کیا گیا ہے_

آسمان: 1
آسمانوں کا متعدد ہونا 2
اسماء و صفات :
صفات جلال 4 ، 10
تحریك :
تحریك کے عوامل 3
خدا تعالی :
خدا تعالی اور ظلم 4 ، 10 ;خدا تعالی کا عدل 4 ، 10 ; خدا تعالی کی مالکیت 1 ، 4
خدا کی طرف بازگشت : 5
زمین : 1
نیازمندي:
نیازمندی کے اثرات 3
ظلم : 4 ، 10
ظلم کے عوامل 3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عالم خلقت :
عالم خلقت کا انتظام 6;عالم خلقت کا انجام 5 ، 10 ، 11;عالم خلقت کا فلسفہ 7;عالم خلقت کا مبدء 6 ;عالم خلقت کی حرکت ، 8 ، 7

اشاریوں سے استفادہ کی روش

اشاریوں سے استفادہ کا یہ نظام حروف تہجی کی ترتیب سے منظم کیا گیا ہے یعنی اصلی الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب اور موٹے خط کے ساتھ تحریر کرنے کے بعد اسکے ذیل میں فرعی عناوین کو بھی حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانی سے پہنچنے کے لیے مندرجہ ذیل نکات پر توجہ فرمائیے
1) فرعی عناوین ،اصلی عناوین کے ذیل میں قرار دیئے گئے ہیں لہذا ان تك پہنچنے کے لیے اصلی عناوین کی طرف رجوع کیا جائے مثلاً نماز کے اثرات، ارکان ، احکام اور شرائط کو لفظ نماز میں تلاش کیا جائے_
2) مترادف الفاظ میں سے ایسے لفظ کو اصلی عنوان قرار دیاگیا ہے جو مناسب تر ہے اور دیگر عنوان یا عناوین کے سلسلے میں(ر _ ك) (رجوع کیجئے) کی علامت کے ذریعے اسی عنوان کی طرف رجوع کرنے کیلئے کہا گیا ہے مثلاً :

آگ :
ر _ ك آتش
3) بعض اصلی عناوین کے فرعی عناوین نہیں ہیں تا ہم خود کسی اور عنوان کے تحت آئے ہیں لہذا اس عنوان کے لیے اس اصلی عنوان کی طرف رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے مثلاً :

آرزو:
ر _ ك انبیائ، انسان و ...
4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے کے نزديك ہیں اور ايك موضوع کے بارے میں تحقیق کرنے کے لیے مفید اور مؤثر ہیں ان میں بھی فرعی عناوین کو ذکر کرنے کے بعد نیز ر_ك (نیز رجوع کیجئے) کی علامت سے رہنمائي کی گئي ہے مثلاً آخرت : نیزر ، ك ایمان ، دنیا ، قیامت ، معاد_ یاد رہے کہ جہاں رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے وہاں کبھی مطلوبہ عناوین دونوں عناوین میں صراحت کے ساتھ لائے گئے ہیں اور کبھی فقط دونوں عناوین میں علمی رابطے کو ظاہر کیا گیا ہے _
5) وہ اشاریے جنہیں" اور" کے ذریعے مرکب کیا گیا ہے ان میں ايك خاص رابطہ پایا جاتاہے لہذا ان مرکب اشاریوں میں اگر دو مفاہیم ہیں تو پہلے اس کو ذکر کیا گیا ہے جو دوسرے میں مؤثر ہے جیسے "ایمان اور عمل"

(چونکہ ایمان عمل میں مؤثر ہے لہذا ایمان کو پہلے لکھا گیا ہے) اور اگر مفاہیم کی بجائے دو افراد یا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ رکھنے والے کو ذکر کیا گیا ہے اور جس کے ساتھ واسطہ رکھا گیا اسے بعد میں ذکر کیا گیا ہے جیسے "آنحضرت(ص) اور اہل کتاب" اور " کفار اور قرآن کریم" کہ جنہیں " ایمان"، " آنحضرت"اور "کفار" کے عناوین میں ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے عناوین (عمل، اہل کتاب، قرآن) میں انہیں پہلے عناوین کی طرف رجوع کرنے کا کہا گیا ہے_
6) بسا اوقات ايك عنوان کو اسکے مفاہیم کی وسعت اور اس کے بعض فرعی عناوین کے مستقل موضوع ہونے کی بناپر کئي اصلی موضوعات کی طرف تقسیم کردیا گیا ہے تا کہ مطلوبہ معلومات آسانی سے دستیاب ہوسکینمثلاً "آیات خدا ، اسما و

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

صفات ،توحید اور خدا " اس کے باوجود موضوع کی وحدت کو حفظ کرنے کیلئے ایك موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف رجوع کرنے کیلئے بھی کہا گیا ہے _
7) اصلی عنوان کے تکرار سے بچنے کے لیے ذیلی اور فرعی عناوین میں یہ علامت " " مناسبت کے ساتھ، پہلے یا بعد میں لگا دی گئي ہے لہذا ہر کلمہ اس علامت کے ساتھ مل کر مرکب(اصلی و فرعی عنوان سے) کو تشکیل دیتاہے جیسے ایثار :_کا اجر، _ کی قدر و قیمت ، _ کے اثرات یا آنحضرت کے پیروکار _وں کا اعراض یہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) کے پیروکاروں کا اعراض و غیرہ_

ملاحظات:
1) اشاریوں میں ذکر شدہ نمبر ان آیات سے مربوط ہیں جن سے موضوعات کو اخذ کیا گیا ہے البتہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اشاریوں کے یہی الفاظ آیات میں موجود ہینبلکہ انہیں آیات سے استخراج کئے گئے نکات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے _
2) کتاب کے آخر میں مذکور اشاریونکے علاوہ ہر آیت کے ذیل میں بھی اس کے اشاریے ذکر کر دیئے گئے ہیں تا کہ قارئین محترم کیلئے مطلوبہ عناوین کی طرف رجوع کرنا آسان ہوجائے اور انہیں ہر آیت کے عناوین کا خلاصہ بھی دستیاب ہو جائے_

آ
آبرو:
_ کی اہمیت 45/3
آثار قدیمہ : 2/ 248 ، 96/3 ، 97 ، 98
آخرت:
_ کی یاد 2 / 203 ;_ کے لئے کوشش 2/ 197 ، 223 ; توشہ _ 2/ 197 ، 223 ، 254
نیز ر_ ك ایمان، دنیا ، قیامت ، معاد
آخرت طلبي:
_ اور دنیا طلبی 2/ 201
آدم علیہ السلام:
_ اور حج 3/ 96 ; _ کا برگذیدہ ہونا 3/ 33 ; _ کا ہبوط 3/ 33; _ کی خلقت 3/ 59 ، 60 _ کی عصمت 3/ 33; _ کی نبوت 33/3 ; _ کی نسل 34/3; _ کے فضائل 33/3 ; _ مٹی سے 59/3
آدم کشی :
ر _ ك قتل
آرزو:
پسندیدہ _ 3/ 53
نیز ر_ ك اہل کتاب ، قیامت
آزادي:
فکری _ 64/3
نیز ر_ ك انبیاء (ع) ، انسان، عقیدہ ، عورت
آزادی خوابي:
ر_ك مؤمنین
آزار:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ر _ ك اذيت
آزمائشے :

698
ر_ك امتحان
آسمان :
_ وں كا مالك 2/ 255 ، 284 ; _ وں كا متعدد ہونا 2/ 255 ، 29/3 ، 109;-_وں كے موجودات 29/3;-_وں میں زندگی 83/3
آسمانی كتب :
_ قرآن كریم میں 3/3 ; _ كا نزول 2/ 213 ; _ كا نقش 231/2 ، 24/3 ، 105 ; _ كی اہمیت 81/3 ; _ كی تحریف 213/2، 23/3 ، 50 ، 78 ، 79 ; _ كی تعلیمات 79/3 ; _ كی حاكمیت 3/ 23 ; _ كی حقانیت 2/ 213 ; _ كی ہم آہنگی 3/3 ; _ كے اہداف 213/2 ، 3/3 ، 4
نیز ر ك : انجیل ، اہل كتاب، ایمان، تورات، قرآن كریم ، یہود
آشتی :
ر _ ك صلح
آگاہی :
ر _ ك بصیرت ، علم
آل ابراہیم علیہ السلام :
_ كا برگزیدہ ہونا 33/3 ; _ كی نسل 34/3 ; _ كے فضائل 33/3
نیز ر _ ك ابراہیم (ع)
آل عمران :
_ كا برگزیدہ ہونا 33/3; _ كی نبوت 35/3; _ كی نسل 34/3 ; _ كے فضائل 33/3 ، 36
نیز ر_ك عمران
آل فرعون :
ر_ك لشكر فرعون
آل موسی علیہ السلام :
_ كی وراثت 248/2
نیز ر _ ك موسی (ع)
آل ہارون :
_ كی وراثت 2 /248
آنحضرت: صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم
_ادیان میں 3/ 81 ; _ اور آسمانی كتابیں 3/ 23 ، 81 ; _ اور ابراہیم (ع) 3/ 34 ، 68 ; _ اور اہل كتاب 3/ 20 ، 64 ، 68 ، 70 ، 71 ، 73 ، 81 ، 83 ، 86 ، 99 ; _ اور زكریا (ع) 44/3; _ اور سود خور 279/2; _ اور عیسائي 61/3 ، 86 ، 87 ; _ اور كفار 20/3 ; _ اور لوگ 3/ 204 ; _ اور مریم (ع) 44/3 ; _ اور مشركین 20/3 ; _اور منافقین 2/ 205 ; _ اور یہود 23/3 ، 61 ، 72 ، 86 ، 87 ، 93 ; _ تورات میں 84/3 ;_سے سوال 215/2، 217، 219 ، 220، 222;_ كا استدلال 61/3 ; _ كا ایمان 2/ 285 ; _ كا تعجب 204/2 ; _ كا علم 204/2 ، 44/3

699
، 61 ; _ كا مباہلہ 61/3 ، 63 ; _ كا معجزہ 3/ 58 ; _ كا نقش 2/ 215 ،252 ;_ كو تسلی 272/2 ; _كو تعلیم 26/3 ;_ كی اطاعت 3/ 30 ، 64 ; _ كی تاریخ 207/2 ; _ كی تكذیب 3/ 57 ، 70 ، 82 ، 88 ; _كی جلاوطنی 217/2 ; _ كی حقانیت 252/2 ، 3 /81 ، 86 ; _ كی حمایت 68/3 ، 81 ; _ كی خاتمیت 3/ 84 ; _ كی دعوت 84/3 ; _ كی ذمہ داری 217/2 ،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

219 ، 220 ، 222،223، 272 ، 31/3 ، 32 ، 60 ، 73 ، 81 ، 84 ، 98; _ کی رسالت 2/ 252 ، 12/3 ، 20 ، 26 ; _
کی سنت 31/3 ، 32 ، 106 ; _ کی سیرت 2/ 204 ، 272 ; _ کی طرف وحي44/3 ; _ کے پیروکار 3/ 20 ، 64 ، 68 ، 69
، 84 ; _ کے رجحانات 272/2 ; _ کے فضائل 2/ 217 ، 285 ، 3/3 ، 7 ، 68 ، 74 ; _ کے نواہی 79/3
نیز ر_ ك ایمان، سنت نبوي
آیات الاحکام :
ر_ ك احکام
آیات الہی : 211/2 ، 213 ، 221 ، 242 ، 252 ، 258 ، 259 ، 266 ، 4/3 ، 7، 27 ، 41 ، 49، 50 ، 58 ، 70 ، 72 ،
97 ، 98 ، 101 ، 105 ، 108
_ کا استہزا 231/2 ; _ کی تبیین 2/ 219 ، 221 ، 242 ، 252 ، 3/ 103 ; _ کی تحریف 211/2 ، 212 ; _ کی تکذیب 4/3
، 11 ، 14 ، 19 ، 21 ، 25 ، 70 ، 98 ; _ کے منکر 2/ 21_ میں غور و فکر 2/ 219 ، 221 ، 242 ، 266

الف
ابتلا:
ر_ ك امتحان
ابدیت :
ر_ ك جاودانگي
ابرار:
ر_ك نیك لوگ
ابراہیم علیہ السلام :
_ اور اسلام 34/3 ، 67; _ اور پرندے 2/ 260 ; _ اور توحید 258/2 ; _اور جبرائیل (ع) 2/ 198 ; _ اور شرك 3/ 67 ،
68 ، 95 ; _ اور عیسائي 3/ 68 ; _ اور یہود 3/ 68 ; _ اہل کتاب میں 3/ 65 ، 66 ، 67 ، 68 ; _ حج میں 199/2 ;
_عرفات میں 198/2 ; _ کا اخلاص 3/ 67; _ کا استدلال 258/2 ، 66/3 ; _ کا اللہ تعالی سے کلام 2/ 260 ; _ کا حنیف
ہونا 3/ 67 ، 68 ، 69 ، 95 ; _ کا خلیل ہونا 260/2;_کادین34/3،65، 66،67،68، 95، 98;_کاسوال 260/2 ; _ کا مطیع
ہونا 3/ 67 ، 68 ; _ کا واقعہ 2/ 260 ، 266 ;_کو حکم 260/2; _ کو نمونہء عمل قرار دینا 2/ 258 ; _ کی دعوت 2/ 258
; _ کی عبادت گاہ 3/ 97 ; _ کی نبوت 3/ 84 ; _ کے پیروکار 3/ 68 ; _ کے فضائل 65/3 ، 67 ، 97

700
نیزر_ك آل ابراہیم (ع) ، آنحضرت (ص) ، اسلام
ابن السبیل :
ر_ك درماندہ راہ
اتحاد:
_ کا سرچشمہ 3/ 103; _ کی اہمیت 208/2 ، 209 ، 43/3 ، 103،104 ، 107 ; _کی نعمت 103/3 ، 106 ; _ کے عوامل
2/ 208 ، 209 ، 213 ، 253 ، 257 ، 3/ 64 ، 81 ، 104 ، 105 ، 106
نیز ر_ ك مؤمنین
اتمام حجت: 2/ 209 ، 211 ، 213 ، 256 ، 4/3 ، 20 ، 52 ، 101 ، 105 ، 106
اجارہ :
_ کے احکام 233/2
اجر:
_ کا سرچشمہ 77/2 ; _ کا وعدہ 274/2 ; _ کی ضمانت 215/2 ; _ کے معیارات 225/2 ; _ کے موجبات 92/3 ; _
اخروی _ 77/3; کئي گنا _ 245/2
نیز ر_ ك اللہ تعالی ، انبیاء (ع) ، انفاق ، جزا و سزا کا نظام ، عمل ، قیامت ، مؤمنین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

اجرت :
ر_ك اجاره ،دايہ ، رضاعت
احرام :
_ كے احكام 2/ 196 ; _ كے تروك 2/ 196 ، 197 ; _ كے محرمات 2/ 196 ; _ كے ميقات 2/ 196
نيز ر_ ك حج
احساسات:
ر_ك: جذبات
احكام : 196/2 ، 197 ،198 ، 199 ، 203 ، 216 ، 217 ، 219 ، 220 ، 221 ، 222 ، 223 ، 224،225 ، 226 ، 227 ، 228 ، 229 ، 230 ، 231 ، 232 ، 233 ، 234 ، 235 ، 236 ، 237 ، 238 ، 239 ،240 ،241 ، 244 ، 272 ،275 ، 278 ، 279 ، 280 ، 282 ، 283 ، 3/ 21 ، 28 ، 31 ، 32 ، 35 ، 37 ، 38 ، 43 ، 44 ، 61 ، 71 ، 97
امضائي_27/2; اور اخلاق 229/2 ; _ اور زمان 50/3 ; _ ثانويہ 196/2 ، 239 ; _ كا فلسفہ 216/2 ، 219، 220 ، 221 ، 222 ، 227 ، 228 ، 229 ، 230 ، 231 ، 232 ، 233 ، 234 ، 240، 271 ، 280، 282 ، 33/3 ; _ كا نسخ 3/ 50 ، 93 ; _ كى تشريع 2/ 213 ، 215 ، 216 ، 217 ، 219 ، 220 ، 222 ، 228 ، 230 ، 235، 240 ، 242 ، 282 ، 286 ، 93/3 ، 95 ; _ كى خصوصيات 2 /220 ، 229 ; _ كى نعمت 2/ 231 ; _ كے مبانى 279/2 ; _ كے معيارات 2/ 216 ، 219 ، 220 ، 228 ، ، 233 ، 235 ، 33/3
نيز ر_ ك تشريع
(خاص موارد اپنے اپنے مقام پر تلاش كيئے جائيں)_

701
احسان جتانا:
_ كى سرزنش 2/ 264 ، 272 ; _كے اثرات 262/2 ، 264 ، 266 ، 270
اختيار:
ر_ك انسان، ايمان، جبرو اختيار، دين ، كفر ، گمراہي، ہدايت
اخلاص:
_ كى اہميت 245/2 ; _ كے اثرات 265/2 ، 3/ 42
نيز ر_ ك ابراہيم (ع) ، حج ، عيسى (ع) كے حوارى ، دعا، عبادت، عبوديت ، نيت
اخلاق:
_ اور اقتصاد 282/2 ، 283 ، 17/3 ; _ اور حقوق 236/2 ;_كے آثار 207/2 ; _ى اقدار 17/3 ، 38 ، 39 _ پسنديده _ 201/2 ; معاشرتى _17/3
نيز ر_ ك احكام
اخلاقى نظام : 236/2، 261 ، 262 ، 263 ، 265 ، 267 ، 280
اخوت:
ر_ك برادري
ادب :
ر_ك زكريا (ع) ، مريم (ع) ، معاشرت
ادراك:
ر_ك انسان
اديان :
_ كا نسخ 85/3 ; _ كى تاريخ 213/2 ; _ كى تعليمات 35/3 ، 37 ، 39 ، 41 ، 43 ، 44 ; _ كى ہم آہنگى 213/2 ، 3/ 64 ، 81 ، 84 ; _ كے اہداف 213/2; _ كے پيروكار 79/3 ; _ ميں اختلاف 105/3
نيز ر_ ك دين
اذيت:

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ سے اجتناب 262/2 ; _سے مبارزت 228/2 ، 231 ; _ کی سرزنش 231/2 ، 263 ، 264 ، 272 ; _ کی سزا 263/2 ;
_ کے اثرات 262/2 ، 264 ، 266 ، 270
ارادہ :
ر_ك الله تعالى
ارتداد:
_ کا فسق 82/3 ; _ کی سزا 2/ 217 ; _ کے اثرات 217/2 ، 3/ 86 ، 87 ، 90 ، 106 ; _ کے عوامل 100/3 ، 106 ; _
کے موارد 106/3 ; صدر اسلام میں _ 101/3
نیز ر_ ك مسلمان ، مرتد، مؤمنين

702
ازدواج:
ر_ك شادي
اسارت:
_ سے نجات 248/2
نیز ر_ ك بنی اسرائیل
استاد:
_ کا نقش 3/ 48
استدلال:
اہل کتاب کے ساتھ_ 81/3; ناپسندیدہ _ 258/2، 365 ، 366، 367
نیز ر_ك آنحضرت(ص) ابراہیم (ع) ، الله تعالى ، برہان ، نمرود
نیز ر_ك
استطاعت :
ر_ك حج
استعاذہ:
_ کے موارد 36/3 ، 37
نیز ر_ ك شیطان
استعانت:
ر_ك مدد طلب كرنا
استغفار:
_ کا وقت 17/3 ; _ کی اہمیت 199/2 ;_ کی قدر و قیمت 17/3 ; _ کے آداب 16/3;_سحر کے وقت _ 17/3 ;
نیز ر_ك مؤمنين
استقامت :
_ کی اہمیت 250/2 ; _ کے اثرات 2/ 249 ، 251 ; _ کے عوامل 2/ 214 ، 248 ، 249،28/3
نیز ر_ ك ایمان ، جہاد، سختي
استکبار:
ر_ك بنی اسرائیل
استنجا:
پانی سے _ 222/2
استہزا:
_ کا منبع 213/2 ; _ کی حرمت 2/ 231;_ کی سرزنش 212/2
نیز ر_ ك آیات الہی ، دین ، مؤمنین
اسحاق (ع) (علیہ السلام):

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ حج میں 199/2 ; _ کی نبوت 84/3
اسرار :
ر_ك راز
اسلاف :
_ کا انجام 211/2

703
ر_ك فخر کرنا، مریم (علیہا السلام)
اسلام:
_ اور ابراہیم (ع) 67/3 ، 95 ; _ اور ادیان 85/3 ; _ اور صلح 217/2 ; _ اور یہود 3/ 73 ، 99 ، 100 ; _ کا سہل ہونا 280/2 ; _ کا عالمی ہونا 3/ 20 ، 85 ; _ کا نقش 103/3 ; _ کی جامعیت 208/2 ; _ کی حقانیت 86/3 ; _ کی خصوصیات 2/ 215 ، 256 ، 262 ، 264 ، 17/3 ، 19 ، 20; _ کی فضیلت 3/ 19 ; _ کی قبولیت 2/ 256 ، 3/ 85 ; _ کے دشمن 3/ 73 ، 99 ، 100، صدر _کی تاریخ 196/2 ، 198 ، 204 ، 205،207،212،217،218، 219 ، 220 ، 273 ، 278 ، 12/3 ، 13 ، 20 ، 21 ، 23 ، 26 ، 61 ، 63 ، 69 ، 72 ، 86 ، 95 ، 100 ، 103
نیز ر_ ك ابراہیم (ع) ، اہل کتاب
اسماء و صفات الہی :
بصیر 233/2،237،265 ، 15/3 ; حکیم 2/ر209 ، 220 ، 228 ، 240 ، 260 ، 6/3 ، 18 ، 19 ، 62 ، حلیم 225/2 ، 235 ، 263 ; حمید 267/2 ; حیّ 255/2 ، 3،2/3 ; خبیر 2/ 234 ، 271 ; رحیم 199/2 ، 218 ، 226 ، 31/3 ، 89 ; رؤوف 207/2 ، 30/3 ; سریع الحساب 202/2 ، 19/3 ، سمیع 224/2 ، 227 ، 244 ، 256 ، 34/3 ، 35 ، 38 ، شدید العقاب 196/2 ، 211 ; شہید 98/3 ; صفات جلال 255/2 ; 267 ، 2/3 ،26، 108، 109،صفات جمال ، 255/2 ، 263 ، 97/3 عزیز2 /209، 220، 228 ، 240 ، 260، 6،4/3، 18، 19،62، عظیم 2/ 255 ، علي، 255/2_ علیم 224/2 ، 227 ، 231 ، 244 ، 247 ، 256 ، 261 ، 268 ، 282 ، 34/3 ، 35 ، 73 ; غفور 199/2 ، 218 ، 225 ، 226 ، 235 ، 31/3، 89 ; غنی 2/ 263 ، 267 ، 3/ 97; قدیر 2/ 284 ; قیوم 2/ 255 ، 3/ 2 ، 3 ، مجید 1/3 ; محیی 2/ 259 ، 97/3; ممیت 2/ 259; منتقم 3/ 4 ; واسع 2/ 247، 261 ،268، 73/3 ; وہاب 8/3
نیز ر_ك اللہ تعالي، توحید
اسماعیل (علیہ السلام):
_ حج میں 2/ 199 ; _ کا گھر 3/ 97 ; _ کی نبوت 84/3
اسوہ :
ر_ك نمونہ عمل
اشموئیل (علیہ السلام):
246/2
اشیائے خوردني:
حرام _ 3/ 95 ; حلال _ 3/ 93 ، 95 ، 98
نیز ر_ ك بنی اسرائیل ، کھلانا
اصحاب شمال:
_ عالم ذر میں 3/ 83
اصحاب صفّہ:

704
2/ 273
اصحاب یمین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_عالم ذر میں 83/3
اصلاح:
_ ذات البین 2/ 213 ، 224 ; _ کی اہمیت 220/2، 224 ، 3 /89 ; _ کے عوامل 251/2 ; _ کے موانع 2/ 206
نیز ر_ك اصلاح طلب لوگ ، انبیاء (ع) ، توبہ ، گھرانہ، معاشرہ ، یتیم
اصلاح طلب لوگ : 2/ 220
_ وں کا قتل 21/3 ; _ وں کا نقش 3/ 04 1 ; _وں کو بشارت 220/2
اضطرار :
_ اور رفع تکلیف 2/ 196 ، 239 ; _ کے احکام 3/ 28
نیز ر_ك مضطر
اضلال:
ر_ ك گمراہي
اطاعت:
_ کا سرچشمہ 32/3 ، 43 ، 53 ; _ کی اہمیت 285/2 ; _ کی تشویق 3/ 31 ; _ کے اثرات 2/ 285 ، 31/3 ، 43 ، 55 ، 81 ، 101 ; اللہ تعالی کی _2/ 238 ، 269 ، 276 ، 285 ، 32/3 ، 101 ، 102
نیز ر_ ك ابراہیم(ع) ، انبیاء (ع) ، دین ، راہبر ، شیطان ، طالوت (ع) ، قرآن کریم ، کفار
اطلاعات:
ر_ك جنگ
اطمینان:
_ قلب 260/2 ; _ کی اہمیت 2/ 260 ; _ کے اثرات 2/ 248 ; _ کے عوامل 212/2 ، 248 ، 249 ، 260 ، 262 ، 265 ، 274 ، 277 ، 20/3 ، 41; _ کے موانع 2/ 277
نیز ر_ك عمل صالح
اعتدال:
ر_ك انفاق ، جنسی غریزہ ، قلب، نیکی کرنا
اعتماد:
_ کی اہمیت 2/ 283
افترا:
_ اللہ تعالی پر _ 75/3 ، 78 ، 94
نیز ر_ك انبیاء (ع) ، تورات، دین ،قرآن کریم
افراط :
_ سے اجتناب 2/ 236
نیز ر_ ك تفریط، زہد

705
افشا:
ر_ك راز، سازش ، منافقین
اقتصاد:
_ اور اخلاق 2/ 262 ، 282 ، 283 ; _ اور عبادت 2/ 277 ; _کی بنیادیں 2/ 279 ; _ ی انحطاط کے عوامل 2/ 276 ; _ ی انصاف 2/ 279 ; _ی ترقی کے عوامل 2/ 276 ; _ ی جمود 2/ 275
نیز ر_ ك اخلاق ، اقتصادی نظام ، رزق
اقتصادی نظام: 2/ 261 ، 262 ، 272 ، 275 ، 276 ، 278 ، 279 ، 282 ، 283
اقدار:2/197،198،207،210،212،5،21،216 ،219، 221 ،229، 238 ،245،246،253، _ ، 262، 263، 264 ، 266،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

271،273،274،279، 7/3 ، 15،17، 38، 39، 43، 45، 48، 52، 53، 76،92،96،97،108
_کامعیار 212/2 ، 216 ، 217،218 ، 221 ، 238 ، 243 ، 244 ، 246 ، 249 ، 261 ، 262 ، 263 ، 265 ، 14/3 ، 20
، 22 ، 28 ، 36 ، 42 ، 75 ، 76 ، 91،96،108، منفی _ 216/2 ، 221 ، 279
نیز ر_ك قدر و قیمت کا اندازہ لگانا، قیامت
اقرار:
_کے احکام 282/2
نیز ر_ ك ایمان، توحید
اکثریت :
_کو قدر و قیمت کا معیار قرا ردینا 243/2 ; _ کی ناشکری 243/2
اللہ تعالی :
_ اور ظلم 107/3 ،108; _ اور غفلت 255/2 ; _ اور نیند 2/ 255 ; _ کا اجر 220/2 ، 261 ، 262 ، 270 ، 274 ، 277
، 15/3 ، 57 ، 92 ; _ کا احاطہ 197/2 ، 209 ، 231 ، 265 ، 26/3 ، 29 ، 63 ; _ کا اذن 249/2 ، 251 ، 255 ، 49/3
; _ کا ارادہ 2/ 209، 251 ، 253 ، 258 ، 11/3، 22 ، 26 ، 47 ; _ کا انتقام 3/ 4،5 ; _ کا تکلم 2/ 253 ، 259 ، 260 ،
77/3; _ کا حساب لینا 202/2 ،223 ، 225 ، 284 ، 19/3 ; _ کا حلم 225/2 ; _ کا عدل 272/2 ، 18/3 ، 19 ، 108 ،
109 ;_ کا عذاب 2/ 196 ، 211 ، 284 ; _ کا عفو 218/2 ، 284 ، 286 ; _ کا علم 2/ 197، 215 ، 216 ، 220 ، 231 ،
232 ، 234 ، 235 ، 237 ، 244 ، 246 ، 247 ، 255 ، 256 ، 260 ، 261 ، 265 ، 268 ، 270 ، 271 ، 273 ، 282 ،
283 ، 5/3، 7 ، 15 ، 20 ، 29 ، 30 ، 34 ، 35 ، 63 ، 66 ، 73 ، 92 ، 97 ، 98 ; _ کا عہد 76/3 ، 77 ، 78 ، 81 ، 82
، 83 ، 84 ، 85 ; _ کا غضب 205/2 ، 21/3 ، 28 ، 29 ، 30 ، 77; _ کا فضل 2/ 198 ، 243 ، 251 ، 261 ، 37/3 ،
43 ، 74; _ کا فیض 265/2 ، 27/3 ، 43 ; _ کا کلام 59/3 ، 77;_ کا لطف 207/2 ، 39/3، 42 ، 77 ، 100 ; _ کامکر
54/3 ، 55 ; _ کا نام 2/ 224 ;

706
_ کو ضرر پہچانا 4/3 ; _ کی امداد 2/ 214 ، 249 ،250 ، 251 ، 270 ، 6 28 ، 8/3 ، 13 ، 31 ، 55 ، 61 ; _ کی
بخشش 199/2 ، 218 ، 221،225 ، 226 ،235، 284 ، 2 85 ، 286 ، 16/3 ، 31 ، 89 ; _ کی برہان 2/ 209 ، 253 ; _
کی بشارت 2/ 220 ، 26/3 ، 39 ، 41 ، 45 ، 46 ، 47 ; _کی بصیرت کی حدود سے تجاوز 229/2، 231، 240،15/3 ;
_کی بے نیازی 255/2 ، 263، 267 ، 2/3 ; _کی تدبیر 255/2 ، 258، 2/3 ; _کی تشویق 2/ 220 ، 222،228;_ کی
تعلیم 198/2 ، 239 ، 251 ، 259 ; _ کی تنبیہات 2/ 205 ، 208 ، 217 ، 223 ، 224 ، 228 ، 244 ، 254 ، 283، 284
، 10/3 ، 14 ، 28 ، 30 ، 87 ، 99 ، 103 ، 105 ، 228 ; _ کی توجہ 77/3 ، 88 ; _ کی توفیقات 221/2;_ کی تہدید 2/
209 ، 210 ، 220 ، 228 ، 244 ، 246 ، 4/3 ،5 ، 20 ، 21 ، 25 ، 29 ، 36 ; _ کی جاودانگی 2/ 255 ، ; _ کی
حاکمیت 244/2 ، 245 ، 247 ، 249 ، 253 ، 255 ، 258 ، 260 ، 11/3 ، 20 ، 26 ، 47 ، 49 ، 55 ، 64 ، 83 ; _ کی
حجتیں 4/3 ، 105 ; _ کی حدود 213/2، 222 ، 223 ، 239 ، 230 ، 234 ، 19/3 ; کی حکمت 2/ 209 ، 220 ، 228 ،
240 ، 260 ، 6/3 ، 18 ، 19 ، 27 ، 48 ; _ کی حکومت 2/ 247 ; _ کی حمد 2/ 267 ، 3/ 26 ; _ کی حیات 2/ 255 ،
256 ; _کی خالقیت 2/ 228 ، 47/3 ، 59 ; _ کی دعوت 2/ 258 ، 267 ; _ کی ذات 2/ 255 ; _ کی رافت 207/2 ، 216
، 30/3 ; _کی ربوبیت 198/2 ، 200 ، 201 ، 258 ، 260 ، 285 ، 8/3 ، 9 ، 15 ، 16 ، 35 ، 37 ، 38 ، 41 ، 43 ، 49
، 50 ، 51 ، 53 ، 60 ، 64 ، 84 ;_ کی رحمت 2/ 199 ، 16 2 ، 218 ، 226 ، 284 ، 286،8/3 ، 9 ، 10 ، 37 ، 74 ،
77 ، 89 ، 107 ،108 ; _ کی رضا201/2 ، 207 ، 265 ، 266 ، 272 ; _ کی روزی 2/ 201 ، 212 ، 27/3 ، 37 ; _
کی سرزنش 70/3 ، 71 ، 99; _ کی سزا 2/ 284 ; _ کی سنتیں 2/ 211 ، 214، 249، 253 ، 4/3 ، 11،12، 25، 86 ;کی
شناخت 231/2; _ کی شناخت کے راستے 242/2;_ کی عزت 2/ 209 ، 220 ، 228 ، 260 ; _ کی عنایات 2/ 251، 258
260 ، 269 ، 3/ 15 ، 16 ، 33 ، 38 ، 47 ، 73 ، 79 ، 81 ; _ کی قدرت 2 / 228 ، 240 ، 243 ، 255 ، 258 ، 259 ،
260 ، 284 ، 6/3 ، 18 ، 19 ، 26 ، 27 ، 28 ، 29 ، 30 ، 41 ، 47 ، 54 ; _ کی قیومت 2/ 255 ، 256 ، 5/3 ، 6; _ کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گواہی 18/3 ، 81 ، 98 ; _ کی مالکیت 2/ 255 ، 256; 284 ، 26/3 ، 109 ; _ کی محبت 2/ 205، 222، 276، 31/3، 32، 57، 76، 77 ; _ کی مدح 3/ 39 ; _ کی مشیت 2/ 212 ، 213 ، 220 ، 247 ، 251 ، 253 ، 255 ، 261 ، 269 ، 272 ، 284 ، 6/3 ، 8 ، 13 ، 26 ، 27 ، 37 ، 41 ، 47 ، 73 ، 74 ; _ کی مہلت 2/ 235 ، 3/ 88 ; _ کی نصرت 2/ 214 ; _ کی نظارت 2/ 233 ، 237 ، 265 ، 20/3 ، 34 ، 98 ، 99 ; _ کی نعمات 2/ 198 ، 211 ، 212 ، 231 ، 258 ، 267 ، 282 ، 15/3 ، 43 ، 77 ، 103 ، 106 ; _ کی وحدانیت 2/ 256 ; _ کی ولایت 2/ 257 ،

707

258، 286،28/3، 68; _ کی ہدایت 198/2، 213، 216، 257، 258، 259، 260، 264، 272، 4/3، 8، 9، 15، 73، 86، 89، 90; _کے استدلالات 3/ 59 ، 81 ; _ کے افعال 2/ 253 ، 260 ، 3 /27 ، 40 ، 47 ، 59 ، 103 ; _ کے اوامر 2/ 199، 208 ، 209 ، 211 ، 223 ، 243 ، 246 ، 247 ، 260 ، 33/3 ، 41 ، 43 ، 47 ، 59 ، 60 ، 61 ، 81 ، 84 ، 108 ;_ کے حضور 14/3 ، 35; _کے حقوق 97/3 ; _ کے مواعظ2/ 275 ;_ کے مختصات 258/2، 259، 64/3، 97;_ کے نواہی 208/2 ، 79/3 ; _ کے وعدے 199/2 ، 212 ، 214 ،265 ، 268 ، 274 ، 9/3 ، 12 ، 13 ، 21 ، 35 ، 55 ، 61
نیز ر_ ك آیات الہی ، اسماء و صفات، ایمان ، توحید ، خوف ، ذکر، شکر ، قرض ، قیامت ، کفر ، وجہ اللہ
اللہ تعالی کی سنتیں :
ر_ك اللہ تعالی
اللہ تعالی کی رسي:
_ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا 2/ 256 ، 3/ 103 ، 1 04 ، 106 ،107 ، 108 ، _ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کے اثرات 107/3
اللہ تعالی کی طرف بازگشت 203/2، 210، 245، 281، 55/3، 83، 109
نیز ر _ ك معاد
اللہ تعالی کے دوست : 31/3
اللہ تعالی کے ساتھ کلام : 3/ 47
اللہ تعالی کے کلمات : 3/ 39 ، 45
اللہ تعالی کے محبوب لوگ: 2/ 222 ، 276 ، 3/ 57 ، 76
اللہ تعالی کے مغضوب لوگ : 3/ 77
الوہیت :
_ کا معیار 3/ 62
امامت :
ر_ك ائمہ(ع) ، راہبر
امام حسن (ع) :
_ کے فضائل 61/3 ; _ مباہلہ میں 61/3
امام حسین (ع) :
_ کے فضائل 61/3 ; _ مباہلہ میں 61/3
امانت:
_ کا نقش 283/2;_ کو لوٹانا 283/2 ; _ کے احکام 283/2 ; _ میں خیانت 2/ 283 ، 75/3 ، 76
نیز ر_ ك امانت داري
امانت داري:
_ کی اہمیت 77/3 ; _ کی قدر و قیمت 76/3 ; _ کے اثرات 76/3

708

نیز ر_ ك امانت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

امت :
_ مسلمہ 3/ 286 ; _ واحدہ 213/2 ، 81/3 ; _ وں کے گواہ 53/3;گذشتہ _وں کی نابودی کے عوامل 105/3 ; گذشتہ _ وں کی نافرمانی 2/ 286 ; گذشتہ _ وں کے شرعی فرائض 2/ 286
امتحان :
اسلاف کا _ 214/2 ;_ کا فلسفہ 2/ 246 ، 249;_ کا وسیع ہونا 214/2 ; _ کی اقسام 2/ 214 ، 249 ; _ کی اہمیت 2/ 249 ; _ کے ذرائع 2/ 214 ; _ میں صبر 2/ 214 ; پانی کے ذریعے_ 249/2 ; سختی کے ذریعے _ 214/2 ; مصائب کے ذریعے _ 214/2
نیز ر_ك انبیاء (ع) ، بنی اسرائیل
امداد:
_ کا سرچشمہ 13/3; غیبی _ 214/2 ، 248 ، 250 ، 13/3
نیز ر_ك اللہ تعالی ، انبیاء (ع) ، مؤمنین
امر بالمعروف:
_ کا ترك کرنا 105/3 ، 106 ; _ کی اہمیت 21/3 ; _ کے اثرات 105/3 ، 107 ; _ کے احکام 21/3 ; معروف کے موارد 104/2
نیز ر _ ك نہی از منکر
امن و امان :
سماجی _ 217/2
نیز ر_ك حیوانات، کعبہ
امور:
_ کا آغاز 2/ 210 ; _ کا انجام 2/ 210
امیدواري:
اللہ تعالی سے _ 2/ 214 ; _ اور خوف 235/2 ، 3/ 30; _ پیدا کرنا 26/3 ; _ کے اثرات 235/2 ; _ کے عوامل 2/ 218 ; رحمت کی _ 218/2
نیز ر_ ك بخشش ، جہاد، خوف، مومنین ، مہاجرین ، یہود
امیر المومنین (علیہ السلام):
_ کا ایثار 207/2 ; _ کے فضائل 2/ 207 ، 61/3 ; _ مباہلہ میں 61/3
انبیاء (علیہم السلام):
_ اور آزادی 64/3; _ اور اصلاح معاشرہ 213/2; _ اور گناہ 7/3 ;_ اور مؤمنین 52/3 ; _ پر جھوٹ باندھنا 79/3 ;_ کا اتحاد 213/2، 253،285،34/3،84; _ کا انتخاب 34/3 ، 36 ، 73 ;_ کا انذار 213/2 ; _ کا ایمان 33/3 ; _ کا برگزیدہ ہونا 33/3 ; _کا پے در پے آنا 81/3; _ کا دائرہ علم 255/2; _ کا عقیدہ 285/2 ; _ کا علم 259/2 ، 18/3 ، 33 ، 40 ; _ کا علم غیب 248/2 ; _

کا عہد 81/3 _ کا قتل 21/3 ، 22 ، 23 ، 25 ; _ کا مدد طلب کرنا 214/2 ; _ کا نقش 213/2 ، 215 ، 220 ، 246 ، 252 ، 79/3 ، 81 ; _ کی آرزو 285/2، 52/3; _ کی اطاعت 214/2، 285، 31/3، 32، 33، 50، 52، 53، 55، 57، 68، 95، 101; _ کی امداد 214/2، 81/3، 82; _ کی امیدواری 214/2; _ کی بشارتیں 213/2، 223، 81/3;_کی بعثت 213/2، 81/3 ; _ کی تاریخ 213/2 ، 258، 259 ، 21/3 ، 43 ، 55 ، 58 ، 60 ، 62 ; _ کی تبلیغ 2/ 213 ; _ کی تعلیمات 2/ 213 ، 76/3 ، 80 ، 81 ; _ کی تکذیب 57/3 ، 82 ، 84 ; _ کی حقانیت 3/ 49 ; _ کی حکمت 3/ 79 ، 81 ; _ کی حکومت 213/2 ، 79/3; _ کی خدمات 21/3; _ کی دعائیں 243/2، 285، 41/3; _ کی دعوت 20/3، 30، 49، 50، 51، 64، 79، 80، 84 _ کی ذمہ داری 213/2 ، 3 /20 ، 46 ، 51 ، 79 ، 80 ، 81 ، 93; _ کی ذمہ داری کا دائرہ 213/2 ، 246 ، 253 ، 272 ; _ کی رسالت 2/ 213 ، 4/3، 52 ;_ کی صداقت 49/3 ; _ کی عصمت 7/3،79 ; _ کی قضاوت 213/2 ; _ کی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گواہی 18/3 ، 52 ، 53 ، 81 ;_ کی مخالفت 82/ 3 ; _ کی مشکلات 214/ 2 ; _ کی نبوت 33/3 ، 49 ، 79 ، 84 ; _ کی نسل 34/3 ، 42 ; _ کی نوع 36/ 3 ;_ کی ہم آہنگی 213/2، 253، 285، 34/3، 84;_ کے آثار کی حفاظت 248/2 ; _ کے اہداف 213/ 2 ، 246 ، 252 ، 253 ، 272 ، 279 ، 4/3 ، 23 ، 34 ، 79 ، 80 ، 81 ،101 ، 103 ; _ کے پیروکار 214/2 ، 52/3 ، 57 ، 58 ، 68 ; _ کے ساتھ عہد 85/ 3 ; _ کے فضائل 253/2 ، 33/3 ، 53 ، 79 ; _ کے مصائب 214/2 ; _ کے معجزات 49/3 ; _ میں امتیاز 253/2 ; خاص علاقے کے _ 2/ 246 248
نیز ر_ك ایمان، بنی اسرائیل ، عہد ،کفر
(ہر نبی (ع) سے مربوط بحث کو اس کے مقام پر تلاش کیجئے)
انبیاء (ع) کا پے در پے آنا:
ر_ك انبیاء (ع)
انتخاب:
_ کا معیار 2/ 247 ، 249 ، 251 ; _ کی شرائط 2/ 282
انتظامی صلاحیت:
_ کی اہمیت 28/3 ; _ کی شرائط 28/3
نیز ر_ ك گھرانہ، معاشرہ
انتقام:
ر_ك اللہ تعالی
انجام :
ر_ك عاقبت
انجیر: 2/ 259
انجیل:

710
_ قرآن کریم میں 3/3 ; _ کا نزول 3/3 ، 65 ; _ کی اہمیت 3/ 84 ; _ کی تحریف 78/3 ; _ کی تعلیمات 48/3 ; _ کی تعلیم دینا 48/3 ; _ کی حقانیت 3/3
انحراف:
ر_ك گمراہي
انحطاط:
_ کا منبع 28/3;_ کے عوامل 221،205/2 ، 225 ; _ کے مراحل 77/3
نیزر_ك اقتصاد، معاشرہ
اندوہ:
_ سے مبارزت 274/3
نیز ر_ ك قیامت
اندھاپن:
اندھے پن سے شفا 49/3
انذار:
ر_ك انبیاء (ع)
انسان :
_ اور فطرت 26/3 ;_ کا اختیار 219/2 ، 240 ، 253 ، 268 ، 6/3 ، 20 ، 30 ،103 ; _ کا ادراك 259/2 ; _ کا انجام 203/2 ، 223 ، 245 ، 281 ، 28/3 ، 29 ، 30 ، 55;_کا حشر 203/2 ; _ کا سرچشمہ 2/ 245 ، 281 ، 55/3 ; _ کا سرمایہ 22/3 ; _ کا ضعف 2/ 239 ، 247 ، 255 ، 280 ، 286 ، 54/3 ; _ کا علم 216/2 ; _ کا عمل 2/ 215 ، 233 ، 234 ، 237 ، 265 ، 270 ، 271 ، 283 ، 284 ، 286 ، 34/3 ; _ کا مالك 2/ 284 ; _ کامل 258/2 ; _ کی آرزو 38/3;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کی آزادی 2/ 253 ، 256 ، 257 ; _کی جہالت 2/ 216 ، 232 ; _ کی حقیقت 2/ 240 ;_ کی حیات 243/2 ; _ کی خصلتیں 247/2 ; _ کی خلقت 228/2 ، 6/3، 59 ; _ کی ذمہ داری 209/2 ، 211 ، 243 ، 43/3 ، 50 ، 103 ; _ کی روزی 198/2 ; _ کی شخصیت 2/ 225 ، 64/3 ; _ کی صفات 2/ 245 ، 286 ;_کی ضروریات 2/ 213 ، 257 ، 266 ; _ کی عاقبت 2/ 223; _ کی فطرت 2/ 213 ; _ کی قدر و منزلت 3/ 76 ; _ کی کمال طلبی 15/3; _ کی مادی ضروریات 2/ 235 ، 14/3 ; _ کی مصلحتیں 221/2/، 27/3 ; _ کی نیت 2/ 284 ; _ کی ہدایت 2/ 272 ; _کے احساسات 215/2 ; _ کے تمایلات 2/ 216 ، 235 ، 266 ، 10/3 ، 14 ، 15 ، 26 ، 31 ، 32 ، 36 ; _ کے مختلف پہلو 2/ 216 ، 242 ، 59/3 ; _ کی معنوی ضروریات 3/ 4، 8 ، 9، 10، 11،37، 51_ کی منفعت طلبی 2/ 245، 271، 272;_ وں کا تفاوت 207/2 ، 286 ; _ وں کی مساوات 3/ 64
انسانی حقوق:
ر_ك لوگ

711
انصاف:
ر_ك معاشرت
انفاق:
_ ترك کرنے کے اثرات 92/3 ;_ کا پیش خیمہ 245/2،254، 261 ، 262 ، 270 ، 271 ،273 ; _ کا حبط ہونا 2/ 266 ; _کادائرہ2 /215، 219، 254، 267 ; _کی اہمیت 254/2،266، 92/3 ; _کی تشویق 2/ 245 ،268، 270 ، 4 27 ، 281 ; _ کی جزا 245/2 ، 261 ، 262 ، 263 ، 265 ، 266 ، 268 ، 270 ، 271 ، 272 ، 274;_ کی قدر و قیمت 2/ 215 ، 245 ، 261 ، 262 ، 263 ، 267 ، 270 ،271 ، 272 ، 274 ،92،17/3; _ کے آداب 215/2 ، 245 ، 261، 262 ، 263 ، 264 ، 265، 266، 267 ، 271، 274 ، 17/3 ، 92 ; _ کے اثرات 245/2 ، 261 ،262،268،272،276;_کے احکام 272/2 ; _کے انفرادی اثرات 2/ 262 ،265،266،268،269،270،272 ، 274 ، 92/3 ;_ کے بارے میں سوال 215/2، 219; _کے تر ك پر سرزنش 254/2 ،268 ، 270;_کے مصارف 215/2 ،254 ، 272،373; _ کے معاشرتی اثرات 254/2، 262،263، 268، 270 ; _ کے موانع 268/2;_ میں اخلاص 245/2 ; _ میں اعتدال 2/ 219 ; _ میں ترجیح 215/2، 271 ; _ میں حلم 263/2 ; پسندیدہ اشیاء سے_ 267/2 ، 269 ، 272 ، 273 ، 92/3 ; پنہاں _ 274/2 ; خبائث سے _ 267/2 ، 268 ، 270 ; راہ خدا میں _ 245/2 ، 261 ، 262 ، 269 ، 272 ، 274; غیر مسلموں پر _272/2
نیز ر_ك انفاق کرنے والے لوگ ، درماندہ راہ ، متقین ،مساکین
انفاق کرنے والے لوگ:
_ وں کی جزا 245/2 ; _ وں کے فضائل 269/2 ، 274 ، 276
نیز ر_ ك انفاق
انقلاب :
_ کی اہمیت 75/3
انگور:
_ کی قدر و قیمت 266/2
اوس وخزرج : 100/3 ، 103
اوصیائ:
_ کا علم 18/3 ; _ کی گواہی 18/3
اولاد:
_ پر بھروسہ 10/3 ، 11 ; _ سے محبت 14،10/3 ، 36 ; _ کو نقصان 233/2 ; _ کی ذمہ داری 35/3 ; _ کے احکام 233/2 ; _ کے حقوق 233/2 ; بیٹا 36/3 ; بیٹی 3 /61 ; صالح _ 223/2 ، 38/3 ، 39 ، 41

712

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر_ك بچہ ، حضانت ، ولایت
اولوا الالباب:
ر_ك عقلائ
اونٹ:
_ کا گوشت 93/3; اونٹنی کا دودھ 93/3
اہل بیت علیہم السلام :
_ کونمونہ عمل قرار دینا 199/2 ; _ کے ساتھ نیکی 92/3 ; _ کے فضائل 61/3، 103
اہل بہشت : 214/2 ، 15/3
اہل جہنم: 10/3 ، 11
_ کی ہمیشگی 257/2
اہل شفاعت : 2/ 255
اہل کتاب:
_ اور آسمانی کتب 24،23/3 ، 70 ، 78_ اور اسلام99،73/3 _اورتورات 23 ;_ اورکتمان حق 70/3 ، 71 ، 73 ، 98، 99 ; _ اور مسلمان 69/3 ، 72 ، 73 ، 98 ; _ کا اختلاف 19/3 ، 23 ، 67 ، 75 ، 105 ; _ کا تکبر 75/3 ; _ کا جھوٹ بولنا 25/3 ، 75 ; _ کا حسد 19/3 ; _ کا عصیان 23/3 ; _ کا عقیدہ 24/3 ، 25 ، 72،73 ،75 ، 76 ، 80 ; _ کا فسق 3/ 76 ; _ کا کفر 23/3 ، 25 ، 70 ، 72 ، 98 ; _ کا گڈمڈ کرنا 72/3 ; _ کا مکر 78/3_ کا نفاق 72/3 ; _ کی آرزو 69/3; _کی بدعت 76/3 ،78 ; _ کی تحریف 24/3 ، 25 ، 78; _ کی توبہ 89/3; _ کی تہدید 4/3 ، 25 ; _ کی جہالت 23/3، 66 ; _ کی خواہشات 99/3 ; _ کی خیانت 75/3 ; _ کی دنیا طلبی 77/3;_ کی رخنہ اندازی 99/3 ;_کی سازش69/3، 72، 37، 98، 99، 100 _ کی عہد شکنی 77/3 ; _ کی گمراہی 24/3 ، 69 ، 70 ، 71 ، 72 ، 83 ، 98 ; _ کی گواہی 86/3 ; _ کی مایوسی 69/3 ; _ کی محرومیت 77/3 ; _ کی مغضوبیت 77/3 _ کے امین لوگ 75/3 ; _ کے خائنین 75/3 ; _ کے علماء 19/3 ، 20 ، 23 ، 24 ، 63 ،70 ، 71 ، 72 ، 73 ، 77، 78 ، 99 ، 100 ; _ کے مومنین 23/3 ، 68
نیز ر ك آنحضرت (ص) ، استدلال، عیسائي ، یہود
اہل مکہ :
ر_ك مکہ معظمہ
اہم و مہم : 229/2
ائمہ :(علیہم السلام)
_ کے فضائل 2/ 196 ، 255 ، 3/ 7 ، 61
(ہر امام (ع) سے مربوط بحث کو اس کے اپنے مقام پر تلاش کریں)
ایام تشریق:

713
ر_ك حج
ایثار :
اللہ کی راہ میں_ 207/2 ; _ کا اجر 207/2 ; _ کی اہمیت 92/3 ; _ کی تشویق 207/2 ، 3/ 92 ; _ کی قدر و قیمت 2/ 207 ، 237 ; _ کے اثرات 2/ 207 ، 237 ، 92/3 ; _ کے مراتب 207/2 ; _ کے موارد 21/3
نیز ر_ ك مؤمنین
ایمان :
آخرت پر_ 9/3 ، 24 ، 25 ، 28 ، 30 ، 52 ، 83 ; آخرت پر _ کے اثرات 203/2 ، 254 ; آخرت پر _ کے عملی اثرات 2/ 281 ; _ آخرت پر _ کے نفسیاتی اثرات 2/ 223 ، 249 ، 254 ; آسمانی کتب پر _ 285/2 ، 53/3 ، 81 ، 84 ; آنحضرت (ص) پر _ 83،81/3 ، اللہ تعالی پر _ 228/2 ، 232 ، 256 ، 257 ،285، 19/3 ، 26 ، 52 ، 53 ، 68 ، 84 ; اللہ کے بھیجے ہوئے پر _ 285/2 ، 7/3 ، 84،53 ; انبیاء (ع) پر _ 285/2 ، 93/3 ، 81 ، 83 ; _ اور عمل 203/2 ، 212 ، 228

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

، 235 ، 244، 246 ، 277 ، 21/3 ، 57 ، 83 ; _ کا اجر277/2 ، 57/3 ; _ کا اقرار 256/2 ، 53/3 ; _ کا سرچشمہ 256/2 ، 258 ، 260 ، 277 ، 7/3 ، 18 ، 49 ، 101 ، 102; _ کی حقیقت 208/2 ، 57/3 ;_ کی شرائط 260/2 ; _ کی علامتیں 52/3 ; _ کی فرصت 210/2 ; _ کی قدر و قیمت 2/ 214 ، 221 ، 22/3 ، 28 ، 57 ، 85 ، 91 ، ; _ کے اثرات 2/ 212 ، 213 ، 217 ، 218 ، 221 ، 228 ، 244 ، 245 ، 248 ، 249 ، 253 ، 257 ، 272 ، 277 ، 278 ، 282 ، 285 ، 5/3 ، 9، 12 ، 16 ، 25 ، 28 ، 29 ، 30 ، 53 ، 57 ، 83 ، 107 ; _ کے ارکان 256/2 ، 84/3 ; _ کے ا نفرادی اثرات 208/2 ، 212 ، 244 ، 254 ; _ کے عوامل 2/ 210 ، 101/3 ; _ کے متعلقات 203/2 ، 223 ، 228 ، 232 ، 249 ، 253 ، 254 ، 256 ، 257 ، 260 ، 285 ، 7/3 ، 8 ، 9 ، 19، 24 ، 25 ، 26 ، 28 ، 30 ، 39 ، 52 ، 53 ، 81 ، 83 ، 84 ، ; _کے مختلف پہلو 256/2; _ کے مراتب 208/2، 249 ، 260 ، 278 ، 285 ، 102/3 ; _ کے معاشرتی اثرات 21/3 ; _ کے موانع 10/3 ; _ میں اختیار 253/2 ; _ میں استقامت 217/2 ; دین پر _ 81/3; قرآن کریم پر _ 7/3 ، 8 ; قیامت پر _ 228/2، 232 ، 249 ،285; لقاء اللہ پر _ 2/ 223; معاد پر _ 2/ 245 ، 260 ; مفید _ 53/3 ;ملائکہ پر _ 285/2 ; نبوت پر _ 253/2 ، 285 ، 3 /81 ;
نیز ر_ك انبياء (ع) ،زكريا(ع) ، علم ، عيسى (ع) كے حواري، قيامت ، مؤمنين
ایندھن :
ر_ ك جہنم

714

ب
بادل:
عذاب کے _ 210/2
بارش :
آگ کی _ 61/3 ; _ کا نقش 2/ 265
بازگشت:
اللہ تعالی کی طرف _ 203/2 ، 210 ، 245 ، 281 ، 55/3 ، 83 ، 109
نیز ر_ ك معاد
باطل :
_ کی تشخیص کا معیار 213/2 ، 4/3 ; _ کے ساتھ مبارزت 251/2 ; _ میں اختلاف 2/ 275
نیز ر_ ك حق و باطل كو ملانا
باغ:
ر_ك بہشت
بچہ :
بچے کی غذا 233/2
بخشش:
_جن کے شامل حال ہے 2/ 286 ; _ کا سرچشمہ 2/ 285 ، 16/3 ، 31 ; _ کی امید 2/ 235 ; _ کی دعا 2/ 286 ; _ کی شرائط 89/3 ; _ کے اثرات 16/3 ; _ کے عوامل 31/3
نیز ر_ ك اللہ تعالی ، گناہ ، مجاہدین ، مؤمنین
بدعت:
_ کی سزا 106/3 ; _ کے اثرات 3/ 75
نیز ر_ ك اہل کتاب، بدعتی لوگ ، دین
بدعتی لوگ : 76/3 ، 78 ، 94
_ وں کی روسیاہی 106/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر_ ك بدعت
برّ:
ر_ك نيكي
برائت :
ر_ ك تبرا
برادری :
_ کی اہمیت 220/2 ; _ کی نعمت 103/3 ، 106 ; _ کے عوامل 103/3
نیز ر_ ك مسلمان
برص:
_ کی بیماری 3/ 49 ; _ کی شفا 3/ 49
برکت:

715
_ کے نزول کا سرچشمہ 265/2 ، 43/3
نیز ر_ك زمین، کعبہ ، مسلمان
برگزیدہ لوگ : 2/ 247 ، 248 ، 33/3 ، 34 ، 36 ، 37 ،42 ، 43 ، 44 ، 47 ، 61
نیز ر_ك برگزیدہ ہونا
برگزیدہ ہونا :
برگزیدہ ہونے کے عوامل 247/2، 253، 35/3، 42، 43
نیز ر _ ك برگزیدہ لوگ
برہان: 61/3
نیز ر_ك استدلال ،اللہ تعالی
بڑھاپا:
ر_ك وضع حمل
بشارت :
ر_ك اللہ تعالی ، انبیاء (ع) ،مسلمان، مؤمنین
بصیرت:
_ سے عاری لوگ 13/3 ; _ کی اہمیت 13/3 ، 23 ; _ کے موانع 14/3 ، 19 ; صاحب _ لوگ 13/3
نیز ر_ ك اللہ تعالی ، مؤمنین
بعثت:
ر_ك انبیاء (ع)
بلا:
_ کو دفع کرنے کے عوامل 251/2
بلوغت:
ر_ك گواہي
بنی اسرائیل:
_ اور تورات 50/3، 93;_ اور کتمان حق 248/2;_ کا امتحان 249/2;_ کا انجام 211/2;_ کاتابوت 248/2، 249;_ کا تکبر 247/2;_ کا جہاد 246/2;_ کاضعف 249/2;_ کا عصیان 211/2، 246، 247، 249;_ کا عقیدہ 247/2، 50/3، 93;_ کا کفر 52/3;_ کی آلودگی 55/3;_ کی اسارت 246/2; _ کی افترا پردازیاں 94/3;_ کی تاریخ 246/2، 247، 248، 249، 251، 50/3، 52;_ کی تحریف 211/2، 93/3 ، 94;_ کی جہالت 247/2;_ کی خواہشات 246/2;_ کی دربدری 2/ 246 ;_ کی دنیا طلبی 247/2، 92/3;_ کی سزا 211/2، 21/3;_ کی سازش 54/3_ کی شکست 54/3;_ کی ضد 248/2;_ کی عہد شکنی 246/2;_ کی گمراہی 211/2;_ کی محرومیت 92/3; _کی نعمتیں 92/3;_ کے انبیاء (ع) 246/2، 248، 21/3، 49;

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کے غم 246/2; _ کے کفار 55/3; _ کے محرمات 93/3، 94; _ کے مومنین 248/2; _ میں تورات 50/3;_ میں رہبریت 251/2; _ میں قتل 21/3، 54;_ میں معجزہ 211/2;_ میں موسی (ع) 246/2

نیز ر _ ك عیسی (ع)
بہشت :
_ کی اہمیت 201/2;_ کی دعوت 221/2;_ کی ہمیشگی 15/3;_ کے باغات 15/3;_ کے موجبات 214/2، 221، 15/3;_ میں جاودانی 15/3;_ ی بیویاں 15/3;_ ی خواتین 15/3;_ ی نعمتیں 15/3;_ ی نہریں 15/3
بہشتی لوگ :
ر _ ك اہل بہشت
بیت المقدس : 72/3، 96
بیٹا:
بیٹے کی قدر و قیمت 36/3
ر _ ك اولاد
بیعت :
ر _ ك را ہبر
بیمار :
_ کے احکام 196/2
بیماری :
_ سے شفا 49/3
بین الاقوامی تعلقات :28/3، 75، 100
بیوی :
ر _ ك شریك حیات
بے جا توقعات : 210/2
بے نیازی :
_ کا سرچشمہ 245/2;_ کی قدر وقیمت 273/2
نیز ر _ ك اللہ تعالی
بیوہ :
ر _ ك عورت

پ

پاك دامنی :
ر_ ك عفت
پاکیزگي:
_ کا سرچشمہ 43/3 ; _ کی تشویق 222/2 ; _ کی قدر و قیمت 3/ 15 ، 42 ; _ کے اثرات 222/2 ، 42/3 ; _ کے عوامل 2/ 232 ; _ کے موانع 222/2 ، 77/3
نیز ر_ ك گھرانہ
پاکیزہ لوگ : 3/ 42 ، 55
_ وں سے محبت 222/2;_ وں کے فضائل 222/2

پانی :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کے فوائد 222/2
نیز ر_ ك امتحان
پرستش :
ر_ك عبادت
پرندے:
پرندوں کو ذبح کرنا 2/ 260 ; پرندوں کو زندہ کرنا 260/2
پشیماني:
ر_ ك گناہگار لوگ
پیشین گوئي :
ر_ك قرآن کریم
پھل :
_ کی قدر و قیمت 2/ 266
پھلوں کا جوس : 2/ 259

ت

تابوت :
ر _ ك بنی اسرائیل
تاریخ :
_ پر حاکم سنتیں 211/2، 11/3;_ سے عبرت 211/2 ، 243، 246، 252، 286، 11/3، 13، 55، 58، 103، 105;_ کا آغاز 213/2;_ کا تکرار 214/2;_ کا فلسفہ 211/2، 243، 246، 251، 253، 11/3، 12;_ کی حرکت 11/3، 26;_ کی قدر وقیمت 214/2;_ کے ادوار 213/2;_ کے تغیرات 213/2، 26/3;_ کے حوادث کا ذکر 243/2، 259، 260، 33/3، 55;_ کے صحیح ہونے کا معیار 62/3;_ کے مصادر 44/3; نقل _ کے فوائد 260/2، 11/3، 13، 103
(تمام تاریخی موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کریں)
تالیف قلوب :
_ کا سرچشمہ 103/3;_ کی اہمیت 103/3، 104
تاویل :
ر _ ك قرآن کریم
تبرا :
_ کا نقش 257/2;_ کے موارد 256/2، 257
نیز ر _ ك شر ك
تبلیغ:
_ کی اہمیت 247/2;_ کی روش 213/2، 219، 261، 265، 266، 275 ، 278، 12/3 ، 98،

105;_ میں قاطعیت 60/3
نیز ر_ ك انبیاء (ع) ، دین، عیسی (ع) کے حواري
تجاوز :
ر _ ك سرکشي
تجسم اعمال :
ر _ ك عمل
تحریف :
_ کی سزا 211/2;_ کے ذرائع 78/3; _ کے عوامل 99/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر _ ك آسمانی کتب ، آیات الهی ، اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، تورات ، دین
تحریف کرنے والے :
تحریف کرنے والوں کی سزا 211/2
نیز ر _ ك تحریف ، یہود
تحریك :
_ کی اہمیت 245/2;_ کے اثرات 236/2;_ کے عوامل 197/2، 215، 237، 242،244، 245، 246، 248، 254، 262، 266، 267، 268، 270، 271، 272، 273، 274، 477، 280، 281، 282، 9/3، 14، 25، 28، 29، 30، 31، 38، 53، 85،92، 104، 109
تحقیق :
_ کی اہمیت 211/2، 260
تحولات و تغیرات :
ر _ ك معاشره
تختیاں :
ر _ ك موسی (ع)
تدبیر:
ر _ ك الله تعالی ، عالم آفرینش
تربیت :
_ کا نظام 8/3، 14، 30، 37;_ کا نمونہ 214/2، 258، 259، 260، 37/3، 38، 42;_ کی روش 196/2، 197، 207، 212، 213، 214، 215، 223، 236، 245، 260، 662، 266، 267، 271، 272، 274، 277، 278، 282، 284، 14/3، 19، 30، 31، 37، 38، 89، 92، 103، 104، 105;_ میں تشویق 215/2، 272;_ میں دهمکی 213/2;_ میں مربی 37/3، 38، 79;_ میں مؤثر عوامل 232/2، 233، 275، 7/3، 37، 38، 49، 55، 60
نیز ر _ ك نفسیات
ترقي:
ر _ ك رشد
تزکیہ :

719
ر _ ك خودسازي
تساوی :
ر _ ك مساوات
تسبیح:
_ کی فضیلت 41/3;_ کے آداب 41/3;_ کے اثرات 41/3
نیز ر _ ك زکریا (ع)
تسلي:
ر _ ك آنحضرت (ص) ، عیسی (ع) ، مومنین
تشبیہات :
ر _ ك قرآن کریم
تشریع:
_ میں عدل 18/3;_ و تکوین 6/3، 84
نیز ر _ ك احکام
تشویق:
ر _ ك الله تعالی ، انفاق ، تربیت ، تعقل ، جہاد ، صدقہ ، مومنین

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

تظاہر :
_ کا دائرہ 204/2
تعاون :
ر _ ك امداد، معاشرہ
تعبد:
_ کی اہمیت 216/2، 232
نیز ر _ ك عبودیت
تعجب :
ر _ ك آنحضرت (ص) ، زکریا (ع)
تعصب :
دینی _ 50/3; قانون سے _ 50/3
تعقل :
آخرت میں _ 219/2; کا سرچشمہ 219/2، 242، 266; _ کی اہمیت 258/2، 269; _ کی تشویق 219/2، 243; _ کی قدر وقیمت 197/2، 219، 242، 266، 269، 7/3، 65; _ کے اثرات 269/2، 7/3، 65; _ نہ کرنے کے اثرات 269/2، 65/3;
دنیا میں _ 219/2
نیز ر _ ك آیات الہي
تعلّم:
ر _ ك سیکھا
تعلیم :
_ کی اہمیت 48/3; _ کے اثرات 79/3; _ کے مصادر 79/3

746
عقاب :
ر _ ك عذاب
عقل :
_ سلیم 258/2; _ کا کردار 65/3; _ کی قدر و قیمت 197/2
نیز ر _ ك تعقل ، دین
عقلائ:197/2، 7/3
_ کا عبرت حاصل کرنا 269/2
_کے فضائل 269،266/2
عقیدہ :
باطل _ 214/2، 245، 247، 275، 3/ 24،25، 59، 61، 62، 65،66، 75، 76، 79، 80، 93; _ درست کرنا 25/3; _ کی آزادی 256/2; _ کی درستگی کا معیار 204/2، 62/3، 93; _ کے اثرات 207/2، 21/3، 85
نیز ر _ ك ایمان ، بنی اسرائیل ، مومنین
علم :
_ اور ایمان 233/2; _اور سزا 209/2، 211; _ اور شرعی فریضہ 209/2، 211،282، 86/3; _ اور عمل 196/2، 197، 203، 209، 210، 211، 214، 215، 216، 220، 231، 233، 234، 235، 237، 244، 246،261، 262، 267، 270،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

28/3، 29، 70، 92;_ کا مبدا 255/2;_ کی اہمیت 247/2، 251;_ کی قدر و قیمت 273/2، 7/3 ; _ کے اثرات 215/2، 216، 235، 237، 244،268، 270، 271، 274، 280، 281، 282، 284، 18/3، 28، 29، 53، 60، 79، 83، 88، 94، 98، 99، 104
نیز ر _ك الله تعالی ، انبیاء (ع) ، راسخین فی العلم ، طالوت (ع) ، علم میں رسوخ ، علم غیب
علماء :
ربانی _ 79/3;_ اور اختلاف 213/2; _ کا اختلاف 19/3;_ کا حسد 213/2، 19/3;_ کا ظلم 213/2;_ کا عجب 213/2;_ کا کردار 99/3;_ کی ذمہ داری 209/2، 211، 213، 282، 71/3، 81;_ کی سرزنش 213/2;_کی سرکشی 213/2;_ کی گواہی 18/3;_ کی مبارزت 251/2;_ کے فضائل 230/2، 18/3;_ئے دین213/2، 251، 19/3، 78، 79، 99;_ئے دین کا نقش 251/2
نیز ر ك اہل کتاب ، عیسا ئیت ، یہود
علم غیب :
_ کا سرچشمہ 44/3
نیز ر _ ك انبیاء (ع)
علم میں رسوخ: 8،7/3
عمران (ع) :
_ کی بیٹی 36/3;_ کی زوجہ 35/3، 36، 37;_

747
کی زوجہ کی دعا 35/3، 37;_ کی زوجہ کی نذر 35/3;_ کی موت 35/3
نیز ر _ ك آل عمران
عمرہ :
تمتّع 196/2; کی شرائط 97/3;_ کے احکام 196/2
نیز ر _ ك حج
عمل :
_ کا پیش خیمہ 282/2،284،31/3;_ کا حبط ہونا 264/2، 266، 22/3;_ کا حساب کتاب 202/2;_ کا مجسم ہونا 272/2، 25/3;_ کی بقاء 223/2، 245، 281، 25/3، 30، 92;_ کی جزا 197/2، 202، 221، 223، 225، 245، 261، 272، 276، 277، 281، 22/3، 24، 25، 30، 57;_ کی سزا 284/2، 24/3، 30، 54;_ کی قبولیت 272/2، 35/3;_ کی قدر و قیمت 217/2، 265،22/3،57، 79;_ کے آداب 238/2، 244;_ کے اثرات 205/2، 207، 215، 216، 221، 232، 246، 251، 266، 272، 284، 286، 22/3، 31، 54، 57، 58،86،87،104 ،105;_ کے اخروی اثرات 108/3;_ کے حبط ہونے کے عوامل 217/2;_ کے صحیح ہونے کی شرائط 262/2، 264، 266، 267، 57/3;_ کے گواہ 98/3، 99;_ کے ناپسندیدہ اثرات 225/2، 277، 105/3;_ میں اخلاص 238/2 ; _میں نیت 265/2; ناپسندیدہ_ 225/2، 268، 21/3، 22، 30، 87، 99، 106، 108; ناپسندیدہ _ کا انجام 281/2، 286
نیز ر _ ك انسان ، ایمان ، خیر،دعا، شرعی فریضہ ، علم ، عمل صالح، کفار ، مومنین
عمل صالح:197/2، 215، 223، 269، 271، 272، 277، 16/3، 22، 30، 57، 92
_ اور اطمینان 262/2، 265;_ کا پیش خیمہ 210/2، 215، 245، 262، 267، 272، 273، 274، 277، 280، 281، 282;_ کا ترك کرنا 224/2;_ کی اہمیت 197/2;_ کی تشویق 272/2، 277;_ کی جزا 215/2، 277;_ کی قدر و قیمت 265/2;_ کے اثرات 274/2، 277;_ کے اہداف 237/2
عمومی نظارت :234/2، 238، 240، 87/3، 104
عناد:
ر _ ك دشمني
عوامی ہونا :96/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

عورت :
بیوہ _ 232/2، 234، 235، 240; شائستہ_ 223/2;_ پر ولایت 237/2 ;_ زمانہ جاہلیت میں 228/2;_ سے محبت 14/3;_ سے نیکی کرنا

748
229/2;_ کو نقصان پہنچانا 229/2;_ کی آزادی 234/2;_ کی عفت 42/3;_ کی قدر و منزلت 223/2; _ کی گواہی 282/2;_ کی لغزش 282/2; _ کی نماز جماعت 43/3;_ کے احکام 61/3;_ کے حقوق 226/2، 228، 229، 231، 232، 233، 234، 237، 240، 241، 61/3;_ کے فضائل 228/2;_ مباہلہ میں 61/3;_ معاشرے میں 36/3، 61; مشرك _ 221/2
نیز ر _ ك ،شادی ، شریك حیات ، طلاق ، عورتیں ، گھرانہ ، مطلّقہ ، والدہ
عورتیں :36/3، 37، 38، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 58، 61
برگزیدہ _36/3، 37، 42، 44
نیز ر _ ك بہشت
عہد:
اللہ تعالی کے ساتھ _81/3; انبیاء (ع) کے ساتھ _ 81/3، 85; وفائے _ 76/3، 77، 83; وفائے _ کے اثرات 76/3، 77
نیز ر ك اللہ تعالی ، انبیاء ، عہد شکن لوگ ،عہد شكني
عہد شکن لوگ :
_ وں کی مغضوبیت 77/3
عہد شكني:
_ کا پیش خیمہ 75/3;_ کا فسق82/3;_ کا گناہ 77/3;_ کی سزا 3 /77_ کے اثرات 77/3
نیز ر _ ك بنی اسرائیل ، عہد شکن لوگ
عیسی (ع) :
_ اور انجیل 48/3;_ اور بنی اسرائیل 49/3، 50، 51، 52، 54;_ اور تورات 48/3، 50;_ اور عیسائي 59/3; _ اور مومنین 52/3;_ اور یہود 56/3;_ پر ایمان 39/3;_ پر تہمت 55/3;_ حضرت مریم(ع) کے بیٹے 253/2;_ کا انکار 57/3;_ کا ایمان 51/3، 61;_ کا بچپن 46/3; _ کا برگذیدہ ہونا 46/3 ;_ کا بشر ہونا 45/3، 66;_ کا تعلیم دینا 48/3;_ کا تقرب 55/3 ;_ کا دین 84،50/3; _ کا عروج آسمانی 55/3;_ کا علم 52/3;_ کا علم غیب 49/3;_ کا لقب 45/3;_ کا مدد طلب کرنا 52/3;_ کا معجزہ 46/3، 47، 49، 50، 52;_ کا نام 45/3;_ کا واقعہ 45/3، 46، 47، 49، 52، 54، 55، 58، 59، 60، 61;_ کو بشارت 55/3;_ کی الوہیت 61/3، 62، 63، 64، 66، 79;_ کی پاکیزگی 55/3;_ کی تائید 253/2;_ کی تکذیب 55/3;_ کی حقانیت 55/3;_ کی ذمہ داری 46/3، 49;_ کی رسالت 49/3، 50، 52، ;_ کی صداقت 49/3;_ کی کتاب 84/3;_ کی گواہی 52/3;_ کی مبارزت 52/3;_ کی نبوت 39/3، 66، 84;_ کی نجات 55/3;_ کی

749
ولادت 42/3، 45، 47، 95;_ کی ولایت 49/3;_ کے پیروکار 55/3، 56، 57، 58;_کے زمانہ کی تاریخ 49/3:_ کے فضائل 253/2، 39/3، 46، 48، 49، 55
نیز ر _ ك عیسی (ع) کے حواری ، کفار
عیسی (ع) کے حواری :
ان کا اخلاص 52/3; ان کا ایمان 52/3;ان کی تبلیغ 52/3; ان کی دعا 53/3; ان کے فضائل 52/3
عیسائي :
_ وں پر لعنت 87/3، 88;_ وں کا اختلاف 55/3;_ وں کا استدلال 65/3، 66;_ وں کا جھوٹ 60/3;_ وں کا حسد 19/3;_ وں کا شرك 63/3، 67;_ وں کا عصیان 67/3; _ وں کا عقیدہ 3/ 59، 60، 61، 62، 65، 66، 67، 68;_ وں کا فساد پھیلانا 63/3;_ وں کا کفر 88/3; _ وں کو تنبیہ 69/3;_ وں کو دھمکی 4/3، 65;_ وں کی سرزنش 65/3، 66; _ وں کی سزا

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

88/3، 105;_ وں کی ضد 61/3، 63;_ وں کی گمراہی 19/3، 67;_ وں کی محرومیت 86/3، 88 ;_ وں کے ساتھ مباہلہ 61/3;_ وں کے فضائل 56/3;نجران کے _ 61/3، 63
نیز ر _ ك آنحضرت (ع) ، اہل کتاب ، عیسی (ع) ، یہود
عیسائیت :
_ کا آسان ہونا 50/3;_ کا دین 84/3;_ کی تاریخ 55/3;_ کے علماء 71/3
نیز ر _ ك عیسائي

غ

غرور :
_ کا پیش خیمہ 258/2
غزوہ بدر :12/3، 13
غزوہ خندق :26/3
غضب:
ر _ ك اللہ تعالی ، مغضوب لوگ
غفلت :
_ کا پیش خیمہ238/2
نیز ر _ ك اللہ تعالی
غلام :
_ کے ساتھ شادي221/2; مومن _ 221/2; مومن _ کے فضائل 221/2
غلو:
_ سے نہی 79/3

750
غور و فکر :
ر _ ك تعقل
غیب :
ر _ ك عالم غیب ، علم غیب
غیب کی باتیں بتانا :
ر _ ك علم غیب ، قرآن کریم
غیر خدا پر بھروسہ :10/3، 11
غیر مسلم :
_ کے حقوق 272/2

ف

فاسقین :82/3
فتح :
_ کا سرچشمہ 251/2، 26/3;_ کے عوامل 251/2، 12/3، 13، 55
نیز ر _ ك جنگ ، جہاد ، حق ، طالوت (ع)
فحشا :
_ کے عوامل 268/2;_ کے موارد 268/2;_ کے موانع 268/2
فدیہ :
حج میں _ 196/2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر _ ك قیامت
فرار :
ر _ ك جنگ
فراموشی :
_ کے اثرات 286/2
فرشتہ :
ر _ ك ملائکہ
فرصت :
ر _ ك ایمان ، توبہ
فرقان :
_ کا نزول 4/3
فریب :
ر _ ك شیطان ، مکر
فساد:
_ کا پیش خیمہ2/ 251، 282، 7/3;_ کو روکنا 22/2، 251، 252;_ کی مبغوضیت 205/2;_ کے اثرات 206/2، 217، 63/3;_ کے ساتھ مبارزت 207/2، 217،251;_ کے عوامل 205/2، 282;_ کے موارد 205/2، 217، 282، 63/3;_ کے موانع 251/2

751
نیز ر _ ك قلب، مفسدین، منافقین
فساد پھیلانا :
فساد پھیلانے کے موانع 206/2
نیز ر _ ك فساد ، عیسائي ، مفسد ین
فسق :
_ کے اثرات 76/3;_ کے موارد 77/3، 86
فضل:
ر _ ك اللہ تعالی
فطرت :
ر _ ك انسان
فقر:
_ کا خوف 92/3;_ کا منبع 245/2
نیز ر _ ك فقرا ، مومنین
فقرا:
عفیف_ 273/2;_ پر انفاق 215/2;_ کا چہرہ 273/2;_ کی شخصیت 262/2;_ کی ضرورت 263/2، 271;_ کی ضروریات پوری کرنا 215/2، 271، 272، 273، 280;_ کے حقوق 280/2 ; _ کے ساتھ برتاؤ 263/2;_ کے ساتھ میل جول 263/2
فقہی قواعد:196/2، 209، 219، 280، 282، 286
فلاح:
_ کے عوامل 101/3، 104
فلاح پانے والے :104/3
فلسفہ احکام:
ر _ ك احکام

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

فوجی تیاري:249/2
نیز ر _ ك جہاد
فیض:
ر _ ك اللہ تعالی

ق
قائد:
ر _ ك راہبر
قاضي:
_کی ذمہ داری 229/2
قاطعیت :
_ کی اہمیت 60/3
نیز ر _ ك تبلیغ
قانون:
_ کا اجرا 234/2;_ کی اہمیت 213/2;_ کی

752
حفاظت 234/2
نیز ر _ ك تشریع ، تعصب ، قانون سازي
قانون سازی :
_ کی شرائط 216/2، 282;_ کے منابع 213/2، 23/3;_ میں شرك 64/3;_ میں علم 216/2
قبر :
ر _ ك ذکر
قبلہ :
_ کی تبدیلی 72/3
قتل:
_ کا گناہ 217/2;_ کا ناپسندیدہ ہونا 216/2;_ کی سزا 21/3، 22
نیز ر _ ك اصلاح طلب لوگ ، انبیاء (ع) ، بنی اسرائیل ، عدالت خواہ لوگ ، نسل کشي
قدرت :
_ کا سرچشمہ 26/3;_ کی اہمیت 75/3;_ کے اثرات 205/2
نیز ر _ ك اللہ تعالی ، شرعی فریضہ ، طالوت (ع) ، قدرت طلبي
قدرت طلبي:
_ کے اثرات 258/2
نیز ر _ ك منافقین
قدر و قیمت کا اندازہ لگانا:
اس کا ناپسندیدہ ہونا 14/3; اس کی اہمیت 249/2; اس کا معیار 212/2، 216، 243،249، 267،26/3، 42، 57، 96
نیز ر ك کفار
قرآن کریم :
_ سے تمسك 103/3;_ سے سوء استفادہ 7/3;_ کا اعجاز 44/3;_ کا انکار 70/3;_ کا باطن 7/3;_ کا عالمی ہونا 4/3;_ کا غیب کی خبریں دینا 44/3; _ کا فہم 219;2، 221، 7/3; _ کا کردار 217/2، 231، 4/3، 101، 103، 105;_ کا نزول 231/2، 285، 3/3، 4، 7، 101;_ کی آیات 7/3، 105;_ کی اطاعت 104/3;_ کی اہمیت 103/3;_ کی پیشین گوئي 12/3، 44، 55، 63;_ کی تاریخ 7/3;_ کی تاویل 7/3;_ کی تشبیہات 197/2، 261، 264، 266، 275، 59/3;_ کی تفسیر 7/3;_

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کی تلاوت 58/3، 101;_ کی حقانیت 70/3، 71، 108;_ کی حکمت 58/3;_ کی خصوصیات 3/3، 4، 58;_ کی فضیلت 3/3;_ کی کتابت 3/3، 7;_ کی مثالیں 261/2، 264، 265، 266;_ کی منطق 23/3;_ کی نعمت 231/2;_ کے ذریعہ عبرت حاصل کرنا13/3;_ کے قصص 252/2، 35/3، 44، 60، 62;_ کے متشابہات 7/3، 8 ;_ کے محکمات 4/3;_ کے نام 3/3، 4، 7، 58

753
قربانی :
کفارے کی _ 196/2
نیز ر _ ك حج
قرض:
اللہ تعالی کو _دینا245/2;_ کی اخروی جزا 245/2;_ کی دنیوی جزا 245/2
قرعہ :
_ ادیان میں 44/3;_ کے احکام 44/3
قریش :
_ اور عرفات 199/2;_ کا احساس برتری 199/2;_ کا عقیدہ 199/2
قسم :
جھوٹی _77/3; خدا کی _ کھانا 204/2، 224 ; زمانہ جاہلیت میں _ 224/2 ; _ توڑنا 226/2 ; _ کی وفا 77/3 ; _ کے احکام 224/2، 225 ، 226; لغو_ 224/2 ، 225
نیز ر_ك حج
قصد قربت :272/2
قصص:
ر _ ك قرآن کریم ، خاص تاریخی موارد
قضائي نظام :213/2
قضاوت :
_ کا معیار 213/2;_ کے مبانی 23/3
نیز ر _ ك انبیاء (ع) ، قضائي نظام ، وجدان
قضا و قدر : 216/2، 223، 243، 258، 47/3
نیز ر _ ك انسان
قلب :
_ اور فساد 7/3;_ اور گمراہی 8/3;_ سلیم 7/3;_ کا اعتدال 7/3; _ کا کردار 103/3;_ کا کفر 283/2;_ کا گناہ 283/2
نیز ر _ ك اطمینان
قمار :
_ صدر اسلام میں 219/2;_ کاضرر 219/2;_ کا گناہ 219/2;_ کے اثرات 219/2;_ کے احکام 219/2;_ کے بارے میں سوال 219/2;_ کے فوائد 219/2
قنطار :14/3
قیادت:
ر _ ك راہبر
قیاس:
_ کے اثرات 275/2
قیامت :
پر ایمان 210/2; پر یقین 9/3;_ کا برپا ہونا 9/3; _کا حتمی ہونا 9/3، 25;_ کی خصوصیات 254/2، 281، 9/3، 25،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

30، 55;_ کی سختی 9/3;_ کے نام 9/3، 25;_ میں آرزو 30/3;_ میں اجتماع 9/3;_ میں اقدار 212/2;_ میں اللہ

754
تعالی کا تکلم 77/3;_ میں اندوہ 274،266/2، 277، 30/3;_ میں جزا 25/3، 57;_ میں حساب کتاب 9/3، 25، 52;_ میں حسرت 30/3;_ میں حشر 9/3;_ میں حقائق کا ظہور 212/2، 9/3، 30،25، 85، 106;_ میں خوف 274/2، 277;_ میں روسیاہ لوگ 3/ 108;_ میں سر تسلیم خم کرنا 210/2;_ میں سرزنش 106/3;_ میں سفیدرو لوگ 3/ 107، 108;_ میں شفاعت 254/2، 56/3، 91;_ میں ظلم 281/2;_ میں عدل 281/2، 24/3، 25;_ میں فدیہ 91/3;_ میں گواہی 52/3;_ میں مدد طلب کرنا 91/3
نیز ر _ك آخرت ، ایمان ، ذکر ، کفار ، کفر ، معاد ، مومنین
قید:
_ سے نجات 248/2
نیز ر _ ك بنی اسرائیل

ك
کاتب:
_ کی خیانت 283/2;_ کی ذمہ داری 283/2;_ کی شرائط 283/2
نیز ر _ ك کتابت
کاریگر :
_ کے حقوق 57/3
کام :
_کی قدر و قیمت 198/2
کبوتر :260/2
کتابت :
_ کی اہمیت 282/2;_ کی نعمت 282/2;_ کے احکام 282/2;_ میں عدل 282/2
نیز ر _ ك کاتب
کتمان حق :
_ کی حرمت 71/3;_ کی سزا 87/3;_ کے اثرات 61/3، 86
نیز ر _ ك اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، یہود
کذب :
ر _ ك جھوٹ
کرامات :
ر _ ك مریم (ع)
کردار :
_ کی بنیادیں 2/ 261، 273، 275، 284، 6/3، 21، 31، 75

755
کرسی :
_ سے مراد 255/2;_ کا کردار 255/2
کعبہ :
کا قدیم ہونا98،97،96/3; کا کردار 96/3، 97;_ کی برکت 96/3;_ کی بنیاد 97/3;_ کی تاریخ 97/3;_ کی خصوصیات 96/3;_ کی فضیلت 96/3;_ میں امنیت 97/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کفار :250/2، 254، 256، 257، 258، 5/3، 10، 11، 12، 13، 20، 21، 22، 27، 28، 29، 52، 56، 57، 72، 87، 88، 97، 98، 100، 102، 108
_ اور عیسی (ع) 55/3;_اور مسجد الحرام 217/3;_ قیامت میں 212/2;_ کا انجام 10/3، 11، 21، 108;_ کا عقیدہ 10/3;_ کا عمل 22/3، 108;_ کا قدر و قیمت لگانا 212/2;_ کا مال 10/3;_ کا مکر 54/3، 55;_ کی آلودگی 55/3;_ کی اطاعت 102/3;_ کی اولاد 10/3;_ کی تہدید 19/3، 20، 21;_ کی ثروت 212/2;_ کی دشمنی 217/2، 286;_ کی دنیا طلبی 212/2، 10/3، 11;_ کی ذلت 12/3;_ کی ریا کاری 264/2;_ کی سازش 217/2، 54/3;_ کی سزا 4/3، 11، 15، 19، 54، 56، 91، 108;_ کی شکست 12/3، 13، 55;_ کی گمراہی 2/ 264، 98/3;_ کی محرومیت 32/3;_ کی ولایت 28/3، 29;_ کے اعمال کا حبط ہونا 57/3;_ کے برتاؤ کی روش 212/2، 217، 87/3، 99، 100;_ کے ساتھ جنگ 218/2;_ کے ساتھ مبارزت 2/ 286;_مکہ 217/2
نیز ر _ ك بنی اسرائیل ، دوستی ، کفر ، مجاہدین ، مسلمان
کفارہ :
ر _ ك روزہ ، گناہ
کفالت :
ادیان میں _ 37/3;_ کے احکام 232/2، 282;_ میں عدل 282/2;_ میں نظارت 37/3
نیز ر _ ك کفیل ، مریم(ص) ، ولایت ، یتیم
کفر :
اللہ تعالی کے بارے میں _ 217/2، 264، 80/3; انبیاء (ع) کے بارے میں _ 57/3، 82، 84; عملی _ 224/2; قیامت کے بارے میں _ 264/2;_ پر اصرار 90/3;_ پر سرزنش 70/3;_ کا انجام 12/3;_ کا پیش خیمہ 221/2، 258، 14/3;_کا سبك ہونا256/2;_ کا گناہ 21/3، 22;_ کی سزا 127/2، 257، 4/3، 9، 10، 21، 87، 88، 106;_ کے اثرات 212/2، 253، 257، 258، 277، 4/3، 10، 12، 21، 22، 32، 55، 56، 57، 84، 86، 90، 91، 100، 106، 108;_ کے ساتھ پیوند 256/2;_ کے عوامل 7/3، 21، 23، 72، 100، 106;_ کے مراتب

756
22/3;_ کے موارد 212/2، 217، 254، 264،19/3، 52، 80، 97، 106;_ کے موانع 98/2;_ میں اختیار 253/2، 6/3، 20
نیز ر _ ك بنی اسرائیل ، قرآن کریم ، قلب
کفران :
ر _ ك نعمت
کفیل :
_ کے اختیارات 237/2
کمزور لوگ:
_ وں کا کفیل 282/2;_ وں کی کفالت 282/2;_ وں کے حقوق 2/ 282
کنیز :
مومن _ 221/2
کوا :260/2
کوشش:
_ کے اثرات 272/2
نیز ر _ ك آخرت
کھانا کھلانا :
اس کے اثرات 37/3
نیز ر _ ك اشیائے خوردنی ، بچہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

کھانے پینے کے چیزیں :
ر _ ك اشیائے خوردني
کھجور :
_ کی اہمیت 266/2
کھیتی باڑی :
_ سے محبت 14/3 _ کی اہمیت 205/2;_ کی تخریب 205/2

گ

گدائي :
ر _ ك خیرات مانگنا
گروی :
ر _ ك رہن
گفتگو :
ر _ ك سخن ، نامحرم
گمراہ لوگ : 258/2، 264، 19/3، 67، 69، 72، 90، 98
_ وں کی اصلاح 89/3;_ وں کی توبہ 89/3;_ وں کے اہداف 7/3
نیز ر _ ك گمراہي

757
گمراہی :
آگاہانہ _ 209/2;_ کا پیش خیمہ 2/ 206، 212، 221، 257، 14/3، 18، 24، 55، 69، 70، 71، 72، 78، 99، 100;_ کا خطرہ 8/3;_ کا واضح ہونا 256/2;_ کی سرزنش 69/3;_ کے اثرات 211/2، 7/3;_ کے ساتھ مبارزت 98/3;_ کے عوامل 198/2، 206، 208، 209، 212، 213، 257، 268، 275، 282;_ کے موارد 282/2، 70/3;_ کے موانع 98/3;_ میں اختیار 103/3;_ میں عذر 211/2
گناہ :
_ سے اجتناب 221/2، 269، 101/3;_ سے استغفار 199/2;_ سے پشیمانی 30/3;_ سے رضایت 21/3، 70;_ کا پیش خیمہ 206/2;_ کا کفارہ 271/2;_ کبیرہ 203/2، 217، 219، 269، 279، 11/3، 22، 77، 105;_کی بخشش 199/2، 203 ، 218، 268، 284، 16/3، 89;_ کی سزا 206/2، 210، 228، 284، 11/3;_ کے اثرات 206/2 ،219،225،276، 11/3،22،106;_ کے مراتب 217/2، 21/3;_ کے موارد 224/2، 77/3;_ کے موانع 30/3
نیز ر _ ك توبہ ، خمر ، رباخوری ، قلب ، قمار ، کفر ، گناہگار لوگ
گناہ گار لوگ : 11/3، 24،88
_ قیامت میں 30/3;_ وں کا مؤاخذہ 101/3;_ وں کی آرزو 30/3;_ وں کی پشیمانی 30/3;_ وں کی سرزنش 101/3;_ وں کی سزا 209/2، 101/3;_ وں کی محرومیت 276/2
گواہ :
_ قیامت میں53/3;_ کو نقصان پہنچانا 282/2;_ کی خیانت 282/2:_ کی ذمہ داری 282/2;_ کی شرائط 282/2;_ وں کے فضائل 53/3
نیز ر _ ك اللہ تعالی ، امت، انبیاء (ع) ، اوصیاء ، توحید
گواہی :
_ دینا 282/2;_ کا کتمان 228/2، 283;_ کا وجوب 282/2;_ کی اہمیت 282/2;_ کے احکام 282/2، 283;_ میں بلوغت 282/2
نیز ر _ ك اللہ تعالی ، علماء ، عورت ، قیامت ، گواہ ، مرد

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

گود لینا:
ر _ك حضانت
گوشت:
ر _ ك اونٹ
گھرانہ :
اس کا انتظام 229/2، 230; اس کی اہمیت 229/2، 230; اس کے حقوق 223/2، 229،

758
233;اس میں اختلاف 227/2، 228; اس میں اصلاح 228/2، 232; اس میں پاکیزگی 15/3;اس میں روابط 229/2، 230،
237، 15/3; اس میں عفو 237/2;اس میں مشاورت 233/2
نیز ر _ ك اولاد ، شادی ، شریك حیات ، عفت ، طلاق

ل
لذائذ:
اخروی _ 14/3، 15; دنیوی _ 14/3
لشکر فرعون:
_ کا انجام 11/3;_ کا کفر 11/3;_ کا گناہ 11/3;_ کی دنیا طلبی 11/3
لطف:
ر _ ك الله تعالی
لعنت :
الله کی _ 87/3;_ کے موجبات 61/3، 87; لوگوں کی _ 87/3; ملائکہ کی _ 87/3
نیز ر _ ك عیسائي ، مرتد، یہود
لغزش
ر _ ك عورت
لغو :
ر _ ك قسم
لقائے الہی :223/2، 249، 77/3
لوگ:
_ونکے حقوق 241،236/2، 282، 77/3;_وں کے حقوق پر تجاوز 75/3
نیز ر _ ك آنحضرت (ص)

م
ماحول :
ر _ك محیط
مادہ :
_ میں حیات 49/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مادیات :
_ سے محبت 14/3، 15;_ کی قدر و قیمت 212/2
مال:
پر انحصار 10/3، 11; سے محبت 10/3، 14;_ کا خیر ہونا 215/2، 272، 273;_ کی قدر و قیمت 221/2، 247، 372، 273، 10/3
نیز ر _ ك جہاد ، مالی روابط

759
مالکیت :
ذاتی _ 278/2، 279;_ کی اہمیت 282/2
نیز ر _ ك اللہ تعالی
مالی روابط:283/2، 284
مایوسی :
_ کے عوامل 40/3
نیز ر _ ك اہل کتاب ، زکریا (ع)
مبارزت :
_ کی روش 12/3، 13، 72
نیز ر _ ك اذیت ، انبیاء (ع) ، رباخور، راہبر ، عدل، علماء ، فساد ، کفار، گمراہي
مباہلہ :
_ کا کردار 61/3;_ کی شرائط 61/3;_ میں لعنت 61/3
نیز ر _ ك آنحضرت (ص)
مبغوض لوگ :205/2
متخلفین :
_ کو تنبیہ 244/2;_ کی سزا 240/2
متشابہات :
ر _ ك قرآن کریم
متقین :
_ بہشت میں 15/3;_ قیامت میں 212/2;_ کا استغفار 16/3،17;_ کا انفاق 17/3;_ کا ایمان 16/3;_ کا تقرب 15/3;_ کا خضوع 17/3;_ کا خوف 16/3;_ کا سرور 15/3;_ کا صبر 17/3;_ کی جاودانگی 15/3;_ کی جزا 15/3;_ کی دعا 16/3;_ کی ذمہ داری 241/2;_ کی شب بيداري17/3 ;_ کی صداقت 17/3;_ کی صفات 241/2، 15/3، 16، 17;_ کے فضائل 212/2، 15/3، 76
نیز ر _ ك مومنین
متکبرین :206/2
_جہنم میں 206/2
مثال :
_ کا نقش 266/2
نیز ر _ ك قرآن کریم
مجادلہ :
_ کے آداب 64/3; ممنوع _ 20/3; ناپسندیدہ _ 7/3، 20
نیز ر _ ك حج، منافقین
مجاہدین :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

صابر _ 249/2; اور کفار 13/3; _ کا صبر 250/2; _ کی استقامت 250/2; _ کی امیدواری

760
218/2; _ کی بخشش 218/2; _ کی جزا 13/3; _ کی صفات 218/2; _ کے اہداف 207/2; _ کے فضائل 218/2
نیز ر _ ك جہاد
محارب:279/2
محاسبہ :
ر _ ك حساب کتاب
محبت :
_ کی اہمیت 31/3; _ کے اثرات 32/3; _ کے عوامل 31/3
نیز ر _ ك اللہ تعالی ، توابین ، جزا ، دوستي
محرّم :
_ تاریخ میں 38/3
محرمات :196/2، 197، 221،222، 224، 228، 229، 231، 235، 275، 282، 283، 28/3، 71
_ کے فوائد 219/2
نیز ر _ ك بنی اسرائیل ، یعقوب (ع) ، یہود
محروم لوگ:
ر _ ك فقرا ، مساکین
محصور ہونا:
اللہ کی راہ میں _273/2
محکمات :
ر _ ك قرآن کریم
محلّل:
_ کا فلسفہ 230/3; _ کے احکام 230/2
محیط :
_ کے اثرات 55/3
مخلصین :52/3، 67
_ کے فضائل42/3
نیز ر _ ك اخلاص
مدح :
ر _ ك اللہ تعالی
مدد طلب کرنا :
اللہ تعالی سے _ 8/3 ، 101
نیز ر _ ك قیامت
مذہب :
ر _ ك دین
مربی :
ر _ ك تربیت
مرتد:

761
_ پر لعنت 87/3، 88; _ کا کفر 90/3; _ کی توبہ 217/2، 89/3، 90; _ کی سرزنش 106/3; _ کی سزا 217/2، 88/3،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

106;_ کی گمراہی 90/3;_ کی محرومیت 88/3، 90;_ کے ساتھ برتاؤ 87/3;_ ملی 86/3، 88، 90
نیز ر _ ك ارتداد
مرد:
_ کی ذمہ داری 226/2، 229، 233، 237;_ کی گواہی 282/2;_ کی ولایت 221/2;_ کے اختیارات 231/2، 232، 237;_ کے حقوق 227/2، 228، 229، 230;_ کے رجحانات 235/2;_ کے فضائل 228/2
مردے:
مردوں کو زندہ کرنا 243/2، 252، 258، 259، 260، 266، 49/3
مرض:
ر _ ك بيماري
مریض:
ر _ ك بيمار
مریم (ع) :
_ اور ملائکہ 43/3;_ کا ادب 47/3;_ کا برگزیدہ ہونا 37/3، 44;_ کا بیٹا 45/3;_ کا حمل 47/3;_ کا خضوع 34/3;_ کا رکوع 43/3;_ کا نام 36/3;_ کا واقعہ 35/3، 36، 37، 44، 47، 58، 60، 61;_ کو بشارت 42/3،45، 46، 47;_ کو وحی 42/3، 45;_ کی پاکیزگی 42/3;_ کی دعا 47/3;_ کی ذمہ داری 43/3;_ کی روزی 37/3; _ کی عصمت 37/3، 42;_ کی کرامات 37/3، 38;_ کی کفالت 37/3، 44;_ کی مناجات 47/3;_ کی نماز 43/3;_ کی والدہ 36/3، 37;_ کی ولادت 36/3;_ کے اسلاف 42/3;_ کے زمانہ کی تاریخ 47،36/3;_ کے فضائل 36/3، 37، 38، 44، 45، 47;_ کے والد 36/3
نیز ر _ ك زكريا (ع)
مزدور :
ر _ ك كاريگر
مسافرت :
ر _ ك عزير (ع)
مساکین :
_ پر انفاق 196/2، 215
مساوات :
ر _ ك انسان
مستحبات :237/2

762
مسجد:
_ کا کردار 38/3
مسجد الحرام :196/2
سے روکنا 217/2; کا امن و امان 217/2;_ کا تقدس 217/2;_ کے احکام 97/3;_ میں امن و امان 97/3
مسلمان :
صدر اسلام کے _ 217/2;_ اور اہل کتاب 98/3، 99، 100;_ اور کفار 217/2، 13/3، 28، 72;_ اور منافقین 204/2;_ اور یہود 55/3، 73، 92، 99، 100;_ وں کا احترام 234/2;_ وں کو بشارت 31/3;_ وں کی برادری 103/3;_ وں کی برکت 251/2;_ وں کی حوصلہ افزائي 26/3;_ وں کی خصوصیات 64/3;_ وں کی ذمہ داری 216/2، 246، 254، 64/3;_ وں کی سعادت 85/3;_ کی عبودیت 64/3;_ کی فتح 13/3، 55;_ وں کے دشمن 204/2، 205، 217، 13/3، 100;_ وں کے ساتھ دشمنی 204/2;_ وں میں ارتداد 82/3، 86
مشاورت :
ر _ ك گھرانہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

مشرکین : 13/3 ، 20، 21، 63، 67، 77، 95، 97
_ اور مسجد الحرام 217/2;_ جہنم میں 221/2;_ کا بے قیمت ہونا 221/2;_ کا کفر 217/2;_ کی دعوت 221/2;_ مکہ 217/2، 20/3
مشعر الحرام :
کا تقدس 198/2; میں استغفار 199/2;_ میں ذکر 198/2;_ میں وقوف 198/2، 199
مشکلات :
ر _ ك انبياء (ع) ، سختي
مصالح و مفاسد:216/2، 219، 221، 222
مصائب :
_ کے اثرات 214/2;_ میں استقامت 214/2
مصلحین :
ر _ ك اصلاح طلب لوگ
مضطر :
_ کے احکام 196/2
مطلّقہ :
_ کے حقوق 241/2;_ کے ساتھ شادی 228/2;_ کے ساتھ متعہ 236/2، 240، 241
مطہرات :2/ 222
معاد :
جسمانی _ 259/2، 260;_ کا اثبات 259/2;_ کے شبہات 259/2
763
نیز ر _ ك الله تعالی کی طرف بازگشت ، حشر ، مردے
معاشرت :
آداب _ 220/2، 221، 263، 286; اجتماعی _ 28/3، 29، 55، 75;_ میں انصاف 75/3
نیز ر _ ك فقرا ، يتيم
معاشرتی روابط:213/2، 221، 237، 282، 29/3،
55، 75
معاشرتی گروہ :
ر _ ك معاشره
معاشرتی نظام : 213/2، 215، 237، 262، 263، 268، 272، 275، 280، 282، 28/3
معاشرہ :
ابتدائي _ 213/2; اسلامی _234/2، 236، 272، 105/3، 106; دینی _28/3، 87، 105، 106; معاشرتی تعاون 270/2; معاشرتی ضروریات 254/2; معاشرتی طبقات 220/2، 253; معاشرتی گروہ 200/2، 201، 204، 207، 210 ، 253، 57/3; معاشرے کا انتظام 28/3; معاشرے کی اصلاح 205/2، 232;_ معاشرے کی ترقی کے عوامل 213/2، 232، 246، 277، 7/3، 21، 103، 104;معاشرے کی تشکیل کے عوامل 205/2; معاشرے کی ذمہ داری 2/ 234، 238 ، 240 ، 273 ، 282 ، 87/3، 104 ; معاشرے کی ساخت 205/2; معاشرے کے انحراف کے عوامل 2/ 257 ; معاشرے کے انحطاط کا پیش خیمہ 268/2; معاشرے کے انحطاط کے عوامل 213/2، 246، 257، 275، 272، 21/3، 103 ; معاشرے کے اہداف 104/3; معاشرے کے تحولات213/2، 249، 251، 253،معاشرے کے مختلف پہلو 241،236/2
نیز ر _ك امن و امان ، انبياء (ع) ، معاشرتی روابط ، معاشرتی نظام ، معاشره شناسي
معاشرہ شناسی : 204/2، 246، 253
معاملہ :
ربوی _ 275/2;_ کا گواہ 282/2;_ کی حلّیت 275/2;_ میں گواہي282/2; نقدی _ 282/2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر _ ك حج
معاہدہ :
_ کے احکام 282/2
معبود :
شائستہ و لائق_ 255/2; _ کی خصوصیات 3/ 2
معجزہ :

_ کا سرچشمہ 40/3، 49، 50;_ کا کردار 49/3;_ کی اہمیت 41/3;_ کی قبولیت 248/2;_ کی نعمت 211/2
نیز ر _ ك انبیاء (ع) ، بنی اسرائیل ، قرآن کریم
معرفت شناسی :260/2
معروف :
ر _ ك بالمعروف
معنویات :
_ کا خلا 10/3
معیارات :
عرفی _228/2،229،231، 232، 233 ، 236،241; _ کا تزاحم 219/2
مغالطہ :
ر_ك نمرود
مغضوب لوگ:77/3
مغفرت :
ر_ ك بخشش
مفسدین :206/2، 220
_ جہنم میں 206/2; _ کا مبغوض ہونا 205/2; _ کو دھمکی 220/2، 63/3
مفلس:
_کو مہلت 280/2; _ کی بخشش 280/2; _ کے احکام 280/2
مقام ابراہیم(ع) : 97/3
مقدسات:
_ سے سوء استفادہ 204/2
مقدس ایام :217/2
مقدس مقامات: 196/2، 198، 199، 217، 96/3، 97
_ کا کردار 38/3; _ کی فضیلت 38/3
مقرّبین :253/2، 285، 15/3، 36،21، 42، 45، 47، 55، 57
مکر :
اللہ تعالی کے ساتھ _54/3 ; _ کا دائر 2/ 204; _ کے اثرات 54/3
نیز ر _ك اللہ تعالی ، اہل کتاب ، دشمن ، شیطان ، کفار ، منافقین
مکہ معظمہ :
اہل _ 196/2; اہل _ کی جلا وطنی 217/2 ; _ کا نام رکھا جانا 96/3; _ کے نام 96/3
ملائکہ :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

_ کا تکلم 42/3، 43، 45; _ کا نزول 210/3; _ کا نقش 248/2، 3/ 39،42، 43، 45، 80، 87; _ کی آواز 39/3 ; _ کی اطاعت 83/3; _ کی رسالت 210/2; _ کی گواہی 18/3 ; _ کے فضائل 18/3
نیز ر_ك ایمان ، لعنت ، مریم (ع)
مناجات :
اللہ تعالی سے _ 40/3، 41; _ کا وقت 17/3
نیز ر_ ك مریم (ع)
مناسك حج:
ر_ك حج
مناظرہ:
_ کے آداب 66/3 ; ناپسندیدہ _ 66/3
منافقین:
_ اور دین 205/2; _ کا افشائے راز 204/2; _ کا تکبر 206/2;_ کا سلوك 204/2، 205، 206; _ کا فساد پھیلانا 204/2، 205; _ کا مجادلہ 204/2; _ کا مکر 204/2; _ کی حکومت 205/2; _ کی دشمنی 204/2; _ کی ریا کاری 204/2، 206; _ کی صفات 206/2; _ کی قدرت طلبی 205/2; _ کی نسل کشی 205/2;_ کے دعوے205/2; _
نیز ر_ ك نفاق
منتظم :
_ کی ذمہ داری 286/2
نیز ر_ك انتظامی صلاحیت
منفعت :
_کا کردار 219/2:_کا معیار 221/2;_کے موارد 219/2
منفعت طلبی :
ر_ ك انسان
منفی اقدار:
ر_ ك اقدار
منی :
_ میں وقوف 203/2
موجودات :
_ کا انجام83/3; _ کا شعور 83/3; _ کی اطاعت 84/3; _ کی توحید 83/3
موحدین :
68/3
مور :
260/2
موسی علیہ السلام :

766
_ کا اللہ تعالی کے ساتھ تکلم 253/2; _ کا دین 248/2، 50/3، 84; _ کی الواح 248/2; _ کی کتاب 84/3; _ کی نبوت 84/3;_ کے فضائل 253/2
نیز ر_ ك بنی اسرائیل
موضوع شناسی :233/2،236، 241، 263
موعظہ :
_ کے عوامل 231/2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نیز ر_ ك الله تعالی ، عبرت
مومنین:
صدر اسلام کے _ 212/2; قیامت میں_ کا اجر 772/2، 57/3 212/2، 277; متقی _ 212/2; _ اور دشمن 99/3; _ اور کفار 286/2; _ کا اتحاد 257/2; _کا استغفار 285/2;_ کا استہزا 212/2; _ کا انجام 108/3; _ کا انفاق 265/2; _ کا ایثار 207/2; _ کا ایمان 285/2، 286; _ کا تقوی 102/3; _ کا جہاد 246/2; _ کا صبر 214/2; _ کا عقیدہ 285/2; _ کاعمل 108/3; _ کا فقر 212/2; _ کو بشارت 223/2; _ کو تسلی 212/2، 214; _ کو تنبیہ 69/3، 72; _ کی آرزو 53/3; _ کی آزادی خوابی 246/2; _ کی اطاعت 52/3; _ کی امداد 214/2، 286; _ کی امیدواری 214/2، 218; _ کی بخشش 218/2; _ کی بصیرت 100/3; _ کی تشویق 256/2، 74/2; _ کی جلا وطنی 217/2;_ کی حمایت 68/3; _ کی خصوصیات 286/2; _ کی دعا 285/2، 286; _ کی ذمہ داری 208/2، 224، 243، 267، 278، 286، 100/3، 102، 103، 104; _ کی روزی 212/2; _ کی سرزنش 106/3; _ کی صفات 218/2، 232، 277، 285، 286، 52/3; _ کی مشکلات 214/2;_کی ہدایت 213/2، 257، 259;_کے دشمن 208/2; _ کے سرپرست 257/2; _ کے فضائل 207/2، 212، 217، 218، 277، 57/3، 68، 100; _ معاشرے میں 282/2; _ میں ارتداد 72/3، 101; _ میں گمراہی 101/3
نیز ر_ ك اہل کتاب ، بنی اسرائیل ، منافقین
مویشی پالنا :
مویشی پالنے سے محبت 14/3
مہاجرین :
_ کی امیدواری 218/2; _ کی بخشش 218/2; _ کی صفات 218/2; _ کے فضائل 218/2
مہر:
_کو معاف کردینا 237/2; _ کے احکام 229/2، 236، 237
مہرباني:
_ کی اہمیت 286/2

767
مہلت :
ر_ ك الله تعالی
میانہ روی :
ر_ ك اعتدال

ن
ناسخ و منسوخ :7/3
نافرمانی :
ر_ ك عصیان
نام :
ناموں کا کردار 198/2
نامحرم :
_ کے احکام 37/3; _ کے ساتھ گفتگو 235/2، 37/3
نبوت :
_ کا سرچشمہ 49/3، 73; _ کی قدر و منزلت 74/3; _ کے دلائل 50/3، 73، 81
نیز ر_ك انبیائ(ع) ،ایمان
ندامت :
ر_ ك پشیماني

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نذر:
اولاد کی _ 35/3; _ کی جزا 270/2; _ کی تشویق 270/2;_ کی وفا 36/3; _ کی وفا کرنے کا سرچشمہ 270/2; _ کی وفا کرنے کے اثرات 270/2; _ کی وفا نہ کرنا 270/2; _ کے آداب 270/2;_ کے احکام 35/3
نیز ر_ ك عمران (ع)
نسخ:
ر_ ك احکام ، ادیان ، تورات، ناسخ و منسوخ
نسل:
_ کی بقا 223/2; _ کی حفاظت 205/2
نسل پرست لوگ:24/3، 73
نیزر _ ك نسل پرستي
نسل پرستی :
_ کی نفی 199/2; _ کے اثرات 75/3
نیز ر_ ك نسل پرست لوگ ، یہود
نسل کشي:
_ کا مبغوض ہونا 205/2
نسلی امتیاز :
ر_ ك نسل پرستي
نسیان:

768
ر_ ك فراموشي
نصرت :
ر_ ك الله تعالی ، امداد
نظریہ کائنات : 207/2، 219، 6/3، 27، 40، 55
_ اور آئیڈ یا لوجی 223/2، 254، 260، 28/3، 29، 30، 75
نظم و نسق:
_ کا کردار 52/3; _ کی اہمیت 52/3، 104
نعمت :
اخروی _ 15/3، 77; _ کا شکر 276/2; _ کا کفران 254/2، 276، 106/3; _ کی فراوانی 268/2; _ کی قدر و قیمت 14/3، 77
نیز ر_ك اتحاد ، احکام ، الله تعالی ، برادری ، بنی اسرائیل ، تمسك ، حکمت ، ذکر ، قرآن کریم ، کتابت ، معجزہ
نفاق:
_ کا محرك 205/2; _ کے اثرات 206/2; 72/3
نیز ر_ك منافقین
نفرین:
ر_ ك لعنت ، مباہلہ
نفسیات :
تربیتی _ 214/2، 277
نیز ر_ ك کردار، نفسیاتی اضطراب ، تحریك
نفسیاتی اضطراب :
_ کے عوامل 275/2، 277
نفسیاتی جنگ : 12/3

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

نفقہ :
_ کی عدم ادائیگی 233/2; _ کے احکام 233/2،240
نقصان :
ر_ ك زیاں
نماز :
_ ادیان میں 39/3، 43; _ ترك کرنے کے اثرات 277/2; _ خوف 239/2;_ ظہر کی اہمیت 238/2; _ کا توقیفی ہونا 239/2; _ کا قیام 238/2، 277; _ کی اہمیت 238/2، 239; _ کی شرائط 239/2; _ کی فضیلت 277/2; _ کے آداب 238/2; _ کے اثرات 238/2، 277; _ کے احکام 239/2، 43/3; _ کے ارکان 43/3; _ میں خضوع 238/2; _ میں دعا 238/2; _ میں رکوع 43/3; _ میں سجدہ 43/3; _ وسطی 238/2
نماز با جماعت : 43/3
769
نماز شب:17/3
نمرود :
_ کا استدلال 258/2; _ کا طغیان 258/2; _ کا ظلم 258/2; _ کا غرور 258/2; _ کا کفر 258/2; _ کا مغالطہ 258/2; _ کا واقعہ 258/2،266; _ کی سرکشی 258/2; _ کی سلطنت 258/3; _ کی قدرت 258/2; _ کی گمراہی 258/2
نمونہ عمل :
ر_ ك ابراہیم (ع) ، اہل بیت(ع) ، تربیت
نوح علیہ السلام :
_ کا برگزیدہ ہونا 33/3; _ کی نسل 3/ 34; _ کے فضائل 33/3
نور:
_ تك پہنچنے کا سبب 257/2; _ سے خروج 257/2; _ کی طرف ہدایت 257/2; _و ظلمت 257/2
نہی از منکر :
_ ترك کرنا 105/3، 106; _ کی اہمیت 21/3، 104، 108; _ کے اثرات 105/3، 106، 107; _ کے احکام 21/3; _ کے موارد 279/2، 87/3 ، 98، 99
نیز ر_ ك امر بالمعروف ،عمومی نظارت
نیت:
بری _ کی سزا 235/2; _ کا حساب کتاب 284/2; _ کا نقش 265/2، 267، 272; _ کی اہمیت 225/2، 265; _ کے اثرات 261/2; _ میں اخلاص 245/2، 35/3
نیز ر_ك انسان ، طلاق ، علم ، قصد قربت
نیك عمل :
ر_ ك عمل صالح
نیك لوگ :
_وں کی جزا 197/2
نیکی :
_ سے محرومیت 92/3 ; _ کا انجام 286/2; _ کا سبب 271/2، 92/3; _ کا سرچشمہ 26/3; _ کی جزا 92/3; _ کے اثرات 31/3; _ کے موارد 104/3
نیز ر_ ك نیك لوگ
نیکی کرنا:
اس کی علامتیں 136/2; اس کی فضیلت 237/2; اس میں اعتدال 236/2
نیز ر_ ك اہل بیت (ع) ، عورت
نیکی کرنے والے :

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

770
ان کی ذمہ داری 236/2
نیند:
ر_ ك الله تعالی

و
واجبات :196/2، 197، 198، 203، 216، 225، 233، 244، 282، 283، 28/3، 31، 32
وارث:
_ کی ذمہ داری 233/2
والده :
_ کی دعا 36/2; _ کی ذمہ داری 233/2; _ کے حقوق 233/2; _ کے رجحانات 233/2
نیز ر_ ك مریم (ع)
والدین:
_ پر انفاق 215/2، 35/3، 92; _ کی دعا 36/3; _ کی ذمہ داری 233/2; _ کی ولایت 35/3
وجدان:
دینی _ 29/3; _ کی قدر و قیمت 267/2; _ کی قضاوت 267/2
وجہ الله : 272/2
وحدت :
ر_ ك اتحاد
وحی :
_ کا کردار 242/2، 44/3، 105; _ کا نزول 285/2; _ کی اہمیت 61/3
نیز ر_ ك انبیاء (ع) ، مریم (ع)
وراثت:
_ کا کردار 34/3
وسوسہ :
ر_ ك شیطان
وصیت :
نفقہ کی _ 2/ 240; _ کے احکام 240/2
وضع حمل :
بڑھاپے میں _ 40/3
وعده :
_ کا کردار 277/2
نیز ر_ ك الله تعالی ، جزا
وعظ و نصیحت :
ر_ ك موعظہ
وعید:

771
ر_ ك انذار
وقت:
قیمتی _ 17/3; _ شناسی 197/2

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

وقوف:
ر_ ك عرفات ، مشعر الحرام ، منى
ولايت :
اديان ميں _ 35/3; اولاد پر _ 35/3; _تكوينى 260/2، 28/3، 49; _ كى اہميت 31/3
نيز ر_ ك الله تعالى ، انبياء (ع) ، شادى ، طاغوت ، كفار ، مومنين ، والدين

ه
ہٹ دھرمى :
ر_ك بنى اسرائيل ، حق، دشمن ، عيسائي
ہجرت :
_ كى قدر و قيمت 218/2
نيز ر_ ك مہاجرين
ہدايت :
خاص _ 213/2; _ كا پيش خيمہ 213/2، 216، 259، 260، 4/3، 8، 14، 19، 38، 49، 89، 103; _ كا سرچشمہ 213/2; _ كى اہميت 8/3، 103; _ كى قدر و قيمت 20/3، 74; _ كى نعمت 198/2; _ كے عوامل 209/2، 213، 256، 257، 259، 260، 3/3، 4، 8، 15، 18، 20، 38، 49، 86، 96،97، 101، 103; _ كے موانع 2، 212، 213، 264، 10/3، 73، 86، 90 ; _ ميں اختيار 20/3، 103
نيز ر_ ك الله تعالى ، انسان ، مومنين
ہدف اور وسيلہ : 52/3
ہلاكت :
ر_ ك جالوت
ہمسايہ : 251/2

ي
يتيم :
_ پر انفاق 215/2; _ كى شخصيت 220/2; _ كى كفالت 220/2; _ كے امور كى اصلاح 220/2; _ كے ساتھ معاشرت 220/2
يحيى عليہ السلام :
_ اور زكريا عليہ السلام 39/3، 40، 41، ; _ كا ايمان 39/3; _كا زہد 3/ 39; _ كا قتل 21/3; _ كا معجزہ 772
40/3; _ كا نام 39/3; _ كا واقعہ 58/3، 60; _ كى دعوت 39/3; _ كى شرافت 39/3; _ كى عفت 39/3; _ كے فضائل 39/3
يعقوب عليہ السلام :
_ كى نبوت 84/3; _ كے بيٹے 84/3; _ كے محرمات 93/3
يقين :
_ كے عوامل 259/2
نيز ر_ ك قيامت
يہود :
صدر اسلام كے _ 13/3، 95، 100; _ اور تورات 23/3، 93; _ اور عيسائي 55/3، 65، 66، 67; _ اور كتمان حق 73/3، 77، 93; _ پر لعنت 87/3، 88; _ كا احساس برترى 73/3، 75; _ كا اختلاف 55/3; _ كا استدلال 65/3، 66، 67; _ كا تعصب 50/3; _ كا تكبر 75/3; _ كا جھوٹ 94/3; _ كا حسد 19/3; _ كا دين 50/3، 84; _ كا شرك 77/3، 97; _ كا عقيدہ

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

65/3، 66، 67، 68، 73، 93، 95، 96; _ کا کفر 88/3; _ کا نفاق 72/3; _ کی افترا پردازیاں 94/3; _ کی امیدواری 72/3; _ کی بدعت 94/3; _ کی تاریخ 55/3; _ کی تحریف 77/3، 94; _ کی تہدید 4/3، 12; _ کی جہالت 23/3; _ کی دشمنی 3/ 13; _ کی دنیا طلبی 77/3; _ کی ذلت 55/3; _ کی سازش 72/3، 73، 99، 100; _ کی سرزنش 65/3; _کی سزا 56/3، 88، 105; _ کی گمراہی 19/3، 67، 72; _ کی محرومیت 57/3، 77، 86، 88; _ کی نسل پرستی 73/3; _ کے علماء 23/3،66، 71، 72، 73، 77; _کے محرمات 50/3، 93، 94
نیز ر_ ك آنحضرت(ص) ، اسلام ، اہل کتاب ، عیسی علیہ السلام ، مسلمان

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com